

ویساچہ

باوجود کم علمی اور ناتر بیت یافتگی کے فریاد میجر بنے خان ملازم
 پونہ مارس ۱۹۶۸ء عیسویہ مصنف اس کتاب نے سیکھنا کام نعلبندی تقسیم
 ادویہ وغیرہ کے سک ماہیپال اسپان رجمنٹ میں شروع کیا اور بعد
 نوکر ہونے ایک سال کے استعداد اس فن میں خوب حاصل کیا بلکہ آگہی اس
 ہنر کی سب تربیت کپتان ٹاک صاحب بہادر ماضی اجٹن پونہ مارس جو ایک
 مدت وراثت رجمنٹ مسطورہ میں بہرہ اجنٹی قائم رہے اُسے حاصل کیا
 اور علاوہ اسکے کئی سال تک ماتحت مسٹر لیاپ صاحب بہادر انسپکٹنگ
 ویٹری نیری سرجن اسکول پونہ میں درس لیا اور بحالت حاضری اسکول جو کچھ روز
 مرہ بنا بریادداشت لکھ رکھا کرتا تھا وہ سب جمع کر کے واسطے فواید مشتاقان
 اس فن کے اظہار کیا۔

فہرست کتاب ہدایت نامہ فیہر مشتمل بر سبق چہل و نہ مع ترجمہ زبان ہندوستانی
بموجب تفصیل ذیل

سبق	بیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۱	کل نصیحت فاریار و ساتوری	۱		ساتوری ننگو کہ معالجہ اسپاٹ
۲	جسم کا بناؤ	۲	اعضا و دست و تیار کردہ	بمعنی استہ
۳	غذا اعضا و کئی بیانیں	۲	کسطح خون سرایت کرتا ہی	بمعنی آمد و رفت خون
۴	کل و انشوکا شمار	۶	پینے لگتی	بمعنی دو دانست ہو گیا عمر
۵	دانت کے بڑھنے سے حرکت	۹	غلاف حمل	پینے حد سے زیادہ و راز
۶	دانت میں گیریز	۱۰	پینے دانت بوسیدہ ہو	چھانچ کر ہی نہ جاوے
۷	لور جا پر جو پر کچھ	۱۰	زیر و بالا کا جڑہ	خام ہوے یا ٹوٹ جاوے
۸	انفلیشن ہووے	۱۰	کسی جا خون جمع ہو	سودہ زریاں
۹	یکساٹین کا ز	۱۱	سبب کے ساتھ انفلیشن	پینے خون جمع ہونا
۱۰	پروٹس پوزنگ	۱۱	خون کی تیاری	آٹے کو
۱۱	پیریشن	۱۲	خون سے پیپ بنے	پینے خون مٹ جاوے
۱۲	السماریشن	۱۲	آبلہ ہو کر داغ دے	پینے چھالایو گوشت یا پوستین
۱۳	سلف	۱۲	چرم مردہ	پینے پھر کسی جا کا سوکھ جاوے
۱۴	سورسین	۱۲	انگل کے فیڈل میٹ انفلیشن	پینے خون جمع ہونا ہی
۱۵	کیسیریز	۱۴	استخوان بوسیدہ	پینے ہڈیاں مٹ جاوے
۱۶	بکروسس	۱۴	پارہ استخوان مردہ	پینے ہڈیاں ٹکڑا بے جان ہو جاتی
۱۷	نئی دوسس	۱۴	بردان جوت استخوان جدید	پینے جوڑ پڑھیکے نئی ہڈیاں

فہرست کتاب ہدایت نامہ فریادار مع ترجمہ وغیرہ

بق	بیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۷	نویں کمیشن	۱۴۵	از ہای بدر	اپنی جا چھوڑ دیو سے
۰	سندھ پر کچھ	۱۴۶	استخوان پارہ شود	ہڈی ٹوٹ جاوے
۰	کچھ پانچ کچھ	۱۴۷	زبان ہرنگہ	بے گوشت ہڈی چم اقصاں ہو
۸	پولی ولرا	۱۶	در دہر	در میان ہر دو گوش
۰	انفلینز انڈی برین	۱۶	در مغز جمع خون	بے بھیمے مین خون جمع ہو
۹	سور بیاک	۱۸	شور پست	بے سندھ کا زخم
۰	وایل	۲۰	بے نیندھی	بے کمر کا درم
۰	گیف کال	۲۱	زیر تنگ زخم	تنگ کے نیچے زخم ہو جاتا ہی
۱۰	نیک پر کچھ	۲۲	استخوان گلو شکستہ شود	سنگا گردن کا ٹوٹ جاوے
۰	دین پر کچھ	۲۳	استخوان ٹھکستہ کمر	کمر کا منکا ٹوٹ جاوے
۰	اسپین سوئی مثل	۲۳	فرق در گوشت کمر	بے کمر کا گوشت پکا کھاوے
۱۱	ٹیل پر کچھ	۲۵	استخوان دم شکستہ شود	بے منکا دم کا ٹوٹ جاوے
۱۲	پلوس ڈیزیز	۲۶	خامی استخوان سفرو	پاجار کی ہڈی مین کچھ حرکت ہو
۱۳	شلڈر ڈیزیز	۲۷	در دھ در شانہ شود	لنگر ہر مین درد ہو
۱۴	کیرامی فیشن نیو ماس	۳۰	فہیدہ اسپ جدید وغیرہ	پہچان غٹے ٹوڑی کی وقت خرید کے
۰	یو پر کچھ	۳۰	در دست استخوان باشد شاکی ہنی مردم	لنگر ہر مین کہنی کی ہڈی ٹوٹ جاوے
۱۵	گھڑیکے گھٹنے کا بیان	۳۲		ہاتھ کے لنگے ہنی کا درد
۱۶	کاپی ٹیس	۳۴	در ہائی پیش خون جمع شود	لنگر ہر مین گھٹنے مین او بیما بیان

فہرست کتاب بدایت نامہ فریاد مع ترجمہ وغیرہ

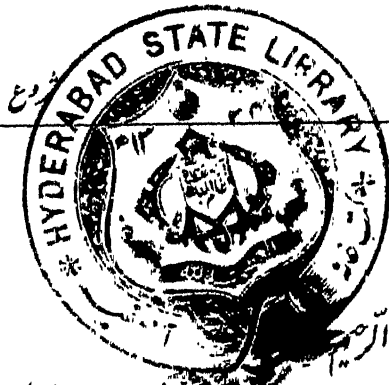
سبق	بیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۱۶	الہ اندھی فی	۳۷	درپاشی پیش در استخوان واقع شود	لنگے پیکے کہنے میں ہڈی کا پھالا
۱۷	اسپرین ٹیڈن	۳۹	درپای حرکت	سینے پر تپا ہر باہر سے
۰	اسپلینٹ	۴۲	خامی پائی از استخوان جدید	سینے پر ہڈی سے ناکھان
۰	اسفلکشن	۴۴	یعنی زانوہ	بوٹھنی کے پیچہ یا کھٹنے کے ہڈی پر بطور زانوہ
۱۸	سلسلہ می بون پرکچہ	۴۵	اندر موٹھہ در استخوان باشندہ	موٹھہ کے ہڈی میں ضرر ہوئے
۰	رنگ بون	۴۶	پٹنگبہ چکر اول ازین ضرر	گلابی کے منہ پر پٹی ہڈی پیدا ہو
۱۹	ہوف	۴۸	بیان تبدیل اسپ	گھوڑی کے دم کا بیان
۲۰	سن کراک	۵۱	بیان ترقیدن تبدیل اسپ	سٹم تھقے کے بیان میں
۲۱	ہوف ٹیزز	۵۴	بیان در میان تبدیل بیماری	سٹم کے اندر جو بیماری ہوتی جلد
۰	اس پی ڈی کٹ	۵۷	پاپامی گسردو	یعنی نیورنگتی جب
۲۲	تھرش	۵۸	آب از صہیل جاری می شود	پانی سٹم سے جاری ہوتا ہے
۰	گریٹس	۶۱	بر روی صہیل خون جمع شود	سٹم کے ہونہیں خون جمع ہوتا ہے
۲۳	لینٹس	۶۴	در میان صہیل تپا شود	سینے سٹم میں تپا دے اور نقصان پہنچا
۲۴	نیوکلیئر ٹریٹس	۶۸	در صہیل خورد استخوان در ان کٹو	چھوٹی ہڈی کے اندر ہڈی و ہونہ خون جمع
۲۵	اشافی جوائنٹ	۷۰	در جوڑا پس با بیماری شود	پچھلے جوڑا سے لینے کھٹنے کی بیماری
۲۶	حاک جوائنٹ	۷۳	جوڑا کہنی پس با	کہنی کے جوڑا پچھلے ہونہ کے اندر بیماری
۲۷	باگس پاوین	۷۵	در بیان مٹھڑہ است	موٹھڑہ کے بیان میں
۰	بون اسپاڈین	۷۵		چھڑا پچھلے ہونہ میں ہوتا ہے

فہرست کتاب ہدایت نامہ فریاد رس ترجمہ وغیرہ

سبق	بیان حال	صفحہ	شرح	ترجمہ زبان ہندوستانی
۲۸	میلیشن	۷۸	در بیان ادویات معہ تفصیل	دہ ایوٹکے بیانیہ شمار کنندگی وغیرہ
۲۹	ڈای جیٹل سسٹم	۸۰	در بیان ہضم و استزاج	ہضم ہونیکے بیان میں
۳۰	موتھ	۸۲	در بیان شکافہ ٹیو ویا یوگریم	مہا ہرین کی طرح کا زخم پیدا ہو
۰	چوکنگ	۸۴	لکھنؤ و مان باند	نوالہ خلق میں اکٹھا جائے
۳۱	اشک ٹائی گرس	۸۴	کوٹھا ایزاد شود	سینے کو ٹھا پھل جاوے
۰	اردم	۸۶	کریم در شکم شونہ	کیرے سے پیٹ میں پیدا ہوتے
۳۲	ساکک	۸۹	در شکم و آنت میں پیچید	سینے کو گری کے بیان میں
۰	انٹاریٹس	۹۱	در بودہ خون جمع شود	سینے آنت میں خون جمع ہونا
۳۳	کانشلی پیش	۹۴	پانچا نہ خفت تر گرس	سینے کی سخت ہونیکے بیان میں
۰	ڈائیریا	۹۵	زیادہ دست شود	اگر چہ دست بہت ہون انکو کہتے
۰	سور پیکشن	۹۶	در رودہ خللی آید	آنت میں نساہ ہوا آت و گتے
۳۴	ہرنیان	۹۸	در بویا یوگریمس ہای غلیظہ	آنت اذرقولکے چلی یا شے
۳۵	کیا سٹیشن	۱۰۰	در پانچا نہ کران	گٹھوڑ کو اذرقولکے کہتے کہ بیان
۳۶	ہیپہ ٹائیٹس	۱۰۸	کلیبہ میں خون جمع ہوتا	بیماری کیلچر کے بیان میں
۳۷	کڈنی	۱۱۱	گڑبوں میں خون جمع ہونے	گڑبوں کے بیماری کے بیان میں
۳۸	بلیڈر	۱۱۴	چھکنی کی بیماری	کلی چھکنی کے بیماری کے بیان میں
۳۹	سکیوڑی سسٹم	۱۱۷	جسم میں خون کی گردش	جسم میں خون کی گردش

فہرست کتاب ہدایت نامہ فرما رمعہ ترجمہ وغیرہ

سبق	بیان حال	صفحہ	مستخرج	ترجمہ زبان ہندوستانی
۴۰	اسپری سٹم	۱۲۰	چھاتی مین ہوا جالیکی السداد	چھاتی مین کسٹھ ہوا جالیکی السداد
۰	نونا	۱۲۲	پھیپہ مین خون جمع ہو کر پھول جاوے	پھیپہ کی بیماریوں کے بیان مین
۴۱	لارنگ جٹس	۱۲۳	کھٹے مین باعش درد کے خون پھو	کھٹے کی بیماریوں کے بیان مین
۰	سور تھرت	۱۲۴	کھانسی گلے مین	کھانسی کے بیان مین
۴۲	کراک کاف	۱۲۵	پرائی کھانسی کے بیان مین	پرائی کھانسی کے بیان مین
۰	کٹار	۱۲۷	زکام دھوبک	زکام دھوبک کے بیان مین
۴۳	گلا بندس	۱۲۹	سیمیہ	سیمیہ کی بیماریوں کے بیان مین
۰	فالس	۱۲۹	بیل	بیل کی بیماریوں کے بیان مین
۴۴	فیور	۱۳۳	تپ	تپ کی بیماریوں کے بیان مین
۴۵	زب سٹم	۱۳۴	بغیر خوشے رکون کے بیان مین	جورکون مین کو خوشی آئے نہیں ہلاک کیا
۰	سٹ سس	۱۳۵	چاندنی زندہ	چاندنی زندہ کی بیماریوں کے بیان مین
۴۶	کانشی ٹیوشنل آفتلیا	۱۳۶	آنکھ کے امراض	آنکھ کی کھلی بیماریوں کے بیان مین
۴۷	اسکن ڈیزیز	۱۴۰	جلد کی بیماری	جلد کے امراض اور بیماریوں کے بیان مین
۴۸	برساتی سور	۱۴۲	برساتی کی بیماری	برساتی کی بیماریوں کے بیان مین
۴۹	برٹ ڈیزیز	۱۴۵	دل کی بیماریاں	دل کی بیماریوں کے بیان مین
۲۶	ہری آن باسٹن	۱۴۷	لوہرہ گھوڑا آؤسے، سٹھ ملاوے	لوہرہ گھوڑا آؤسے، سٹھ ملاوے
۲۷	دانت نمبر		۹۶۱۴	
۰	برق نمبر		۶۲۵۰	



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر ہی خدا کا جسے اپنی قدرت کاملہ سے ہر وہ ہزار خلقت کمین پیدا کیا اور انسان کو عقل سالی
سب حیوانات پر فوق رکھا اسلئے مزاج دان اشقر و مہاری شناسان اس ہنر کو واسطے معالجہ پر دازی
گھوڑوں کے خیال اور اک احوال امراض گھوڑوں کا پیچ سر کے پڑا لہذا حسب حکم جناب عالیشان جنرل ڈاکٹر
لیام صاحب بہادر انسپکٹر وٹینری سرجن بمبئی پریسیڈنسی نیاز مند کرتے ہیں جن خان فرید میر حشت پونا
ہارس نے سبق پہلا اور سبق دوسرا تسلیم روزمرہ واقع اسکول پونا موافق محاورہ اپنی زبان کے
معدت شیخ بیماری و تفصیل ادویات ۱۸۷۶ عیسوی میں قلم بند کیا اور نام اسکا ہدایت نامہ فریاد
رکھا ناظرین سے امید ہے کہ بجای خطا کے عطا فرمائیں چنانچہ یہ کام فریاد اور سالوٹری کا ہے

سبق پہلا

جس موافق صاحب بہادر نے بتلائے ہیں وہ سب تحریر میں اور بیان اسکا استفادہ
کہ سالوٹری یا فریاد نے اول گھوڑے کے مزاج سے واقف ہونا تو کس قدر سے واقف ہوگا اوسنے
گھوڑے سے دوستی پیدا کرنا دان میں دو چار وقت اوسکے نزدیک جانا اور اوسکو پیار کرنا تو وہ سمجھ گیا
کہ میرا دوست ہے اور خوش ہوگا اور پاس جانے سے اوسکے مزاج سے آگاہ ہو جاؤ گے بعض بعض
گھوڑا ایسا ہوتا ہے کہ ایک آدمی سے جب ملاقات ہو جاتی ہے تو دوسرے کو نزدیک نہیں آنے دیتا
یہ بات امتحان کی ہے اسوا سسطے فریاد یا سالوٹری کو مناسب ہے کہ اسکا کام کا خیال رکھے اور کل
کام کا بھی یہی دستور ہے کہ بغیر ہاتھ سے کئے یاد نہیں ہوتا ہے اور جو شخص لکھ کر رکھتا ہے تو وہ اُسکو
یاد نہیں ہوتا ہے بلکہ بھول جاتا ہے اسوا سسطے یاد کرنا مناسب ہے بعضے شخص کہتے ہیں کہ اپنے
باپ کے وقت کی کتاب ہے انہیں تسخیریت اچھے ہیں دید و جب اُسکو دیا اور فائدہ نہوا تو اُسکا بہت
ہی کہ گھوڑے کے مزاج سے واقف نہیں ہوئے اور بیماری کہ نہیں سمجھانے بھلا وہ کیا فائدہ کریگا
بلکہ نقصان ہوگا کوئی شخص کہتے ہیں کہ گھوڑا بنانا اور آگ گازی کا کام کرنا کچھ مشکل نہیں ہے
لیکن بھلو یا وہی اُسکو کچھ مشکل نہیں ہے اسوا سسطے یاد و جب کو یاد نہیں اُسکو مشکل ہے اسوا سسطے

ہر ایک آدمی کو چاہئے کہ اول مزاج سے واقف ہونا ضروری گھوڑے کے جسم میں بہت چیزیں ہیں ہر ایک جانتا چاہئے جب آدمی اپنے ماتھے سے کرتا ہے تو اسکو کل حال معلوم ہوتا ہے اور فائدہ کریکا اوپر بیان کیا گیا ان سب سے فریارتسا لوتری نے واقف ہونا ضروری اور کوئی بیماری ایسی ہوتی ہے کہ خیال میں نہیں آتی اسکو بعد مرنے گھوڑے کے پیٹ چاک کر کر دیکھنا تو کل حال معلوم ہوگا اور آگے کو بھی دریافت ہوگا جو فلافی بیماری سے گھوڑا امتیاز بہت نشان سب اسی موافق میں سوائس نشان کو نظر میں رکھنا ضروری اور فریارتسا لوتری یا ڈاکٹر کو سب سے اول یہ بند و بست کرنا ضروری ہے گھوڑے کو کوئی بیماری نہیں آنے دینا اگر بند و بست برابر رکھتا تو بیماری کم آویگی چنانچہ اسکا بند و بست اسقدر ہے جو دانہ اچھا دینا خراب دانہ نہیں دینا جیسا کہ سٹرا ہو یا اسمین تین چار قسم کا دانہ ملا ہو یا دانہ نہیں دینا اور اسکا بند و بست ضرور رکھنا اور گھاس بھی اچھا دینا خراب گھاس نہیں دینا جیسا کہ پانی سے بھیگا ہوا یا سٹرا ہو یا آٹھ دس برس کا رکھا ہوا یا کچھ پانی پرنے سے خراب ہوا ہو اسقدر دانہ یا گھاس ہو نہیں دینا اور گھاس دو تین قسم کا اچھا ہوتا ہے وہ گھاس کھلانا چاہئے اور دو تین ذات کا گھاس خراب ہوتا ہے چنانچہ کوسل یا نرم کے ہوتا ہے وہ نہیں دینا اور پانی وقت پر پلانا پھر آدھے کلاک یا ایک کلاک کے بعد دانہ دینا اور رستی اچھی لگانا اور ٹوڑا اچھا لگانا اور مرنے اچھے لگانا اور جھول اچھی ہو خراب نہ ہو اور تھان برابر اور صاف کیا کرین کہیں نیچا اوچھا نہ ہو اور برابر ہو سے اور پیشاب کی جگہ ہمیشہ خشک رکھا کرین دانہ چارہ برابر وقت پر دیا کرین اور زیادہ کم نہ دیوین اور اگرچہ دانہ گھاس بڑا نیکا ہے تو رفتہ رفتہ بڑھانا اور یکدم زیادہ کھانیکو دیا تو اس سے بیماری آویگی اسواسطے اسکا بند و بست رکھنا ضروری اور اتنا بند و بست اگر نہ کھیگا تو پھر بیماری آوے تو اسمین یک یا دو گھوڑے ضائع ہونگے یعنی مرنگے اور بند و بست برابر نہیں ہے میں شاید دس بارہ گھوڑے نقصان ہونگے اسمین یہ معلوم ہونا چاہئے کہ فلافی زچمنٹ تین بند و بست اچھا ہے اور فلافی زچمنٹ تین بند و بست برابر نہیں ہے اور فریارتسا لوتری کو مناسب ہے کہ ہر ایک گھوڑے کو خوب بروقت ملاحظہ کے نظر شناسی سے دیکھنا تاکہ کوئی بیماری ہوے تو جلدی خیال میں آوے اور جو کچھ حرکت ہوے تو اپنے بڑے علمدار کو رپورٹ کرنا وہ جس موافق حکم دے اس موافق کرنا

سبق دوسرا

جسم کے بناؤ اور اسکے سامان وغیرہ کے بیان میں
گھوڑے کے جسم میں ہڈیاں تین قسم کی ہیں اور یہ بند و بست مانند یک عمارت کے ہے

جس قدر اللہ تعالیٰ نے آدمی کو بنایا پڑی گوشت "ٹنڈن لگنٹ نرب" یہ سب ملا کے جسم بنایا
 موافق اللہ تعالیٰ نے گھوڑو کو بنایا اور کل چیزان جو بیان ہوئے ہیں وہ اس میں ہیں پڑیو کا
 نام "فلاٹ بون" یعنی چوٹی ہڈیاں اور "لانگ بون" یعنی لمبی ہڈیاں اور آرگروں یعنی چھوٹی اور گول
 ہڈی ہیں اور انکا کام "فلاٹ بون" بھیجہ اور دل اور پھلنا ان سب کے بچاؤ کو اور نشل زیادہ سہانیکو ہی
 اور "لانگ بون" جسم کے اونچائی کے واسطے ہیں اور آرگروں جسم میں بہت جگہ ہیں اور انکو مدد
 ٹنڈن اور لگنٹ اور نشل نرب اور خون اسکے ہی فقط تین چیزیں ہیں اس میں خون نہیں ہی یعنی
 نرب پکوس اور پیٹ کے اوپر کا لگنٹ اور نشل سے کل کام چلتا ہی چلنا پھرنا اپنی رور سے چھوٹا
 ہوتا ہی اور لمبا ہوتا ہی اسکے اندر باریک باریک تا کیے موافق نسین میں کوئی نظر غور سے دیکھا
 تو معلوم ہونگے اور ٹنڈن جو ہی تو نشل سے پیدا ہی اور ہڈی کو باندھا ہی اور لگنٹ تو ایسے پیدا ہی
 اور ہڈی کو باندھا ہی اور ان سب کو مدد خون کی ہی اگر خون نہ ہوگا تو یہ سب بیکار ہو جائیگا جس قدر
 یک جھاڑ بویا اور اسکو پانی دیا تو وہ زیادہ ترقی پڑتا ہی اگر پانی نہ ہوگا تو جھاڑ خشک ہو جائیگا یا کہ
 آگ میں لکڑی اور کوئلا داخل کیا تو وہ قائم رہیگی اگر اس میں لکڑی وغیرہ داخل کرو گے تو تھوڑی
 دیر میں وہ سب راک ہو کر اوڑھاویگی ایسی موافق جسم کا حال ہی اور اس میں خون نہ ہوگا تو جسم
 اور کل چیزان درجہ کے جو ہی وہ سب خشک ہو کر مر جائیں گے بہ بات یاد رکھنا اور خون کو زیادہ
 کرینکا بند و بست ضرور ہی جیسا کہ یک جگہ پانی ہی اور اس میں سے سب لوگ پانی خارج کرتے
 ہیں اور اگر اس میں آند پانی کی نہیں ہی تو چند روز میں وہ سب خشک ہو جائیگا اس قدر خون کا بند
 و بست کرنا ضرور ہی کفون پہا ہوتا ہی خوراک سے اچھی خوراک دینا اسے خون پیدا ہوتا ہی
 اور تمام جسم کو خوراک پہونچتا ہی تو ہر یک اپنا اپنا کام جاری رکھتے ہیں اور نشل کو حکم کرتا ہے
 یعنی حرام مغز چھوٹے پیچے سے پیدا ہی اور وہ ان سے رستی کے طور پر نکلا ہی گردن سے لگا کر
 آخر درجہ کمر کی ہڈی تک وہ ان موقوف ہوا بعد اس میں سے باریک باریک نسین نکلی ہیں اور وہ تمام
 جسم میں نشل ٹیلی گراف کے خیالنا اور لیکر جانا یہ کام اوسکا جاری ہی اگر کوئی چیز جسم کو کاٹے
 تو کچھ حاجت نہیں ہی نظر سے دیکھنے کی خود بخود معلوم ہو جاتا ہی نرب کے سب سے آدمی یا گھوڑا
 مڑا پاتا ہی سنتا خوشبو آتی ہی یہ کُل بات چیت اُسکے باعث ہی اور جیسا کہ نرب آیا اور نشل کو حکم
 دیا فلاں طرف پاؤں یا ماتھے لبا کروہ بڑھاتا ہی اور بعد حکم آیا کہ تم یہاں کھڑے ہو جاؤ تو اسی وقت
 کھڑا ہو جاتا ہی تو اس میں ایسا ہی کہ یک خبر لانے والا بھیجہ سے جسم کو اور دوسرا بھیجہ کو خبر لیکر
 جانے والا تمام جسم سے یہ خیال رکھنا اور وہ جو رستی کے طور بھیجہ سے نکلائی گئی اس میں امیرل ہی
 یعنی حرام مغز یاد رکھنا اور گردن کے شروع ہونے سے لگا کے آخر درجہ کمر کی ہڈی تک ٹھور و تہرچ

یعنی پتی اور آخر بڈی کمر سے لگا کے آخر بڈی دم تک وہ سب فالس ورتیری ہی یعنی پتی اور اسی قدر دس کی ہیں جہاں تک پھسل کے دونوں مونکو جوڑ ہیں وہ سب شعور ورتیری ہی اور جس کے یک مونکو جوڑ ہی وہ فالس ورتیری ہی یاد رکھنا گردن کے سات سنکے ہیں اوسکا نام سید بیکل ورتیری ہے اور دمانے آخر درجہ پیٹ کی بڈی تک ڈارسل ورتیری ہی اُسین اٹھارہ بڈیاں ہیں اور دمانے کمر ورتیری یعنی کمر کی پانچ یا چھ بڈیاں ہیں بعد سکرم تینے پیٹے کے بڈیاں پانچ ہیں بعد دمان سے دم کے تیرا یا پندرہ یا اٹھیس بڈیاں ہوتے ہیں اور دم کے بڈیوں کو کہ نام اسکا کسبس ہے یاد رکھنا جسم کے بیچ میں بہت سارے جونٹ ہیں لیکن بیان جو کام کے ہیں وہ بیان کیا ہیں جونٹ یعنی جوڑ بال ساکت جونٹ یعنی جو طرف پھر تا ہی وہ جوڑ کا نام دیک کہ اتاس یعنی کوکا جوڑ اور ژشولڈر جونٹ یعنی پیر کا جوڑ اور نہپ جونٹ یعنی گلی کا جوڑ اور دوسرا ہنس جونٹ نہپہ فقط سامنے کو کھلتا ہی بازو کو ادھر او دھر نہیں کھلتا مانند مہا کرکے ہی اور یک جوڑ جسم میں ہی وہ لمبا ناس اور سیکرم تینے پیٹے کی بڈیاں اور یلو پس نہپہ تین چیزیں ہیں ان بڈیوں کی یہہ خاصیت کہ جب بچ پیدا ہوتا ہی تو یہہ جو مذکور کیا گیا وہ بڈیاں الگ الگ ہوتے ہیں اور بقدر عمر زیادہ ہوتی ہی اوسی موافق وہ ملتے جاتے ہیں یہہ بات ضرور یاد رکھنا چاہئے

سبق تیسرا

بڈی کو خوراک پھونچانیکے باب میں

گھوڑے کے جسم میں جو بڈیاں ہیں اُوکو خوراک کس قدر ملنی ہی اوسکا حال یہہ ہی کہ اندر نیچے تذب ہی اور خون کی تسین ہیں اور نلی کے بیچ میں باریک باریک نالیوں میں وہ بغیر درمیان کے ملتا نہیں ہوتے اور اندر باریک باریک پڑے ہوتے ہیں اور بڈیوں میں دو جگہ شورانی معلوم ہوتے ہیں یعنی دونوں سروں کی طرف اور اوپر ان بڈیوں کے چمڑا اور جب اوسکا نام پیری شش تری اور بعض لوگ اسکو بڈی کا چمڑا ہوتے ہیں یہہ بہت غلط ہوتا ہی اور بڈی میں کچھ بھی نہ آتے آوند تو اس چمڑے کے باعث سرگنے بنیں پاتے کبھی کبھی بڈی میں کچھ ہوتا ہی تو اس پڈی کے باعث بڈی بگھ پر رہتی ہی سرگنے نہیں پاتی ہی اور کوئی بھی بڈی کے اندر سے نالی بڈی پیدا ہوتی تو اس چمڑے کے نیچے سے نمود ہوتی ہی اور باریک باریک جونٹ ہیں یہہ وہ تمام جسم میں بڈی مثل گوشت یعنی کل جسم کو خوراک پھونچا تے ہیں اسباب میں یک امتحان کیا گیا کہ ہمارے گھوڑے کے ہوتا کہ اکثر اونٹ کھاتا ہی اور جب گھوڑا یا اور کوئی جانور کھاوے تو اُسکے منہ میں زیادہ سرفی آتی ہی اور بڈی میں بھی سرفی ہوتی ہی اسہ سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اگر خون بڈیوں میں نہیں جاتا تو اُسکے

اندر رُخ کیونکر آتی ہے اور تمام جسم میں اسی قدر خون روان ہو فقط کچھ تھوڑی جگہ میں مہین
خون نہیں ہے اور اُسکا بیان دوسری سبق میں ہو چکا ہے اور ہڈیوں میں دو قسم میں اُسکا
مطلب یہ ہے کہ اچھی ذات کا گھوڑا جیسا کہ عرب کاری اوسکی کُل ہڈیاں بہت پختہ اور سخت ہوتی
ہیں اور کم ذات والے گھوڑے کی ہڈیاں اسقدر ہوتی ہیں کہ بڑی ہڈیاں دیکھنے میں نظر
آتی ہیں اور وہ وزن میں ہلکی ہوتی ہیں اور رنگ اوسکا تھوڑا سیلا معلوم ہوتا ہے اور پاندی میں
دوسرے نسبت کم ہے اور عرب کا گھوڑا بہت برس نوکری کرے گا اور رنگ اوسکا سفید ہوتا ہے
اور زندہ رو پا داری میں زیادہ مثل ماتی دانت کے ہوتی ہیں اور کم ذات والا گھوڑا تھوڑے
برس نوکری کرے گا بعد ماتیہ پاؤں بگڑ جائیں گے اور بیماری پیدا ہوگی تو اچھی ذات والے گھوڑے
ہڈی میں کم آتی ہے اور خراب ذات والے گھوڑے ہڈی میں زیادہ آتی ہے یاد رکھنا جب گھوڑا
نوکری کے واسطے خرید کر لیا ہے تو اوسکو اسقدر دیکھنا ماتیہ اور پاؤں خراب مضبوط ہوں اور سہلے
اوپر کی تلی سے تینہ کیا نہ ہوں نہ چھوٹی ہوئے اور چورس ہو کوئی ہڈی میں بیماری نہ ہو اور گھوڑا تین
بہت ادب خانہ بہت چھوٹا سوانی ہو اور ہر سے میں سے بڑا ہو ایسا گھوڑا نوکری کے واسطے خرید کرنا
بعض گھوڑا اُنچا ہے اور اوسکی تلی باریک ہے نٹلک یعنی منہ کے پاس چوڑی ہو اور گھٹنے کے نیچے
باریک ہے اور چاروں پاؤں اسقدر میں پچھلا پاؤں خم دار ہیں اور شمش اچھا نہیں ہے تو اس
گھوڑے کو نوکری کے واسطے نہیں لینا اور تمام چوڑی میں تیل ہوتا ہے اگر اوسمیں گھوڑے کو کچھ بیماری
آتی تو وہ تیل خشک ہو جاتا ہے اور ہڈی گھٹتی ہے اور بوڑھے منہ پر کیا ٹاہنے یعنی کئی ہڈی وہ مثل یک
گادی کے موافق ہے اگر وہ نہ تو ہڈی کا سہرہ جلدی گھس کر قطع ہو جائے گا اور اس تیل کا نام زبانی
انگریزی میں سنوینا ہے اور جونٹ آبل بھی کہتے ہیں اور جونٹ نین بیماری جو آتی ہے باعث
انفلیمیشن کے اوسمیں کا تیل کم ہو جاتا ہے اور ہڈی میں نقصان آتا ہے اور اندر ہڈی کے درد ہوتا ہے
تو زیادہ تکلیف ہوتی ہے اوسکا باعث یہ ہے کہ انفلیمیشن آتا ہے اور وہ ان جگہ تنگ ہے مثل
یک صندوق کے ہی کٹاگی نہیں ہے اور زرب دینا ہوتا ہے تو باعث تکلیف کے زیادہ درد ہوتا ہے
اور جسم میں کوئی بھی جگہ درد ہے تو ہڈی کے موافق اوسمیں تکلیف نہیں ہوتی کیا باعث کہ خون
پھیلنے جگہ بہت ہے اور بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ تلی کاٹنے کا کام پڑتا ہے تو درد معلوم نہیں
ہوتا اوسکا باعث یہ ہے کہ زرب اندر ہے اوپر تلی کو کاٹنے تو درد نہیں معلوم ہونیکا سبب یہ ہے کہ
اس جگہ انفلیمیشن آتا ہے تو درد معلوم ہوتا ہے اور جسم کو تکلیف کا یہ باعث ہے کہ زرب اوپر ہے
اوسے وقت بھیجہ کو خبر دیتا ہے اس واسطے جلدی تکلیف معلوم ہوتی ہے یاد رکھنا فقط

سبق چوتھا

وانتو کا شروع سے آخر تک کل بیان تحریر ہے

گھوٹیکے دانت کا بیان اس طور پر ہے کہ دانت بین اور ڈائی بین فرق ہے اور دانت بین میں چیزیں بین درجہ اول میں "امیل" یعنی سفید رنگ کا ہوتا ہے اور اوسمیں چمک ہوتی ہے اور سب میں سخت ہوتا ہے اور دانت کے چوڑے ہوتا ہے اور کچھ حصہ اندر دانت کے ہوتا ہے اور وہ بطور گریٹکے ظاہر نظر آتا ہے بعضے لوگ اُسکو دانت کا مونہ کہتے ہیں اور دوسری چیز ایوری ہے اسکا سفید رنگ ہوتا ہے جبکہ باقی دانت کے بطور ہوتا ہے اور وہ تھوڑا نرم ہے اور سمٹ "ہیپیسری" چیز ہے "سمٹ" جو ہوتی وہ پیلا رنگ کا ہوتا ہے مثل سریس کے اور اسکی غامیت یہ ہے کہ موافق گوند کے جمع ہوتا ہے اور سامنے کے دانت کو کٹن ٹیٹ کہتے ہیں اور دوسرا نام "ہیپ" رن مثل چٹے کے پکڑتا ہے انڈیش کوٹش کہتے ہیں اور دائرہ کو ٹما ٹیٹ کہتے ہیں اور دوسرا نام گرانڈر یعنی انا دلنے والی مثل چمکی کے اور دانت میں اللہ تعالیٰ نے ایسی قدرت رکھا ہے کہ آدمی کے واسطے چمکی بنایا ہے اور آٹا اوسمیں پیسا جاتا ہے تین یا چار ماہ میں اُسکو ایک آنہ کے پیسے دینا اور ٹکائے آٹا پیسنا جب روتی کھانیکو تیر آتی ہے اور دانتوں میں یہ قدرت رکھا ہے کہ اوسمیں خود بخود چمکی ہے کچھ حاجت نہیں اب کٹاری کی اوسمیں یہ قدرت ہے اوس مالک پروردگار نے رکھا ہے کہ وہ انمیل جو ہے وہ تھوڑا گھٹا ہے اور ایوری زیادہ گھٹا ہے اس سبب سے اوسمیں خود نشان ہو جاتے ہیں زینہ زینہ دانت کی تحریر آتی ہے اور کُل چہرہ کھاتا ہے وہ باریک ہو جاتی ہے گھوٹیکا کچھ پسیدا ہوتا ہے تو اُسکے منہ میں دو دانت اوپر کے اور دو دانت نیچے کے ہوتے ہیں بعضے کے پیدا ہونے کے ساتھ ہوتے ہیں اور بعضے کے دس یا پندرہ روز میں نکلتے ہیں اور اُسکے بازو کے دانت دو یا سوا دو ماہ میں نکلتے ہیں اور اسی قدر اُسکے بازو کے دانت ٹکڑے یک برس میں پورے ہو جاتے ہیں اور کے چٹے اور پیچے کے چٹے جملہ بارہ اور اُنکے ساتھ دائرین نکلتے ہیں یک جوڑ سامنے کے دانت کے ساتھ ایک جوڑ سیدھے طرف کا اور دوسرا جوڑ بائیں طرف کا نکلتا ہے اس قدر بارہ دائرین اور بائیں نکلتے ہیں جملہ جوڑ بائیں طرف کا نام دودہ کے دانت انکے واسطے انگریزی میں "ہیپ" مالک ٹیٹ ایٹ دودہ کے دانت اور وہ چند روز میں گر جاتے ہیں اور انکے بدل میں سیکے دانت آتے ہیں بعد ان دانتوں کے بدل ہوتے تو چھ جوڑ دائرین اور نکلتی ہیں کئی اور نکلتے کا بیان جو کچھ بتائی گئی ہے ان وقت نکلتے ہیں اور انکے واسطے انگریزی کا ایک لفظ دیا ہے "ہیپ" ایٹ "ہیپ" بدل کر نیوالا اور دانت گھوٹیکے

ہیشہ قائم رہیں گے انکو ایک لفظ دیا ہے ”پرمنٹ میٹ“ اور دودھ کے دانت کی پہچان اسقدر ہی کہ بچہ کے دانت سفید ہوتے ہیں اور اوپر کے رُخ یعنی طرف منہ کے چوڑے اور بڑے باریک اور اومین ”اینمل“ ہوتا ہے اور چمک زیادہ ہوتی ہے دوسرے دانت کے اوپر لکیر ہوتی ہے اور دودھ کے دانت پر لکیر نہیں ہوتی یاد رکھنا عمر کے دریافت کرنیکا اور دانتوں کا بدل کے میان میں جب گھوڑیکے بچہ کی سوا دہ برس کی عمر ہوئی تو اوُسکے مسوڑے پھولتے ہیں یعنی ”انفلیمشن“ آتا ہے اسقدر اول درجہ کی وارثین بھی آتا ہے ارٹھائی برس میں دو جوڑ دانت سامنے کے نیچے اوپر کے اور یک جوڑ وارٹھ پھلا اور نمبر پہلا بیان یہ کرتے ہیں اور اوُسکی جگہ پر پکے دانت نمود ہوتے ہیں جب برابر دوسرے دانتوں کی قطار میں آئے تو عمر میں تین برس کا ہوا اور اوُسکو زبان ہند میں دھکے کہتے ہیں اور انکے بازو پر کے بوڑیاں دوسرے سوائیں برس میں مسوڑے پھولنا شروع ہوتے ہیں اور ساڑھے تین برس میں اگر کر پکے دانت نمود ہوتے ہیں چار برس میں دوسرے دانتوں کے برابر قطار میں آتے ہیں اوُسکو چار برس کا بولتے ہیں اور اسقدر اسکے بازو کے بوڑیاں سوا چار برس میں مسوڑے پھولنے کے ساڑھے چار برس میں گرتے ہیں اور انکی جگہ پکے دانت نمود ہوتے ہیں جب برابر دوسرے دانتوں کی قطار میں ملے تو عمر میں پانچ برس کا ہوا اور یہ چھ جوڑ وارٹھوں کے بعد آخر نمبر کے پچھ جوڑ وارٹھ میں یعنی اوپر جن جوڑیوں کا بیان ہوا انکے ساتھ ان وارٹھوں کی بھی یک جوڑ نمود ہوتے ہیں اور نیش کا پکا کچھ بھروسہ نہیں ہے بعضے وقت ساڑھے تین برس میں اور بعضے وقت چار برس میں یا ساڑھے چار برس میں آخر درجہ پانچ برس تک کھل آتا ہے اور بعضے گھوڑیاں نیش نہیں نکلتا کیا سبب کہ اوُسکو بچپن میں اخلہ کیا گیا اس سبب سے اور نیش جب پیدا ہوتا ہے تو دانت کی طرف بلا ہوا اور رُخ اوُسکا دانت کی طرف اور اندر کی طرف دو گڑھے ہوتے ہیں مثلاً ب کے اور بیچ میں یک لکیر ہوتی ہے اور جسقدر گھوڑے کی عمر زیادہ ہوتی جاوے گی اُسقدر نیش اور دانت میں تفاوت ہوتا ہے جاسکا او نیش میں سید ہاں آویگا پانچ برس والے گھوڑیکہ منہ مانگے گھوڑیکے ہوتا ہے۔ پکے دانتوں کا اور عمر دریافت کرنیکا بیان۔ جب گھوڑیکے سامنے کے دانتوں کی سیاہی بیٹھ نیچے کے جڑیکے بیچ کے دو دانت کی سیاہی بکھل جاوے تو اوُسکو چھ برس کا بولتے ہیں اور اوُسکے بازو کے دوسرے دانت کی سیاہی بکھلاو تو اوُسکو سات برس کا بولتے ہیں اوُسکے بازو کے دانت کی سیاہی بکھلاوے تو اوُسکو آٹھ برس کا بولتے ہیں لیکن جب سامنے کے دانتوں کی سیاہی نکلتی ہے تو اوُسکے ساتھ انکے بازو کے بھی دانتوں کی تھوڑی سیاہی جاتی ہے یاد رکھنا اور سیاہی کا مطلب یہ ہے کہ درمیان دانت کے جو گڑھے ہوتے ہیں وہ گھسکر برابر ہو جاوے اور اندر سیاہی نہ ہے یعنی گڑھ ہے تو سیاہی ہے اور اگر گڑھ نہیں ہے تو سیاہی نہیں ہے جب وہ گھسکر برابر ہوا اور اندر اوُسکے ”اینمل“ نہیں رہا اور تھوڑا پوری نظر آوے

وہ برابر ہی کہ سیاہی نکل گئی اور ایوری دانت کے درمیان دو جگہ ہوتا ہی یک تو اینٹل کے جڑین اور یک سنگن ماٹ کے جڑین ہی اور برابر کو ہوتا ہی اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ اندر کا گڑہ بھر جاتا تو یہ بات برابر نہیں ہی البتہ گھس کر برابر ہو جاتا ہی اور سنگن ماٹ میں ایوری زیادہ ہوتا ہی اور یک عرصہ میں وہ پوکھل ہی سو بھر جاتا ہی یہہ بات برابر ہی اور گھوڑکی عر آٹھ برس تک خوب بتائی جاتی ہی اور بعد آٹھ برس کے شمار سے بتانا پڑتا ہی اور بعضے شخص جو رات دن گھوڑ و نہیں رہتے ہیں وقت دریافت غم کے وہ ایسا بنا دینگے کہ شاید چھ ماہ کا فرق ہوگا اور جب نہیں جانتے تو وہ بہت چوک کرینگے اور غم دریافت کرنے کو محنت کرنا چاہئے اور برابر بتانا نہیں تو اس میں بہت چوک ہوئی اور جب آٹھ برس کا گھوڑا ہوا اور دانت میں کئی سیاہی جاتی رہی اور دلال لوگوں نے ان میں سیاہی ہوئی اور گھوڑا پندرہ کر نکلیا کرتے تو انکو اس قدر سے دریافت کرنا کہ وہ دانتوں کے اندر گڑہ کول ہوگا اور اندر سیاہی جہاں ہوگی وہاں اینٹل نہیں ہوگا اور دانت سیدھے ہونگے اور گھوڑا منہ کو ماتھ لگانے نہیں دیکھا اور یہہ بات اول معلوم ہوگی کہ اس گھوڑے میں کچھ حرکت ہی کیا سبب منہ کو ماتھ لگانے نہیں دیتا بعد دانت کو کو دیکھنا تو اوپر جوشاں بیان کیا وہ معلوم ہوینگے اس پر سے جانا چاہئے کہ دلال نے دانت بنایا اور بعضے وقت یہہ دیکھنا ضروری کہ آنکھ کے اوپر یک گڑہ ہوتا ہی اور بعضے وقت جو ان گھوڑ کو بھی ہوتا ہی اسکا سبب یہہ ہی کہ اگر جو ان گھوڑ کو یہہ گڑہ ہوئے تو جانا چاہئے کہ مان یا باپ دونوں میں سے کوئی بھی یک بوڑھا ہی اور بوڑھے گھوڑ کا یہہ نشان ہی کہ دانت سیدھے ہوتے ہیں اور سیاہی بالکل نہیں ہوتی اور نیش گول اور گھٹل ہوتے ہیں اور دانتوں کے درمیان تفاوت ہو جاتا ہی اور آنکھ کے اوپر گڑہ ہو جاتا ہی اوپر یہہ بوڑھا پن معلوم ہوتا ہی اور سنگن ماٹ میں جو گڑہ ہوتا ہی اوس میں خون کی نس اور تریب یہہ بھی دونوں ہوتے ہیں اور رد ہوتا ہی اوسکا سبب یہہ ہی کہ اندر کوئی سبب سے اغلیت پڑتا ہی اور تریب کو دہاتا ہی اس واسطے درد معلوم ہوتا اور کبھی لات لگتی ہی اسکے سبب اور اکثر گھوڑیکے بچے کے دانت میں درد ہوتا ہی وہ سبب یہہ ہی کہ دانت بدل کرتا ہی اوس وقت اور بعضے وقت اس کے باعث بخار بھی آتا ہی اور آدمی کے بچہ میں بھی یہہ بات ہوتی ہی کہ بخار آتا ہی اور دست ہوتے ہیں اور گھوڑ کو بخار آتا ہی اور دانہ چارہ کم کھاتا ہی اور سست کھڑا رہتا ہی اور دوسری قسم دانتوں میں یہہ ہی کہ تشیل ٹیٹ لینے میں یہہ فرق ہی کہ اندر دانت کے گڑہ نہیں ہوتا ہی اور اندر کا بازو کم ہوتا ہی اور سانسے کا بازو لمبا ہوتا ہی درمیان میں درجہ ہوتے ہیں اور اوسکی غم دریافت کر نیکی مشکل ہی بغور دیکھا چاہئے اور اس کام میں آدمی نے عقل سے کام کرنا ضروری یاد رکھنا فقط

سبق پانچواں

دانت کے اندر جو حرکت آتی ہے اور نقصان ہوتا ہے

اور ایک قسم کے دانتوں میں اُسکا بیان یہ ہے ”پیرٹ موت“ یعنی تو تے دمان اوس گھوڑ کو کھانا وغیرہ تھان پر بلا تو برابر رہیگا نہیں تو مھو کا مرگیا کیا سبب کہ اُسکے دانت آگے بین مانند تو تے گی چونچ کے گھانس دانت سے برابر یا نہیں جاتا یعنی زمین سے چھکا نہیں جاویگا بر تقدیر گھانس اُونچا ہے تو شاید کھا ویگا اور بعضے گھوڑ کے منہ میں کبھی دودھ کا دانت رہتا ہے اور اُسکی جگہ پر دودھ دانت یعنی پکا دانت اپنی جگہ پر نہیں نکلتا ہے بازو کو نکلتا ہے دودھ کا دانت دوسرے دانتوں کے درمیان اٹھ کر رہتا ہے اور بعضے لوگ زیادہ عمر کے گھوڑے کو اُس دانت کے باعث بچہ گھوڑا تصور کرتے ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ جو عمر ہو وہ بتانا اور اُس دودھ کے دانت کو نکل ڈالنا اور بعضے گھوڑے کے دائیں زیادہ ہوتے ہیں یعنی انکی کورین زیادہ بڑھ جاتے ہیں اندر کے ہون خواہ باہر کے ہون اُسکو ٹوٹ رہا لیکر گھسنا یعنی دانتوں کی کانس اور آہستہ آہستہ سے گھسنا اور اگر زور سے ماتھ جا ویگا تو زخم ہوگا اسوا سٹے ہلکے ماتھ سے رگڑنا اور اُسکے نشان اسقدر میں کہ گھوڑا دانہ چارہ برابر نہیں کھاگا اور منہ میں سے کف جاری ہوتا ہے اور گھانس کھا ویگا تو اٹھل دیتا ہے اُسکا نام کوون ہے او یہ نشان دوسری بیماری میں بھی آتے ہیں جیسے دانت ٹوٹ جاوے یا اندر منہ کے زخم ہوے یا دانت میں کراک یعنی ترقہ ہوا ہوے یہ سبب جن میں حرکت آتی ہے اور مزاج گھوڑ کا اسطور پر ہوگا کہ گھوڑا مسٹ کھرا ہوگا دانہ چارہ برابر نہیں کھا ویگا اور بدن لاغر ہوتا جا ویگا منہ میں سے بانس آویگی جب برابر معلوم ہو جاوے تو اندر منہ کے کڑھ ڈالکر دیکھنا تو کل حال معلوم ہوگا اور اندر جب ماتھ ڈالو گے تو دانتوں کے جو طرف ماتھ پھرا کر دیکھنا کیا سبب کہ کوئی چیز اندر اٹک جاویگی تو گھوڑے کے سبب ماتھ کو معلوم ہوگی اور اکثر کتے کے دانت میں بڑی اٹک جاتی ہے اور وہ دیوانہ کے طور پر پھرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ کتا دیوانہ ہو گیا اُسکو گولی بھر کے مار ڈالو یہ بات ضرور یاد رکھنا اور اُسکو دریافت کرو گے تو شاید اندر اُسکے کچھ اٹک گیا ہوگا تو معلوم ہوگا اوکو کا لکڑ بعد کھانا نرم دینا اور دمان زخم ہوگا تو اوکو دوا لگانا ٹھنڈا لوشن یعنی عالم لوشن یا کمار بلک اسٹ لوشن یہ دوا لگانا یا کھلورائی زنگ لوشن لگانا مگر منہ کے زخم کے واسطے دوا یا تین ڈرامہ دوا ایک بائلی پانی کے ہمراہ بنا کے لگانا اور اندر کوئی دانہ یا دانت ٹوٹے رہ جاوے تو اُسکو نکالنا اور اوپر بیان کیا

وہ دو اپنا کے لگانا اور دانت کے اندر سوراخ ہوا تو کپڑا چا لگانا وہ مثل سریس کے ہوتا ہی اُسکو ایسا بنا کے لگانا نہ گول ہوئے تاکہ اندر سما جاوے اور اُسکے لگانے کے باعث کوئی چیز اندر جا نہیں سکتی نہیں تو اندر دانا یا گھاس کا پرچہ کچھ بھی اٹک جاتا ہی جب یہ لگایا تو اندر کچھ جا نہیں سکتا اور اگر مُنہ میں بہت زخم ہوا ہو تو اُسکو کھانا دینے سے نقصان ہوگا نہیں دینا بطور کا بجی کے بنا کے دینا اکثر ایسا دیکھنے میں آیا ہی کہ پندرہ روز یا ایک مہینا گھاس دانا کچھ نہ دیا تو گھوڑا مر جاتا نہیں ہی اور اسی کی کا بجی بہت اچھی ہوتی ہی وہ دینا اور واٹر بڑی ہونیکا حال اول بیان کیا ہی اگر اوپر کے جڑ بیان حرکت ہی تو اُسکو باہر کی کور گھسنا اور نیچے کے جڑے میں اگر ہی تو اُسکے اندر کی کور گھسنا اور یہ سب اس واسطے ہی کہ اوپر کا جڑاڑا ہوتا ہی اور نیچے کا جڑاڑا ہوتا ہی اور اگر ایک ہی دانت بڑا ہوا تو اُسکو کا مگر نکالت اور لٹام کے سبب سے باہر کوئی سبب سے زخم ہو تو اُسکا بندہ وابت اول بیان کیا گیا ہی وہ بند و بست یہ ہی کہ کھانا نرم دینا اور دوا اوپر بیان کیا گیا ٹنڈی تو تھوکتا قسم پر لگانا اور داڑھیں شرح ہوتی ہی تو باعث چوٹ کے یا دانے میں لنگر کھانے میں آوے تو اُسکے باعث یا لات لگے اُسکے باعث ان حرکتوں کے سبب اندر پیپ پڑ جاوے تو اندر سے پیپ کو تھو نہیں ہی نکلنے کو تو وہ ناک کے رستے سے باہر آتا ہی جب تک اسقدر معلوم ہوا تو دریافت کرنا اگر دانت میں حرکت آگئی ہی تو نکل سکتا ہی تو نکالنا اور نہیں تو پیپ نکلنے کو رستہ بنا ناگال کی ہڈی میں اوپر سوراخ بنانا اور اُسکو پککاری سے صاف کرنا اور خشک کرنے کی دوا لگانا جو اوپر مذکور کیا گیا ہی وہ لگانا اور کہی ایسا ہوتا ہی کہ اندر ہڈی تو ٹھہر باریک کرج بجاتی ہی تو اُسکو نکالنا اور دوا لگانا اگر اس میں کچھ حصہ باقی رہ جاوے تو اُسکے سبب سے زخم کہی اچھا نہیں ہوگا کیا سبب کہ اندر ہڈی کے کرج ہی اس واسطے زخم اچھا نہیں ہوتا اور بروقت نکالنے کے حفاظت سے نکالنا نہیں تو زور سے نکالے تو بعضے وقت تو بچا لینے چپکا جڑا اُس میں پر کچھ نہ ہو جاتا ہی اُسکو مار لگے یا گھوڑا کات کھاوے یہ سبب سے ہڈی تو ٹٹ جاتی ہی اُسکو پر کچھ بولتے ہیں اور نشان اُسکے خود ظاہر ہیں علاج اُسکا اسقدر کرنا کہ تابنا یا پٹیل یا چاندی کا تار ہو تو اسے باندھنا لیکن سب میں اچھا چاندی کا تار ہی اگر اور کوئی چاہے کہ اوپر تار نہ ملے تو کپڑے کی بانڈس سے باندھا جائے مگر بانڈس ایک یا دو دن کفایت کرتا ہے زیادہ دن رہ نہیں سکتا اور کھانے پینے کا بند و بست اوپر بیان کیا گیا ہی سمواں کرنا نکل چیز نرم دینا اچھا ہوگا

سبق چھٹا

انفلیمیشن کے بیان میں

”انفلیمیشن تلخے یک، جایگانا نام ہی جس جاسے پر خون جمع ہوا اُسکو کہتے ہیں اس سے نشہ (نہ)

بھی ہوتا ہے اور فائدہ بھی ہوتا ہے نقصان تو کمال اندر جگہ جسم میں یا پوشیدہ جگہ ہو اور نظر سے غائب رہے تو اس سے البتہ نقصان ہوتا ہے یعنی ہڈی میں اور نکل چیز کو فائدہ وہ ہے کہ اور کوئی جگہ پر ہو یا لانا ہو تو اس کے باعث فائدہ ہوتا ہے اور اکثر انقلابی شے سے کام پڑتا ہے اور بہت کر کے اس کے باعث زخم کو فائدہ ہوتا ہے اور جلدی انگور مچوڑا آتا ہے اور زخم اچھا ہوتا ہے اس واسطے اوپر کا فائدہ ہے اس کو ضرور دریافت کرنا اور اس کا مطلب یہ ہے کہ خون جمع ہوتا ہے نسوین اور وہ نسین تین ذات کے ہوتے ہیں ایک تو ڈین "دوسرے" انٹری قید سے کیا پلری "وسل" بلکہ بال کے موافق ہوتی ہے مگر بال نظر سے دکھتا ہے اور اس کو دیکھنا تو دیرین سے دیکھنا بغیر وہ جس کے نظریہ میں آتے ہیں اور وہ جباریک بین انقلابی شے کے نشان اس قدر ہیں درم ہوتا ہے کہ بین خون جمع ہوتا ہے دوسری بین ہوتا اور جگہ سے ہوتی ہے اور ماتم سے دباؤ تو دور ہوتا ہے اور اس کے کام میں حرکت آتی ہے یہ پانی نشان میں یاد رکھنا اور جہاں انقلابی شے آتی ہے ان خون جمع ہوتا ہے یعنی وہ جباریک نسوین ہوتا ہے و سلیٹن اس میں خون خوب بھر جاتا ہے تو وہ پھول جاتی ہیں کیسا سبب کہ اس میں خون زیادہ بھر جاتا ہے جیسا کہ ایک تھیلے میں دانے بھرے ہیں اور وہ پھول جاتا ہے اس موافق وہ نسین چھوٹی ہیں اور اس میں سے تھوڑا بھروسہ پانی یعنی نیم مانند یک کوزہ میں پانی بھر جاتا ہے اس موافق وہ نسوین سے بھر جاتا ہے اور وہ جگہ جگہ جمع ہوتا ہے اور جیسا ہوتا ہے یہ بھنے وقت نمود ہوتا ہے اکثر نہیں اور وہ نمود ہوتا ہے تو اس کی شے استقدر ہے کہ جم جاتا ہے سخت ہوتا ہے اور اس میں تھوڑا پانی اور تھوڑا خون ہوتا ہے یاد رکھنا اور جو گھوڑا کہ تیار ہے انقلابی شے کیلئے اس کے یہ سبب ہی دریافت کرنے کے وقت سو مگر لوگوں کے بیان گھوڑا زیادہ تیار ہوتا ہے کچھ اور محنت اس سے کوئی نہیں لیتا ہے اس میں خون بہت بھرا ہوا ہوتا ہے اس سے کچھ کام تیز لیا تو اس وقت اس میں انقلابی شے دیکھا اور باریاں وہ گھوڑا ہی کچھ بھی بہانہ ہوا تو اس وقت اس میں حرکت آئی اور دوسرا سبب یہ ہے کہ ہوا برخلاف چلنے پورب کی اس کے سبب سے آتا ہے یا کہ موسم بدل ہونے کے سبب آتا ہے اس کو یک نام انگریز کا دیا "پریڈس پوزنک" کا کہنے پیدائش اس کی دوسرا سبب کہ سات میں وہ جیسا کہ مار لگے یا کہ زور ہی اور محنت زیادہ لگی گئی ہو یا لات لگے یا اثر زور پر سے یا لگ سے جلا ہو یا پلاسٹر مارا ہو یا سر دیکھ سبب سے یا گرم زیادہ ہو یا جو شش پانی ڈال دیا ہو جسم پر یہ سبب پیدا ہو سبب پیدائش کے میں یعنی کے سبب پیدا ہوتا ہے انکو خوب یاد رکھنا ضروری اس کو یک نام انگریزی کا دیا جی ایک شین کاڑان سپونے واقف ہو کر دوسرے گھوڑوں کو سمجھانا اور اندر انقلابی شے جو آتا ہے تو اس کے نشان ظاہر میں معلوم ہونا مشکل ہے کیا سبب کہ جو شخص دن اور رات اس کام میں رہیگا تو وہ البتہ سبکو دریافت کریگا اور جو کوئی شخص کچھ نہیں جانتا ہے تو اس نے ایسا کرنا کہ اندر انقلابی شے کے پھنے ماتم اندر ساونیکے

ڈالنا اور دیکھنا اگر ہاتھ گرم معلوم ہوئے تو جانتا چاہئے کہ اندر انگلیش آتا ہی اگر اس سے بھی معلوم نہ ہو تو بے ڈگری نیچے یک ماپ ہوتا ہی اُس کا کام یہی ہے کہ جہاں کہیں گرمی یا سردی معلوم نہ ہو تو اُس کی معرفت سے معلوم ہوتی ہی اُس کو اندر ساغریک ڈالنا تو اُس کا کل حال معلوم ہوگا اور اچھا مزاج ہی ہے ایک نوڈر گر کیا نمبر آتا ہی اور اگر مزاج میں کچھ حرکت ہی یا زیادہ کم ہوتا ہی تو ڈگری کا نمبر کم یا زیادہ ہوتا دو یا تین اُس کو ضرور یاد رکھنا چاہئے اور بعض جگہ ڈگری کا کام نہیں پڑتا ہی اور جگہ پوشیدہ ہوتی ہے جیسے کہ شہم یا اور جسم میں اندر گوشت کے معلوم نہیں ہوتا تو اُس کو جلا کے دیکھنا تو اُس کی چالی پرنگر اپنا معلوم ہوگا یا اندر گوشت کے ہی توجہ روز سے اُس جگہ پیپ پڑنے کے پھونگی تب معلوم ہوگا اور بعض وقت اندر ناک کے انگلیش آتا ہی باعث سردی یا گلائڈس کے اُس کے نشان اس قدر ہیں کہ اندر پانی رہتا ہی وہ پانی خشک ہو جاتا ہی پانی اس قدر ہوتا ہی کہ جب قدر شہم گرمی ہی اس قدر بونین و مان نیرن پر ہوتی ہیں یعنی اندر کے چمپر جب انگلیش آتا ہی تو بونین خشک ہو جاتی ہیں اسی قدر وہ جگہ کا یہی حال ہی اور انگلیش اچھا ہو گیا تو اُس کو یک نام دیا ہی ریزولوشن اس کا مطلب یہی ہے کہ شے سر سے زندگی ہوئی اور بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی جگہ انگلیش آتا ہی اور مان رہا اور اُس کا بند و بست نہیں کیا تو اُس میں پیپ پڑ جاتا ہی اور پیپ بنا تو اُس کو یک نام دیا ہی سپریشن یعنی پیپ بن گیا اور کوئی جگہ اندر اتری کے یا ناک کے یا اور کوئی جگہ آبلہ آوے اور وہ پھوٹ کے اُس کا پانی نکل جاوے اور وہ زخم رفتہ رفتہ زیادہ ہوتا ہی جاوے تو اُس کو یک نام دیا ہی آکسایشن اور یہ بیماری گلائڈس یعنی سینہ میں اکثر نظر آئیگی یاد رکھنا بعض جگہ خون جمع ہوا اُس کو رستہ نہیں ملا اور اندر اُس کے چمپر کا کڑا یا گوشت کا ٹکڑا مر جاوے یعنی خشک ہو جاوے یا لات لگے اور معلوم نہ ہو اور پیپ پڑ زخم ہو اور اندر اُس کے چمپر ہو یہ ایسی جگہ جو انگلیش کے میں اُس کو نام دیا ہی ٹائی پکیشن اور دوسرا نام کیا نگرین ہی اور کوئی جگہ کا چمرا خشک ہو جاوے تو اُس کو سنڈل کہتے ہیں یاد رکھنا فقط

سبق ساتوان

گھوڑے کے ہڈی میں انگلیش آتا ہی اُس کا بیان

اور درد پیدا ہوتا ہی اُس کی تفصیل اس قدر ہی کہ گھوڑے کے ہڈی میں درد آتا ہی اُس کی تفصیل اور درد گوشت کا بیان تھا وہ ہو چکا اب ہڈی کے درد کی ابتدا شروع ہی ہڈی میں جو درد پیدا ہوتا ہی اُس میں اور گوشت میں جو درد پیدا ہوتا ہی اُس میں تفاوت ہوتا ہی اور ان کے ناموں میں فرق ہی اُس کو دریافت کرنے سے معلوم ہوگا کیسا بن بونین انگلیش آتا ہی

یہ گھٹنے کے نیچے کی تلی میں اوسکو نام دیا ہی شور سن اسکا باعث یہہ ہی کہ اندر ہڈی کے انفلیشن آتا ہی سبب پیدائش کے یہہ بین بچہ جانور ہی اور اُس سے محنت زیادہ لی گئی ہو اور محنت وہ کہ سخت زمین پر گیا لب کیا اور زمین پر پاؤں زور سے مارتا ہوا اسکے باعث اسین انفلیشن آتا ہی اور اُسکے نشان گھوڑا تنگ کرتا ہی اور قدم چھوٹا چھوٹا ڈالتا ہی اور تلی کو ماتھ لگا دیکھنا تو گرم معلوم ہوگی اور یک پہچان اور ہی کہ نشست بند کر کے جوڑ کے نوک سے وہ تلی کو ٹھوگر دیکھنا تو مائیگا اور سر سے معلوم ہوگا کہ بیشک اسکے اندر درد ہی اور یہ بات اول فیضانہ ڈاکٹر جو ہو لستہ یاد رکھنا کہ گھوڑا لنگڑا ہو کر آیا تو اول تم کو خوب دریافت کرنا بددوسری جگہ دریافت کرنا کیسے نہیں چہاں صفہ بیماری آویگی تو اوپر یک حصہ آویگی یا درکھنا جب تمکو معلوم ہو کہ شور سن ہی تو اوسکو یہ علاج کرنا اول یہہ بند و بست کرنا کہ جی پاؤں میں درد ہی پہلے وہ پاؤں کی نفل نکالنا اور گرم پانی سینکنا اگر گھوڑا غریب ہی تو پاؤں کو ٹیپ کے اندر رکھنا تاکہ سینک خوب پہنچے مگر پانی وہ گھٹنے کے اوپر تنگ ہونا تو فائدہ ہوگا اور بعد سینکنے کے سوٹین بانڈس باندھا چاہئے یعنی اندر کھادیکا اور اوپر فلایکا اور کھانا ٹھنڈا دینا اور بھوسا سیش جوش پانی میں کر کے بنا کے دینا اور لہسن گھاس دینا اور لہسن گھاس نسلے تو جھل کار گھاس دینا بعد تین روز کے اوسکو ملباب دینا تاکہ انفلیشن کم ہو اور یہ بات کو خور و خیال رکھنا کہ جو گھوڑیکے پاؤں گرم پانی سے سینکتے ہیں تو اوسکو گرم ٹھنڈا بانڈس باندھنا گرم یعنی کوئی قسم ان کا ہوا ٹھنڈا یعنی کوئی قسم کا کڑا ہوا اوسکو پانی میں تر کر کے باندھنا اور اوسکے اوپر جوڑ کر کیا گیا وہ باندھنا جب اتمانہ بند و بست کیا تو اوسکو آرام ہوگا اور انفلیشن کم ہوگا مگر بالکل تالی ہی نہ ہوگا قریب یک ہفتہ کے ہو جاوے تو بعد فقط ٹھنڈا بانڈس باندھنا اور ٹھنڈا بانڈس یک ہفتہ باندھنا بعد انفلیشن تالا تو اور چند روز تک باندھنا نہیں تو اوسمیں حرکت ہوگی اور حرکت یہہ ہی کہ تصویق کہ عرصہ زیادہ ہوا اور گھوڑا اچھا ہی لنگڑا نہیں ہی تو اوسکو نوکری پر یا سواری پر بیجید یا تو پھر وہ گھوڑا لنگڑا ہو کر آتا ہی اس واسطے اسبانتا خیال رکھنا ضروری اور جب ٹھنڈا بانڈس باندھنا تو اسپر کچھ ٹھنڈا نوشن بھی ڈالنا جیسا کہ فالملوشن یعنی پینکریکا پانی یک بائلی پانی اور اوسمیں یک یا دو ڈرام پینکری ڈالنا یا وئیکر لوشن یعنی سرکہ کا یا شوگر لیٹ لوشن یا آئی کالوشن یہہ پانی کے ساتھ شامک کر اوسکو اوسپر ڈالنا اور اسکے ڈالنے سے انفلیشن ٹھنڈا ہوگا اور ہمیشہ بانڈس تر رکھنا اسقدر بند و بست کیا تو انا اللہ تعالیٰ چند روز میں اچھا ہوگا اور جب تک گھوڑا امتحان پر بند نہ ہی تو اوسپر ہمیشہ بقول باندھنا اور اس بیماری والے گھوڑیکی قبول نہیں کھولنا جب تک اچھا نہ ہو اور اندر ہڈی کے درد ہو نیکیا کیا سبب ہی جو گھوڑا لنگڑا ہوتا ہی اسکا باعث یہہ ہی کہ اندر اوسکے انفلیشن آتا ہی اور وہ ہڈی زیادہ موٹی ہوتی ہی بعد وہ جو اوسکے اوپر نری اسٹم وہ ہڈیکا چڑا ہی وہ

پھولنے سے ہڈی کے اوپر تنگ ہوتا ہی اس واسطے زرب دیکر اوسین درو پیدا ہوتا ہی اور جہاں انقلاب نشین آیا اور زیادہ دن تک یک جگہ رہا تو وہاں اوسکے باعث یک بیماری اور پیدا ہوتی ہی اوسکو نام دیا ہی کیرنیر۔ اوسکی مثال اسقدر ہی کہ جب کہ "الت ریش" گوشت میں ہوتا ہی اوسقدر یہہ ہڈی میں درد ہوتا ہی اور اندر ہی اندر سوراخ کرتا ہی اور ہڈی سڑ جاتی ہی یہہ خوب خیال رکھنا کہ جہاں "انقلاب نشین" زیادہ روز تک رہا تو وہاں کچھ نہ کچھ حرکت اسقدر ضروری ہے کہ یہہ خواص ہی کہ جب تک اوسکو نرم جگہ ملیں گی تب تک دوسری جگہ نہیں جاویگا اور جب اوسکو نرم جگہ نہ ملی تو بعد وہ اسقدر کرتا ہی جسقدر اوپر بیان کیا گیا ہی اور موافق اسوقت یہہ بھی دن بدن زیادہ ہوتا ہی جاتا ہی یا درکھنا "کیرنیر" "کیرنیر" کا مطلب یہہ ہی کہ کوئی جگہ کی ہڈی کا ٹکڑا باعث چوٹ وغیرہ کے ٹوٹ گیا اور چند روز تک رہ گیا تو اوسکو یہہ کہتے ہیں اور جب وہ ٹوٹ گیا تو اوسکو کھانا وغیرہ نہیں ملتا وہ کھانا جاتا ہی اوسکو کھانا ضروری کوئی ہی نتیجہ سے نکالنا اگر اندر رہا تو نقصان کریگا نقصان یہہ ہی کہ جب تک وہ کھانا اندر ہی تو زخمون کو اچھا نہیں ہونے دیکھا اوسکو بہت حفاظت سے نکالنا اور ہموافق ضم ہو اوسکو اسی موافق دوا کھانا اور یک بیماری جوڑ کے منہ پر پیدا ہوتی ہی اور ہڈی سے یک نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکو نام دیا ہی۔ انکی لوسس۔ اور یہہ اکثر خاک جونٹ بین یا نی جونٹ بین یا رنگ بون بین نظر آتی ہی۔ خاک جونٹ۔ یعنی پچھلے پاؤں کے کہنے کے جوڑ۔ اوننی جونٹ۔ یعنی اگلے پاؤں کے زانو کی جگہ اور "رنگ بون"۔ یعنی چکر اول کی جگہ پیدا ہوتی ہی اور جوڑ کو بند کرتے ہیں اوسکا مطلب یہہ ہے کہ جوڑ کو جانا وہ ہم جاتا ہی تو جوڑ میں خم نہیں آتا اور اس سے گھوڑا لنگڑا ہو جاتا ہی دوسری بیماری یہہ ہی کہ ہڈی اپنی جگہ چھوڑ دیوے یا دوسری جگہ جاوے تو اوسکو یک نام دیا ہی۔ ڈسکیشن وہ یہہ ہی یہہ حرکت آدمی میں زیادہ ہوتی ہی خیال رکھنا یہہ حرکت ہر یک گھوڑی کو نہیں ہوتی یعنی ہٹنے گھوڑو کو اکثر ہوتی ہی یا درکھنا۔ پرکچہ کا حال۔ سپیل پرکچہ یعنی فقط ہڈی ٹوٹ جاوے اور دیکھو نڈ پرکچہ۔ یعنی گوشت اور ہڈی ٹوٹ جاوے اوسکی پیدائش کا سبب یہہ ہی کہ لات لگے یا مار لگے اسکی ضرب سے یا گر پڑے اور نقصان ہوے یہہ سبب پیدائش کے ہیں اور اسکے نشان اسقدر ہیں کہ "سپیل پرکچہ" جو ہوتا ہی تو کبھی کبھی ہڈی کے دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں یا کہ اندر ہی چورا چورا ہو جاتا ہی یا کہ در اوپر جاتی ہی دریا میں اوسکو اسقدر دیکھنا کہ ہاتھ سے دیکھنا تو معلوم ہوگا یا بلانا تو معلوم ہوگا یا ہڈی چورا چورا ہوئی تو معلوم کرنا آواز آویگا یا کوئی جگہ پر زیادہ گوشت ہی اور وہاں پرکچہ معلوم نہ ہوتا ہی کہ اندر پٹھے کے کچھ نقصان ہوا تو ساغر کے اندر ہاتھ ڈالنا اور یک ہاتھ اوپر رکھنا اور یک آدمی کو بولنا کہ پاؤں ہلاؤ یعنی آگے پیچھے ہلاؤ تو جو کچھ کہ نقصان ہوگا سو اس بندوبست سے

معلوم ہوگا بعد دریافت کے جس قدر کہ نظریں آوے یعنی امید اچھے ہونیکی ہی تو اوسکا بندوبست کرنا نہیں تو بعد دریافت کے مارڈالنا گھوٹیکے سر میں دو جھتے میں آنکھ سے نیچے کا درجہ جو ہی تو اوسکو "فیس" کہتے ہیں یعنی منہ اور آنکھ سے اوپر کا درجہ جو ہی اوسکو "کرنیم" یعنی بھیجہ وغیرہ سب اوس میں آیا اور گھوڑیکو گولی مارنا تو برابر درمیان بھیجہ کے مارنا اگر آدو بازو گولی مارو گے تو اوسکو زیادہ تکلیف ہوگی اور جلد مرنے کا نہیں کیا سبب کہ جان بھیجہ میں ہی اور دوسری جگہ نہیں ہی اس واسطے اوسکی ایسی ترکیب کرنا کہ جب گھوڑیکو مارنے کا ہی تو اول اوسکو دیکھنا کہ برابر کھڑا ہی یا نہیں اگر برابر کھڑا نہ ہو تو اوسکے واسطے یہ بندوبست بہت اچھا ہی کہ بروقت گولی مارنے کے متحرک گھاس اوسکے آگے ڈالتا تو وہ گھاس کھانیکوز میں پر سر جکائیگا تو اوسوقت برابر تانہ لیکر مارنا تو یک ہی گولی میں اوسکی جان جاوے گی خوب یاد رکھنا "فریشل بون" یعنی پیشانی اوس میں کوئی بھی یک سبب سے پیپ پڑ جائے مار کے سبب سے پالات لگے یا گر پڑے یہ سبب میں اب اوسکے نشان اس قدر ہیں کہ وہ سبب جگہ گرم ہوگی اور کچھ ورم معلوم ہوگا ہاتھ سے بچا کے دیکھنا تو مانیکا اور بد آواز آوے گی تو بانٹنا چاہئے کہ اندر کچھ بھی حرکت ہی بعضے وقت ناک میں سے پیپ بھی نکلتا ہی مگر دوسرے بیماری میں بھی اس رستے سے پیپ آتا ہی اوسکا بیان اول بھی ہو چکا ہی اب اوسکا علاج اول اوپر کے چڑکچو پارا چرنا اور یک ہتھار ہوتا ہی گول اوسکا نام ٹروٹن ہی۔ اوسے سوراخ کر کے پکاری سے صاف کرنا اور سبق پانچویں میں جو دوا مذکور کیا وہ لگانا پکاری سے مارنا اور اندر "ٹو" یعنی سن بھرنا اور اوپر اوسکے یعنی آس پاس اوسکے "کاربلک اسڈ" کا تیل لگانا تاکہ اوسکے اوپر مٹی نہ بیٹھے اس قدر بندوبست ہوگا تو جلدی اچھا ہوگا دوسرے بیماری میں پیپ آتا ہی لیکن اوس میں اور اس پیپ میں بڑا فرق ہوتا ہی وہ فرق یہہ ہی کہ اندر ناک میں سے پیپ آتا ہی باعث "کلائٹس" کے اور نواب بیماری کے اوس میں کل خراب بیماریاں آئیں اس واسطے اور اسکا سبب یہہ ہی کہ وہ جو خراب بیماری ہی اوس میں میل اور کچھ کہی پیپ آتا ہی تو اوس میں تیز کرنا چاہئے اور پیپ کہہ دو دریافت کرنا ضروری خراب بیماری کا سبب یہہ ہی پیپ کا رنگ سیلا اور بودار اور پتلا ہوتا ہی اور یہ پیپ جو ہی تو مثل مسکے کے ہوگا اور ہاتھ سے مسل کر دیکھنا تو چکنا پن ہوگا اور متحرک آگے ہوتا ہے یعنی رفتہ ایسا ہوتا ہی کہ اندر پیپ جمع ہو کر رہتا ہی اور جب گھوڑا نیچے سر کرتا ہی تو یک دم دمار لگتی ہی یا کوئی شخص گھوڑیکا سر اوپر ٹانگ دیتا اور کھانا پانی وغیرہ سب اوسکو اوپر دیتا ہی تو اندر جمع ہوتا ہی کیا سبب کہ رینے کو آوے تو وہ پیپ نکلے اور دمان وہ ایسا رہتا ہی کہ جس قدر کہ کوئی چیز صندوق میں رکھے اس موافق وہ ہی اوسکی دریافت اس قدر ہی کہ متحرک گھاس گھوڑیکے منہ کے سامنے ڈالنا اور اوسکا رچھڑ وینا جب وہ گھاس کی طرف متوجہ ہوگا اوس وقت وہ پیپ اندر کا

باہر آویگا اور اوسکی جگہ جہاں پیپ رہتا ہی اوسکو ضرور دریافت کرنا بہت کر کے دو جگہ ہوتا ہی
 یک تو فرنٹل سینس مین۔ اور دوسرے سپیریئر سیکرٹری سینس مین بعضے وقت ایسا ہوتا ہی
 کہ اندر پیپ جمع ہوتا ہی شل دہی کے اوسکو اول انگلی سے پھوٹ کے بعد پچکاری لگانا اور صاف
 کرنا بعد وہ دو اند کو روٹی ہی وہ لگانا اور مکمل بند و بست اوسکے موافق رکھنا اگر دائر کے باعث
 پیپ آیا تو اور جو ثانی بیان کیا ہی کہ بد بو اوسے کی اور سیلا اور پتلا ہو گا یہ نشان دائر کے
 پیپ کی ہی اور علاج سبق پانچویں میں بیان کیا ہوں اوسموافق کرنا فقط

سبق آٹھواں

”پول ایول“ یعنی سر میں درد ہوتا ہی اور اوسکی پیدائش اسقدر ہی

معدہ بند و بست معالجہ وغیرہ کے بیان میں

گھوڑے کے سر میں جو درد ہوتا ہی اوسکی پیدائش اسقدر ہی کہ گھوڑا بعضے وقت پیچھے الٹ کر
 گرتا ہی تو وہ جو اکت بون“ یعنی ہڈی چوٹی کی ہی اسکے اوپر گرتا ہی تو اوسکی وہ ہڈی نرم ہوتی ہی
 اوسکو نقصان نہیں ہوتا مگر اندر یک ہڈی اور ہی اوسمیں پر کچھ درد ہوتا ہی اور گھوڑا مر جاتا ہی بعد
 مرنیکے گھوڑے کی اوس جگہ کو چیر کے دیکھنا تو خوب حال معلوم ہو گا وہ ہڈی پیچھے کے اندر اسی جگہ ہی
 اوسکو نقصان ہوا تو ضرور گھوڑا مر جاویگا اور اگر اوسمیں نقصان نہوا اور وہاں انگلیشن آیا تو اوسکے
 باعث گھوڑے کو چکراتا ہی اور بیہوش ہو جاتا ہی مگر اوسکو ضرور دریافت کرنا کہ گھوڑا مرانہیں اگر
 کچھ بند و بست کرو گے تو شاید اوسکو آرام ہو گا اول اوسکو ضرور کچھ ٹھنڈا پانی یک کپیر پر ڈالتے رہنا
 مگر کپڑا اوپر سر کے اول ڈالنا اور بیہ بند و بست میں رکھنا اور اگر برف سے تو اوسکا ٹوشن“ باندھنا اگر
 انگلیشن ہو گا تو اوسکو آرام ملنے سے اچھا معلوم ہو گا بعد چند روز کے وہ اچھا ہو گا مگر اوسکا بند و بست ضرور
 کرنا نہیں تو نقصان ہو گا کھانا اچھا دینا دانا پس گھاس تھوڑا بھوسا سا جبر پانی وقت در وقت دینا
 اسقدر بند و بست رہا تو چند عرصہ میں اچھا ہو جاویگا اور کچھ یک نشان اس بیماری میں ہیں وہ
 بیان تحریر ہی تھا نہ کوئی جگہ لکڑی نزدیک ہوے اور گھوڑا سرد اٹھاوے اور وہ لکڑی اسکے
 سر کو لگے اوسکے باعث یک دروازہ چھوٹا ہوے اور گھوڑا بروقت نکلنے کے اوپر سرد اٹھاوے تو اسکے
 سر کو لگے یا الٹ کے گرے یا کوئی مارے یا موٹا یا گاڑی مضبوط ہوے اور گھوڑا زور کرے پیچھے لوگ
 اسقدر کرتے ہیں کہ جو گھوڑا ہمیشہ پیچھے کو الٹ کے گرتا ہی تو اوسکو گاڑی اور موٹا خوب زبردست
 لگاتے ہیں کہ اب نہیں گرے گا مگر جب وہ زور کرتا ہی تو اوسکے باعث دمان انگلیشن آتا ہی اوسکے نشان
 اسقدر ہیں کہ گھوڑا سر سید رکھیگا اور چوڑے پیرا لگا تو اوسکو تکلیف ہوتی ہی اور دمان یک گھٹ

پسیلا ہوتا ہے اوسکا نام "پکوس" ہے یعنی پیلا پٹھہ اوسکا کام یہ ہے کہ گردن کو مدد دینا ہر ایک حال میں اور اوسمین خون و تربت نہیں ہوتا اور وہ کسی کا حکم بھی نہیں سنتا اوسکا جو کام ہے تو وہ ہر ایک وقت جاری ہے اور کام اوسکا بیان ہو چکا ہے سر کا وزن اور گردن کا سنبھالنا ضروری ہے اور جو پٹھہ مذکور کیا گیا اوسمین کچھ نقصان آوے یا لٹ جاوے یا اور کچھ حرکت آوے تو وہ حرکت قائم رہیگی اور دوسری جگہ کچھ حرکت آوے تو وہ جوڑ جاوے گی جیسا کہ "ٹینڈن" یا "لیگمنٹ" کوئی ہو وہ جوڑ جاتے ہیں اور وہ جو پٹھہ ہے وہ شروع ہوا اہم سے اور گردن کے ہر ایک شے کے اوپر سے ہوتا ہوا "ڈیسٹ" یعنی دانت کی ہڈی پر برابر معلوم ہوتا ہے کیا سبب کہ وہ ان یک نام ہے اس واسطے وہ ان برابر معلوم ہوتا ہے و بعد وہ ان سے وہ جو ایک شے جڑ ہے وہ ان باکرا اوسمین لگائی اور جب گھوڑا یا بکری یا اونٹ مر جاوے تو گلیٹ کا زور قائم رہیگا اور اپنی زور سے گردن کو آخر کی طرف کھینچے لیکر جاتا ہے اگر کوئی آدمی اسباب میں شک کرے تو قصاب کے بیان جاکر دیکھے جب اس عارضہ کے کل نشان وغیرہ دریافت ہو چکے بعد اسکا علاج شروع کرنا مگر اول تقاضا دریافت کرنا ہلکا ہے یا تیز ہے اگر تھوڑا انفلیشن ہے تو ٹھنڈے پانی سے ڈریک کرنا یعنی ٹھنڈا کپڑا اور بیٹہ رکھنا اور سارے دار جگہ میں باندھنا اور اندر مکان کے ہوا اور ہوا کا بندوبست ضرور کرنا اور ہوا لگے تو اسکو "ٹنشن" یعنی بیماری آویگی اس واسطے اسکا بندوبست ضروری ٹنشن یعنی چاندنی کی بیماری کو کہتے ہیں اور اسکا سر اوپر باندھنا کھانا نرم دینا بعضے وقت موٹا گھوڑا ہے تو اسکو جلاب دینا بہت کر کے اس سے آرام ہو جاوے گا اور اگر "انفلیشن" تیز ہو تو اسکو گرم پانی سے سینکنا بعضے وقت لوگ اس کے اوپر "پوٹش" باندھتے ہیں لیکن اسکے اوپر نہیں باندھنا کیا سبب کہ وہ ان "پوٹش" پر تباہ ہیں و سبب یہ ہے کہ اس کے اندر "انفلیشن" تیز ہے اور اسکے اوپر ایک وزن رکھ دیا تو اس سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے اس واسطے اس جگہ پر "پوٹش" باندھنا منع ہے اور گرم پانی کا سینکنا بہت مناسب ہے اور جب گرم پانی سینک چکے بعد اس جگہ کو خشک کرنا بہت مناسب ہے کیا سبب کہ جب پانی سے سینک کر چھوڑ دو گے تو بعد ہوا لگے گی اور زیادہ نقصان ہو گا عوض فائدہ کے نقصان ہو گا یہ بات ضرور یاد رکھنا اگر "انفلیشن" تیز ہے اور گھوڑا موتا ہے تو اسکو جلاب دینا نہیں تو کچھ ضرور نہیں ہے اسکو کھانا تھوڑا دینا و بدل کرتے رہنا یعنی کم زیادہ اور ٹھنڈا اسقدر دینا یہ کفایت ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس گھوڑی کو "انفلیشن" تیز آتا ہے اسکو جلاب دیا کرتے ہیں مگر اوسمین بہت خیال ضروری رکھنا چاہئے اور اندر پیپ جمع ہوا ہوتا اسکو دستہ دینا باہر نکلنے کو نہیں تو اندر زیادہ نقصان ہو گا جیسا کہ چوبازین میں چاروں طرف سوراخ کرتا پھرتا ہے اسوافق یہ پیپ اندر ہڈی کے چھپتا پھرتا ہے اور ہڈیوں میں بہت ساری جگہ ہے چھپ کر رہنے کو بعضے وقت اوپر کی طرف دو تین سوراخ معلوم ہوتے ہیں اسکو نام دیا ہے "سینس" یعنی ناسور کوئی جگہ پیپ پڑے اور معلوم نہوے اس کے نشان اسقدر ہیں کہ وہ جگہ چوڑی طرف سخت

ہوگی اور رنگ اوسکا سرخ ہوگا اور اوسکے اطراف باریک باریک نشین نمود ہوینگے اور اوسکے جبین پیلین معلوم ہوگا اوسکے اندر انگلی سے دیکھنا تو نرم مثل میپ کے معلوم ہوگا مگر یہ بات ہریک اویکو نہیں معلوم ہوتی ہے کیا سبب کہ جو آدمی ہمیشہ اس کام میں مبتلا ہو تو وہ اسوقت دریافت کرلیو گیابعد دریافت کے اوسکو چیزنا اور رستہ دینا اندر رہنے نہ پادے نہیں تو زیادہ نقصان ہوگا اور چہ نا تو چڑھ تک چیزنا چور رہنے نہیں دینا بعد چرنے کے میپ آنکی والگنا اندر سن رکھنا اور اطراف تک ہلک استکا تیل لگانا اور ناسور پڑ جائے تو اوسکو جہاں تک چور معلوم ہوو بانٹکسا چہ نا اوہی کو دریافت کر لینا کہ ہڈی میں نقصان آیا ہے یا نہیں اوسکو ایسا دریافت کرنا کہ "نورب" یعنی چاندی کی سلائی وہ آٹا ڈالکے دیکھنا اوسکی معرفت سے معلوم ہوگا کہ ہڈی میں نقصان آیا یا نہیں اگر نقصان آیا ہوگا تو کھڑا معلوم ہوگا اور یہ نشان جو ہے تو اگر ہڈی میں نقصان ہو تو آتے ہیں بس چہ نے کے تیرہ دو ابو سبق پانچویں میں بیان کیا گیا وہ پککاری سے مارنا اور انہرا اوسکے "تو" یعنی سن رکھنا اور اطراف اوسکے جو بالانڈو کر کیا گیا وہ تیل لگانا اور جسم میں کوئی جی جگہ نرم ہونے اوسکے اندر ضرور سن ہونا نہیں تو وہ زخم کا تئہ اوپر سے بند پڑتا ہے اور اندر چور رہتا ہے اسواسلئے وہ بند ہوتی ہے اور گردن میں گھوڑا کاٹ کھاوے یا اور کوئی سبب سے زخم آوے تو اوسکی حفاظت ایسا کہ اوہ بندہ اہانت جہاں "پول پولین" ہے اسے موافق اس دین میں بھی کرنا پڑے نہیں تو اسوقت اس داند کی بیماری آنکی گردن اور کمر اس میں کچھ نقصان ہو تو یہ بیماری انا اس سبب سے ہوتی ہے حفاظت کرنا وہ نقطہ

سبق نوان

بیماری "نوریاک" یعنی پیٹھ لگنے کے یا نہیں

"نوریاک" یعنی پیٹھ کی بیماری اس میں تین چار قسم میں اب قسم اول کا بیان اسقدر ہے کہ سبب اوسکے پیدائش ہونے کے بتائے جاتے ہیں جیسا کہ گھوڑا سوار سے آیا اور ایک دم اوسکا غوگر یا زین اٹا رلے اور اوسکو پسینا ہو اوس حالت میں اگر اوسکو ہوا لگے تو اوسکے سبب سے مدیوایت یا بازو پر ورم آجاتا ہے وہ ورم کو "سیرس سویل" یعنی اندر اوس ورم کے خون کا پانی کچھ جمع ہو جاتا ہے اور یہ باعث غفلت کے حرکت آتی ہے اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ ورم ہوگا مگر گرم نہوگا اور تھکے واکر دیکھنا تو انگلی کا نشان لینے گڑھ معلوم ہوتا ہے اور اوس میں درد نہیں ہوگا یہ نشان اوسکے میں اب علاج اوسکا شروع ہے اور جہاں کہ ورم ہوتا ہے وہاں پر غشت اکیڑا رکھنا وہ ہر وقت تر رہے اور اوسکو سواری سے آرام دینا بہت کر کے اس سے آرام ہو جاوے گا اگر آرام نہو تو کچھ قسم ٹوشن اوس پر کڑیہر ڈالنا یعنی ٹنڈ ٹوشن جو سبق ساتویں میں بیان کیا ہے وہ ڈالنا اس سے اچھا ہوگا اور یہ بیماری

موقوف کرنیکا بند و بست کرنا جب گھوڑا سواری سے آوے اور گرم ہی تو اُسکو تپ پارتے بیٹھے ٹھلانا اور تنگ ڈھیل کرنا بعد تھوڑی دیر میں تھان پر لا کر باندھنا اور پاؤں کو مالش کرنا اور بعد ایک سفید کپڑا یا توال لیسکر جان زین یا ٹوکیہ اُسکے نیچے کا پسینہ نکھانا جب وہ خشک ہو جاوے تو بعد زین اُتارنا اسقدر بند و بست کروگے تو یہ بہیماری نہیں پیدا ہوگی فقط قسم دوم اُس میں زخم اور انفلیکشن ہوتا ہی اُسکا حال سبب پیدائش کے یہہ بین زین باندھا اور وہ پیٹھ پر برابر نہیں بیٹھا یا کہ ایک طرف اندر کے جھرتی زیادہ ہی اور ایک طرف کم ہی اسکے سبب سے اور بہت کر کے باعث غوگر کے یہہ حرکت آتی ہی بعضے وقت مہور زین بیٹھ جاتا ہی اسکے سبب سے یہہ حرکت آتی ہی یا کہ ایک دم زین اُتار لیا اور ہوا لگی اُسکے سبب سے حرکت کا یہہ سبب ہی کہ پیٹھ اور مدھو کے اوپر گوشت نہیں ہی فقط ہڈی تو کین کھری ہیں اور اُسکے چڑی میں خون کا پانی ہی اور اوپر چڑا ہی اور وہ جو زین کا جکا ذکر ہوا تھا وہ بیٹھ جاتا ہی تو وہ بھی سخت ہی اور اندر مڈی بھی سخت ہی یہہ دونوں سخت چیزوں کے درمیان میر کو چڑا لٹک کر زخم ہوگا اب نشان اُسکے اسقدر ہیں کہ اُسکا انفلیکشن آتا ہی اُسکو خوب دیا دیکھ کر کم کہ انفلیکشن کو نشی قسم کا ہی ورم ہوگا مانتھ سے دبا کر دیکھنا تو مانیکا گرم ہوگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ ذرا اچٹھا پڑتا ہی اور سوچن سخت ہوتی ہی اور وہ اگر انفلیکشن تھوڑا ہووے تو اُسکو آرام دینا آرام بیٹھ سواری نہیں لینا اور ٹھنڈا کپڑا رکھنا کوئی ٹھنڈا ٹوشن ڈالنا اور پیٹھے سبق میں جو ٹوشن بتایا ہی وہ ڈالنا اور کھانا وغیرہ کا حال اور جا سے بین ذکر کیا ہی اوسو موافق بند و بست کرنا اور اُسکا سرا پر باندھنا بیٹھنے میں دینا بہت کیسے اس سے اچھا ہوگا اور بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ تیز انفلیکشن آتا ہی اُسکے نشان بالاندہ ذکر ہیں جو بیان کیا اُسمو موافق معلوم ہوتے ہیں جب تو جانتا چاہئے کہ تیز انفلیکشن ہی اب اسکا علاج یہہ ہی گرم پانی سے خوب سیکنا اور سرا پر باندھنا اور بلا بکیوا سے تیار کرنا اور ٹھنڈا کھانا دینا ٹوشن یا ہری گھانرس دینا اور سلسلے میں شش بنا کے دینا اور میش بنا نیکی ترکیب اسقدر ہی کہ خوب گرم پانی کرنا اور بموسے میں ایسا پانی ڈالنا کہ بالکل وہ بموسا خشک نہ رہے بعد اُسکے اوپر ایک توال لیسکر جس برتن میں وہ بموسا ہی اُسکے اوپر وہ توال سے بند کرنا تو وہ بموسا خوب موافق دم کے ہو جاتا ہی تو بعد اُسکو کمال کر ٹھنڈا کرنا پھر کھانیکو دینا اور بعد تین دن تک لید دیکھنا وہ لید نرم ہو کر جھوٹ جاے تو بعد جلاب دینا اور اسکا بند و بست اسطرح سے ہی کہ جھول ہمیشہ رکھنا اور چاروں پاؤں میں گرم۔ ہارڈ باندھنا اور سوکھا گھانرس کھانے نہیں دینا اور ٹھنڈی ہوا سے بچانا اور جلاب نہ ہونے تک شیر گرم پانی پلانا اور پانی لینا۔ اور گرم پانی سے اگر جلاب نہ ہونے تو پچکاری لگانا اور پچکاری گرم پانی سا بون اور ٹانگی لگانا اور اگر جلاب نہیں ہووے تو دوسرا جلاب اسکے اوپر نہیں دینا اور اگر دینا ضروری تو بعد ایک ٹوہ دینا جب ٹیکنے سے فارغ ہوئیں تو اُسکو خشک کرنا نہیں تو نقصان ہوگا اور جب دویا چار روز گذرے

تو اُسکو دیکھنا کہ کچھ جگہ کچی یا نہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درمیان میں تھوڑی جگہ پھلی ہو جاتی ہے جب اسقدر معلوم ہوے تو اسی وقت اُسکو چیرنا اور کاربلک اسٹائل یعنی تیل اُسکے اوپر لگانا اور پیپ کو اندر زیادہ روز تک نہیں رہنے دینا کیا سبب پیپ اندر رہنے سے زیادہ نقصان ہوتا ہے اس واسطے منع ہے بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آدمی غافل ہوتا ہے تو اسے زیادہ نقصان ہوتا ہے کچھ نہیں لینے تا سورا ہو جاتا ہے یا ہڈی میں کبیر مزہ ہو جاتی ہے جب تمھارے نزدیک آیا تو اُدکا ایسا بندوبست کرنا کہ اول پیٹ خوب صاف کرنا اور اندر پُروب ڈالنے دیکھنا کہ کہاں تک پُروب جاتا ہے اور اندر مٹی میں نقصان کیا یا نہیں اور اگر اندر بڑیکو کچھ نقصان آیا ہو گا تو پُروب کو معلوم ہو گا کیا سبب ہے جب اندر پُروب جاتا ہے تو وہاں ہڈی کے سر پر جسے پیپ لینے تیل کی تبدیلی تو وہ نرم اور چمکنا معلوم ہوتا ہے اور اگر اندر کیر نہ ہو تو کھڑا معلوم ہو گا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ باعث زیادہ نرمی کچلی سے دیکھنا تو وہاں اس سے خوب معلوم ہوتا ہے ڈرکٹا لینے نشتر کا آٹوہ ڈالنا اور اُسکے اوپر رسترے لینے نشتر ڈالنے طرف باہر کے چیرنا جہاں تک نہیں لینے تا سورا نظر آوے وہاں تک چیرنا نہ دینی ہڈی کو نقصان آیا ہو تو اُسکو کھچ ڈالنا بعد اندر کا ششک سے جلانا اور پُوشن باندھنا اور اگر کا ششک نہ ملے تو کھلوراف رنگ پوشن تیز بنا کے لگانا اگر وہ نہ ملے تو شلٹ کا پُوشن تیز بنا کے لگانا اور بعد پُوشن لگانا اور بعد اگر بائیں خراب آتی ہو تو اوپر بائیں کو سیلا ڈالنا اُسکو نام دیا ہے کوئلیکا پُوشن اور اگر یہ دونوں بھی سبب نہ ہوں لینے نہیں اور ہڈی میں نقصان تو فقط جہاں تک اندر پیپ ہے تو وہاں تک اُسکو چیرنا بعد صاف کر کے پیپ آنے کی دوا لگانا دوا وہ کہ ”ترپن تیل کا مفر“ لینے کا فوراً تیل بہہ ملا کے لگانا اور میٹھا تیل لگانا یہ تینوں کو بلا کے ساتھ ڈھونڈ لینے سن کے اندر بھرنا اور اُسکے بھرنے سے پیپ آویگا اور اُسکے سبب سے انگور بھر کے اُسکا زخم اچھا ہو جاوے گا قسم قسمی۔ ڈائل لینے میں تک وہ کہہ رہا ہے اُسکے بیان میں اور اُسکی پیدائش کا سبب یہ کہ باعث زین یا خوگیر کے ہوتا ہے زین یا خوگیر بیچہ ماوسے کہہ تو اسے سبب سے وہاں برہمن تیل زیادہ ہوتا اور وہ برسہ بھول جاتا ہے اُسکی عادت اسقدر ہے کہ اول تھوڑے روز تک تھوڑا ہوتا ہے اور اسکا بندوبست نہیں کیا اور اس سے محنت لی تو وہ تھوڑے روز میں زیادہ ہوتا ہے بعضے لوگ کہتے ہیں کہ تھوڑا سا ہی اچھا ہو جائیگا ٹھنڈا کپڑا رکھو یا ٹھنڈا کپڑا رکھو یا اور کوئی ٹھنڈی قسم کی دوا لگاؤ تو وہ اچھا ہو گا البتہ یہ بات ہے کہ ایسی دوا سے فائدہ ہوتا ہے اور وہ معلوم نہیں ہوتا مگر اندر اُسکے وہ برسہ قائم رہتا ہے وہ کم نہیں ہوتا بعضے لوگ اُسکے اوپر پلاسٹر ماسٹے میں اور بعضے دافع دیتے ہیں مگر اس سے وہ جاتا نہیں قائم رہتا ہے نشان اُسکے درم ہو گا تھوڑا گرم ہو گا شروع ابتدا میں ماسٹے سے دبانے سے مانتا ہے اور اگر زیادہ روز کا ہے تو نہیں مانتا اور اندر اُسکے نرم معلوم

ہوتا ہی دبانے سے علاج اگر شروع ابتدا میں چھوٹا سا ہی تو اُسکو تین یا چار روز اُسکے اوپر ٹھنڈا کپڑا رکھنا بعد وہاں کے بال نکال کے پلاسٹر لگنا مارنا اور سر اوپر باندھنا اور کھانا ٹھنڈا دینا بعد ایک ہفتہ کے گرم پانی سے سینکنا دن میں دو تین وقت جب تین چار روز سنیک پٹکے تو بعد پھر ٹھنڈا کپڑا رکھنا جب انفلیمیشن کم ہو گیا تو پھر دو سر پلاسٹر لگنا بہت کر کے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے اچھا ہو گا اور اگر زیادہ روز کا ہی اور سخت ہو گیا تو اُسکے واسطے جناب صاحب موصوف نے ایک علاج بہت عمدہ نکالا ہی وہ یہ ہے کہ اول ٹھنڈا کپڑا رکھنا دو تین روز تک بعد ایک روز اول بال نکالنا اور گھوڑیو گر کے اُسکو چمکے نشتر کی نوک سے آہستہ آہستہ وہ پھیلی کا چرٹا موٹا ہو گیا ہی اُسکو نکالنا بعد ایک یا دو ٹانگے زخم کو لگانا مگر ٹانگے چاندیکے تار کے لگانا اور اُسکو چھوڑ دینا اور بعد تھان پر باندھنا اور سر اوپر باندھنا اور ٹھنڈا کپڑا اوپر زخم کے ڈالنا اور وہ ہمیشہ تر رہے لینے گیلا رکھنا بعد ایک ہفتہ کے اُسکو گرم پانی سے سینکنا اور کاربک اسڈاؤٹیل لگانا اور جس گھوڑیکے زخم میں پیپ پڑتا ہی یا زخم اچھا ہوتا ہی تو اس جگہ چل زیادہ ہوتی ہی اس واسطے اُسکو بیٹھنے نہیں دینا اُسکا سر اوپر باندھنا اگر کسی بیٹھ جا دیگا تو لوٹ کے زیادہ زخم کر لیک یا د رکھنا فقط سبب چوتھی "سڈ فاسٹ" کے بیان میں یہ بیٹھ لینے بازو پر گول چکر ہوتا ہی درہب پیدا شیکا بہہ ہی ہو نیکا سبب کہ زمین یا گھیر کے ہوتے ہی بیٹھ کے بازو پر لینے پھسلے پر آٹھ آنہ یا چار آنہ یا روپیہ برابر گول چکر چڑا جاتا اُسکے نشان اسقدر میں خون کی نشین اور زرب نہیں ہوتا اور اندر اُسکے چرہ ہوتا ہی اور پیپ نمود ہوتا ہی ایک بازو سے اور اوسمیں درد بھی نہیں ہوتا اگر اُسکو کاٹو تو تکلیف نہیں معلوم ہو گی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اگر اسکو ماتھے سے دباؤ لگے تو کوئی بھی ایک بازو سے پیپ آدیا کجا جب تنے دیکھا کہ یہ وہی بیماری ہی اُسکا علاج اسقدر ہی کہ وہ چڑا بہت سخت ہوتا ہی اول اُسکو گرم پانی سے سینکنا یا پوش باندھنا تو اُسکے سبب سے وہ نرم ہو جا دیگا بعد نرم ہونے کے نشتر کی نوک سے اُسکو آہستہ آہستہ نکالنا اور اگر کچھ دن کسی نشتر لگیا تو گھوڑا مستی کر لیا اس واسطے حفاظت سے نکالنا بعد نکالنے کے کوئی تیز دوا لگانا جیسا کہ کاشک یا نیلا طوط اس سے وہ زخم جلانا تاکہ نیا انفلیمیشن آوے اور اندر کسر نہ رہا وے بعض لوگ وہاں پوش باندھتے ہیں لیکن پوش وہاں رہتا نہیں ہی اس واسطے کوئی دوا قسم کوشش کے لگانا تو وہاں فائدہ ہو گا مگر بہت کر کے پیپ کی دوا لگانا تو جلدی اچھا ہو گا اور برابر لگتے ہی دوا کے بدھ ہی پیپ کو تاکہ جلدی آوے فقط اور بعض گھوڑیوں تک لگتا ہی اُسکا نام گیف گال یعنی تنگ لگا کوئی کوئی گھوڑی کا جسم ایسا ہوتا ہی کہ اُسکو تنگ لگتا ہی یعنی پٹ بڑا اور آگے کو چھڑا اور کوئی اندر کو ملی ہوئیں ایسی حرکت والا گھوڑا نہیں جیسا کہ تم کسی حاکم کے ساتھ گھوڑیکے خرید کر نیکو جاؤ اور وہ حاکم اُسکا م سے واقف نہ ہو تو مناسب ہی کہ ان عیون سے آگاہ کرنا کہ اس کے باعث یہ حرکتیں ہونگی آگے اپکو اختیار ہی یا بعض تنگ ایسے ہوتے ہیں کہ جیسا چڑھکا اور وہ بہت خشک ہو جاتا ہی تو اسکے سبب سے یہ حرکت آتی ہی یا کہ سن کا تنگ ہو اور وہ

پسینے سے بھیگ کے سخت ہو جاوے اُسکے باعث بھی یہ حرکت آتی ہے یا کہ تنگ زیادہ دیکھ جاتا ہے اُسکے باعث یا کم کھینچا ہو اُسکے باعث اور بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑا تنگ کھینچتے وقت سینک چلا تا ہے اور بعد وہ ڈھیلا ہو کر اُسکے باعث رگڑ لگتی ہے یا کہ حالتِ موعین ہو تو رات کے وقت دانا اور چارہ گھوڑے کھایا اور بروقت چلنے کے زین کھینچا اور چلا تو وہ گھوڑا رستے میں لب اور پیشاب کیا تو اُن کا پیشاب نالی ہو جا تو تنگ ڈھیلا ہو جاتا ہے اُسکے سبب سے بھی حرکت آتی ہے اُسکے واسطے ایک بندہ ایسا ہے کہ جو کوئی حاکم اپنی اوپر بروقت سفر چلنے کے ایک کلاک بعد بالٹ کر نا اور تنگ کھینچنے کا حکم دینا اور بعضہ وقت کوئی گھوڑی کو ایسا ہی ہوتا ہے کہ اُس سے کبھی محنت نہ لگی ہو اور اُس سے یکدم کام تنے لیا تو اُسکے سبب سے بھی حرکت آتی ہے اور اتنے سبب اُسکے پیدائش کے میں اور نشان اُسکے ظاہر معلوم ہوتے ہیں اور بعضہ وقت درم آتا ہے اور کبھی پھل جاتا ہے یا کبھی زخم ہو جاتا ہے اور بعد اُسکے اُسکو جھقڑ دیکھنا اُسکو فاقی علاج اُسکا کرنا اور اگر زیادہ زخم ہی تو اُسکو آرام دینا تنگ نہیں باندھنا اور گرم پانی سے سینکنا اور اُسکو سکھانا بعد کار بگ اسڈا اور تیل لگانا یا کہ کافور اور میٹھا تیل اور ٹرین تیل یہ تینوں ملکر لگانا اس سے اچھا ہو جاوے گا اور اگر متھوڑا چھلا ہو اُسکو ٹھنڈا کر لگانا اور اگر فقط درم آ گیا ہو تو اُسکو آرام دینا اور ماتھ میں پسار لینا تو جلدی اچھا ہو جائیگا اگر حالتِ سفر میں یہ حرکت ہوئی تو اُسکو یہ علاج کرنا ایک تنگ چڑھایا ہوتا ہے وہ لگانا اور وہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک ایک لڑا اُسکی الگ باہر گونی ہوئی ہوتی ہے وہ باندھنے سے اُسکو خوب پہنچتی ہے اور جلدی اچھا ہوتا ہے یا کہ مینا سے کے بچہ کا چڑا کر تنگ کو لگانا اس سے اچھا ہو گا یا کہ ایک تنگ لگانا اس سے اچھا ہو گا اگر اس سے اچھا نہ ہو تو بعد یہ کرنا کہ کچھ لکڑی کا دی بنا کر اُسکو متھوڑا تیل لگا کر اُس تنگ کے نیچے رکھ کر تنگ کھینچنا تو یہ بھی فائدہ کرے گا اور حالتِ سفر میں سواری نہیں لینا اُسکو ماتھ میں لیکر چلنا جب تنگ وہ اچھا نہ ہو اور بند و بست اچھا نہ ہو یہ سب بیماریاں تنگ لگنے سے پیدا ہوتی ہیں اُسکو یہ نام دیا ہے گیف گال یعنی تنگ لگا

سبق و سوان

گردن کے ہڈی کی بیماری

گردن کی ہڈی میں پرکچھ ہوتا ہے اور کہ کبھی میں ہوتا ہے اُسکا بیان پر کچھ لینے ہڈی ٹوٹ جاوے یا گوشت پھٹ جاوے نقصان ہو یا سبب یہ ہے کہ گھوڑا چھوٹ جاوے سنہ اور رات کا تست ہوے اور زور سے دوڑتا جاتا ہو کبھی دیوار آڑی ہوے تو یکدم مگر کھاوے یا اور کوئی سبب گروٹے بل کرے اُسکے سبب سے نقصان ہوتا ہے اور اُسکے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا زمین پر پڑا رہیگا گردن

نہیں اٹھاویگا اوسکا باعث یہہی کہ حرام مغز دجنا تا ہی اور جسم کو خبر نہیں آتی اور یہجے کو خبر نہیں جاتی جب اسقدر معلوم ہویتو گردن کو ماتھ سے رادھراودھر ملانا توکل احوال معلوم ہوگا گردن چبائے جس طرف اوسکو پھراؤگے تو اوسطرف پھر جاوے گی بعضہ وقت ایسا ہوتا ہی کہ دمان اور کچھ نشان معلوم ہوتے ہیں ہڈی کی نوک یا کچھ خون نظر آوے اوسپر سے بھی معلوم کرتے ہیں اور ایک صورت یہ دریافت کرنیکی پہچان یہہی اُس جا پیر سوئی چنانا یا انور سے دمانا اگر جان ہی تو مانیکا اور جان نہیں تو بالکل ٹوٹ گئی ہی تو نہیں مانیکا جب برابر تمیز کرچکے بعد گولی مار دینا بعضہ وقت کہ میں کوئی باعث پرکھتا ہوتا ہی سبب ہونیکا یہہی کہ گھوڑا الٹ کے گر پڑا پیچھے کو یا زمین پر اتارتے وقت پیٹھے کے بل گرے اوسکے باعث یہہر حرکت ہوتی ہی اوسکے نشان اسقدر میں کہ پھیلے دھڑ پر زور نہیں دیوے اور بے قابو ہوگا کیا سبب کہ عوام مغز دیکھا جڑ کا آنا جانا موقوف ہو گیا اسواسطے جب یہہر حرکت آئی تو معلوم ہوگا بعد دریافت کرنا اور دریافت کرنیکا بیان اوپر کیا ہی اُسوافق کرنا تو معلوم ہوگا بعد دریافت کرنیکا گولی سے مارنا اور ایک بیماری کہ میں آتی ہی اوسکا نام اسپرین مثلث اسپرین یعنی جھٹکایا موج اوسکو کہتے ہیں یہہر دو جگہ پر ہوتی ہی ایک اوپر کی طرف یعنی جو کہ کا گوشت ہوتا ہی اوسمیں اور ایک اندر کے نیچے جو کہ گوشت ہوتا ہی اوسمیں اب یہہر بیان اوپر کے مثلث یعنی گوشت کا ہی سبب پیدائش کا یہہر جب کہ گھوڑا اٹھا نہ پھرا ہی اور غافل نہ تھا تو اعلوان ہی تو گھوڑا ایک دم کھٹکا کر پھیلے پاؤں پھیل جانے یا کوئی سوار ہی میں سوار ہو کر پھرا نہ تو طرف جھٹکے کے پس کر جاتے ہیں تو کوئی جگہ میں پتھر کی چٹان ملے اور اوسکے اوپر سے جانے کا کام پڑے یا بارش برسے پانی ٹھل گیا ہو اور دمان گھوڑا پھرا نہ ہو گئے اور مکنی زمین ہی تو دمان بھی یہہر حرکت ہوتی ہی یا کہ پاؤں گوبھی میں یعنی کوئی گڑھ میں جاوے یا چوسے کے بل زمین میں گڑھ ہوا اسکے باعث بھی یہہر حرکت ہوتی ہی جب اوپر کے مثلث میں حرکت ہوئی ہو تو دمان پر موجن آتی ہی اور گرم ہوتا ہی اور ماتھ سے دباؤ گے تو مانیکا اور اندر کے مثلث کا حال یہہی کہ کمر ٹھلا ہی اور فیمر کے نیچے پھیلے دڑ کے اوپر کی تلی ہی اوسکے آخر میں اگر لگا ہی اب اوسکے نشان وہ گھوڑا چلتا نہیں اگر اوسکے اوپر زبردستی کئی تو قدم دو قدم چلیگا مگر پھیلے پاؤں پر زور نہیں دیوے گا رگڑتا ہوا چلیگا اگر زیادہ اسپرین ہوگا تو پڑے رہیگا بعضہ وقت ایسا دریافت کرنا کہ سوئی بابر دیکھنا یا انور سے دبا کر دیکھنا تو مانیکا یا سانوی کے اندر ماتھ ڈالکے دیکھنا تو اندر گرم اور کچھ ورم معلوم ہوگا اور ماتھ سے دبا کر دیکھنا تو مانیکا بھی ایک طرف ہوتا ہی کبھی دونوں طرف ہوتا ہی پھیلے پاؤں بہان پر رکھو گے تو دمان پر رکھیا گیا سبب کہ پاؤں میں زور نہیں ہوتا ہی اسواسطے علاج اگر اسپرین متھوڑا ہی تو اوسکو جھولے لکانے سے گھوڑا خوش ہی تو جھولے لگانا اگر خوش نہیں ہی تو نہیں لگانا اور غالی زمین پر پھوڑنا زیادہ سچ پھوڑنا اور کھٹا پیچنے کا بہت اچھا رکھنا اور کھانا ٹھنڈا اور نرم دینا اگر گھوڑا موٹا ہی تو غلاب دینا اور گرم گرم پانی

سینکنا دن میں تین وقت ساغر کے اندر گرم پانی کی پکاری لگانا اور اس گھوچر، ن میں دو وقت الٹ پلٹ کرتے رہنا نہیں تو چرمین بھی نقصان آتا ہی اور اُسکی لید اور پیشاب ضرور دیکھنا اگر لید نہیں کیا تو ہاتھ کو تیل لگانا اور اندر ماتھ ڈالکے لگانا اور اگر پیشاب نہیں کیا ہو تو اُسکے زیر کے اندر پیشاب کی پکاری کے معرفت سے کان لگا کر کوئی جگہ پکاری نہ ملے تو ماتھ کو تیل لگانا اور اندر ساغر کے ڈالنا اور آہستہ آہستہ پھلکنیکو آخر کی طرف لانا تو پیشاب ہوگا اور اگر گھوڑا بوڑھا ہی اور اُمید اچھے ہو نیکی نہیں ہی تو اسکو گولی سے مار ڈالنا اور جو گھوڑا نو عمر ہی اور ذات والا اور زیادہ قیمت کا ہی اور اُسکی کچھ امید اچھے ہو نیکی ہی تو اسکا بند و بست کرنا اور خرچ کرنا اور محنت کرنا اور بند و بست دیکھنا اور کسی سنبولہ لاکر اسپرین کیا تو اسکو جواب دینا کہ اسپرین وہ ہی کہ کوئی بھی سبب سے نکل نہیں یا ٹنڈن میں یا گمنٹ میں یا کین لچک آتی ہی وہ اسپرین ہی اور اُسکے آنے سے نقصان کیا ہی جواب دینا کہ نکل یا ٹنڈن یا گمنٹ میں سے ایک یا دو مار ٹوٹے تو اسپرین وہ نقصان آتا ہی جب یہ حرکت گھوڑے میں ہی تو ایک یا دو ماہ میں اُسکو آرام ہوتا ہی بعضے گھوڑے کے جسم کا گوشت باعث لنگڑا ہونیکے کا بنا رہتا ہی اُسکو خوراک اچھی دینا کیا سبب کہ زیادہ دن تک کھڑے رہینکا اتفاق ہوتا ہی اسوا سطلے تھوڑی تھوڑی محنت شروع رکھنا بعضے گھوڑے کا گوشت محنت سے زیادہ ہوتا ہی اور سخت ہوتا ہی یہ بات امتحان کی جی ٹیل پر کہ "یعنے دم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جاوے تو شے کا سبب یہ ہی کہ گھوڑا پچھلے دھڑر گر پڑے اسکے سبب یا کہ گھوڑے کو گولی کھلاتے وقت مستی کرتا ہی اُسکو دیوار کی آڑ میں لیکر جاتے ہیں اور اسکو گولی دیتے ہیں تو اُسکی دم سیدھی ہوتی ہی اُسکے سبب سے ٹوٹ جاتی ہی یا گھوڑا زمین پر اتار تے ہیں اس حالت میں یہ حرکت آتی ہی اب اُسکے نشان اسقدر ہیں کہ گھوڑے کی دم گر جاوے گی ہلکی نہیں اور جہاں نقصان ہوا وہاں گڑھ معلوم ہوگا اگر ہشدار آدمی ہوگا تو دور سے دیکھ کر بتاویگا کہ فلان جگہ پر حرکت آئی ہی اب اسکا علاج دو آدمی کے ماتھ میں اُسکی دم دینا اور اندر ساغر کے ماتھ ڈالکے ایک آدمی اسکے دم کو اٹھا کر اور وہ جو دو آدمی ہیں تو وہ دم کو پکڑ کر خوب زور سے کھینچیں تو ہٹ جاوے گی یہ جو بیان کیا ہی تو اندر دیکھا دو سپرین نقصان آویزاں اسکے واسطے برابر ہی اور اگر باہر کے سپرین میں نقصان آوے تو اُسکے واسطے بھی یہی بند و بست بہتر ہی لیکن ساغر میں ماتھ نہ ڈالیں بے دریغ جائیکے اُسکے اوپر بائیکا بائدھنا اور وہاں کے لیے ٹکڑے تاکر میٹ تک کفایت کریں وہ دو بانس کے ٹکڑے لیکر دم کے دونوں بازو کو اور دم کو بیچ میں رکھیں اور اُسکے اوپر ایک بائڈس زور سے بائدھنا اور اُسکے اوپر برتلی سے خوب مضبوط کھینچ کر بائدھنا اور وہ جو بانس کے ٹکڑے ہیں ایک ٹکڑا اُسکے پیٹھے پر اور وہ سرادوسرے پیٹھے پر لیجانا اور پیٹھ کے اوپر بائدھنا لیکن اوپر پیٹھ کے کچھ نرم چیز اور موٹی چیز ہوسے مثل گا دی کے ہوسے وہ دونوں بانس اوپر سے لاکر رکھیں اور اُسکے اوپر سے "سرسنگل کھینا" سرسنگل" یعنی فراخی کو کہتے ہیں وہ بائدھنا

اور اوسکا بندوبست خوب رکھنا تاکہ وہ بٹنے نہ پاوے۔ اور پر بانڈھنا اور کھانا نرم دینا اور لید دیکھتے رہنا
بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ کھانا اوسکو سخت دیا اور لید اوسکی سخت آئی تو باہر نکلنے کو تکلیف ہوتی ہے
تو اس سے نقصان ہوتا ہے اس واسطے دن میں ایک وقت یا دو وقت پچکارنی مارنا اکتفا نہ ولسہت رکھا
تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا فقط

سبق گیارھواں

پلوں کی بڑیوں کے کل نام اور جگہ کا بیان

گوٹریکا پلوں نام پانچنانہ کی جگہ کا ہے اور بڑی اوسکے اندر ہے اوسکو نام "یاہی" پلوں کی
بڑی اور وہ گول حلقہ کی طرح ہے اور اوس میں تین درجہ ہیں اول درجہ الیم دوم درجہ اسکیم تیسرے پلوں
یہ تین نام ہیں اور ان میں اور درجہ ہیں اور کچھ نام ہیں یہ کہ الیم ہے اور اوسکے باہر کے گولے
سنگ جوسے ہوتے ہیں اوسکو "کدھپ" کہتے ہیں اور دونوں کو ڈنکے درمیان میں جگہ چڑی ہے تو
اوسکو نام "یاہی" ہے اور اوسکے نیچے بوباریک جگہ ہے اوسکو نام دیا ہے "شافٹ" یعنی ایک
کلم کے موافق ہے اور اسکیم وہ ہے بوباریک طرف ہے اور پلوں وہ ہے جو اندر کی بڑی ہے اوس میں دوسرا
ہیں اور اسے "تلم" کہتے ہیں جو تلم کے آخر کی نلی کا سر جو گول حلقہ میں رہتا ہے اوسکو کہتے ہیں اور اوس میں چار
بڈیاں شامل ہوتی ہیں "الیم" اور "اسکیم" اور "پلوں" اور "تلم" کا سر اور اسکی تلم اگر کوئی آدمی گھوڑے خریدنی کو
جاوے تو اوسنے یہ باتیں ضرور یاد رکھنا کہ گھوڑیکا کوڑ بڑا ہووے اور چورس ہووے اور جس گھوڑیکا
کوڑ تنگ ہوگا تو وہ گھوڑا کام کا نہیں اور کام یہ ہے کہ بہت دوڑنیکا نہیں اور دیکھنے میں بدنام معلوم
ہوگا یعنی بد صورت اور خوب تیار ہوگا ہمیشہ لاغر رہے گا اوس واسطے اوسکو نہیں لینا اور جو گھوڑیکا کوڑ
یعنی چھ بڑا ہے اور چوڑا ہے اور دیکھنے میں چورس ہے وہ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ تیار رہے گا اور زیادہ
دوڑے گا اور یہ بات ضرور یاد رکھنا کہ جس گھوڑیکا کوڑ بڑا رہتا ہے اور اوسپر گشت زیادہ ہوتا ہے تو وہ
گوشت گھوڑیکو دوڑنیکو مدد دیتا ہے بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ کوئی گھوڑیکا کوڑ باریک اور "ہپ" چڑا
ہوتا ہے تو وہ بھی گھوڑا کام کا نہیں ہوتا اوسکو بھی نہیں لینا کیا سبب کہ وہ گھوڑا کم زور ہوتا ہے اس واسطے
اور بڑی کمر کی چوڑی ہووے اور کہ چھوٹی ہووے زیادہ لمبی ہووے اور پیٹ کی پھیلتی ہے کے
نزدیک ملی ہووے اور دونوں میں چار انگلی کا فرق ہووے اگر زیادہ فرق ہووے تو وہ گھوڑا کم زور
ہوگا اور ہمیشہ لاغر رہے گا اوسکو نہیں لینا نکل بات دریافت کرنا جب لینا جسکا کہ کوڑ یعنی پٹہ باریک ہے
اوسکو نام دیا ہے "مارا چائل" یعنی لٹوٹ کی نالی تنگ ہے اور "اوپن چائل" وہ ہے کہ لٹوٹ کی جگہ چوڑی ہووے

بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ نہ پٹ کے کونے دو وزن باہر کو نکلے ہونے ہوتے ہیں اور کوڑا برابر ہی تو اُسکو لینا اور گھوڑیکے جسم کا وزن دو حصہ اگلے بیرون پر اور ایک حصہ پچھلے پیرو پر رہتا ہے کیا سبب کہ اگلے پیرو سیدھے ہوتے ہیں اور وہ وزن زیادہ اٹھاتے ہیں مثلاً کم کے ہیں بقدر کونسی سکان بنایا اور اوسمین سامان اچھا لگایا اور کم اوسکا سیدھا ہو تو اوسکا کل وزن وہ سنبھالے گا اگر کونسی کم خدار لگاؤ گے تو اوسکو تھوڑے روز میں نقصان آویگا بقدر کونسی شخص نے گھاس کا چھیر بنایا اور اوسمین کم تیز رہا ہے تو اوسکے وزن سے وہ ٹوٹ جاویگا تو ایس موافق گھوڑیکے جسم میں پچھلے پاؤں میں اوسپر زیادہ وزن سے نقصان پند روز میں آویگا اسواسطے آخری پاؤں پر دھڑکا وزن کم ہی اور آگے کو گردن و سر پیٹ کر تک وزن آگے کے دھڑپوتا ہے فقط پچھلے پاؤں پر کر سے اودھرو وزن رہتا ہے تو اوسمین تمیز کرنا کہ دو حصہ آگے کے دھڑپ رہے اور ایک حصہ آخر کے دھڑپ رہے اوسکا خیال رکھنا نہ تھ

سبق بارحوان

گھوڑیکی پلوس میں پرکھ ہوتا ہے اب اوسکا علاج بیان ہے

”پلوس کی ہڈی میں پرکھ ہوتا ہے سبب یہ ہے کہ اٹ کے گرے اور ہڈی میں نقصان آوے یا لات لگے یا سوتے وقت یا اونچے وقت یا بیٹھے وقت ہڈی میں نقصان آوے یہ سبب اوسکے پیدائش کے ہیں اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ نہ پٹ کا کونسی بھی ایک کونا پینے کو لیکھا کونا ٹوٹ جاوے تو اوسے وقت معلوم ہوگا اور وہ بھکا ہوا ہوگا ماتھ سے دیکھنا تو معلوم ہوگا اور وہ جگہ گرم ہوگی اور ماتھ سے دبا کر دیکھنا تو مایا نگہ درد ہوگا بعد دریافت کے اوسکا علاج کرنا اول اوسکا سر اوپر باندھنا کھانا وغیرہ سب اوپر دینا اور اندر اوسکے دیکھنا کہ کچھ ہڈی کا ٹکڑا ہے تو اوسکو کھانا بعد وہاں گرم پانی سے سینکنا اور اوپر کافور میٹھا تیل ٹریں تیل یہ تینوں ملا کے لگانا تو اس سے پیپ جلدی آویگا اور اچھا ہوئیگا اگر یہ نہیں ہے تو کالکاسٹہ او تیل یہ لگانا تو اس سے پیپ جلدی ہو کر اچھا ہو جاوے گا اور دوسرے روز گولی غلاب کی بکلی دینا اور آم“

”نیز پیٹھ شورہ الوڑیٹھ آئیرہ ایک درام اور دو نیم میں پرکھ ہوا تو اوسکا نشان یہ ہے کہ وہ پیٹھ اندر بجاتا ہے چال میں لنگر اپنا معلوم ہوتا ہے مگر دوسرے گھوڑے میں اور اوسمین بڑا فرق ہوتا ہے اوسکے کام میں فرق نہیں آتا ہے دوسرے وہ بولوت مسکرم سے ملی ہوئی ہے سینے در میان پیٹھ سے جو ہڈیاں ہیں وہ اپنی جگہ چھوڑتی ہیں اور الگ ہوتی ہیں یہ ایک نشان ہے اور ایک ترکیب یہ ہے کہ اندر ماتھ ڈاکے دیکھنا تو وہاں معلوم ہوگا کہ غلامی ہڈی توئی ہے جب خوب دریافت کر چکے بعد علاج کرنا اور علاج میں اول سبب دیکھنا کھانا اچھا دینا آرام دینا تو اچھا ہوگا شافٹ میں ہی پرکھ ہوتا ہے شافٹ اوسکو کہتے ہیں کہ باریک جیسا کہ

کہ پہلی ہوتی ہی اوسو موافق یہی اوسکے نشان موافق دوسم کے مین اور بعد بند و بست وغیرہ کر کے جھولین ڈالنا سب ترکیب اوسکے موافق کرنا تو اچھا ہوگا بعضے وقت اسٹیلیم مین پر کچھ ہوتا ہی جب اسٹیلیم پر کچھ ہوا تو گھوڑا کھڑا ہوگا مگر اسٹیلیم پر کچھ ہوا تو پاؤں پر وزن نہیں دیو گیا آخر گھوڑیکو کھڑے ہو کے دیکھنا تو کولہ جھکا ہوا معلوم ہوگا بعد اسقدر دریافت کرنا کہ اندر ماتھے ڈالنا سنا غصے اور دوسرے آدمی کو اوسکا پاؤں بلانے لگانا اور ایک ماتھے اوپر جوٹ بیٹھنے جوڑ کے لگانا بعد اوسمیں اگر بڑی چوراہی یا جو کچھ حال اوسکا ہو اوسو وقت معلوم ہوگا بعد دریافت کے اوسکو گولی مارنا کیا سبب کہ وہ اچھا نہیں ہوگا بعضے وقت یہ مین پر کچھ ہوتا ہی اوسکے نشان موافق اسٹیلیم کے مین اور دریافت کرنا تو اندر ماتھے ڈالنے دیکھنا تو اوسو وقت معلوم ہوگا بعد دریافت کے اوسکو بھی گولی سے مارنا کیا سبب کہ وہ اچھا نہیں ہوگا بعضے وقت اسٹیلیم مین پر کچھ ہوتا ہی تو اوسکے نشان اور دریافت یہو بسن کے موافق ہی بعد دریافت کے اوسکو مار ڈالنا کیا سبب کہ وہ اچھا نہیں ہوتا ہی اسواسطے اور بعضے وقت اسٹیلیم کی نوک مین پر کچھ ہوتا ہی جو باہر کی طرف دو نوکین ہوتی مین طرف م کے اوسکے نشان کی ظاہر مین معلوم ہوتے مین اور اوسکا علاج جسقدر سیپ کے نوک کے بتایا گیا اوسو موافق کرنا اور بند و بست رکھنا اچھا ہوگا بعضے وقت ایک طرف ہوتا ہی بعضے وقت دونوں طرف ہوتا ہی بعضے وقت اسٹیلیم مین جو رنڈر گھٹ ہوتا ہی وہ ٹوٹ جاتا ہی وہ لگا ہوا ہوتا ہی اسٹیلیم مین او فیر کے سر مین تاکہ فیر مان سے دوسری طرف نہ جاوے اور اپنا کام جاری رکھے جب وہ ٹوٹ جاتا ہی تو اوسکے نشان خود ظاہر معلوم ہوتے مین لینے اوسکا کولہ بروقت چلنے کے باہر کی طرف آتا ہی لینے جو فیر مٹی ہی اوپر کی اوسکا سر اور جب دیکھنا تو گھوڑیکو چلانا اور پیچھے سے کھڑے ہو کے دیکھنا تو وہ کولہ ایک طرف کو نکلا ہوا معلوم ہوگا جب برابر معلوم ہوگا تو اوسکو گولی بھر کے مارنا وہ اچھا نہیں ہوگا بعضے وقت سیپ مین ناسور پڑ جاتا ہی اوسکا سبب یہی کہ جہاز مین بہت روز گھوڑا کھڑا اور اس نے بازو کی لکڑیوں سے رگڑ کے زخم بنایا اوسکے باعث یا مار لگے اور اوسکا بند و بست نہیں کیا یا گر جاوے یہ سبب ناسور پیدا ہونیکا ہی اوسکو علاج جسقدر سیپ کے کو نیو کیا ہی اوسو موافق کرنا اور بند و بست رکھنا اچھا ہوگا یا دیکھنا فقط

سبق تیرھواں

گھوڑیکے اگلے پہرے کے در و اور علاج کے بیان مین

گھوڑیکے اگلے پہرے جو مین تو اوسکو دوسری ہڈیکا جوڑ نہیں ہی فقط مثل اور اندر کی طرف گھٹ پلا ہے اور اس گھٹ کی خاصیت تھوڑی ڈبر کے موافق ہی زیادہ ہونا اور کم ہونا اور وہ مثل جو ہی تو دوسری مثل الگ ہی اور کوئی سوال کرے کہ دوسرے پاؤں مین ہڈیکا جوڑ ہی اور اوسمیں کیون نہیں ہی تو جواب دینا

تکلیف ہی اٹھانیکو وزن دینے سے آرام ملتا ہی اور جب آگے لانیکیو پاؤں اٹھاتا ہی تو بہت مشکل چکر دیکر بغل سے ماسوا اگیکیو لیکر جاتا ہی اسپر بھی کوئی مذوریافت کرسے تو ماتھ سے دبا کر دیکھنا تو مانیکا وہ جگہ گرم ہوگی بعد دریافت کے اوسکو علاج اول "انفلیشن" کی تمیز کر لینا اگر تھوڑا ہی تو اوس جگہ پر سفید تیل کی مالش کرنا سفید تیل یعنی ٹرین تیل دینا تیل اور کا فوراً ویکرا سونیان یہہ سب ایک جگہ شامل کیا تو اوسکو نام دیا ہی "ٹنٹ" بعد آٹھ روز کے اوسکو دیکھنا کہ کچھ آرام ہی یا نہیں اگر آرام نہ ہو تو بعد اوسکو بن ایڈن مرکبہ ری "دس گرین ایک" اونس چربی کے ساتھ مرہم بنانا وہ اس ترکیب سے لگنا کہ پہلے اوس جگہ کے بال نکالنا اور دوسرے دن یہہ مرہم کی مالش کرنا تھوڑی دیر تک بعد چھوڑ دینا اور اوسے کا بند و بست کرنا سر اوپر باندھنا اور کھانا وغیرہ سب اوپر دینا اور کل بند و بست اچھا رکھنا دوسرا "ٹنٹ" لٹنٹ وہ ہی کہ اندر جوڑ کے کچھ نقصان ہوتا ہی اس کے سبب سے گھوڑا لنگڑا ہوتا ہی اوسکی چال دریافت کرنا تو معلوم ہوگا پاؤں اٹھانیکا مگر زور نہیں دیو لیکر کیا سبب کہ اندر جوڑ کے وردہ اسوا سٹنٹ دوسرے پاؤں کو جلدی لاتا ہی مدد کو کچھ زور پڑا یا نہیں تو دوسرے پاؤں کو ٹیکا ٹیکا اوپر یہ بات آدمی میں بھی ہوتی ہی کہ جب کسی پاؤں میں درد ہوتا ہی تو اوسکے اوپر زور نہیں دیتا ہی یا تو لکڑی سے اوپر زور دیکر چلتا ہی یا کہ دوسرا پاؤں اوسکی مدد کو جلدی لاتا ہی مگر اوسپر زور نہیں دیتا سبب اسقدر بیماری تھا رسے نظر میں آوے تو اوسکو علاج نہیں ہی بعد دریافت کے گولی سے مار ڈالنا یعنی وقت "شو لڈرین" اور بیماری آتی ہی اوسکا نام رکھا ہی "روسٹی زم" اور "روسٹی زم" دو ڈالنا ہوتا ہی ایک "کیوٹ" اور ایک "کرائیک" اور "کیوٹ" بہت کیسے کر میں آتا ہی اور اوسکو کمری کہتے ہیں اور "شو لڈرین" جوتا ہی وہ کرائیک ہی یہہ عارضہ کا خاصہ یہہ ہی کہ ایک جگہ قایم نہیں رہتا جسم میں ہر ایک جگہ پھرتا ہی اور گردن میں بھی اکثر آتا ہی "ٹنٹ" اور "ٹنٹ" جہاں زیادہ ہی وہاں اکثر آتا ہی یہہ نشان اوسکا ہی کہ وہ قایم نہیں رہتا اسوا سٹنٹ اوسکا بند و بست اچھا رکھنا اور کھانا وغیرہ کل چیز اوسکو نرم دینا پہلے اوسکو ہوا سے بچانا اور گرم مکان میں باندھنا اور بھول گرم باندھنا اور چارہ پاؤں میں گرم "ٹنٹس" باندھنا اور بعض وقت اوسکو غلاب دینا پڑتا ہی اگر گھوڑا تیار ہی تو اور موافق تو اوسکے کھانیکو رد و بدل کرتے رہنا اور تیار گھوڑا ہی تو اوسکو اللہ غلاب دینا اور اوسکی لید کو ضرور دیکھنا اور اوپر سفید تیل کا "پلاسٹر" مارنا جہاں تک اوسکا اثر ہووے وہاں تک لگانا اور پیت میں یہہ دو ادینا "ایڈن پوٹاسم" دس گرین سے شروع کرنا تو بیس گرین اخیر درجہ ایک ڈرام تک دینا اور کمٹی کرتے کرتے دس گرین پر لاکے چھوڑنا اور جب یہہ دو ادینا تو گھوڑیکا مزاج ضرور دیکھنا کیا سبب کہ اس دو کی تاثیر یہہ ہی کہ گھوڑی گھٹس یعنی گرد و پیر زور کرتی ہی اور پیشاب زیادہ ہوتا ہی اسوا سٹنٹ اور کوئی وقت ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑا اچھا ہو جاتا ہی مگر لنگ باقی رہ جاتی ہی اوسکا سبب یہہ ہی کہ ٹنٹ

کم زور ہو جاتا ہے اور لنگ کرتا ہے اس واسطے اسکو تھوڑے روز اس سے بلکی نوکری لینا اور کھانا اچھا دینا تاکہ اوسمین زور آوے اور مثل قائم ہو جاوے وہ درد کم زوریکا ہے اور ایک مثل اسکیا پیلا کی تھلے پیدا ہوا ہے بیٹھے پہرہ کی چوڑی ہڈی کی نوک سے اور اس نے باندھا ہے زیدس کے سر کو وہ بہت مضبوط ہے اور کام بھی زیادہ کرتا ہے اور پانوکھٹا ہوتا ہے اسکو نام دیا ہے "فلکس پیرکی ای" فلکس بیٹھے خم دینا اور جہان سے یہ پیدا ہوا ہے "یو مرس" کے سر پر سے آیا ہے تو مان بھی ایک کیا ٹیچہ ہے اور اس کے نیچے ایک برسہ کی تھیلی ہے اوسمین شیل بھرا ہوا ہے اونس تیل میں درد آتا ہے تو اس کے سبب سے گھوڑا سگڑا ہوتا ہے اور اسکی شناخت چالہری دریافت کرنا تو اسکی چالہری دریافت کرنا وہ سب چاکیا تو بیٹھے شکر رگڑتا ہوا چلیگا یہ بہت بڑی شناخت ہے مانتھ سے دباؤ لگے تو بایکا اسکو علاج بہت "پنٹ انٹ" میں بیان کیا گیا اسموافق کرنا اور گھوڑا خرید کرنا تو اسکا شولڈر دریافت کرنا تو پھر لیت کیا سبب کہ بعض گھوڑا انگلیا دراز ہوتا ہے اور ترجمہ ہوتا ہے اسکو "ٹولپ" کہتے ہیں البتہ وہ اچھا ہوتا ہے اور اس کے سوا یہ میں آرام دے دوسرے سیدھا شولڈر ہوتا ہے وہ تو سواری کے کام کا نہیں ہوتا ہے اور دیکھنے کو بانا معلوم ہوتا ہے اس کے سوا یہ میں سواری کو دھکا پہنچتا ہے البتہ وہ گھوڑا گڑبگڑ کا کام کو اچھا ہوتا ہے اور بعض گھوڑا شولڈر نہ دھکے نزدیک سوتا ہوتا ہے اور وہ سیدھا ہوتا ہے تو وہ بھی سواری کے کام کا نہیں ہے اسکو بھی گازی میں ڈالتا

سبق چودھوان

گھوڑے کے خریدی کا اور اوسمین نام پر کچھ بھی ہے اور ہڈیکی

پانداری اور مضبوطی کا کل بیان ہے

گھوڑا "یو مرس" بہت مضبوط ہے اور اسکو ضرب کم پہنچتی ہے کیا سبب کہ وہان گوشت زیادہ ہے اس واسطے اور اوسمین "پرکچہ" بعضے وقت ہوتا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ مثل زور کرتا ہے جس قدر اسکیا پیلا بیان اول ہوا ہے اور اوسمین کہا گیا ہے کہ مثل کے زور سے اوسمین "پرکچہ" ہوتا ہے اس قدر اوسمین بھی ہوتا ہے لیکن بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گرنے سے یا لات لگنے سے زور کے اوسمین "پرکچہ" ہوتا ہے اسکو دریافت کرنیکی ترکیب اس قدر ہے کہ گھوڑے کے پاؤں کو ہلا کے دیکھنا جب خوب دریافت کر چکے بعد مار ڈالنا کیا سبب کہ اچھا نہ ہوگا اور "زیدس" نئی میں بھی "پرکچہ" ہوتا ہے مگر اکثر کر کے اندر کی طرف ہوتا ہے کیا سبب کہ اندر گوشت نہیں ہوتا فقط چمڑا اور نئی ہے اس واسطے اور گھوڑے کے جسم میں کئی دو جگہ "پرکچہ" بہت ہوتا ہے ایک ٹوٹیا میں اور ایک "زیدس" میں یا دیکھنا باقی اور بھی "زیدس" ہوتا ہے گریہ دو ہڈیوں میں زیادہ ہوتا ہے "زیدس" نئی بڑی ہونا اور چوڑی ہونا کیا سبب کہ اس کے اوپر گوشت زیادہ ہوتا ہے اگر اسموافق ہو

تو اچھی خوب ہی اور اگر اوسمیں کچھ خم ہی تو وہ اچھی نہیں ہی اوس گھوڑ کو نہیں لینا کیا سبب کہ اس میں خم ہی اور وہ آگے کو جھکی ہوئی ہی تو گھوڑا کم زور ہی اس واسطے اوس کو لینا منع ہی اور البتہ تیرہ ماہو یا سید ماہو نہ کیا سبب کہ اوس کے اوپر بہت کام ہی اگر اوسمیں کچھ حرکت آئی تو گھوڑا کام کا نہیں ہوگا اور ”مثل“ یعنی گوشت اوپر زیادہ آتا ہی اوس کے سبب کام زیادہ ہی اس واسطے اوس کو دیکھنا کہ اندر کی طرف کچھ جھکا ہوا ہی یا باہر کی طرف ہی اگر اندر کی طرف جھکا ہوا ہی تو اوس کے نقصان اس قدر ہیں کہ جس قدر اونٹ بغل میں لگتا ہی اور رگڑتا ہی اس قدر گھوڑیہ بھی حرکت آتی ہی دیکھنے کو بدنام معلوم ہوگا اور مضبوط ہوگا ہمیشہ اوسمیں نقصان آویگا دوسرے اوس کے پاؤں باہر کی طرف پھرے ہوئے ہونگے اور اوس کو نیور ضرور لگیگا اور ٹھوکر کھاویگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ ایک دم گر پڑتا ہی اور اگر باہر کی طرف نکلا ہوا ہی تو اوسمیں یہ نقصان ہی کہ زبان ہندوستان میں اوس کو کٹا دوں گے میں اور زبان انگریزی میں اوس کو ایک نام دیا ہی ”پرن ٹو“ یعنی کبوتر کے موافق اوس کے پنجے پھرے ہوئے ہوتے ہیں اور بدنام معلوم ہوتا ہی وہ بھی گھوڑا اچھا نہیں ہی اوس کو نہیں لینا بعضے گھوڑیگانہ کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہی اور اچھا نہیں ہی اس کو نام دیا ہی ”اسٹائن“ اوپر چھائی نشی ہو تا وہ اور ”ریڈس“ اندر جھکی ہوئی ہو یعنی گھٹنے کے اوپر کی نلی اوس کو ”ریڈس“ بولتے اور پٹنے گھوڑیگانہ اندر کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہی اوس کو نام دیا ہی ”کافی“ یعنی گاؤں کے پاؤں کے موافق جھکا ہوا ہی اوس کو بولتے ہیں اور یہہ اچھا نہیں ہوتا خراب ہی اکثر کر کے اوس کے نس میں حرکت آتی ہی یعنی ”اسپیرن“ ہوتا ہی بعضے گھوڑیگانہ گھٹنا تھوڑا جھکا ہوا ہوتا ہی اور اندر خم تھوڑا ہوتا ہی البتہ وہ اچھا ہوتا ہی دیکھنے کو خراب ہی مگر مضبوط اوس کو خرید کرنا ”یورس“ میں ”پرکچہ“ ہوتا ہی تو ترجمہ ہوتا ہی کہی سید ماہن ہوتا یہ بات یاد رکھنا کیا سبب کہ بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ اوس کو دریافت کرنا جوڑنی کے واسطے اگر اوسمیں ”پرکچہ“ ہوا اور لاق چوڑے کے ہی تو وہ چند روز میں جڑ جاویگا مگر بڑی بڑی برابر اپنی مثل پر بیٹھا جائے اگر بڑی برابر جگہ پر نہیں بیٹھے گی تو کبھی جڑ نیکی نہیں اور بڑی جوڑا جاتی ہی تو وہ ”پری اسٹم“ کی مدد سے زمین جی ہوئی رہتی ہی اور ”یورس“ جو جڑ جاوے تو وہ گھوڑا نوکری کے کام کا نہیں ہوتا لیکن وہ تو بنانی کے کام کا ہوتا ہی اور اکثر کر کے گھوڑی اور آدمی کی نلی میں ضرور تڑک ہوتی ہی مگر اوس کا بند و بست کرنا تو اچھا ہی اور جو گھوڑا لات لگ کر اسپتالوں میں آتے ہیں اور دمان اوس کے پاؤں دو چار روز کے بعد لوٹ جاوے تو یہ غفلت کا سبب ہی اگر اوس کا بند و بست برابر رکھتے تو یہہ حرکت نہوتی اس واسطے چاہئے کہ ذرا ہی بات لگے اس کا بند و بست اچھا رکھنا اور ”ریڈس“ میں ”پرکچہ“ ہوا تو اوس کو خوب دیکھنا اچھا ہوگا یا نہیں اگر بڑی چوڑا ہوگئی ہو تو اوس کو خوب دریافت کر کے بعد گولی سے مار ڈالنا اور اگر لات لگی بڑی پر اندر کی طرف اور اوس کو دریافت کیا وہ بڑی اپنی جگہ سے الگ نہیں ہوئی اور تمھارے دل میں یہہ بات برابر معلوم

ہوئی کہ ہڈی الگ نہیں ہی شاید کہ کچھ کراک ہو ہوگا تو اسکو بھی وہی بند و بست کرنا جو اول بیان کیا گیا ہے اور اس عارضے والے گھوڑے کو دو چار روز کے بعد جھولیم ڈالنا یہ بات ضرور یاد رکھنا چاہئے کیا سبب کہ گھوڑے کو جھولے دینے سے گھوڑے کا زور جھولے پر بیگا اور پاؤں کو اس کام میں آرام ملے گا اور ضرور آرام ہوگا اگر اس پر زور دیکر کھڑا رہتا ہے تو اس سے ہڈی میں کم زیادہ پن آتا ہے اکثر اس واسطے گھوڑے کو ایک پاؤں پر زور دیکر کھڑا رہتا ہے دوسرے پاؤں پر زور نہیں دیتا اس واسطے جھولالگا نا بہت اچھا ہے اور اگر ہڈی میں فرق آیا اور امید اچھے ہونیکی نہیں ہی تو اسکو گولی سے مار ڈالنا رکھنا نہیں اور ”لیبو“ میں سینے کو نے کی ہڈی میں ”پرکھ“ ہوتا ہے باعث مار کے یا چوٹ کے یا لٹ گئے یہ سبب ہیں اس کے اگر اس میں ”پرکھ“ ہوا تو وہ گھوڑا اچھا نہیں ہوتا بعد دریافت کے مار ڈالنا اور اگر اس کے اوپر ایسے کوئی بھی سبب یا باعث ”انفلیشن“ آیا تو اسکو خوب بند و بست رکھنا نہیں تو اس کے سبب جو زمین نقصان آجگا اور بیکار ہو جائیگا جو ٹکھل جاتے ہیں اندر اس کے ہڈی ٹکراتی ہیں اور اس میں ”انفلیشن“ پڑ جاتا ہے اور نشان اس قدر ہیں کہ ظاہر اندر جو زمین سے تیل نکلتا ہے اور وہ تیل جو چڑھیں رہتا ہے اس کے بہت اعلیٰ بھی کہتے ہیں یہ نشان اس کے ہیں جب اس قدر اسکا جو ٹکھل گیا اور اندر سے تیل نکلتا تو اس کا گھوڑے بھی بخار آتا ہے باعث یہ تغلیف کے کھانا برابر نہیں کھا دیکھا اور نہ ست کھڑا ہوگا دان بدن لاغر ہوگا بعد ایک دن مر جاوے گا اس واسطے اسکا بند و بست خوب کرنا ضروری اگر اس کے بند و بست کر لے میں کچھ حرکت ہوئی تو اس قدر حال ہوگا جس قدر اوپر بیان کیا گیا ہے یاد رکھنا اور ایسے گھوڑے کو فوری پرچہ نا پہچان زخم ہو پیپ اندر جانے نہا وے پیپ کو رستہ دینا اور ایسا بند و بست رکھنا تو جلدی اچھا ہو جائے اور اندر نقصان نہیں ہوگا فقط

سبق پندھوان

گھوڑے کے گھٹنے کا بیان اور اوس میں لگے ماتھے کے

کونیکا بیان ہے

”گھوڑے کو فی من درد آتا ہے اور وہ ان قسم پانچے میں ہوتا ہے اور اسکو نام دیا ہے ”سیرس“ ”ایمس“ اسکا مطلب یہ ہے کہ اس کے اندر پانی جمع ہوتا ہے اور ”ایمس“ تو بہت میں گھڑے ناموں میں فرق ہے کوئی جگہ ”کامن ایمس“ ہے اور کوئی جگہ ”بلڈ ایمس“ ہے ”کامن ایمس“ میں پیپ رہتا ہے اور ”بلڈ ایمس“ میں خون رہتا ہے اور ”سیرس ایمس“ میں پانی رہتا ہے اور ”ایمس“ کا مطلب یہ ہے کہ بدن کے اندر کوئی بھی ایک جگہ موافق ایک مشد میں کچھ پانی بھر کے رکھتے ہیں اور موافق

گھڑیکے بدن میں ایک تھیلی ہوتی ہے اور اس جگہ خون یا پیپ یا پانی جمع ہو کر رہتا ہے اسکو اہسن کہتے ہیں اب اس کے دریافت کرنے کے نشان جس میں کہ پیپ ہوتا ہے اسکی خاصیت یہ ہے کہ اسکو ذرا بھی نشتر چھو جاویگا تو ایک دم اوس میں سے پیپ باہر نکل آویگا اور ایک بات ہے کہ وہ جہاں گرم ہوگی اور وہاں انگلی سے دبا کر دیکھنا تو نرم یعنی میلان معلوم ہوگا اسی موافق خون کے اہسن کے نشان ہیں لیکن اہسن کا نشان یعنی جس میں پانی ہے اسکا نشان دوسرا ہے وہ ٹھنڈا ہوگا اور وہ جگہ تھوڑی سخت ہوگی اور اس بیماری کی ابتدا اسقدر ہے کہ تھان برابر نہیں جہاں نہیں نیچا اوچا اور کوئی کوئی جگہ پتھر نکلے ہوئے ہیں اس کے سبب سے ہوتی ہے بعضے وقت غلیند لوگ برابر نہیں کاٹتے تو وہ نل کی نوک زیادہ نکلی ہوئی رہتی ہے اس کے سبب سے اور بعضے گھوڑوں کو یہ ہمیشہ عادت رہتی ہے کہ جب سوئے نل میں پاؤں لیکر سوتے ہیں تو وہ نل کی نوک کو نیچے لگتی ہے تو یہ بیماری پیدا ہوتی ہے اور یہ بات ضرور یاد رکھنا کہ کوئی ایک بیماری ہوئی تو اسکو خوب دریافت کرنا کہ فلانی بیماری ہے تو بعد اسکا علاج کرنا اور یہ علاج اہسن کا شروع ہی اول اسکو دیکھنا کہ درد تھوڑا ہے اور اب نیا شروع ہوا ہے تو اسکو آرام دینا کچھ ٹھنڈائی کی دوا لگانا تو انشاء اللہ تسالی دہا چھا ہوگا اور اگر کچھ زیادہ ہے تو اسکو نشتر سے چرنا مگر یہ بات یاد رکھنا کہ کوئی بھی جگہ زخم کو یا اہسن کو کہیں بھی چیرے تو نیچے کی طرف چیرے تو پیپ کچھ رہتا نہیں کیا سبب کہ پیپ کی آبداری رہیگی اور اگر اوپر کی طرف چیرے تو پیپ کچھ اوپر نہیں چڑھتا نیچے کو آتا ہے اور وہاں سوراخ کرتا ہے اس واسطے اوپر کو نہیں چرنا نیچے کو چرنا مناسب ہے بعد چیرنے اندر انگلی ڈال کر چو طرف پھرانا اور پردے سب تو ذکر پائی گئے ہیں اب جب اندر انگلی پھراؤ گے تو پردے زور سے ٹوٹ جائینگے اور وہ پردے ہوتے ہیں تسری تیسو سیرن ایک ہوتا ہے اس کے وہ بہت مضبوط ہوتے ہیں تو اس واسطے اندر انگلی ڈالنا اور چو طرف پھراؤ کے تو زنا ضرور ہے بعد پردے توڑینگے اس کے اندر ترن تیل اور کافور اور میٹھا تیل ٹوٹ کے ساتھ لگانا یعنی سن کے ساتھ لگانا تو انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں ایسے بندوبست سے اچھا ہوگا اور ایک بات اس میں اور ہوتی ہے کہ جب یہ عارضہ شروع ہوتا ہے تو اوس میں تھوڑا درد ہوتا ہے اور جب پرانا ہو جاتا ہے تو وہ درد موقوف ہو جاتا ہے یہ بات بروقت شناخت کے یاد رکھنا چاہئے اور جو پرانا ہوا تو اسکو ایک علاج اور ہے مگر اسکو اول فٹ کرنا ضرور ہے بعد علاج کرنا وہ بہت سخت ہوگا اور بڑا ہوگا ماحقہ سے دبا کے دیکھو گے تو مانیکا نہیں تو جانتا چاہئے کہ یہ پرانا ہے بعد نشتر سے چرنا جہاں تک ورم ہے اور اندر سے چور کو دریافت کرنا بعد وہ ایسا ہوگا کہ جسمو افق جام کو تراش تے ہیں بعد چیرنے کے چو طرف سے کاشٹک لگانا اور اطراف اس کے گار بک اسڈاکا تیل لگانا کہ کھس نہ بیٹھے اور بندوبست اسکا خوب کرنا اور اس زخم کو

گرم پانی سے دونوں وقت خوب سینکنا اور اندر سے صاف کرنا بعد دو الگنا چھپ آوے اور کھانا نرم دینا سراو پر باندھنا اور دوسرا حال جو اوپر بیان کیا اوسمیں سر نہیں باندھنا بعد یہ بندوبست کرنا تاکہ پھر ہماری نہرو سے اگر کبھی غلبندی کی حرکت سے یہ نقصان ہووے تو اوسکو پوری نعل لگانا اور دیکھنا اگر اس سے کچھ فائدہ ہووے اور نقصان ہووے تو ادا نعل جسکو ٹپ شوکتے ہیں اور اگر تھکان کی حرکت ہوگی تو تھکان کو برابر چوس کر وانا اور بعضے ڈاکٹر لوگ کہتے ہیں کہ کہنی کے درمیں سینک لگانا مگر یہ بات برابر خیال میں نہیں آتی ہے کیا سبب کہ سینک کا یہ خاصہ نہیں ہے کہ اندر کے پردے کو توڑ کے سب پانی باہر نکلے مگر اوسمیں سب پردے میں اور سینک ایک جگہ ہیں اوسکی آہ ورنیت اس جگہ فائدہ کریگا لیکن دوسری جگہ فائدہ ہوگا یہ بات امتحان کی نہیں اور اوپر جو بیان کیا گیا ہے وہ امتحان کیا ہے اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ کوئی جوڑ میں باریک ہڈی نہیں ہے اور آگے کے گھٹنے کے جوڑ میں اور پیچھے کے گھٹنے کے جوڑ میں یعنی خاک کے جوڑ میں باریک ہڈی کا یہ دو جوڑ میں ہونی کا سبب کیا ہے اوسکو جواب دینا کہ یہ دونوں جوڑ زینت زیادہ پڑتی ہیں اور دوسرے جوڑ میں زینت اتنا زور نہیں پڑتا ہے اس واسطے وزن جب اوسکے اوپر آتا ہے تو یہ ہڈیاں دھکا پیچنے نہیں دیتے ہیں کیا سبب کہ اوسکی خاصیت موافق تربت کے ہے جب تربت زور پڑتا ہے تو وہ چھوٹا ہوتا ہے اور زور نکل گیا تو موافق دستور کے ہو جاتا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ پتی ہڈی ہے وہ بہت نرم ہوتی ہے اور بچاؤ کرتی ہے جیسا کہ ایک گا دی اوسموافق وہ بچی اور نرم ہڈی ہے اور ایک سبب کہ جسکے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ باریک ہڈیاں وہاں لگایا ہے جوڑ کے جگہ میں خم ہوتے ہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ چال کے واسطے لگایا اگر اوس جوڑ میں باریک ہڈی نہ ہو تو وہ چل نہیں سکیگا کیا سبب کہ سیدھی نلی میں یہ بات نہ ہوگی جو خم کرے اور گھٹنے میں تین درجے ہیں جوڑ کے بروقت گھوڑا چلنے کے اوپر کا جوڑ زیادہ کھلتا ہے اور درمیان کا جوڑ ہی اوس سے تھوڑا کھلتا ہے اور جو سب سے نیچے کا جوڑ ہے وہ بالکل تھوڑا کھلتا ہے یعنی اشارتاً جب برابر گھوڑا چال چلتا ہے اور جوڑ میں باریک ہڈیاں نہیں اور انکا کام اوپر بیان ہو چکا ہے گھٹنے کے اوپر جو ٹنڈن ہے اوسکا نام ایکس ٹن سر ٹیک کا پانی ہے اسنے کیان بون جنٹی ہے اوسکے سر کو باندھا ہے اور کام اوسکا یہ ہے کہ کیان بون کو اٹھاتا ہے اور دوسرا ٹنڈن جو ہے اوسکا نام ایکس ٹن سپڈس ہے یہ ٹان بون کے اوپر سے ہو کر سہ کے اندکان بون کے سر کو جا کر باندھا ہے اور تیسرا ٹنڈن جو ہے وہ ایکس ٹن سینجٹن ایکس ٹن سر پٹس کے بازو سے ہو کر پاس ٹن کو باندھا ہے اور یہ دو نام پاؤن کے بیچ میں ہیں انکو یاد رکھنا یہ نام ہیں "فلک سور" اور دوسرا نام یہ ہے ایکس ٹن سور اور اسکا مطلب یہ ہے کہ فلک سور جو ہے تو پاؤن کو یا ماتھ کو خم دینے والا ہے اور ایکس ٹن سور وہ ہے جو سیدھا کرنے والا ہے اسموافق یہ دونوں میں

ایک تو فلکس ٹنڈن جو کینان بون کے اخیر میں ہی چو پائون کو اوٹھاتی ہی اور دوسری میکس ٹنڈن پیڈسن پاؤن کو سیدھا کرتی ہی اور یہہ نسوں کے نیچے برسہ کی تھیلیاں ہیں اوسکے اوپر خول ہوتا ہے جب کہ تلوار کو میان ہوتا ہی اسی موافق اپنا نسو نکلو بھی میان ہوتا ہی اور وہ جو تیل کی تھیلیاں ہیں اوسے بہت بڑا فائدہ ہی اور نسوں کو نقصان نہیں آتا جیسا کہ گاڑیو تیل دیتے ہیں تو اسکا کام برابر چلتا ہی اور اگر تیل نہ دودگے تو اوسکے کام میں حرکت آونگی اور لوہا گھسیگا اسی موافق یہہ نسو نکلیں گے ٹنڈن کا کام ہی جتنی نسین ہیں بدن میں ان سب کو تیل کی مدد ہی اور وہ اپنا کام خوب جاری رکھتے ہیں اور بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی جای پر اوپن جوش ہوتا ہی سینے جوڑ کھلتا ہی اور وہ تیل تیل نکلتا ہی تو اوسکو دریافت کرنا چاہئے اگر کوئی ناواقف ہوگا تو اوسکو تمیز نہیں ہی کہ تیل نکلتا ہی یا پانی تو اوسمین نقصان ہو جاویگا اسواسطے اوسکو ضروری دریافت کر کے یاد رکھنا اور تیل جوش میں لینے اگلے پاؤن کے گھٹنے میں جو عارضہ ہوتا ہی اوسکے تین نام ہیں اور الگ الگ اوسکیاں ہی اچ ہلکا درد ہوتا ہی اوسکو ٹمپل کینٹونز کہتے ہیں اوسکیاں شروع ہی ٹمپل کینٹونز وہ ہی کہ گھوڑا ٹھوکر کھا کر گرتا ہی اور کچھ تھوڑے بال گھٹنے کے نکل جاوین یا کچھ ورم آوے اوسکو یہہ نام دیا ہی اور تیل جوش کے کل نشان ظاہر نظر آتے ہیں خود بخود معلوم ہوتے ہیں جب ایسا گھوڑا تمھارے نزدیک آیا تو اوسکو دیکھنا کہ کچھ بہت نہیں ہی تھوڑا ہی اس لئے نقصان نہیں ہوگا تو اوسکو ایک یا دو روز کا اوس گھوڑیکو آرام دینا کچھ ٹھنڈا لوشن لگانا بعد نوکری پر جانے دینا اگر ایسا گھوڑا آیا اور ٹھوکر کھا اور اوسکو تپنے کہا کہ تھوڑا سا ہی کیا فکر ہی کر کے نوکری پر جانے دو جب وہ گھوڑا گیا اور رات کو سو یا تو اوسمین انفلمیشن آتا ہی یا سواری لیا یا محنت لیا اسکے سبب سے زیادہ نقصان ہوتا ہی تو اچھا نہیں ہی جب یہہ حرکت سے گھوڑا تمھارے پاس آویگا تو اوسکا سبب دریافت کرنا کہ کیا سبب یہہ حرکت ہوئی اوسمین دو یا تین سبب ہیں کہ جسکے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی ایک تو یہہ ہی کہ نعلبندی زیادہ روز کی ہوئی اسکے سبب گھوڑا گرتا ہی اور دوسرا سبب یہہ ہی کہ جسکا پہرا سیدھا ہی یا پاسٹن یعنی گاچی کھڑی ہی یہہ سبب گھوڑیکے گریٹیکے میں یہہ سبب ضرور دریافت کرنا اور بعد دریافت کے اوسکا بند و بست کرنا کہ یہہ بیماری بار دیگر نہ ہو یہہ خیال ضرور کرنا دیگر سبب یہہ ہی کہ چڑا کشکر کچھ خون آوے یا زخم پر جاوے اوسکے واسطے اول یہہ بند و بست ہی کہ وہ زخم کو کوئی بھی صورت سے اقمہ نہیں لگانا یا کپڑا یا اد کوئی چیز چھونے نہ اوے اور اوسکا سراور پر باندھنا گرم پانی تین یا چار گھنٹے میں برتن میں سے اوسکے گھٹنے کے اوپر ڈالنا تو اوسکو برابر سینک پہنچتی ہی اور جھول گرم باندھنا بد تین چار دن کے اوسکو جھولا لگانا پیٹ کے نیچے اور کھانا نرم دینا بعضے لوگ زخم میں پورب ڈال کے دیکھتے ہیں مگر یہہ کام اچھا نہیں ہی کیا سبب کہ جب گھوڑا گرتا ہی اور چڑا یا برسہ یا ٹنڈن میں

کچھ بھی حرکت آئی تو اندر کوئی بھی چیز ڈالنا تو اوسکو نقصان ہوتا ہی کیا سبب کہ جو بالانڈ کو بریان ہوا اسیں؟
 پورب جاکے گلتا ہی اسوا سٹے پورب ڈالنا یا کوئی چیز ڈالنا منع ہی اور اوسکے اندر کچھ یا مٹی یا اور بھی کچھ
 تو وہ پانی کے معرفت سے صاف ہو جاتا ہی سینکے کیواسٹے دوسری ترکیب ہی گرم پانی کرنا اور اس پانی کو
 ایک ٹیپ مین ڈالنا اور اس گھوڑیکے پاؤں کو اوس ٹیپ کے اندر رکھنا وہ پانی ایسا ہووے کہ ماتھ ڈالکے دیکھو
 تو سہتا ہووے اوسکے اندر اس پاؤں کو رکھنا اور پانی اسطرح ہووے جسطرح نہانے کو لیتے ہیں کچھ ٹھنڈا
 کچھ گرم ہو لیکن بہت ٹھنڈا ہی نہ ہو اور بہت گرم بھی نہ ہو ایک ٹیپ مین گرم پانی بھرنا اور تڑکی نلی وہ
 ٹیپ مین لگانا ایک ستلی لیکر اوس نلی مین باندھنا اور وہ نلی کو اوسکے اوپر لیٹ نا اور اوسمیں دو تین
 سولخ کرنا تو اس سولخ مین سے وہ گرم پانی نکلے وہ گھٹنے کے اوپر بہتا ہی اور اوسکورات دن سینک پہنچتی ہی
 کچھ حاجت نہیں ہی کہ آدمی سینکے اور ایک بات یاد رکھنا خوب ہی کہ جب گھوڑا تھان پر ٹانگ سیتے ہیں
 اور اوسکو زخم ہی تو اوسکا علاج کرنا کیونکہ گھوڑا یکا مزاج بگڑ جاتا ہی بخار آتا ہی اوسکو ضرور ہر روز دیکھنا
 اگر کچھ حرکت آوے تو اوسکو دیکھنا اور تپ کی گولی دینا قسم تیسری وہ بالکل جوڑ کھل جاوے تو اوسکو نام
 دیا ہی آوین جو نہ کہتے ہیں اگر یہ حرکت ہوئی تو بہت نقصان ہی اللہ تعالیٰ نے اوسکی زندگی دنیا میں
 کچھ تھوڑے روز کے واسطے مقرر کی ہی تو شاید کہ وہ تو اچھا ہوگا نہیں تو اوسکی امید نہیں ہی چاھا
 ہووے اور اوسمیں تمیز یہ ہی کہ اوپر کا جوڑ نہ کھلے اور درجہ درمیان چہی وہ بھی نہ کھلے اور درجہ آخر
 سینے نیچے کا جوڑ کھلیگا تو اوسکی امید ہی لیکن درجہ اول مین ہووے تو کچھ بھی امید نہیں ہی جوڑ کھلنا
 اچھا نہیں ہی کوئی بھی ہو خراب ہی اوسکو بہت سنبھالنا اور بندوبست اچھا رکھنا اور اوسکے کل نشان
 ظاہر مین اگر کوئی عقلمند شخص ہووے تو بروقت دیکھنے کے اوسوقت دریافت کیلویگا بعد دریافت
 کرینیکے اسوافق اوسکا علاج شروع کرنا لیکن ایک بات : اول دریافت کرنا کہ جب جوڑ کھلتا ہی اوسمیں
 تمیز کرنا کہ تیل آتا ہی یا نہیں اگر تیل نکلیگا تو اوسمیں چکنائی معلوم ہوگی اور وہ تیل ایسا ہوتا ہی کہ پانی
 اور تیل یکساں معلوم ہوتا ہی لیکن اوسمیں فرق اتنا ہوتا ہی جو اوپر بیان کیا اگر گھوڑا آوے اسوقت
 معلوم ہو تو دوسرے روز دیکھنا اگر تیل جاری ہی تو اوسکو دو یا تین ڈرام گھول دینی رنگت دوباٹلی یا نیچے
 ساتھ توشن بنانا اور دن بھر یہ توشن اوسکے اوپر ڈالتے رہنا یہ ڈالنے سے وہ تیل جو کھلتا ہی سووہون
 ہو جاوے گا اور اندر سے زخم بھر کر آویگا اور اوس عارضہ واسطے گھوڑا دو یا تین روز مین جھولے باندھنا
 اور دو کا ایک فائدہ اور ہی کہ اوسکے سبب سے "افلیشن" اچھا ہو جاتا ہی اور زخم ٹھنڈا ہوتا ہی نیچے
 جان افلیشن آتا ہی تو وہ جگہ زیادہ گرم ہوتی ہی اور اوسکے سبب دمان ٹھنڈک ہوتی ہی یہ بات
 ضرور یاد رکھنا دیگر ایک بات ہی کہ دمان ایک علاج اور کرنا ہے آوین جونٹ جہاں ہوتا ہی اوسکے
 واسطے پلاسٹر لگانا ہی کیا سبب کہ آوین جونٹ ہوا اور جوڑ کھل گیا تو دمان زیادہ "افلیشن" لانا کہ جوڑ کو

دھو دے باعث مدھو نیلے دمان خون آویگیا اور اس کے سبب سے انگور اندر سے بھر گیا اور جوڑ کو فائدہ کر گیا اور بعضے لوگ "آؤپن" جو نٹ کو "پوشن" لگاتے ہیں مگر یہ بند و بست برابر نہیں ہے کیا سبب کہ وہ جگہ ایسی ہی کہ دمان پوشن رہتا نہیں ہے اور اوپر کو جوڑ ہے اور نیچے کو باریک ہلتی ہے اور وہی یہ کہ اس کے سبب سے دمان زخم آتا ہے گھٹنے کے آخر میں قیسی بات یہ ہے کہ جہاں آؤپن جوڑ ہوا اور دمان ایک وزن کی چیز اس کے اوپر باندھا جیسا کہ ایک جگہ جسم میں کہیں بھی دروہی زیادہ تو دمان ماتمہ سے دبانے والے اس کے باعث تکلیف ہوتی ہے اور ہموافق آؤپن جوڑ میں ہی کہ دمان تو اول دروہی اور اس کے اوپر پوشن باندھنا تو زیادہ وزن کے سبب اور تکلیف ہوتی ہے اور فائدہ اس کا جب ہو کہ دمان پوشن برابر رہے تو یہ بھی نہیں ہے اس واسطے جنرل ڈاکٹر صاحب نے پوشن اس جگہ باندھنے سے موقوف کیا کہ اس سے فائدہ نہیں ہے اور نقصان ہے ایک بات اور ہے جو نشیج گھٹنے کے ہی اس کا نام "ایکسٹنرٹک" کا پائی ہے وہ کہی کٹ جاوے تو اچھا نہ ہوگا یہ جو بیان کیا ہوں یہ نہ اندیشہ اس کا خیال رکھنا اور اس کے درد کے سبب سے گھوڑ کو بخار بھی آتا ہے اس کو دوادینا اور ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ گھوڑ کو جھولی لگانا لگاتے وقت مستی کرتا ہے تو اس کو ایسا کرنا کہ دو تین دن وہ گھوڑ کھڑا رہتا ہے تو متھک جاتا ہے بعد اس کو جھولی لگانا تو آپ سے لیتا ہے اور اس بات میں ایک بات اور ہے کہ گھوڑ کو عریضہ دیکھنا اور اگر نو عمر گھوڑا ہے اور قیمت دار ہے اس کی محنت کرنا اور زیادہ عمر کا گھوڑا اور ہلکی قیمت کا ہے تو اس کی محنت کرنا کچھ فائدہ نہیں ہے وہ اچھا ہوگا تو کام کے لائق ہوگا اس واسطے اس کو گولیوں سے لڑانا اور اگر زیادہ قیمت کا ہووے اور ذات والا ہووے تو وہ گھوڑا نو کر کے کام کا نہیں ہوتا فقط اولاد کے کام کا ہوتا ہے اس واسطے اس کا بند و بست کرنا اور جب دیکھنا کہ گھوڑا اچھا ہو گیا اور جوڑ برابر ملتا ہے تو اس کو چند روز تک ہلکی محنت لینا بعد نو کر کے پر جا کر چھوڑ دینا اور اگر جوڑ برابر نہیں ملتا تو اس کو جانا چاہے کہ اندر کچھ کسر ہے تو اس کو ایک یا دو پلاسٹر مارنا بعد آرام دینا انشا اللہ الرحمن اچھا ہوگا فقط

سبق سولھوان

گائپش یعنی اندر گھٹنے کے "انفلیمیشن" آتا ہے اس کا بیان شروع ہے

اب اس کی پیدائش کا سبب یہ ہے بعضے وقت کسی نے اس کے گھٹنے کو لکڑی مارا اس کے سبب سے "انفلیمیشن" آیا یا کہ آؤپن جوڑ ہو جاتا ہے اور اس میں کچھ کسر بچاوے اس کے سبب سے آتا ہے یا کہ کسی کا شاگے اور اس میں "انفلیمیشن" آوے یا خود "انفلیمیشن" آوے یا کہ کچھ سبب کے ساتھ

آوے یہ باعث پیدائش کے ہیں اب اس کے نشان اس قدر ہیں کہ وہ گھوڑا لنگڑا ہوگا اور وہ پاؤں پر وزن نہیں دیوے گا جب لنگڑا ہوگا تو وہ دوسرے پاؤں کو جلدی مدد کو لاویگا اور جب تم اس کو دیکھو گے تو اس جگہ ورم معلوم ہوگا اور گرم بھی ہوگا تو اس قدر دریافت کرنا جب سب جگہ دریافت کر چکے اور درم بین معلوم نہوا تو جانتا چاہئے کہ گھٹنے میں درد ہی اس کے پاؤں کو اٹھانے کے دیکھنا کہ وہ جگہ صاف ہی تو اس کو اٹھانا اگر اوس میں درد ہی تو گھوڑا لنگڑا کرے گا کہ میرا پاؤں اوپرست اٹھاؤ میری کوتاہی ہوتی ہے اور پاؤں کو اٹھانا ہی تو ایسی حکمت سے اٹھانا کہ اس کے منہ کو پکڑ کر ریڈس سے ملانا اور کیان بونٹ ملی برابر ملجاوے ریڈس کے ساتھ اوس میں کچھ فرق نہ رہے بعض لوگ ایسا کرتے ہیں کہ کسم کو ملاتے ہیں ریڈس کے ساتھ لیکن یہ برابر نہیں ہے برابر ترکیب وہ ہے جو اوپر بیان کیا ہے پاؤں ملنے میں فرق دیکھو جانتا کہ حرکت ہی اور جب وہ پاؤں کو اٹھاتا ہی تو ایک دم تراٹ کر کے دریافت کرنا تو اول کی نسبت زیادہ لنگ کرے گا بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ انفلیشن زیادہ روز تک رہا تو اس کے سبب سے باریک ہڈی اور کیان بونٹ کے منہ پر نئی ہڈی پیدا ہوتی ہے اس کو نام دیا ہے انجلی لوسن بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ اندر ہڈیاں باریک میں آکر نہ ہوتا ہے اور یہ بیماری پیدا ہوتی ہے تو کرائک انفلیشن کے سبب سے کرائک یعنی وہ بہت روز تک رہتا ہے اور بڑا مگر اب جلدی جاتا نہیں اس واسطے بہ حرکت نمود ہوتی ہے جب یہ بیماری ہوئی تو وہ گھوڑا نوکری کے لائق نہ ہوگا اس کو مار ڈالنا یا اگر کوئی اتو بنائیکو رکھے تو وہ اولاد لینے کے کام کارہیگا اگر اسے نہیں تو چھوڑ دینا اب اس کے انفلیشن کے واسطے علاج اول دریافت کرنا کہ انفلیشن بہت تیز ہے یا کہ ہلکا ہے اگر بہت تیز ہو تو وٹان کے بال کال کے جو تک لگنا مگر جو تک لگنا تو زیادہ لگنا پانچ دن یا چھ دن اور سوراخ پر باندھنا کھانا ٹھنڈا دینا اگر کچھ کم ہے تو گرم پانی سے سینکنا غلاب دینا پھر اسے کو نہیں بچانا جھول باندھنا بعد ٹھنڈا ہونے کے اس کے اوپر پلاستر کرنا ایک یا دو یا تین اس سے اچھا ہو جائیگا اور بہت تیز انفلیشن آتا ہے تو اس کو نام دیا ہے انجیوٹ یعنی بہت تیز آتا ہے جلدی اور جاتا ہے جلدی اور اس کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا کانپتا ہے پاؤں زور نہیں دیتا پاؤں اوڑھو اور کو اٹھاتا ہے یہ نکتہ کو خوب خیال میں رکھنا چاہئے اور کرائک جو رہتا ہے تو اس کو ٹھنڈا کرنا بعد پلاستر لگانا اب جو انفلیشن ہلکا ہے اس کا علاج اس قدر کرنا کہ ٹھنڈا باندھنا اور دن بھر پانی سے تر رکھنا جب انفلیشن جاتا رہے اور اوس میں گرمی بالکل نہ رہے بعد اس کے اوپر پلاستر لگنا اور پلاستر سے ایک فائدہ بہت بڑا یہ ہے کہ جب پلاستر لگیا تو وہ گھوڑا پاؤں نہیں ہلاتا ایک جگہ قائم رکھتا ہے یہ سبب بہت بڑا فائدہ ہے دوسری بیماری کو فائدہ ہے یعنی اندر جو انفلیشن ہے وہ باہر آتا ہے اور یہ انفلیشن تیزی میں آتا ہے بعض لوگ اس جگہ داغ دیتے ہیں مگر دینا اچھا نہیں ہے اکثر داغ پچھلے پاؤں کو تھاک جو نٹ میں دینا فائدہ ہے اور تہی جو نٹ کو

داغ دینا نقصان ہی نقصان یہ کہ داغ دینے سے ومان کا چڑا سخت ہو جاتا ہے اور جوڑا ٹانگو حرکت ہوتی ہے اس واسطے داغ نہیں دینا اور کبھی داغ دینا تو سبب علاج کر چکے اور کچھ فائدہ نہوا تو بعد آخر میں داغ دینا اور جب داغ دینا تو وہ دھینے تک اوسکو آرام دینا بعد دیکھنا کہ لایق کام کے ہی یا نہیں تو چند روز ہلکی ٹوکرے لینا بعد رفتہ رفتہ اس سے محنت زیادہ لیتے جانا اور اگر لایق کام کے نہیں ہی تو چھوڑ دینا نقطہ

سبق سترھواں

گھوڑے کے نس کے بیان میں یعنی پٹے بھر جاوے اُسکا حال تحریر ہے
اور زبان انگریزی میں اوسکو اسپرین ٹنڈن کہتے ہیں

گھوڑے کے نس کا بیان پہلا کچھ تھوڑا ہوا ہے اب اوسکی بیماری کا اور بند و بست وغیرہ کا بیان شروع ہے فلکس ٹنڈن وہ ہے جو سب سے آخر میں نس ہی اور اوسکا کام پاؤن کو فلکس کر نیکا ہی یعنی آخر کو لانا جوڑے ملانا اور پسیدائش اوسکی گوشت سے ہے اور لگمنٹ میں اور ٹنڈن میں فرق ہوتا ہے وہ فرق یہ ہے کہ ٹنڈن گوشت سے پیدا ہے اور ہڈی کو باندھا ہے اور لگمنٹ ہڈی سے پیدا ہے اور ہڈی کو باندھا ہے اور لگمنٹ کا ایک کام یہ ہے کہ گھوڑے کو مدد دیتا ہے یعنی اوسکے سبب سے گھوڑا آرام پاتا ہے اور ہڈی کو باندھ دیتا ہے یعنی ہڈی اور ہڈی کے سبب سے ملتی نہیں ہے اور اگر یہ نہ ہو تو گھوڑا جلدی ٹھک جاتا ہے جسوقت گھوڑا سوتا ہے تو یہ لگمنٹ اوسکو مدد دیتی ہے اور وزن سنبھالتی ہے اور ٹیکس ٹن سرپینڈن وہ ہے کہ گوشت سے پیدا ہے گھٹنے کے اوپر یعنی آگے سے ہو کر اندر سٹم کے گیلی اور ومان اوسکے نام الگ الگ ہیں ایکس ٹن سرپینڈن وہ ہے کہ سٹم کے اندر گیا اور ومان کا فن ہو گا سر کو باندھا ہے اور ایکس ٹن سرپینڈن کا پاسن وہ ہے جو گھٹنے کے سر کو باندھا ہے اور آیا ٹیکس کے اوپر سے اور ان دونوں کے بازو سے تیسری یہ ہے یا درکھنا ایکس ٹن سرپینڈن وہ ہے کہ جس نے پاسن کو باندھا ہے اور ان سب کا کام یہ ہے کہ پاؤن کو سیدھا کرے ایک اور ہے وہ یہ ہے ٹیکس ٹنڈن جو سیدھا کرے اوسکا نام یہ ہے اور اسپرین ٹنڈن ہوتا البتہ کچھ چوٹ لگتی ہے اور اوسکے باعث ومان درم آتا ہے اوسکو اسپرین ٹنڈن کہنا کٹنوزن یعنی چوٹ لگی ٹنڈن کو اور لگمنٹ کو اکثر اسپرین ہوتا ہے ٹنڈن جو کہ توکیان بون کے آخر میں ہے اور دوہن ایک بڑا ہے ایک چھوٹا ہے اور یہ دونوں ٹی جو نٹ کے آخر میں سے آئے ہیں ٹیڈن کے پاس سے آئے ہیں ٹیڈن ایک ہڈی ہے گھٹنے کے پیچھے اور بعد اسپرین ایک لگمنٹ شامل ہوا ہے اوسکا نام یہ ہے ٹینک کا پل لگمنٹ ہی یہ دوسرے فلک ٹنڈن شامل ہوا ہے اور آیا ہے کیان بون کے سر میں سے اس واسطے یہ شامل ہوا ہے کہ ٹنڈن کا جو

مثلی ہے وہ تھک جاتا ہے اس واسطے اس کے ساتھ ہوا ہے کہ ٹنڈن کے مثل گو مدد دیوے اور بیٹھتے
ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑی کو عرصہ ایک ماہ یا کہ دو ماہ تک کھڑے رہنے کا کام پڑتا ہے تو اس "گمنٹ" کے باعث اس کو
ٹھکا ہٹ نہیں معلوم پڑتی ہے اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ گمنٹ کونسی جاتی ٹنڈن میں شامل ہوا ہے تو یہ
صورت سے اس کو معلوم ہوگا کہ گھنے سے تین انگلی نیچے ٹنڈن میں دریافت کرو گے تو لیگا اور اس میں بھی
اسپرین ہوتا ہے اور سس پنس لگنٹ میں بھی اسپرین ہوتا ہے سس پنس لگنٹ وہ ہے جو کسان بولتے
سرین سے پیدا ہے لیکن "بینک" کا پل لگنٹ تھوڑا اوپر سے پیدا ہوا ہے اور یہ تھوڑا نیچے سے ٹوس لای ہوگا
دو انگلی اوپر سے، دشاخین ہوئی ہیں ایک سیدھی طرف اور ایک بائیں طرف ہو کر ٹھکی کو اوریسیں مای
بون کو باندھ کر پاسٹن کو باندھا ہے اور سس مای بون کے پاس سے ایک حصہ پیدا ہوا ہے وہ فلکس ٹنڈن
نیچے سے ہو کر کافن بون کو باندھا ہے اور سس پن لگنٹ کو بعض لوگ سوئی کی نس بھی کہتے ہیں اور
"فلکس ٹنڈن" نے سس مای بون کے تھڑے نیچے سے دشاخین ہو کر دونوں طرف پاسٹن کو باندھا ہے
اور کنگن فلک ٹنڈن نے کافن بون کے اندر جو گول گڑھ ہے اس میں جا کر لگا ہے ابتدا میں اس کی شروع ہی
اسپرین ہونے کے بہت سبب ہیں اسپرین یعنی پی آوے اس کو کہتے ہیں درجہ اول یہ ہے کہ نو عمر گھوڑا ہے
اور وہ تھکان پر بند مارتا ہے محنت کا کچھ محاورہ نہیں ہے اور اس سے ایک دم محنت لئی جاوے تو اس کے
سبب سے یہ حرکت آتی ہے دوسرے یہ کہ شکار میں گھوڑی کو زیادہ دوڑیگا کام پڑتا ہے اور زمین تر تھ
ہوئی ہے یا کسی طرح کی کچھ تیز نہیں کی جاتی اور پچا نیچا گڑھ یا نالہ یا پتھر وغیرہ اس کے سبب سے بھی حرکت
ہوتی ہے اور اس میں پیر پڑ جاتا ہے ایسی یہ حرکت ہوتی اور گھوڑ دوڑنے کے شرط کے گھوڑوں کو بھی یہ
حرکت آتی ہے اور ابتدا اس کی اکثر محنت سے ہے اب اس کے نشان استقامت ہیں اکثر جو شخص کہ دانشمند ہیں دوسرے
دیکھنے سے ظاہر ہوگا اور اگر کوئی شخص ناواقف ہوئے تو دریافت کر لیکو یہ نشان کافی ہیں جو گھوڑا اسپرین
والا آویگا تو درو والا پاؤں آگے رکھیگا اور مٹھی میں تھوڑا خم دیوےگا اور اسپرین کی جگہ پر "انفلیشن"
آویگا اور جگہ گرم ہوگی ماتھ سے دباؤ کے تو در ہوگا اس نشان سے معلوم ہوگا کہ پٹی ہے بعد پاؤں کو
اوپر اٹھانا دیکھنا کہ کونسی نس میں حرکت آئی ہے بعد اس کے "انفلیشن" کو دریافت کرنا کہ کونسی ذائقہ
اور عمر کا گھوڑیکہ دریافت کرنا چاہئے کہ نو عمر ہے یا زیادہ عمر کا ہے اور لاغر ہے یا فربہ ہے اگر "انفلیشن"
تیز ہے یعنی "کیوٹ" تو اس کو بال بکال لکر جو تک لگانا مگر زیادہ پانچ یا چھ "ڈن" اور جو تک لگانے کا
احوال اول بھی مذکور کیا ہے اگر کہ "انفلیشن" ہی تو اس کو گرم پانی سے سینکنا اور سوئین باندھنا
یعنی پسینے کا اور نعل کھنٹی کا باندھنا مگر کھنٹی تین "ایخ" سے کم نہو اور رفتہ رفتہ کھنٹی مذکور کو کم کرتے جانا
نہیں تو نس میں غل آتا ہے جلاب دینا اور کھانا ٹھنڈا دینا استقامت بند و بست اور سکا کرنے سے
"انفلیشن" کم ہو جاوے گا بعد اس کے ٹھنڈا باندھنا تین چار روز باندھنا اور باندھنا کو ہمیشہ ٹھنڈے

پانی سے تر رکھنا جب اوسین انفلیشن کی کچھ گرمی باقی نہ رہی اور کچھ ورم رہ گیا تو اس کے بال کا لکر اوس جگہ پلاسٹر لگانا گھوڑیکو بیٹھنے سے پرہیز کرانا اور دونوں پیروں کو نرمہ لگا کر علیحدہ کرنا کھلا رکھنے سے زخم کو نقصان ہوگا اور کھانا پانی اسکو اوپر دینا جھول گھوپر پھینک لگی رکھنا فقط مالش کے وقت نکالنا بعد اوسکے پانچ روز کا بک اسٹا اور تیل ملا کر لگانا تیل مذکور اسقدر بنانا چھتے اولن تیل اور ایک ڈرام کا بک اسٹا ڈال کر ملانا جب کہ وہ زخم خشک ہو کر کھلیاں چھٹیں تو گرم پانی کے اندر پیر رکھنا لیکن پانی زیادہ گرم نہ ہو جو پیر کو نقصان پہنچے اسقدر دن میں تین وقت ایک ایک گھنٹہ سیکنا اور ٹوئین بانڈس بانڈنا بعد چار پانچ روز کے ٹنڈا بانڈس بانڈنا اور کچھ ٹنڈا ٹوئین اپو ڈالنا اسقدر بند و بست کرنے سے انشا اللہ تعالیٰ ضرور اچھا ہو جاویگا اور اگر گرانگ انفلیشن میں تو اسکو ٹنڈا بانڈس بانڈنا اور کھانا ٹنڈا دینا اگر گھوڑا فریہ ہی تو جلاب دینا ضروری جب ٹنڈا ہو جاوے اور حرکت باقی نہ رہے تو پلاسٹر کرنا گرانگ انفلیشن کا مطلب یہی کہ ہلکا اور عرصہ تک رہتا ہی بعضے وقت تنگ کاپل گھنٹہ یا کہ سس میں گھنٹہ میں اسپرین آتا ہی اور وہ جلدی اچھا نہیں ہوتا اسکا بند و بست اسقدر کرنا کہ دو تین پلاسٹر کرنا اگرچہ کچھ فائدہ نہوا تو بعد اسکے داغ دینا اور داغ اسقدر دینا پڑتا ہی جسقدر بالوں کی لین ہی اوسہ موافق داغ دینا بعضے وقت ٹنڈو بھی داغ دینا پڑتا ہی لکن آخر درجہ میں جبکہ کچھ دوسرا علاج باقی نہ رہے اور داغ دینے کے بعد دو ماہ کی فرصت لینے آرام دینا اور جس گھوڑے کی زون میں حرکت آوے تو اسکو ہوا کے موقوف کر کے گاڑی میں ڈالنا ومان اسکے پاؤں پر وزن کم پڑتا ہی اور چند روز میں وہ نس صاف ہو جاتی ہی کیا سبب کہ سواری سے گاڑی میں آرام اور پیروں پر زیادہ وزن نہیں پڑتا ہی ایک مدت تک اسکو آرام ملا تو صاف ہوتا ہی لفظ "ٹنڈن" یعنی ٹنڈن کی میان جسقدر تلوار کو میان ہوتی ہی اوسی قدر ٹنڈن کو بھی میان ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ٹنڈن میں اسپرین ہوتا ہی تو اس گھوڑے سے سابق دستور محنت لٹی گئی تو اسکے ہاٹ ٹنڈن میں حرکت ہی لینے کنٹرکشن ٹنڈن ہوتی ہی لینے تنگ ہونا دوسرے پیر میں اس سے فرق آجاتا ہی ایک تنگ اور ایک موافق دستور کے دوسری یہ کہ جس نس میں حرکت آتی ہی وہ نس برابر پیریشن لینے کم زیادہ پن نہیں کرتی ہی لینے ٹھاسید مار ہتا ہی بعضے وقت یہ حرکت اسقدر ہوتی ہی کہ نعلین لوگ کھونٹی کو اونچا کرتے ہیں اور ایک مدت اوسقدر رہیں تو وہ نس تنگ ہو جاتی ہی بعضے وقت لمبی کھونٹی کی نعل لگاتے ہیں اور عرصہ دراز ہونے سے اکثر کر کے یہ حرکت ہوتی ہی یہ سبب پیدائش کے میں علاج اول اسکو ٹنڈا کرنا لینے "بانڈس" بانڈنا اور تر رکھنا بعد ٹنڈا ہونے کے اندر کی طرف نشتر سے ایک آنچ

اوپر کا چمڑا چیرنا اور نشتر کو دونوں فلک ٹنڈن اور ٹس ٹس لگمنٹ کے درمیان اڑا دالنا بعد ڈالنے کے اوسکی دھار طرف ٹنڈن کے پھیرنا اور پاؤں کو اسقدر دبانا کہ وہ ٹس کٹ جاوے مگر سوراخ دو طرف نہو جو سوراخ ایک آئیچ کیا گیا ہی اوس سے زیادہ نہو بعد کٹ نے ٹس کے ٹھنڈا بنا ندس بانڈھنا اور ہمیشہ ٹھنڈا پانی ڈالتے رہنا اور نعل اوسکو اسقدر بانڈھنا کہ ٹھوکر موٹی اور کھوٹی پتلی اگر یہ نعل میسر نہو تو ایک آئیچ کی کھوٹی لگانا سامنے ٹھوکر مین اور انکو اوسکو بیٹھنے نہیں دینا دن کو چھوڑ دینا مگر حفاظت کو آدمی رکھنا تاکہ گھوڑا زمین مین نہ بیٹھے او کھانا ٹھنڈا دینا جس گھوڑا کا یہ بند و بست کیا تو وہ گھوڑا سوار کے کام کا نہیں ہوتا ہی گاڑی کے کام مین چلتا ہی اور رجنٹ کے کام کا نہیں ہوتا اسوا سوا سوا کوئی بھی رجنٹ کے گھوڑا کو یہ بند و بست نہیں کرنا اور اگر علاج کرنا منظور ہی تو رجنٹ سے الگ کر کے علاج کرنا بعد اغیار کا کہ گاڑی مین ڈالو یا کوئی ہلکا کام لوفقط کیا ن بون مین انفلیمیشن آتا ہی اوسکا نام ٹورسن ہی اور اس ٹورسن کا حال اول بیان کیا گیا ہی اوسکو دیکھنے سے معلوم ہو گا دیگر کیا ن بون مین اسپلٹ یعنی بیر ہڈی پیدا ہوتی ہی محنت کے سبب سے دوسری ہڈیوں مین کہیں بھی انفلیمیشن آیا اور اوسمیں ہڈی مثل سیر کے پیدا ہوئی تو اوسکو یہ نام دیا ہی ایک دس ٹین مثل بیر ہڈی اکثر کر کے اندر کی طرف ہوتی ہی اور کمتر یا بر کی طرف ہوتی ہی اور اسکے سبب سے ٹھوڑا بیٹھے وقت لنگرا اور بیٹھے وقت نہیں ہوتا اور یہ بیماری اکثر نوے گھوڑے مین ہوتی ہی کمتر زیادہ عمر کے گھوڑے مین ہوتی ہی اب اوسکے درو بیٹھے انفلیمیشن کے نشان وہ جگہ گرم ہوگی اور ورم معلوم ہو گا ماتھ سے دباؤ کے تو در ومانیکا اور بیٹھے وقت لنگ کرتا اوسکا سبب یہ ہی کہ پیری اسٹم جو چمڑا ہی وہ بہت مضبوط ہوتا ہی اور یہ ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکے نیچے سے جب ایک ہڈی اوسکے نیچے سے پیدا ہوئی تو وہ اوپر کو اٹھیکا جب وہ اوپر کو اٹھیکا تو وہ انفلیمیشن بھی آویگا اور انفلیمیشن آیا تو ترتب دہتا ہی گھوڑے کے لنگ کر نیکا یہ باعث ہی بعد دریافت کے علاج شروع کرنا اول نعل نکالنا اور انفلیمیشن کو دریافت کرنا کہ کس قسم کا ہی جسقدر وہ ہووے اوسیموافق علاج کرنا اگر گرم ہی اور زیادہ ہی تو گرم پانی سے سینکنا اور سوٹیں بانڈس بانڈھنا جلاب کے واسطے تیاری کرنا جو سامیش بنا کے دینا اور ہسن گھانس دینا بعد تین دن کے جلاب دینا جلاب ہووے بعد کھانا ٹھنڈا دینا تھان پر سے نکالنا نہیں اکیوٹ انفلیمیشن جاتا رہنا بعد تین چار روز ٹھنڈا بانڈس رکھنا بعد ٹھنڈا ہونیکے بال کا لکڑ پلا سٹر کرنا ایک کیا اس سے آرام نہیں ہوا بعد دوسرا کرنا اسقدر دو یا تین پلاسٹک کے اور فائدہ نہ ہوا اور بیر ہڈی سابق دستور کے بڑی ہی اور زیادہ روز کی ہی تو اوسکو آخر علاج داغ دینا داغ ایسا دینا کہ جسقدر بالوں کی لپٹ

سیدھی لکیرن دو یا تین ہون اور کرائی انفلیمیشن اگر ہی تو اسکو ٹھنڈا باندھنا اور
ٹھنڈا کھانا پینا جب وہ انفلیمیشن موقوف ہو جاوے اور کچھ کسرباتی رہ جاوے تو دماغ کے
بال کمال کے پلا سٹر لگانا اور بند و بست وغیرہ بالا مذکور تحریر کیا گیا ہے اور موافق کرنا بعضے وقت
ایسا ہوتا ہے کہ سیر ہڈی زیادہ دن کی ہوتی ہے اور بہت بڑی ہوتی ہے اسکو مناسب ہے
کہ داغ دینا تو فائدہ ہوگا اور کوئی دوسرا علاج اسکو فائدہ نہیں کریگا اور جب گھوڑیکو داغ دینا
تو دو ماہ کے عرصہ تک اس سے کوکری نہیں لینا اسکو آرام دینا اور بند و بست وغیرہ خوب
رکھنا تو اچھا ہوگا فلکس جونٹ میں جو حرکت آتی ہے اسکا حال اور بیماری وغیرہ کا بیان تحریر
فلکس یعنی مٹھا فلکس کے اوپر جو فلکس ٹنڈن ہیں دو اونکے درمیان میں ایک برسہ ہی اور
ایک بڑا برسہ ہی آخر فلکس ٹنڈن اور جو تس مای ہونے کے درمیان میں ہوتا ہے یعنی آخر کو دو
ٹنڈن کے درمیان میں جو برسہ ہی اوسمیں باعث محنت کے کچھ تیل زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ بیوں کے
اوپر کو اوٹھ آتا ہے تو دیکھنے سے بدنام معلوم ہوتا ہے اور جو اندر کی طرف یعنی آگے کی طرف فلکس
ٹنڈن اور تس مای ہونے کے درمیان جو ہی اوس سے نقصان ہوتا ہے اسکی ابتداء اسقدر
کہ گھوڑا خوب موٹا ہے اور تھان پر بند مار ہے اس سے کچھ محنت نہ لی جاوے جب اسکو محنت
زیادہ پڑی تو یہ حرکت آتی ہے اور بعضے گھوڑیکو کھانا زیادہ دیا اور گرم دیا کچھ محنت نہ لی اس کے
سبب سے پیدا ہوتی ہے بعضے گھوڑیکو قسم ایسی ہوتی ہے کہ اسکو بیٹھ پیدا ہوتے ہیں اسکو
نام دیا ہے ٹوڈ گال یعنی پہلے لوگ اسقدر واقف نہ ہو کے یہ نام دیا ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ
ٹوڈ کہتے ہیں ہوا کو تو اوسمیں ہوا نہیں ہے اسمیں تیل ہے اسواسطے اسکو قائم رکھا کہ جو بات
ایک عام ہو گئی اسکو موقوف نہ کر کے قائم رکھا نشان اسکے کل ظاہر میں اب اسکا علاج اسقدر
کرنا کہ ٹھنڈا باندھنا باندھنا اس کے ساتھ کوئی دوا ٹھنڈی قسم کوشن کے اوسمیں اوپر ڈالنا
کھانا بدل کر نا کبھی گھوڑا موٹا ہے تو اسکو جلاب دینا اسقدر اسکا بند و بست کرو گے تو اسکو
فائدہ ہوگا اور تھوڑے کم ہونگے مگر ایک دم جاتے نہیں رہینگے بعضے سوداگر لوگ ولایت کے
یع میں اسقدر کرتے ہیں کہ جب گھوڑا فروخت کرینکا ہے تو اسکو ایک یا دو روز اول کیچ کے
پیتے باندھتے ہیں اس کے سبب وہ کم معلوم ہوتے ہیں مگر ایک دم نہیں جاتی یہ بات ضرور یاد
رکھنا یہ جو بیان کیا گیا تو آخر کی طرف یعنی پیچھے جو ہوتے ہیں اونکا بیان دیگر شروع ہی محنت کے
باعث اسمیں انفلیمیشن آتا ہے اور جب انفلیمیشن آیا تو اس کے باعث وہ گھوڑا لنگ کرتا ہے اور
یہ انفلیمیشن کرائی ہی جلدی جاتا ہے نہیں رفتہ رفتہ اوس کے باعث ومان نئی ہڈی پیدا
ہوتی ہے دیگر سبب ایک اور ہے مار لگے یا چوٹ لگے اور ومان انفلیمیشن آوے اور اس سے

محنت سابق بدستور لی جاوے اور اوسکا بند و بست کچھ نہیں کیا تو رفتہ رفتہ وہ زیادہ ہو کر اس نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکے سبب گھوڑا سنگڑا ہوتا ہی مگر جب زیادہ بڑی ہوئی تو اوسکے باعث گھوڑا کھڑا نہیں ہوتا شروع میں لنگڑا ہوتا ہی اور اکثر کر کے سخت زمین پر گھوڑا کو دوڑایا سبب ہی یہہ حرکت اوسی سے آتی ہی اوسکو دریافت کرنا کچھ مشکل نہیں وہ خود ظاہر معلوم ہوتی ہی بیٹھے وقت ایک پاؤں میں ہوتی ہی اور بیٹھے وقت دونوں پاؤں میں ہوتی ہی بیٹھے وقت انڈر کیٹرف ہوتی ہی اور کمتر باہر کیٹرف ہوتی ہی مگر اکثر کر کے انڈر کیٹرف ہوتی ہی اور دوسری جونا واقف ہی تو اسنے اسقدر دریافت کرنا کہ پاؤں کو اوپر اٹھانا اور ٹیس ٹیس لگنٹ کو ان شو کو غائب کرنا جو ٹیس ٹیس لگنٹ تین سے دو شاخین ہو کر ٹیس ٹیس ہون کے اوپر سے پاسٹن کو گئی ہیں انکو دیکھنا کہ ماتھے کو معلوم ہوتے ہیں کہ نہیں اگر برابر معلوم ہو دین تو جانا چاہئے کہ اوہ تین کچھ بائیں آدھ اور ہڈی جب ہوتی ہی تو خود ماتھے کو معلوم ہوتی ہی بیٹھے وقت ایسا بڑھتا ہی کہ تینوں کے باعث سے وٹان کا چمڑا موٹا ہو جاتا ہی اور چوک سے لوگ اوسکو ہڈی تصور کرتے ہیں لیکن اسکا مین اس بات کا خیال رکھنا چاہئے اور وہ جو ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکو نام دیا ہی اسٹیفکشن تینے مٹھی میں جو نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی اوسکا نام ہی جب اوس ہڈی کو دریافت کر چکے بعد اوسکا علاج شروع ابستد این ہڈی کی نمود ہی تو فائدہ کرتا ہی لیکن سب سے بہتر داغ ہی اور داغ اسقدر سے دینا کہ جسقدر اوسکے بالوں کی لین ہی بیٹھے سیدھی اور داغ دینا تو کھڑا دینا اور یہہ بات ضرور یاد رکھنا کہ جہاں تک ہڈی کی بیماری ہی اوسکو ایسا داغ دینا کہ ہمسرا کٹ جاوے اور تفاوت سے داغ دینا نہیں تو چلتا ہی اور داغ کا ملنا اچھا نہیں ہی الگ الگ داغ رہنا اگر داغ ملا تو بہت روز میں اچھا ہوتا ہی اور گھوڑا کو تکلیف زیادہ ہوتی ہی اسواسطے الگ الگ داغ دینا اچھا ہی اور فائدہ ہی کہ ہڈی کو بڑھنے نہیں دیتا اور دوسری ہڈی انفلیکشن کے سبب پیدا نہیں ہوتی اور جو اول کی ہڈی ہی وہ پکی ہو جاتی اور کام کو حرکت نہیں ہوتی بیٹھے وقت ایسا ہوتا ہی کہ دو وقت داغ دینا پڑتا ہی اسپر بھی زیادہ محنت پڑتی ہی تو لنگ کرتا ہی مگر دیا چار روز اوسکو آرام ملا تو پھر اچھا ہو جاتا ہی اور نہیں لنگ کرتا ہی مگر دیا چار روز کے بعد پھر لنگ کرتا ہی یہہ حرکت اکثر کر کے شکار کے گھوڑے میں ہوتی ہی کیا سبب کہ دوڑ نیکی اوسکو زیادہ محنت رہتی ہی اسواسطے بیٹھے وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی سبب سے "ٹنگٹ" کے آگے ہڈی پیدا ہوتی ہی مگر اس سے کچھ نقصان نہیں ہی دیکھنے کو خراب معلوم ہوتی ہی سبب یہہ ہی کہ کچھ مار لگے اور وہ انفلیکشن آوے اور اوسکا بند و بست نہیں کیا تو یہ ہڈی پیدا ہوتی ہی اگر وہ ہڈی پاسٹن جوٹا اور ٹنگٹ جوٹا کے اوپر ہی تو توڑا نقصان ہوگا نہیں تو کچھ نقصان نہیں ہی اور اگر

اسقدر گھوڑا پاس ہو نیکو آوے تو اوسکو ناپاس نہیں کرنا سبب سے گھوڑے کی منہ سے آگے گول ہوتا ہے
تو اوسکو کچھ حرکت نہیں لیکن دیکھنے کو برا معلوم ہوتا ہے فقط

سبق اٹھارواں توسس مای بون نین پر کچھ ہوتا ہے اوسکا بیان

توسس مای بون اوسکو بولتے ہیں کہ منہ سے پیچھے دو ہڈیاں باریک ہوتی ہیں اوسین نقیض
آتا ہے یعنی ترک جاتی ہے اوسکا سبب یہ ہے جو باعث حرکت کے زور پر سے توبہ حرکت آتی ہے
اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ گھوڑا پاؤں آگے رکھینکا اور اوسکے اوپر وزن نہیں دیوینکا اور ایک دم
لنگر اچھا ہو گیا اگر کوئی شخص ہشیار ہے تو اسوقت دریا غصہ کرے کہ کہہ دین کہ کچھ ہی نقصان آتا ہے
بعد اچھا سے ہلاکے دیکھنا تو وہ دریا دیکھنا اگر تھپی پورا ہو جائی ہے تو اوسوقت معلوم ہوگی شاید کچھ
آواز ہی آویگا بعضے وقت آواز نہیں آتا لیکن نقصان جو ہوا ہے وہ معلوم ہو جاتا ہے بعد وہاں ورم
آتا ہے اور گرم ہوتا ہے اور منہ جھکا ہوا آگے کی طرف زمین پر ادھر رہتا ہے اسپر سے دریا غصہ کرنا کہ اندر
کوئی ہڈی مین نقصان آیا ہے اگر اس سے بے خیال مین نہ آوے اور کچھ شک انفعیشتان کا ہو تو اوسکو
دس روز یا بارہ روز کی مہلت دینا اور اسقدر بند و بست کرنا اہل کوئی کا لگانا اور کمان ٹنڈا
دینا اگر موتا ہے تو جلاب دینا اور سردا پر باندھنا عرصہ دس روز تک جب دیکھنا کہ ہڈی مین کچھ کسر
و حرکت نہیں ہے تو اوسکو بھونا بہت سارا بیکر چھوڑ دینا گرم پانی سن پاؤں کو سینکر گرم ٹنڈا باندھنا
باندھنا بعد دس روز کے دیکھنا کہ کچھ آرام ہوا یا نہیں اگر انفعیشتان ہوگا اسس عرصہ مین تھوڑا بہت آرام
معلوم ہوگا اور اگر پرکچھ ہے تو کچھ فائدہ معلوم ہوگا اس پر سے دریافت کرنا کہ یہ کچھ پرکچھ ہے بعد اوسکو
گولی سے مار ڈالنا اور اگر اوسین کچھ پرکچھ نہیں ہوا اور انفعیشتان آیا ہے تو اوسکے علاج اور بند و بست
خوب کرنا جسقدر اسپرین والے گھوڑے کو کرتے ہیں اسمواف کرنا اور جو بند و بست کا بیان اوپر بھی کچھ
تھوڑا سا بیان کیا ہے یعنی نعل کوئی کا لگانا گرم پانی سے سینکر گرم ٹنڈا باندھنا موٹا گھوڑا
تو اسے جلاب دینا کھانا ٹنڈا دینا اسقدر بند و بست کرنا انفعیشتان جاتا رہا اور کچھ ورم باقی رہتا کہ
تو اوسکے اوپر پلاستر لگانا ایکٹ یا ڈو یا ٹینٹ لگانا اور اوسکا بند و بست وغیرہ برابر رکھنا اچھا ہو گیا فقط
پاشین چھوٹا اور بڑا دونوں کو پرکچھ ہوتا ہے پاسٹین یعنی گاچی کی ہڈی مین پرکچھ ہو گیا سبب توسس
مای بون کی بیماری مین بیان کیا گیا ہے اوسقدر یہ ہے اور سبب زیادہ اسین بیان کئے جاتے ہیں
یعنی پتھر لگے یا زمین کم زیادہ ہو یا کہ سورخ مین پاؤں جاوے یا پتھر پر سے پاؤں چل جاوے
اس سبب اوسین نقصان آتا ہے اوسکے دریافت کرنا کہ نشان اسقدر ہیں کہ پاؤں کو اوپر اٹھانا

اور اوہ اوہر ہلا کے دیکھتا تو اسی وقت معلوم ہوگا بعضہ وقت ہڈی کی آواز آتی ہے اور پیٹھے وقت نہیں آتی وہ گھوڑا اور دھانیکا پاؤں پر وزن نہیں دے دیکھا اور وہ پاؤں کو آگے رکھتا بعد تھوڑی دیر کے وہ جگہ گرم ہوگی اور ورم آویگا اور اسکے مالک سے سبب دریافت کرنا اس سے بھی معلوم ہو جاتا ہے اس قدر کل نشان اس کے میں اور بہت کر کے "پاسٹین" میں "پیکر" ہوا ہے تو اچھا ہو جاتا ہے اس بات کا امتحان کیا گیا ہے کیا سبب کہ دامن کی ہڈی میں ایک بات ہے کہ اس کے اوپر سے بہت، نہیں گئی میں اور وہ بہت نشون میں ہے بلکہ نسخہ کنی جالی میں بند ہے دوسرے پری اشٹم اس کے اوپر ہے وہ الگ ہونے نہیں دیتا جب ہڈی جگہ پر سے الگ نہوتی تو بہت جلدی جم جاتی ہے بعضہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ ہڈی میں "کراک" یعنی ٹوک ہوتا ہے اور ہلانے سے معلوم نہیں ہوتا کہ گھوڑا لنگ کرتا ہے اس لنگ میں یہ بات ہے کہ پاؤں پر وزن نہیں دیتا اس کو آرام دینا سوا پر مان دینا اگر کم پانی سے، سینکنا کھانا نرم دینا اس قدر بند و بست کرنا شاید ایک ماہ کے عرصہ میں اچھا ہوگا لنگ بون سینکنا چکر اول اس میں دو ذات ہیں ایک خالی رنگ بون اور ایک نورنگ بون نورنگ بون اکثر کر کے آگے کے پاؤں میں آتی ہے اور خالی رنگ بون کتر آگے کے پاؤں میں آتی ہے "خانی" اور "لو" کا مطلب یہ ہے کہ "لو" جو ہے تو نیچے کے چھوٹی "پاسٹین" کے منہ پر نئی ہڈی پیدا ہوتی ہے آگے کے پاؤں میں جو ہوتی ہے وہ بہت خراب ہے اور خالی جو ہے تو اوپر کے بڑی "پاسٹین" کے منہ پر پیدا ہوتی ہے آگے کے پیروں جو ہے وہ نہایت خراب ہے اس سے گھوڑی کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور گھوڑی کو استغرا کرتی ہے اور جو کہ حرکت کرتی ہے اور خالی رنگ بون میں کتر گھوڑا لنگر ہوتا ہے اور یہ اکثر اوپر کی "پاسٹین" پر ہوتی ہے اور "لو" کتر نیچے کے "پاسٹین" پر ہوتی ہے اس سے گھوڑی کو تکلیف کم ہے گھوڑا لنگر کم ہوتا ہے اور وہ ہڈی پیدا ہونیکا اس قدر بیان ہے کہ زیادہ محنت پڑی اس کے سبب سے یہ پیدا ہوتی ہے اور جو گھوڑی کے دامن باپ میں بہت بیماری ہوتی ہے تو اس کے اولاد کو بھی ہوتی ہے اور کم ذات والے گھوڑے میں اکثر ہوتی ہے اور جو ذات والا ہے اس میں کم ہوتی ہے بعضہ گھوڑی کی قسم ایسی ہوتی ہے کہ بس میں زیادہ آتی ہے یعنی گامچی کھڑی ہو پھر اس میں ہوا اسکے باعث وہ گھوڑا سبب محنت کے لنگر اہو کرتا ہے اگر کوئی ہوا کرے کہ محنت کا سبب پیدا ہونیکا کیا ہے اس کو جواب دینا کہ جب گھوڑی کو دوڑاتے ہیں اور ایک دم روک لیتے ہیں تو اس کے "پاسٹین" میں جھٹکا لگتا ہے اسکے باعث دامن انفلیشن آتا ہے جب انفلیشن آیا تو گھوڑا لنگ کرتا ہے تین چار دن اس کو آرام ملا تو لنگ کم ہو جاتی ہے بعد نوکری پرا دس کو روانہ کر دئے اور پھر اس پر زیادہ محنت پڑی پھر لنگر اہو کرتا ہے اس قدر دو چار وقت ہوا تو دامن اس عرصہ میں نئی ہڈی پیدا ہوتی ہے اور وہ ہڈی بڑے کے جو کہ حرکت کرتی ہے تو جانا پائے کہ یہ لنگ بون لنگر نہایت سے سم کی ہون اس کے اوپر ماتھ لگانا دیکھنا تو دامن گرم جگہ معلوم ہوگی شاید کچھ ماتھ کے نیچے

سخت چیز معلوم ہوگی بعضے وقت کچھ ورم بھی معلوم ہوتا ہی اب اسکا علاج اول اس پاؤں کا نسل نکالنا اور رکھنا بدل کرنا یعنی ٹھنڈا دینا اگر گھوڑا موٹا ہی تو جلاب دینا اگر موافق درجہ ہاں تو کھانیکا کل بند و بست کافی ہی "انفلیشن" زیادہ ہی تو گرم پانی سے سینکنا اور ٹھنڈا گرم "باندس" باندھنا اسقدر اسکا بند و بست کرنا جب دیکھنا کہ انفلیشن کم ہوا تو بعد گرم "باندس" موقوف کر دینا داغ دینا ہی تو گرم پانی سے سینکنا بند کر دینا اور ٹھنڈا "باندس" چار روز تک باندھنا بعد چار دن کے وہاں کے بال نکالنا پھر داغ دینا داغ دینے کے بہت طرح ہن لیکن یہ دو طرح بہترین ایک تو نکل دینا نکل لینے گول ہیتے ہن دیگر سیدھی لکیرین جسقدر بالوں کی لین ہی اس طرح دینا اسقدر بند و بست کرنے کے سبب سے عیب معلوم نہیں ہوتا اور تھوڑے عرصہ میں نشان مٹ جاتے ہن لینے بالوں سے چھپ جاتے ہن داغ دینے کا بند و بست اس طرح سے کر چکے بعد اس کے بندھالیکا بند و بست یہ ہی کہ جو سترھویں سبق میں ذکر کیا گیا اس موافق کرنا اور بعضے صاحب لوگوں کے گھوڑے ہوتے ہن تو وہ داغ کو پسند نہیں کرتے تو ان کے گھوڑوں کو "پلاسٹر کرنا" اور بعضے بعضے جو "جمنٹ" سے علیحدہ لوگ ہن اور وہ چاہن کہ داغ نہ دیکر پلاسٹر کرین ان لوگوں کو کہنا کہ داغ دینے سے بڑا فائدہ ہی اور پکا کام ہی اور ہمیشہ کو یہ دیکھو کہ پلاسٹر سے اتنا فائدہ نہ ہو کہ قربت علاج کرنیکی تکلیف ہی اس سے داغ دینا بہتر ہی اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بعد اس پاؤں کا تربت کاٹنا مگر پاؤں بیٹھا ہوگا اسکو معلوم نہوگا کہ میرا پاؤں کدھر جاتا ہی "تربت" کاٹنے کا ہی تو اس جگہ لینے فنگلک کے پاس بارہ کی طرف "سسامی بون" کے نزدیک آدنا "تربت" کے کچھ شمار سے چھڑیکو چیرنا وہ چھڑاؤں بارہ کو سر کا کے دامنہ دیکھنا تو ایک سفید نس نظر پڑیگی وہ باریک تار کے موافق ہوگی اور اسہن خون نہوگا اسکو آدنا "تربت" کے موافق نکلنا کاٹ لینا بعد ٹانگا لگا کے سفید رنگ کا کلوڈین ہونا ہی وہ لگانا جب وہ ذرا خشک ہو جاوے بعد اس کے اوپر ٹھنڈا "باندس" کھینچکے باندھنا دو روز تک اوپر سر اور اسکا باندھنا اور پسار نہیں لینا بعد چار پانچ روز کے اس سے ہلکا کام لینا شروع کرنا یہ علاج آخر ہی فقط حامی رنگ بون لینے پشتک حامی رنگ بون اکثر پھیلے پاؤں ہن ہوتی ہی کمتر آگے کے پاؤں ہن ہوتی ہی اور اسکا بیان تو رنگ بون میں کیا گیا ہی دیکھنے سے معلوم ہوگا نشان اس کے اول بیان ہو چکے ہن اور پسیدائش کا بھی ذکر کیا گیا ہی مگر اسہن جب نئی ہڈی نکلتی ہی تو اس کے سبب لنگ نہیں کرتا اور نوکری برابر کرتا ہی اور علاج وغیرہ جسقدر تو رنگ بون میں بیان کئے گئے ہن اس موافق کرنا اور اس بند و بست سے اچھا ہو جاوے گا فقط

سبق انیسواں

گھوڑیکے سُم کے اندر کا اور سُم کا کل حال بیان ہی

گھوڑیکے پاؤں کو فوٹ کہتے ہیں یعنی کل پاؤں اس کے اندر سب چیزیں ہیں اور خالی سُم اس کے اندر کچھ نہیں ہے تو اسکو تھوٹ کہتے ہیں اور سُم کا پکا بندوبست ہی ہر ایک جانور کا اپنے اپنے موافق ہے اور اکثر صاحب لوگ بولتے ہیں کہ سُم اچھا ہی تو گھوڑا اچھا ہی لیکن گھوڑا بھی اچھا ہونا اور سُم بھی اچھا ہونا تو برابر ہی اگر سُم اچھا ہی اور گھوڑا اچھا نہیں ہی یا گھوڑا اچھا ہی اور سُم اچھا نہیں ہی اس واسطے دونوں برابر ہونا اور سُم کے اندر کان بون ایک ہڈی ہی اور نوکریون اس قدر دو ہڈیاں ہیں اور کان بون کا ایک مطلب یہ ہے کہ فقط کان ایک نام ہی اکثر صاحب لوگوں کو جو کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کے واسطے صندوق بناتے ہیں اور وہ مرا ہوا آدمی اوس میں رکھتے ہیں تو اس صندوق کا نام کان ہی تو اس قدر تھوٹ کے اندر یہ ہڈی ہی اس واسطے اسکو کان بون ہڈی کو یہ نام دیا ہے اور زبان لائن میں ایک نام دیا ہے اسپینڈل اور نوکریاں سنس گر اسکو ایک مثال دی ہے جس قدر کپڑا بننے والے کپڑا بننے میں اور وہ دھوٹا ہوتا ہے اس قدر نوکریاں بننے اور کان بون بہت مضبوط ہے لیکن وزن میں ہلکی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ اوس میں سوراخ بہت ہیں اور وہ سوراخ اوپر کی طرف ہیں اندر کی طرف نہیں ہیں اندر سخت ہے اور وہ سوراخ اس واسطے ہیں کہ اوس میں خون کی نین تمام سُم کے اندر پھرتی ہیں اور سُم میں خون کا کام بہت ہی کما سبب کہ جہاں کام زیادہ پڑتا تو مان خون بھی زیادہ آتا ہے اس واسطے جموافق پکا خراج ہی اسوقت اسکو خون ملتا ہے اور اوپر کو کھینچا ہوتا ہے اس واسطے کہ اس کے اوپر لٹہ رہتا ہے وہ اس قدر اس کے اوپر مضبوط بند ہا ہے کہ کتنا بھی زور کرے تو نہیں ٹھیکے گا اور کھینچا ہوا اس واسطے ہی کہ لٹہ کو پکڑ نیکو جگہ ہی تاکہ اسکو خوب مضبوط پکڑے اس واسطے اور کان بون میں کچھ حصہ ہی اسکا نام ٹینگ ہی یعنی دو کوٹنے اور وہ جو بیچ میں نوک ہے اسکا نام گرڈل پر اسٹی ہے اور وہ دونوں کو نوٹ کے اوپر کی ہڈی ہی یعنی کانچ ہی کانچ جسم میں بہت بھی ہے لیکن اسپین نام اور ہی لٹر کانچ تب جانتا چاہئے کہ کان بون کے دونوں بازو کا اور اسپین بیماری آتی ہے اسکا بیان اول ہو چکا ہے اور وزن گھوڑیکے جسم کا کان بون کے لٹہ پر زیادہ ہے اگر تمام جسم کا وزن تو سب پر ہوتا تو گھوڑا جلدی بی کام ہو جاتا بلکہ اور سوار کو تکلیف زیادہ ہوتی اس واسطے اسکا وزن لٹہ پر ہی اور اسکا ایک نمونہ ہی اس قدر کہ جس قدر گاڑی ہے اور اسپین کمان نہیں ہے تو اسکا دھکا زیادہ آتا ہے اور جس گاڑی میں کمان ہی اسپین دھکا کم آتا ہے اس قدر وہ لٹہ ہی جو وزن سنبھالتا ہے اور بروقت ڈھکے کے

پوریشن یعنی کم زیادہ پن کرتا ہی اوسکی خاصیت اسقدر ہی کہ جسقدر ترتر ہوتا ہی جب اوسکے اوپر زور پڑتا ہی تو وہ دبجاتا ہی بعد موافق دستور کے ہو جاتا ہی اسقدر بہ لکھ نام کرنا اور لکھنے دو ذات کا ہوتا ہی ایک ٹن سبل لکھ ہی لینے اندر کی طرف کچا شمار سے پانچسو کے ہوگا مانی لکھ سوکھا ہو ف کے اندر اوسکو نام دیا ہی مانی لکھ وہ بھی دوسری کے موافق ہی شمار سے پانچسو کے ہوگا یہ دونوں اسقدر ملے ہین کہ بہت پختہ ہین اور گرنی ہین وہ کہ تم کی بھون جہانے تم پیدا ہوتا ہی اوسکا کام یہ ہی کہ اندر جو چیز ہین اوکو دو دینا اور سب کو خون پہنچانا اور تم اوسہین سے پیدا ہوتا ہی لینے چڑی ہین سے ہو ف کے اندر کی طرف ایک باریک گرہ ہی اوسہین تام نلین رہتی ہین لینے گرنی ہین اوسکے اندر ہی اور جو چیز کہ اندر کی طرف ہی اوسکا نام ٹن سبل شول ہی اور ٹن سبل فراگ اور بار کی طرف ہی اوسکا نام الگ ہی لینے مانی شول اور مانی فراگ اسقدر کچی اور کچی ہین تمیز یہ ہی کہ کچی چیز اندر ہی جیسا کہ کچی پتلی اور کچا تلوار ان سے وہ کچی چرین پیدا ہوتی ہین اور تم کے اندر ترتر بھی ہی کہ چھوٹی پائٹلین سے دو اور لگٹ نکلا دونوں بازو مکافن ہون کو باندا ہی وال لینے تم کی دیوار کو بولے ہین اوسکے اندر باریک باریک نلین قسم ہال کے بہت سارے ہین اور اونہین کچھ روغن ہی اور اندر سے پوکل ہی اگر دو ہین سے دیکھنا تو معلوم ہوئیے اوسکے سبب سے تم کو فائدہ ہی اگر اوسکو کاش لگانا تو خشک ہو جاتا ہی اوسکے اوپر پائش کرتے ہین تو بھی نقصان آتا ہی اسواسطے اوسکو کاش لگانا منع ہی اور اندر جو چیز گیلی ہی لینے کچھ قسم روغن ہی اوسکے سبب سے اوسکا کام برابر چلتا ہی جب اوسہین کچھ نقصان آیا تو تم کو نقصان آتا ہی تم خشک ہو جاتا ہی جسقدر پائش کے اوپر روغن ہی ہین موافق تم ہی اگر پائش کو اوپر سے پھیل ڈالے بعد اوسکی پائنداری کم ہوتی ہی اور اوپر اوسکے روغن رہتا ہی تو کتنا مضبوط ہوتا ہی اسموافق تم کا خاصہ ہی اگر فقط اوسہین کا روغن خشک ہو جاوے تو تم چھوٹا ہوتا ہی اور پائش ہین کم ہی فقط اور وال لینے دیوار تم کی بہت مضبوط ہی اور گھوڑیکا زور سب اوسکے اوپر آتا ہی اوسہین ایک تفریق یہ ہی کہ پانچ حصہ تام جسم کا وزن ہے تو اوسہین سے چار حصہ دیوار کے اوپر وزن آتا ہی اور ایک حصہ فراگ اور شول پر آتا ہی اور وال ہین کچھ جھٹے اور ہین ساسے کو جو درجہ ہی اوسکو ٹھوکر کہتے ہین اور وہ بہت موٹا ہی اور دونوں بازو کو ٹھوکر کہتے ہین ایک باسد کی اور ایک اندر کی طرف ہی مگر دونوں ہین یہ فرق کہ باہر والا بازو موٹا ہی اور چوڑا کیا سبب کہ زمین پھرنیکو اور موٹا ہونیکا سبب یہ ہی کہ جس پرت پڑتی ہی البتہ موٹا ہوتا ہی اور اندر کا بازو سیدھا اور تھوڑا باریک ہوتا ہی کیا سبب کہ محنت کم ہی اسواسطے اور بازو ہی کہ جسکو ہندی ہین پر کہتے ہین اوسکی ابتدا اسقدر ہی کہ وال

چکر کھاتا ہی اور اندر سُم کے آتا ہی اور وہ جو حصہ آیا ہی اوسکا نام یہ ہی اسمین کچھ نقصان آتا ہے تو اوسکا بیان آگے آویگا اور یہ جو اندر وال کا ایک حصہ آیا ہی تو واسطے مضبوطی کے آیا ہی اور تیل لینے کھوٹی وال کا جو حصہ اندر کو آیا اور وہ جو کونا ہی وہ جگہ تیل کی ہی اور وہ بہت سخت اور مضبوط ہی اگر امتحان کرو گے تو معلوم ہوگا اوسکا امتحان اسقدر ہی کہ ایک یا دو جورات دن جنگلی کو جا یا کر تا ہی اور اسکے پاؤں میں نعل نہیں ہوتا اوسکا پاؤں اونٹن کا دیکھنا تو معلوم ہوگا کہ اس کے اندر کونسی چیز زیادہ گھستتی ہی تو وہ ان اسقدر معلوم ہوگا کہ ”ٹو“ یعنی ”ٹوکرا“ اور ”وال“ لینے دیوار دو حصہ گھسے گی تو ایک حصہ ”تیل“ گھستتی ہی کیا سبب کہ وہ بہت سخت ہی اور زمین کو پکڑ لیکو وہ قائم رہتی ہی اگر کوئی تحقیق کرنا چاہے تو اسقدر کرے کہ ایک گھوڑا کہ جسکے پاؤں میں نعل ہوں اور ایک یا دو کہ جسکے پاؤں میں نعل نہیں ہوں دونوں کو ایک پہاڑ پر چڑھانا تو بہت جلد یا دو جاویگا کیا سبب کہ اوسکے پاؤں میں نعل نہیں ہی تیل کے زور سے زمین کو پکڑتا ہی اور گھوڑا بعض جاویگا نہیں تو اوسکا پاؤں چھل جاویگا باعث نعل کے کیا سبب کہ نعل میں کوئی چیز روک کی نہیں ہی اسواسطے اور شول اوسکا نام ہی جسکو ہندی میں تلو کہتے ہیں لینے سُم کے اندر کا درجہ اوسکو نعل بند لوگ تراشتے ہیں لیکن اوسکے واسطے حکم نہیں ہی کہ پھیلنا اوسکو پھیلنا بہت نقصان ہی کیا سبب کہ اوسکے اندر بہت نازک چیزیں ہیں اوسکو نقصان آتا ہی اسواسطے اور اندر اوسکے وہ نازک چیزیں ہیں کہ جن سے پکا شول پیدا ہوتا ہی اور خون کی نین و زرب ہی اور اسقدر بہت سی چیزیں ہیں کہ جسکو نقصان آتا ہی اور یہ شول جو ہی شال ایک ڈال کے ہی ڈال جسکے اتر میں ہوتی ہی تو اوسکو کوئی ضرب اثر نہیں کرتی تو اریا کھڑی یا پتھر کچھ بھی مارا اوسکو نہیں لگتا وہ ڈال اوسکو پکاتی ہی اسقدر یہ شول جو اندر نازک چیزیں ہیں اوسکو پکاتا ہی اسواسطے پھیلنا اوسکا منع ہی جب مدت پوری ہو جاتی ہی تو وہ آپ سے نکل جاتا ہی اور اوسکی جگہ پر دوسرا آتا ہی جسقدر کہ جھاڑ کے پتے ہیں جب انکا موسم آتا ہی ہمارا کا تو نئے پتے پیدا ہوتے ہیں اور پرانے پتے گر جاتے ہیں اسواسطے یہ شول کے بدل ہوتے ہی دوسرا اسمین نقصان ایک اور ہوتا ہی وہ نقصان یہ ہی کہ جب تھ شول کو پھیلا اور اندر نکلے تن سبل شول ہی اوسکو محنت ہو تو وہ مان پر اٹھیشن آتا ہی گھوڑا سنگڑا ہوتا ہی اسکے کام میں فرق آتا ہی گھوڑا اس کے سبب سے بیس ماہ پر کعبہ اسمین اور میا کی آتی ہی وہ گھوڑا بیگام ہو کر نو کر ہی سے نکلا جاتا ہی اسواسطے شول کو پھیلنا تو فقط نعل کے نیچے کی طرف پھیلنا دوسری جگہ نہیں پھیلنا اور فراگت جو ہی تو شل زرب کے ہی اوسکو بھی نہیں کاٹنا اوسکے نیچے سے ہی بہت نازک چیزیں ظاہر ہیں جسقدر شول بیان کیا گیا ہی اسواسطے یہ بھی ہی اسکے نیچے ٹنڈن اور نوکروں ہی اور دمان تیل کا برس ہی اور خون کی نین و زرب اور بہت چیزیں ہیں یہ پتلی جو ہی تو ننگے بچاؤ کے واسطے ہی جب اوسکے اوپر کچھ وزن آتا ہی تو وہ دب جاتی ہی یہاں کہ ”زرب“ پکاتا ہی اسواسطے اور اندر اوسکے بہت نرم چیزیں جقدر

کہ گادی ہوتی ہے اور سوا حق کچھ چربی بھی ہے اس واسطے وہ ان کچھ چیز قسم ضرب کے اثر نہیں کرتی جیسا کہ ایک شخص نے بڑی موٹی رضائی جسم پر اوڑھ لیا اور اسکو دوسرے شخص نے کلڑی یا پتھر مارا تو اسکو باعث رضائی کے نہیں لگتا کیا سبب کہ رضائی موٹی ہے اسواق ”تڑھگ“ اس کے اوپر ہی اور موٹی ہی اور خاصیت اسکی بیان ہو چکی اگر اسکو کاٹ ڈالے تو البتہ اس میں نقصان آتا ہے مہاری پیدا ہوتی ہے سہم چھوٹا ہوتا ہے اس واسطے اللہ تعالیٰ نے جسموافق اسکو بنایا اسکو بگاڑنا نہیں اور مائع بھی نہیں لگانا دوسرے ”شول“ اور ”ڈال“ کے درمیان میں ایک لکیر ہوتی ہے اوپر سے سہم کی دریا قی کرنا کہ یہاں سے ”شول“ ہے اور یہاں سے ”ڈال“ ہے اور یہ سواق ایک حد کے ہے اسکو زبان ہندی میں شاخ کہتے ہیں اس پر سے تیسہ کرنا کہ یہاں سے اندر کو کچا ہے اور باہر کو پکا ہے توتہ فصل بندی کے منج جب لگانا تو باہر کی طرف میں لینے پکے میں لگانا اگر اندر لینے پکے میں منج جاوے گی تو نقصان ہوگا اس واسطے فصل بند یا فریاد کو گون کو سہم کے کم زیادہ کا خیال ہونا چاہئے تاکہ آگے کو کام میں نہ آوے فقط

سبق بیوان

گھوڑیکے سہم کا بیان تفصیلوار تحریر ہے

گھوڑیکا سہم بہت ذات کا ہے مگر یہ چار قسم کا بیان کیا جاتا ہے ”ثلاث فوٹ“ تیسے چٹا ہو جاتا ہے اور دوسرا یہ ہے ”کاسل فوٹ“ تیسہ کھڑا ہوتا ہے اور ”شیل فوٹ“ اسکو تھوڑا یافت کرنا کہ اس کے اوپر سے چھلٹے نچتے ہیں باعث خشکی کے اسکا نام ”شیل فوٹ“ ہے اور ایک اچھا سہم ہے برابر چوس ہوتا ہے سہنے لوگ سہم کے اوپر سے گھوڑیکی ذات دریافت کرتے ہیں کہ اچھی ذات کا ہے یا خراب ذات کا ہے اسکی پہچان اس قدر ہے کہ اچھی ذات کا گھوڑا ہوتا ہے تو اسکا سہم چھوٹا ہوتا ہے مگر ایسا چھوٹا نہیں کہ کھڑے سہم کے موافق یا گدھے کے سہم کے موافق برابر ہوتا ہے بڑا نہ چھوٹا اور ذات دریافت کرنا سہم سے یہ بات برابر نہیں ہے مگر جیسے لوگوں کا ایسا کہنا ہے اور یہ بھی برابر ہی کہ اچھی ذات والا جو گھوڑا ہے اسکا سہم بہت مضبوط اور پختہ ہوتا ہے اور اس کے درمیان ایک بات اور ہوتی ہے مثلاً کوٹھی کڑا جتنے والا اور اسکا کڑا باریک بناوٹ کا ہوتا ہے اور سواق اچھی ذات والے گھوڑیکا سہم ہوتا ہے دوسری کم ذات والے گھوڑیکا سہم چوڑا ہوتا ہے اور کم زور پائدار کی ہیں دوسرے کے موافق نہیں ہے اس میں جلدی نقصان آتا ہے اور بناوٹ اسکی جیسے موٹے کڑا کی ہے اور سواق اور کھڑے سہم میں ”سنگراک“ ہوتا ہے ”سنگراک“ اسکو بولتے ہیں کہ سہم ترک

جاتا ہی اوسین بار یک لکیر ہو جاتی ہی بعض سُم ایسا ہوتا ہی کہ اوسکے اوپر ایک یا دو نشان آڑے لکیر کے موافق آتے ہین تو اوسکو دیکھنا اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بغیر نعل کے ایک یا دو ماہ تک گھوڑا تھان پر کھڑا رہے اوسکے سبب سے اوسموافق ہوتا ہی کیا سبب کہ نعل چیرین محنت کے سبب سے برابر رہتی ہین اور جو اوسکا کام ہی جلدی اور تیزی کے ساتھ ہوتا ہی اگر انکو محنت نہیں ہی تو وہ سُست ہوتا ہی اور موٹا ہوتا ہی کسواسطے کہ کرناٹکی چڑی ہین سے سُم پیدا ہوتا ہی جب وہ موٹا ہوا تو اوسکے باعث سُم میں نشان آتے ہین بعضے لنگ اس نشان کے اوپر میاں یکا شک کرتے ہین لیکن یہ بیماری نہیں ہی اگر دو چار لکیرین ہین تو اسپر شک کرنا برابر ہی شاید کچھ بھی بیماری کے باعث اوسین یہ نشان آئے ہین اگر کوئی اسباب میں دریافت کرے تو اوسکو جواب دینا کہ بیماری کے سبب یہ حرکت ہوئی ہی اس سبب یہ اچھا نہیں ہی دوسری اس باتکا خیال رکھنا کہ بعضے گھوڑے میں کوئی سُم بڑا اور کوئی سُم چھوٹا ہوتا ہی اور دیکھنے کو بد نما معلوم ہوتا ہی اور یہ حرکت باعث بیماری کے ہوتی ہی اوسکی تجویز کرنا کہ یہ اچھا ہونیکے لائق ہی تو اوسکو لینا نہیں تو نہیں لینا بعضے لوگ کہتے ہین کہ کالا پاؤن جسکا ہی اوسکا سُم مضبوط ہوتا ہی اُس سفید پاؤن میں حرکت آتی ہی اور سفید پاؤن کچا ہوتا ہی مگر یہ بات آج تک دیکھنے میں نہیں آئی کہ سفید پاؤن میں حرکت آئی ہو دونوں کام برابر دیتے ہین مان ایک بات ہوتی ہی کہ سفید پاؤن والا گھوڑا ہی تو اوسکا سُم بھی سفید ہوتا ہی اور پاؤن مذکور میں باعث سردیکے چڑی ہین نقصان آتا ہی بعضے وقت ہر وقت نہیں اکثر کر کے کھائی میں نقصان آتا ہی بعضے چڑا کر کھاتا ہی اوسکو نام دیا ہی مگر اک بیل فقط

نعل باندھنیکا بیان

جب گھوڑا نعل بند ہی کو آیا تو اول اوسکو دکھی دوڑانا اور دیکھنا لگتا ہی یا اچھا ہی اسواسطے اگر لنگر ہی تو اوسکی ترپورٹ اپنے اوپر جو "سینئر" عملدار ہی اوسکو کرنا پسند وہ جسموافق حکم دیوسے ویل عمل میں لانا اگر اچھا ہی تو اوسکو تھانپر لانا اور اگلاڑی پچھاڑی لگانا اور "بفر" سے اوسکی پکڑنا یعنی پچی اور "بفر" وہ ہی مثل کیکڑیکے پسند کا سٹمپ بھی نکالنے کو امبور سے نزدیک "ہیل" کے پڑنے کے آہستہ سے نعل کو اوکھاڑنا اول اندر کی طرف سے بعد باہر کی طرف سے جب نعل ڈھیلا ہوا تو ایک ایک بیخ امبور سے نکالنا اور وہ جونی میخین تختی میں اڈکو علیحدہ ڈال دینا کیا سبب کہ بعضے وقت وہ میخین گھوڑیکے پاؤن میں لگ جاتی ہین اور اس سے نقصان ہوتا ہی اسواسطے انکو الگ ڈال دینا اور نعل کو بھی نکال کے الگ ڈالنا اور نیچے نعل کے سُم میں مٹی ہوتی ہی وہ مٹی نکالنا

اور سُم کے اندر نفل کے بیچے کی جگہ چھری سے خواہ سُم تراش سے پھیلنا اور بعد کانس سے پاؤ کو چورس کرنا فقط نفل کی جگہ لگانا دوسری جگہ کانس نہ لگے گا نڈر انچیف صاحب بہادر کا حکم ہی کہ سُم کے اوپر یا اندر کانس سوای نفل کے بیچے کی جگہ کے اور کوئی جائے لگے گی تو اسکو سزا سنگین دیگی اور قریباً نفل بند کو لازم ہی کہ اول سُم کو دریافت کرے اور کوئی جگہ اونچا ہی یا نیچا ہی کم ہی یا زیا " ہی وٹان کانس سے برابر کرے جب سُم تیار ہو چکے تو اسقدر سے کرنا کہ کانس لیسکر تھیل کے اوپر سے ٹوٹیک رکھنا اور دیکھنا کہ برابر چورس ہی یا نہیں اگر برابر نہیں ہی تو اسکو برابر کرنا اور اگر برابر ہی بعد نفل بنانا اور نفل میں پانچ سوراخ کرنا جسے لوگ چار سوراخ کرتے ہیں دو اندر دو باہر اگر پانچ سوراخ ہیں تو تین باہر اور دو اندر اگر اسکا کچھ اندیشہ نہیں ہی جسوفاق سُم ہی اوسوفاق سوراخ کرنا نفل کے دونوں کونوں کو اور کونٹیان اور اندر باہر کی کور کانس سے گول کرنا تاکہ دوسرے گھوڑیکو نہ لگیں وہ کورین بہت تیز ہوتی ہیں اسواسطے جب نفل تیار ہی تو سُم پر رکھ کے دیکھنا کہ سُم کی کور اور نفل کی کور دونوں برابر ہوں کوئی جگہ سُم یا نفل نکلا ہوا نہ ہو اور نفل اور سُم کے درمیان دین سانس نہ ہو ماقہ ہوا کے چو طرف دیکھنا تو برابر معلوم ہو کوئی کم یا زیادہ نہ ہو بعد یغین لگانا اور وہ یغین ایک لین میں لگانا جب یغین لگا چکے تو بعد نفل کو ماقہ نہیں لگانا کیا سبب کہ بعضے لوگ اسقدر کرتے ہیں کہ نفل بن کے تیار ہوا تو اسبور سے نفل کو بل کے پڑ کے اٹھانا اور اٹھانے کے بعد ہتھوڑی سے مارتے ہیں یہ قدر اندر یا باہر کی کھونٹی کو مارے تو نفل ڈھیل ہوتا ہی اور کونٹیان دیکھتی ہیں یہ نہ معلوم ہوتا ہیں اور یغین ڈھیلی ہوتی ہیں یہ حرکت کے باعث نفل پائنداری نہیں کرتا اور سُم کو نقصان آتا ہی جب یغین لگ چکیں بعد پچی اسقدر کرنا بیخ کو اسبور سے ایسا کاٹنا کہ پٹری ہو نہ چھوٹی موافق ہو بعد کاٹنے پچی کے ہتھوڑی سے دبا دینا اور اندر کی طرف ذرا چھوٹی پچی رکھنا خوب دبانیکا سبب کہ وٹان نیور کا ڈر ہی اسواسطے اور حالت پچی کرنے میں کانس کو ماقہ نہ لگانا اور نفل بندی میں پائنداری دو جگہ ہوتی ہی ایک تو پچی میں دوسری بیخ کی سر میں اور بعضے نفل میں "کلیپ" ہوتی ہی وہ جس پائنداری کی سبب کہ باعث "کلیپ" کے سرکھ میں نہیں آتا بعضے نفل میں سانسے کو "کلیپ" ہوتی ہی بعضے نفل میں دونوں بازو کو دو ہوتے ہیں بغیر "کلیپ" کا نفل سرکھانا ہی اسواسطے پائنداری میں "کلیپ" کے نفل کے موافق نہیں ہی بعضے لوگ سُم نفل کے موافق بندتے ہیں تو اس میں نقصان ہوتا ہی مناسب یہ ہی کہ نفل کو سُم کے موافق بنانا اور برابر بنانا کانس نہ لگے باعث کانس کے سُم کو حرر ہو گا اور کام کا نہ بیگا اسواسطے منع ہی فقط

سبق ایکسوان

بیماری اندر سُم کے باعث میخ یا اور کوئی سبب نقصان آوے

معدہ معالجہ وغیرہ کے تحریر ہے

اندر سُم کے بعضے وقت میخ لگتی ہی بہت کر کے نسل بندی کے سبب نسل بند لوگ میخ لگاتے وقت برابر خیال رکھتے نہیں کہ میخ اپنے لوسہ کی ہی یا خواب لوسہ کی ہی اور اس میخ کا منہ برابر ہی یا چھوٹا ہوا ہی تو وہ میخ لگا دیتے ہیں تو ایک شاخ اندر جاتی ہی اور ایک باہر نکلتی ہی اس سبب سے پاؤں میں بیماری پیدا ہوتی ہے دوسری یہ کہ جب میخ لگائی اور وہ اندر خون میں گئی تو اسی وقت معلوم ہوتا ہی بلکہ گھوڑا بولتا ہی کہ مت لگاؤ میری کھلیف ہوتی ہی اور بولتا ہے کہ پاؤں کو چراتا ہی اور سپر سے تصور کر لینا اگر کوئی ہشیار آدمی ہی تو اسی وقت چھان لیگا اور میخ کو کال لیگا بعض آدمی استقدر ہتھوڑا مارتا ہی بعد نسل بند کیے ایکٹ یا دور وزمین وہ گھوڑا سگڑا ہو کر آتا ہی بعد دریافت کیسے کھیلے کی حرکت ظاہر ہوتی ہی تو یہ بات فریاد کی چوک سے ہی اگر سگڑا کام کرتا تو کبھی یہ حرکت نہوتی یہ اول خطا ہی دوسری خطا یہ ہے کہ اوسکو چھپایا باعث چھپانیکے زیادہ نقصان ہوتا ہی اگر اول میخ شروع میں میخ لگائے اوسکو تین چار روز کا آرام دیتے تو اچھا ہو جاتا اور پھیلانیکے سبب سے اوسکے اندر پیپ پڑ جاتا ہی بعد اچھا ہو نیو زیادہ دن لگے میں شاید بیس روپے عرصہ میں وہ نوک کے لائق ہو گا بعضے وقت جب میخ خون میں جاتی ہی اور اوسکو کھاتا تو اوسکے ساتھ توڑا خون آتا ہی یا کہ خون نہیں آتا ان حرکتوں میں سے کوئی بھی حرکت ہووے تو مناسب ہی اُسکو "ٹینک" میں رکھنا اور علاج کرنا اور جب کوئی بھی نسل بند یا فریاد کے ماتھ سے یہ حرکت ہو جاوے تو اوسے پر شیدہ نہیں رکھنا اسی وقت ظاہر کرنا کہ علاج و معالجہ کے باعث جلدی اچھا ہوگا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ بارش کے موسم میں سُم گھوڑے کے نرم ہوتے ہیں اور حالت میں کیسے گھبراتے ہیں اوسکا سبب نسل بند کیو گھوڑا لیب اوسکی نسل نکال کر وہیں ڈال دے اور اوسکا پاؤں پڑ جاوے تو اوسکے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہی یا کہ سواری کی حالت میں کہیں بھی کھیل پڑا ہو اوسے تو وہ بھی لگ جاتا ہی شاید کہ گھوڑا لنگ کر یا سُم گرم ہو گا بعد اوسکو دریافت کرنا جب اوسپر سبب گھمہ دریافت کرچکے بعد نسل نکالتا اور دیکھنا کہ کوئی میخ ثابت نوکدار ہے یا سبب میخ نکلتی ہی کئی ہوئی ہیں یا نہیں کیا سبب کہ بعضے نسل بند لوگ استقدر کرتے ہیں کہ کوئی میخ نہیں نکلتی تو اُسکو چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رہے تو کچھ کچھ میں نہیں ہی پکتی ہیں ہی بعد اوسمیں پیپ پڑ کے بیماری پیدا ہوتی ہی اس واسطے میخ کی نوک دیکھنا ضروری اگر سبب میخیں برابر نکلیں اور

کوئی مینج کے ساتھ خون یا پیپ نہ نکلا بعد چھری سے نعل کے نیچے کی جگہ پھیل کے دیکھنا
 اگر دمان کچھ حرکت نہ معلوم ہو تو اس جگہ اندر شول کو پھیل کے دیکھنا اگر دمان نہ ہو تو
 بعد پٹلی اور پٹلی کے اطراف کے گھائیوں مین پھیل کے دریافت کرنا جہاں کہیں کچھ بھی نشان
 پیپ کا معلوم ہووے تو اس جگہ بہت پھیلنا کہ جہاں تک اسکا چور ہی دمان تک بعد
 اسکو صاف کر کے دیکھنا کہ اندر اور کسی جگہ پیپ بنائی ہی یا نہیں پیپ کا یہ خاصہ ہی کہ جہاں
 کہیں نرم جگہ ملتی ہی دمان پھرتا ہی اس واسطے دیکھنا ضرور ہی جب پیپ نکل گیا اندر کچھ
 نہیں رہا تو اسکو چوڑی جگہ بنانا مگر وہ پیپ چھپے نہیں بس ایک کپڑا اس سٹم کے اوپر ڈالنا
 اور اسکو ٹھنڈا بھوسا اسکا پوٹس باندھنا اور کپڑا اس واسطے باندھتے ہیں کہ زخم کے
 اندر بھوسا نہ جاوے اور بعضے لوگ ٹھنڈا پوٹس باندھتے ہیں اور بعضے گرم پوٹس باندھتے ہیں
 مگر یہ دونوں برابر مین گرم پوٹس اس کے سبب باندھنا کہ کچھ انفلیشن ہی اور اسکو بغیر
 پکائے فائدہ نہیں ہوتا ہی تو گرم پوٹس یا گرم پانی سے سینکنا تو وہ دیکھتا ہی اور پیپ بناتا ہی
 گرم پوٹس کا یہ کام ہی جب پیپ بننے نکل گیا اسکے واسطے ٹھنڈا پوٹس فائدہ کرتا ہی
 انگور جلدی بھرتا ہی اور انفلیشن کم ہو جاتا ہی ٹھنڈا رہتا ہی اسقدر آٹھ دس روز پوٹس
 باندھنے بعد دیکھنا کہ سٹم مین کچھ حرکت نہ ہی اور پیپ نہیں زخم خشک ہو گیا اب اسکو چلا کے
 دیکھنا اگر تنگ کرتا ہی تو اسکو دو چار روز اور آرام دینا اور پوٹس موقوف کر کے نرم
 گھاس کے اوپر پاؤں رکھنا جب اچھا ہو گیا تو تار اگانا اور سن رکھنا اور اسکے اوپر چڑے کا
 نسل لگانا یعنی چٹار کھار اوپر نعل باندھنا اور پندرہ روز اس سے پار لینا سواری سے بعد نوک پر
 روانہ کرنا اگر بیماری زیادہ نہ ہو مین رہی اور کسی نے اسکا علاج نہیں کیا تو اس کے
 باعث اندر زیادہ نقصان ہوتا ہی یعنی پیپ پڑ کے چو طرف شول کو پھیل کرتا ہی کیا سبب
 کہ اندر سٹم کے کوئی رستہ نہیں ہی جو وہ باہر نکلے سب جگہ سخت ہی اور اسکو رستہ نہیں
 تو وہ اندر ہی اندر سب پھیل کرتا ہی بعد اوپر گرنت کی طرف پھونتا ہی لاکن کوئی جگہ
 اسکی مقرر نہیں ہی کہ فلائی جگہ نکلیگا کوئی بھی ایک طرف نکلتا ہی جب اسقدر ہو کر
 تمہارے نزدیک آوے تو اسکو دریافت کرنا بعضے لوگ اسقدر بولتے ہیں کہ اوپر چوٹ گئی
 ہی اس مین چوٹ لگی اس کے سبب سے پیپ نکلا لیکن اس مین تمیز یہ ہی کہ دمان انفلیشن
 آتا ہی اور درم آتا ہی دباؤ تو درہو رہا ہی ایک دم پیپ نہیں آتا ہی اور ایک دم پیپ نظر آتا ہی
 جب دریافت کرنا کہ کیونٹ کی بیماری ہی یعنی سٹم کھورہ اسکو بعد دریافت کر کے اندر آکھو رستہ
 دینا جہاں تک چور ہی دمان تک پھیلنا اور جب اسقدر بند و بست ہوا تو اوپر والا زخم

جوہی تو آپ اچھا ہوتا ہی اگر زیادہ دیکھا نا سور ہو گیا یعنی "سینس" تو اس قدر کرنا کہ ٹکاشک
 لوشن تیز بنا کے لگانا دس مگرین "ٹکاشک" ایک "اوشن" پانی لینے اڑنا ہی روپیٹے بھار وزن کے
 ساتھ پچکاری لگانا یا کلو راف زنگ لوشن تیز جسد "ٹکاشک" لوشن بنایا اوسمو اف بنا کے لگانا
 پچکاری کے ساتھ بہت کر کے اچھا ہو جاویگا اور اگر زیادہ نقصان ہوا ہی اور اچھا نہیں ہوتا تو
 اوسکو اوپر سے ایک کیرسم کی بنا نا اور وہ شم اندر تک چھری سے چھیلنا بعد تیز دوا دہ جاو پر
 مذکور کیا ہی وہ کر کے بعد "پوشن" باندھنا چند روز میں نوا شم اگر اچھا ہو جاویگا اور بند و بست
 برابر رکھنا "پوشن" ٹھنڈا باندھنا اور دونوں وقت نیا "پوشن" باندھنا اور لید دیکھنا کھانا نرم دینا
 یعنی ٹھنڈا دینا فقط

بیماری "کان" یعنی بطور چھالہ کے شم کے بازو میں ہوتا ہی اوسکا بیان
 "کان" شم کے اندر ہوتا ہی یعنی بازو اور توال کے درمیان اوسکی پیدائش اس قدر ہے ۴
 کہ نعل چھوٹا لگایا شم زیادہ پھیل کے اوپر نعل کو کم لگایا یا نعل بندی دوا تین سینے کی ہوئی ہو تو نعل
 اندر گھس جاتا ہی اوسکے سبب سے اور بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ نعل کچھ کھوٹی سے تھوڑا
 چھوٹا ہی اور نعل بندی کو ڈیڑھ ماہ کا عرصہ ہوا اور شم بڑا ہی تو اوسکے ساتھ نعل سرک جاتا ہی
 اوسکے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہی اور جب یہ حرکت ہوئی تو اندر بعضے وقت پیپ ہوتا ہی
 سنن سبل شوٹ کے اندر خون آتا ہی اور اوسکا پیپ ہو جاتا ہی جس قدر چھال لینے آبد ہوتا ہی اُس
 موافق یہ ہی اور بہت کر کے اندر کی طرف ہوتا ہی اوسکا باعث یہ ہی کہ اندر کی طرف دیوار کم ندر
 اور سیدھی ہی اور وہ دیوار پتلی بھی ہی باہر کی طرف ہوتی ہی اور زور دار ہی اور ایک سبب یہ
 کہ کوئی نادان نعل بند نعل بندی کے وقت دیوار کو کانس سے گھس کر کم زور کرتا ہی اوسکے سبب
 یہ حرکت ہوتی اور بہت کر کے یہ حرکت نعل بند کے سبب ہوتی ہی اوسکے نشان اس قدر ہیں کہ
 گھوڑا سنگڑا ہوتا ہی تو اوس وقت معلوم ہو گا کہ اوسکے شم میں حرکت ہی اگر کوئی غافل آدمی ۴
 تو وہ نہیں جانے گا تو اسنے اول یا نو کو خوب دریافت کرنا جب کوئی جگہ اوسکو معلوم نہ ہو تو بہت
 نعل کو نکالنا اور پچھری سے نعل کی جگہ پھیل کے دیکھنا اگر کچھ حرکت ہو گئی ہی تو معلوم ہو گا یا کوئی
 کی جگہ کو اس قدر دیکھنا کہ امبور سے دبا کے دیکھنا تو مانیکا اور وہ جگہ ہاتھ لگا کے دیکھنا تو ہاتھ سے
 معلوم ہوگی گرم لگے گے بعد پچھری سے جہاں اوسکی جگہ بیان کیا ہی دہان تک چھیلنا دیکھنا
 تو اوسکے اندر سے کچھ پیپ یا تھوڑا خون شامل ہو کر نکلیگا تو اوسکو خوب صاف کرنا اور جگہ
 زیادہ چوڑی بنا نا تاکہ پیپ نعل جاوے اندر گھر نہ کرے بعد اوسکو ایک کپڑا یا توال شم کے

اوپر باندھ کر "پوش" ٹھنڈا باندھنا اور کھانا بدلتا اور سپارہنہ لینا اور اوسکا کل بند و بست اچھا رکھنا اگر برابر بند و بست نہین کیا اور پیپ زیادہ ہو گیا تو اوپر کو اتار ہی جس قدر "کیوٹر" کا بیان کیا گیا اوسموافق ہوگا اور اکثر کر کے یہہ بیماری کوٹھے سُم میں ہوتی ہے اور جب یہہ علاج کیا تو آٹھ دس دن کے بعد اوسکو آرام ہو جائیگا بعد آرام ہو نیکیے اوسکو چلا کے دیکھنا لنگاہی یا نہین اگر کچھ حرکت معلوم ہوئی تو "پوش" موقوف اوسکا کرنا اور اوسکا پاؤن نرم گھاس پر رکھنا بعد چار روز کے اوسکو نفل باندھنا لیکن پہلے تار اندر لگا کر اوپر سے سن رکھنا بعد نفل اس کام کے واسطے دو تین ذات کا کفایت ہوتا ہے وہ نفل یہہ ہی "بار شوڈ" یعنی گول ہوتا ہے "تھری کوڈ" یعنی تین حصہ ہوتے ہیں ایک حصہ باہر کی طرف کاٹا ہوا ہوتا ہے "ٹپ شوڈ" یعنی آدھا نفل شوڈ کا مطلب یہہ ہے کہ نفل انہیں سے جو مناسب جائنا وہ باندھنا اسہیں بسنے وقت نفل کے نیچے چڑا رکھ کر بھی باندھتے ہیں بعد نفل باندھ کے چند روز اس سے سپار لینا بعد نوکری پر روانہ کرنا فقط

سبق بائیسواں

"نیور" لگنے کے بیان میں اور اسہیں تین بیماریاں میں

گھوڑی "نیور" لگنے کا سبب "نیور" نفل کے سبب سے لگتا ہے بعضے وقت کم زور کے سبب لگتا ہے یا محنت زیادہ پڑے اور تھک جاوے اوسکے سبب سے لگتا ہے یا جانور بچہ ہو اور اسے محنت کہی کی نہو اور اوسکو ایک دم محنت پڑے اوسکے سبب سے لگتا ہے بعضے وقت سُم لگتا ہے بعضے وقت نفل لگتا ہے کیا سبب کہ نفل کی پچی اوٹھ جاتی ہے وہ لگتی ہے اور جہاں "نیور" لگتا ہے وہ جگہ متقی کی ہے بعضے وقت نفل کی نلی کے اوپر لگتا بعض گھوڑا ایسا ہوتا ہے کہ اوسکے کونیاں اندر کی طرف ملی ہوئی ہوتی ہیں اور سُم باہر کے طرف میرے ہوئے ہوتے ہیں اوسکو "نیور" اکثر لگتا ہے اور نشان خود بخود معلوم ہو جاتے ہیں بعضے وقت خون نمود ہوتا ہے یا ومانے چڑا چھل جاتا ہے یا بال نکل جاتے ہیں اگر اسیر سے بھی کوئی نہ تیز کرے تو اوسکو اس قدر سے دریافت کرنا کہ تھوڑا سا تار لیکر اُسکے متقی کو لگانا اور سواری لینا جو چیز کہ لگتی ہے اوپر نشان آویجا تار کا اوپر سے معلوم کر لینا کہ فلاں جگہ ہے اب اوسکے موقوف کر لیا بند و بست یعنی "نیور" کے "کن شوڈ" نفل باندھنا یہہ نفل اندر کی طرف موٹا اور باہر کی طرف موافق دستور کے ہوتا ہے اور اگر یہہ نفل نہ میرے ہو تو اوسکو اس قدر

بند و بست کرنا کہ اندر کی طرف نفل کے نیچے موٹا چڑا رکھکر اوپر نفل لگانا اندر کی طرف کٹا سم ثابت رکھکے اور باہر کی طرف کٹا سم چھیل کے بند نفل باندھنا اور نفل برابر ہو دے مانتھ کو نہ لگے اور پچھلی اندر کی موٹی نہ ہو چھوٹی ہوئے اور اوٹھی ہوئی ہو بعضے وقت "تھوری کوٹ" نفل لگاتے ہیں اندر کی طرف ثابت رکھنا باہر کی طرف کا ایک حصہ کم کرنا یعنی کاٹ ڈالنا اور کم زور گھوڑا ہی یا بچہ ہی اوسکو خوراک اچھی دینا اور کچھ "ٹانک" دوا دینا تاکہ خوراک ہضم ہو اور طاقت آوے موٹا ہووے جو گھوڑا کہ ہمیشہ "نیوٹ" کھاتا ہی اوسکو چڑے کا ٹوٹ" لگانا چڑا منتھی کے برابر بنا کے اندر کی طرف لگانا اور بند و بست کرنا اندر کی طرف مٹھی کے ٹوٹ" لگانا اور بند او سکے باہر کی طرف لگانا یعنی باہر کی طرف باندھنا اگر چرانٹے "ٹوٹ" لالین" کا بانڈس" باندھنا اگر "ٹالین" نہ ملے تو کوئی بھی گرم کپڑا موٹا کسل یا کھادی کوئی بھی موٹی چیز باندھنا تاکہ اندر ضرب نہ پہنچے اور یہ موٹی نفل لگائے ہیں اور اندر کی طرف موٹا رکھتے ہیں اوسکا یہ فائدہ ہی کہ اندر کی طرف اونچا ہو جاتا ہی اور مٹھی کا بھوک باہر کی طرف جاتا ہی تو اس کے سبب سے "نیوٹ" نہیں لگتا ہی فقط

بیماری پتلی کی اندر جو ہوتی ہی اوسکا نام "تھورش" ہی اوسکا بیان

"تھورش" یعنی پتلی کا پسینا یہ بیماری گھوڑے کے پتلی میں پیدا ہوتی ہی اوسکا سبب اس قدر ہی کہ گھوڑا بہت میلّا تھا ہی یعنی پیشاب لید کچرا وغیرہ پڑا ہی اور اس میں گھوڑا گھڑا ہی تو اس کے باعث اکثر یہ بیماری پیدا ہوتی ہی دوسرا یہ کہ نفل بند لوگ "پتلی کو کاٹ ڈالتے ہیں اور اوسکے اوپر وزن نہیں پڑتا اس واسطے ہوتی ہی جس چیز پر زور نہیں پڑتا اور محنت نہیں ہی تو وہ کم زور ہو جاتی ہی اور اس کا خوب امتحان کیا ہی کہ کوئی بھی گھوڑے کے ماتھے پاؤں میں کسی سبب سے کچھ درد یا نقصان آیا تو اوسکا "ٹل" بسبب محنت کے کم زور ہو جاتا ہی اس قدر کہ کل جسم کا حال ہی جب پتلی پر زور نہ پڑا تو وہ چھوٹی ہو جاتی ہی اور بعد تھوڑے روز کے سڑ جاتی ہی اور اس میں سے پانی نکلتا ہی اور اوس پانی میں نہا آتی ہی اور وہ پانی دو قسم کا ہوتا ہی بعضے وقت کالے رنگ کا ہوتا ہی اور بعضے وقت سفید رنگ کا ہوتا ہی دوسرا سبب یہ ہی کہ بارش کے موسم میں اکثر "رجنٹوٹے" گھوڑے باہر باندھتے ہیں اور کچھ میں کھڑے رہتے ہیں تو اوسکے پاؤں میں اکثر یہ بیماری پیدا ہوتی ہی ایک تو خود اوسکا مالک کہ جگا گھوڑا ہی اور کچھ وہ دیکھتا نہیں اور برابر بند و بست نہیں رکھتا دوسرا سانس کی غفلت یہ ہی کہ گھوڑا کتنا برابر صاف نہیں کرتا پاؤں میں مٹی یا میلّا پیشاب لید وغیرہ ہوئے اور گھوڑا اوسکے اوپر کھڑا رہے تیسرا "فسر" یعنی خطا

یہ ہے کہ وہ دیکھتا نہیں اور نفل بندی کی وقت پتلی کاٹ ڈالتے ہیں اس میں زیادہ خطا تو باریک ہے اور اگر اوسکا بند و بست اچھا ہوا تو یہ بیماری نہیں ہوتی غیر بند و بست کے سبب ہوتی ہے اور اوسکے نشان خود ظاہر ہیں کہ پتلی میں سے رس آتا ہے بعضے لوگ اوسکو رس کہتے ہیں اور بعضے لوگ اوسکو پسینہ کہتے ہیں اب اوسکا علاج اول پاؤں کا نفل نکالنا اور ہیکھ کو در یافت کرنا کہ کھڑا ہی یا چپٹا ہی دیوار اوسکی اوٹھی ہوئی ہے یا برابر ہی اگر دیوار کھڑی ہے تو کانٹس سے گھس ڈالنا اگر چپٹا سٹم ہی تو نہیں گھسنا دیوار اوساطے گھستے ہیں کہ پتلی پر زور آوے بعد ایک توال سے یا کوئی بھی نرم کپڑا لیکر اوسکی قور سے اندر پتلی صاف کرنا اور اوسکے آس پاس جو کبھی کوئی سٹم کا ٹکڑا نکلا ہو تو اوسکو چھری سے الگ کرنا بعد صاف کرنے کے اوسکے اندر ”کیا لومیل“ ڈالنا اور اوپر اوسکے ”ڈائیپس“ جسکی رسی بناتے ہیں وہ لیسکر بتی بنانا وہ پٹی کو ایک کاڑی لیکر اوس پتلی کے اندر دبا دینا دن میں دو یا تین وقت یہ دوا لگانا مگر تھان ہمیشہ خشک رہے گیلا صہ نہ پاوے جب یہ بیماری شروع ہی تو چار پانچ روز میں اوسکو آرام ہوگا اور اگر زیادہ روز کی ہے اور چار پانچ روز میں آرام نہیں ہوا تو بعد ”سلپٹ آف کاپر“ یعنی نیلا طوطا باریک کر کے اندر پتلی کے بھرنے کے بعد ”کیا لومیل“ بھرا تھا اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عالم یعنی پھنکری بھونکر باریک کر کے ڈالنا مگر سب سے اچھی دوا اس کام میں ”کیا لومیل“ ہی بعضے لوگ ایسا کرتے ہیں کہ پھنکری دو حصہ ایک حصہ ”کیا لومیل“ دونوں کی بکینی ملا کے ڈالتے ہیں اگر اس سے اچھا نہیں ہوا تو بعد یہ دوا کرنا سب سے آخر میں مگر یہ دوا بہت تیزی اور سکا بند و بست جب قدر بتایا جاتا ہے اور سوافتی کرنا اول ایسا کرنا کہ اوسکی پتلی کے آس پاس موم یا گہیون کا آٹا لگانا اور ایک توال یا کوئی کپڑی سے اوسکی گانچی باندھنا اور سٹم کو اٹھا کر اوڑھنو کو ذرا زین کی طرف جھکانا بعد ”ڈیٹرک اسٹ“ اوس پتلی میں بوند بوند ٹپکانا تاکہ اوسکے اندر جاوے اور یہ جو بند و بست کیا تو اوساطے کیا کہ یہ دوا بہت تیزی گھوڑا پاؤں ہلاوے اور کوئی جگہ دوسری گریگا تو نقصان ہوگا اوساطے یہ بند و بست کیا تو اچھا ہوگا جب اچھا ہو جاوے تو تار لگانا اور اوپر سن بھرنا اور آدھا نفل باندھنا بعد نوکر پیر روانہ کرنا

بیماری کیا نکر یعنی یہ تلوے میں ہوتی ہے اوسکا بیان

یہ بیماری بہت خراب ہے اس کے سبب سے زیادہ نقصان ہوتا ہے پیدائش کی موافق ”مخروش“ کے ہی اور بہت کر کے ”مخروش“ کا کچھ حصہ اندر نشول کے جاتا ہے اوسکے

سبب سے یہ حرکت آتی ہے اور اکثر کر کے غفلت کے سبب ہوتی ہے جب ایک وقت گھوڑیکو
 ہوئی تو ہر وقت ہوتی ہے یعنی یہ عادت ہو جاتی ہے اگر برابر بند و بست رکھا تو یہ بیماری نہ لگے گی
 اور اگر بند و بست برابر نہیں رکھا تو یہ ہمیشہ آتی ہے اور ادب کی عادت چور کے موافق ہوتی ہے جیسا
 کہ پیپ ہوتا ہے اور اندر ہی نقصان کرتا ہے جیسا کہ نیز کے اور پنگس ہوتا ہے یا قدرتی جسکو زمین کا
 پھول کہتے ہیں اس کے موافق یہ پیدا ہوتا ہے اور مثل پیپ کے اندر ہی اندر نقصان کرتا ہے پھر
 اوس موافق یہ بھی ہے اور بدگوشت کے موافق اندر سے کچھ نکلتا ہے بعضے وقت "شول" کو پیچ لگتا
 بہت کر کے اس سے بھی یہ درد پیدا ہوتا ہے اب اس کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا لنگڑا
 ہوگا مگر تھوڑا لنگڑا ہوگا زیادہ نہیں اور سہم پروزن تھوڑا دیو لگا اسپر سے دریافت کرنا کہ
 سہم میں حرکت ہے نعل و سکا نعل کے اندر جھریے چھلکے دیکھنا تو اندر اس کے یہ بیماری معلوم ہو
 بعد معلوم ہو سکے اس کے اطراف چھیل کے دیکھنا جب کچھ معلوم نہو دے تو بعد اسکو خشک کر پٹی
 دو الگنا جقدر تھروشن میں بیان کیا گیا ہے اس سے اچھا ہوگا اور اگر اس سے فائدہ نہو تو
 اسکو بدلنا یعنی سہم تیز و کا بنا کے لگانا "سلفک اسڈ" مثل ایک تیل کے ہی اور روزانہ
 ہوتا ہے اسکی شناخت اس قدر ہے کہ اندر اس کے کڑیا کڑا ڈالنا تو وہ ٹھڑا کالا ہوگا اگر ایک دو ہند
 پانی میں ڈالو تو پانی گرم ہو جائیگا اگر پانی نہو گلاس میں ڈالو تو گلاس پھوٹ جاوے گا اس قدر اسکی
 پہچان ہے "عالم" یعنی پشگری اسکو جھونکے باریک کر کے بے کھڑل میں ڈال کے اوپر یہ "اسڈ"
 مذکور ڈالنا اور کھڑل کرنا اگر کھڑل نہو تو کوٹا یا تانبا یا پیتل کے قسم برتن نہون فقط چینی یا کھڑل
 اس قسم میں وہ دوا ملانا اور جہان بدگوشت ہی وٹان لگانا بہت کر کے ایک وقت لگانا زیادہ
 نہیں لگانا اگر لگائے تو نقصان ہوگا اوپر سن رکھ کے اور کپڑے سے باز رکھ کے تھان میں کھلا چھوڑنا
 تاکہ اس کے اوپر وزن پڑے اور اس کے بند و بست میں دوا لگانے وغیرہ کے اگر ایک دن کی
 غفلت ہوئی سب دن کی محنت برباد جاوے گی اس واسطے ہر روز دوا لگانے میں اور بند و بست
 رکھنے میں بہتر ہے جب اچھا ہوتا نظر آوے تو فصل باندھ کے اندر تار لگانا اور اوپر سن خوب
 دبا دینا اور اس کے اوپر سے دوا بانی کی پٹی کڑیاں ایک آڑی اور ایک کھڑی فصل کے اندر
 اس کے منہم دبا دینا کہ وہ سن گرنے نہا دے اور دوا لگانی کو آسان ہو اور اس کام کے واسطے
 ایک ڈاکٹا نعل اور ہوتا ہے اور سکا نام "بگ شو" ہے اوس میں یہ عمدیت ہے کہ ایک ڈاکٹا لگا
 ہوا ہے اسکو "سکرو" کہتے اور جس وقت دوا لگانا چاہو تو وہ اسکو کھانسا اور جب دوا لگا دینا تو پھر
 اسکو "سکرو" دینا اور یہ بند و بست حالت سفر میں بہت آرام دینا ہے رات دن جلیجکا کام ہے
 اور کھڑا گھوڑا اس میں سہاویک ہوتا ہے اور اسکو یہ نعل لگا کے اندر دوا لگانا اور ہر سے ہر روز

لگنا بعد راستہ چلنے میں کچھ حرکت نہیں آتی اندر کنکر پکڑا مٹی وغیرہ کچھ نہیں جاتی بیٹھے وقت ایسا ہوتا ہے کہ علاج نہیں ہوا اور درزیادہ روز کا ہوا تو شول کو کھانا پڑتا ہے ادسکو ایک دم کھانا انا اوسکی ترکیب اسقدر ہے کہ باریک پھرے "شول" کو اطراف سے باہر واپس کی تور پوکل کرنا جہاں تک خون آوے بعد آنے خون کے موقوف کرنا چھینی سے یا کیکرے "توہکی جگہ سے" "شول" کو اٹھا دینا بعد اٹھنے "شول" کے وہی جگہ امور سے پڑنے کے طرف پٹلی کے کھینچنا بعد "کھورای" آف زنگ کو شق سن میں لگا کے اوسکے اوپر رکھکے کپڑے باندھنا بعد دوسرے روز کو ٹیلیکا "پوش" باندھنا یہ "پوش" مذکور اسقدر بنانا کہ جوسا ایک کپڑے میں سیکر جوش پانی میں ڈوبا نا بعد کو ٹیلا باریک کر کے اوسمیں شامل کرنا تو اوسکو کو ٹیلیکا "پوش" کہتے ہیں اسقدر اوسکا بندوبست کرنا تو اچھا ہوگا بعد آرام ہونیکے تار لگا اوپر سن رکھنا اور چڑا رکھکے نعل باندھنا بعد چند روز کے اوس سے پسار لینا بعد نوکری پر روانہ کرنا فقط

بیماری ڈرامی کیا نکرے بیٹے سوکھا اور اوسمیں جو انفلمیشن آتا ہے اوسکو نام دیا ہے "وکر نیٹس" کے بیان میں

اس بیماری کی ابتدا اسقدر ہے کہ تھان بہت میلانا اوسکے سبب انفلمیشن "آتا ہے" کرنی بین "این" یعنی شمس کے جھون میں اوسکے باعث یہ حرکت ہوتی ہے کیا سبب کہ وہاں انفلمیشن "آسکے" خون خراب ہو جاتا ہے اسکا ہکام ہی وہ برابر نہیں چلتا یعنی اوسکا کام یہ ہے کہ اندر شمس کے خون پہنچانا اور وہاں سے شمس نیا پیدا ہوتا ہے جب اوسمیں حرکت آتی تو اُسکے کام میں یہ حرکت ہوتی ہے اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ وہاں کے بال کھڑے ہوئے اور جوسی نکلیگی بدنام معلوم ہوگا اگر زیادہ روز کا ہے تو شمس پہ کچھ نشان باریک باریک کیرین اور کھڑا روکھا پن معلوم ہوگا اگر زیادہ ہے جب یہ بیماری آئی اور اوسکا علاج نہیں کیا گیا تو اسکے سبب پٹا کیا نکھو ہوتا ہے اور پٹلی میں سے رس جاری ہوتا ہے اور یہ بات استخوان کی گئی ہے جب اس بیماری کا گھوڑا موٹا ہے اور انفلمیشن بھی ہو تو دریافت کیا کہ موٹا ہے یا لا بھر اور انفلمیشن "ہلکا ہے" یا تیزی اگر گھوڑا موٹا ہے تو اوسکو جلاب دینا اگر دہلا ہے اور انفلمیشن کم ہے تو اوسکا کھانا بدلا "تھنڈا" کھانا دینا پس گھاس کچھ جوسا تھنڈا دانا دینا اور پانچو تھنڈا کرنا یعنی تھنڈا "ہانڈس" باندھنا یا تھنڈا "پوش" باندھنا اور یہ ہمارا وقت ہے اسکا شمس کھو سکے بعد تھنڈا ہو سکے وہاں کے بال نکالنے ایک روز کے

بعد پلا سٹر لگانا بن لین مکیوری سپلا سٹر گریٹ اور ایک "اؤنس" چربی دونوں کو خوب کھول لین ایک جان بنانا بعد کرسٹ کے اوپر پٹکے ماتھے سے مالش کرنا قریب دس "منٹ" کے بعد چھوڑ دینا اور گاجی میں تھوڑی چربی لگانا تاکہ پلا سٹر بہہ کے جاوے تو اسکا اثر نہ ہووے اس واسطے بعد دونوں طرف پاؤں کو مزہ لگانا رستی باندھنا اور الگ الگ پاؤں کو رکھنا کہ ایک دوسرے سے کھلے رکھ نہ جاوے اور سر اوپر باندھنا کھانا گھاس کھل اوپر دین بعد تین دن کے اوسکے اوپر کابلک سٹاک تیل لگانا اور کاربلک سٹاک تیل اسقدر بنانا کہ آٹھ اونس تیل ورائیڈام کاربلک سٹاک اوسین ڈانس اسقدر بنانا شاید آٹھ روز کے عرصہ میں وہ پلا سٹر خشک ہو جاتا ہی بعد گرم پانی کرنا اور "ٹیپ" میں پانچو اوسکے اندر رکھنا ایک کلاک تک اگر گھوڑا مستی کرے تو گرم پانی سے سینکنا تاکہ اوسکے اوپر کی کھپدیاں سب نکال دین بعد دن میں دو وقت سینکنا اور سوئیں باندھن باندھنا یعنی اندر کپڑے کا اور اوپر گرم فلائین کا یا اور کوئی گرم کپڑا ہو اوسکے اندر کپڑا باندھن ہی اوسکو اسقدر کرنا پانی سے تر کرنا تاکہ خشک نہ ہو اسقدر بند و بست کرنا اور اگر باندھن نہیں باندھنا تو ٹھنڈا پوسٹ باندھنا اسقدر دو یا تین پلا سٹر اوسکو مارنا تو اچھا ہو ویکھا فقط

گھوڑے کے سُم میں جو میاں ری سنکر اک ہوتی ہی یعنی سُم ترقی جاتا ہی اوسکو کہتے ہیں اوسکا بیان تھوڑی ہی

"سنکر اک" کا مطلب یہ ہی اور میں ریت کو کہتے ہیں اور "کراک" وہ ہی جو ایک لکیر پڑ جاتی ہی اوسکا مطلب یہ ہی اور یہ ہوینکا سبب اسقدر ہی کہ سُم کو کاش لگائی یا پالش لگائی تو اوسکے اوپر کاروغن نکل جاتا ہی اور اوسین خشکی آکے یہ حرکت پیدا ہوتی ہی دوسرا سبب یہ ہی فعل سُم پر برابر نہیں جاتا کم زیادہ رہتا تو اوسکے اوپر زور پڑکے یہ حرکت ہوتی ہی یا کہ فعل سُم پر رکھا اور اوسین کچھ سانس رہے تو وہ فعل بند اپنے دلین کہتا ہی کہ رہنے دوسری لگانے سے بیٹھ جاوے گا یہ کہہ کر اوسکو نڈرست کیا اور میخین لگائیں اور اوسپر زور پڑا تو ہسکے باعث یہ حرکت آتی ہی اور یہ میاں ری اول بہت ہوا کرتی تھی کیا سبب کہ غلبندی کا گھوڑا آیا اور اندر سے سُم کو خوب چھیلا اور فعل چھوٹا لگا یا کاش مار کے اوپر پالش کیا جب تو ان گھوڑو سنے مالک خوش ہوتے تھے کہ ہمارے گھوڑی غلبندی اچھی کی اگر اوسو فانی تکیا تو اوسکو پسند نہیں کرتے تھے کہ فعل بند اچھا نہیں ہی غلبندی برابر نہیں کیا اور یہ بات اُسوقت کوئی نہیں جانتا تھا کہ اوسکے باعث سُم میں یہ حرکت ہوگی اور اب نہوینکا یہ سبب ہی کہ کاش لگایا حکم نہیں اور لوگ بھی واقف ہو گئے کہ اس کے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہی اسواسطے کوئی نہیں لگاتے

اب اسقدر ہوتی ہے کہ سوین ایک یا دو گھوڑے نظر آتے ہیں تو وہ بھی ناواقف شخص جو غلبہ کا کام برابر جانتا نہیں ہے اور وہ نفل بندی کرے تو اس کے باعث اور سہم کے اوپر باریک باریک بال کے موافق نین ہیں جب اونکو کسی باعث خلل پہنچے تو وہ خشک ہو کے ایک دوسرے الگ ہو جاتی ہیں جب وہ ایک دوسرے الگ ہوئی تو یہ حرکت نمود ہوتی ہے بعضے وقت بھون کے پاس ترقی ہوتی ہے اور بعضے وقت نیچے کی قور سے ترقی ہوتی ہے کبھی شمار سے ایک ”ایچ“ کے یا کہ زیادہ دراز ہوتی ہے لینے کیر جو بھون کے نزدیک ترقی ہوتی تو اس میں سے کبھی خون بھی نمود ہوتا ہے بعضے وقت پیپ نمود ہوتا ہے بعضے وقت اکثر کر کے یہ حرکت آگیکے پاؤں میں اندر کی طرف ہوتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ آگیکے پاؤں پر دو حصہ وزن ہے اور پیچھے کے پاؤں پر ایک حصہ ہے اس واسطے آگے کے پاؤں میں ہوتی ہے اور اندر کی طرف ہو گیا یہ سبب ہے کہ اندر کا سہم سیدھا ہوتا ہے اور پستلا اور کمحت کم ہے اور اسکا بیان اول بھی کیا گیا ہے کہ جسکو محنت نہیں ہے تو وہ کم زور ہوتا ہے زیادہ محنت کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے نشان خود ظاہر معلوم ہوتے ہیں اب اسکا علاج اسقدر ہے اگر بھون کے نزدیک جو ترقی ہوتی تو اس کے باعث گھوڑا ستر ہوتا ہے تو اسکو ”پوش“ باندھنا ٹھنڈا کرنا بعد ومان کے بال نکالنا اور اس کے اوپر پلاسٹر لگانا تاکہ نیاٹم پیدا ہووے اسقدر ایک دو ”پلاسٹر“ لگانا اور جو دراز ہے اس میں ایک ناب بنانا یعنی نالی اس میں دریافت کرنا کہ اندر کتنے دور تک گڑا ہے ومان تک اس کے پاس کا سہم چھیکے صاف کرنا اور اسکی جہان تک حد ہی ترقی ہوئی ومانہ داسنے سے یا کانس سے ایک آڑی کیر بنانا تاکہ زور نیچے سے اوپر کو نہ پہنچے اور نفل نکال ڈالتا جب اسقدر بند و بست کیا اور اسکو کنگلا ملا تو وہ اچھا ہوگا اور اکثر یہ حرکت کھوٹے سہم میں زیادہ ہوتی ہے جب اسکو آرام ہوا تو نفل باندھنا لیکن سہم کو دریافت کرنا کہ کھڑا ہے یا چپتا ہے یا سہم کی کھونٹیاں کم زور ہیں جسو موافق نظر آوے اس موافق نفل باندھنا اور اکثر کر کے یہ حرکت ہے تو ”ہپ شوز“ نفل باندھنا اگر سہم خراب ہے یا کچھ حرکت ہے تو وہ نفل ”ہپ شوز“ نفل باندھنا مانڈہ ہے لیکن نفل کے نیچے وہ ترقی ہوئی جگہ نہ آوے اس میں گرہ بنانا چاہئے۔ بعضے وقت ”تھری کوٹر شوز“ باندھنا پڑتا ہے وہ نفل جس جگہ پر حرکت ہے اس طرف کا ٹکڑا کم کرنا اور باہر کی طرف سے ثابت نفل لگانا بعد نوک پر روانہ کرنا اور اس میں مہارمین جو گھوڑا زیادہ لنگ کرتا ہے اسکو ”سک“ میں جو سنگڑا تا نہیں ہے تو اسکو اوپر بیان کیا ہوا بند و بست کر کے نوکری لینا فقط

سبق تیولیوان

گینٹس یعنی "لنہ" میں بیماری آتی ہے اس کے بیان میں یہ بیماری انڈرٹم کے جو نسب لنہ ہی اوسمیں آتی ہے اس واسطے اسکو "گینٹس" نام دیا ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ "لنہ" کے انڈرٹپ آئی اور وٹان "انفلمیشن" آیا یہ اسکا مطلب ہے اور یہ بیماری دو ذائقہ ہوتی ہے ایک "اکیوٹ" اور ایک "کروئک" "اکیوٹ" جو تباہت تیز ہے اور "کروئک" ہلکا ہے اور بہت روز تک رہتا ہے اور درد کم ہوتا ہے اب بیان اکیوٹ کا شروع ہے اکیوٹ بہت کر کے کم ہوتا ہے اول بہت ہوا کرتا تھا مگر اب کم ہو چکا یہ سبب ہے کہ لوگ بہت ہشیار ہو گئے اور بند و بست اچھا رکھتے ہیں اس واسطے کم آتا ہے اور جب آتا ہے تو بہت جلدی آتا ہے اور جاتا بھی جلدی ہے بعضے وقت ایک پاؤن میں اور بعضے وقت آگے کے دو پاؤن میں اور کبھی چارون پاؤن میں آتا ہے اور آتا ہے تو ایکدم ایک رات یا دن میں آتا ہے بعضہ درد اب ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ آتا ہے اور بہت کر کے "ریجنگ بون" پر تیز کرنا شاید پسندہ یامیں روز کے عرصہ میں معلوم ہو گا کہ "ریجنگ بون" ہی مگر یہ درد اس وقت معلوم ہو جاتا ہے اور اسکی ابتدا اسقدر ہے کہ زیادہ محنت لیا اور ایک دم لاکر تھکان میں چھوڑ دیا کچھ پار نہیں اور پسینہ نہیں سکھایا تو اوسمیں یہ بات ہے کہ گھوڑا گرم ہے اور پسینہ اوسکے اوپر ہے اور وہ ٹھنڈا ہو گیا محنت کے بیچ میں خون زیادہ محنت کرتا ہے یعنی ڈورتا ہے اور جب اوسکو چھوڑ دیا اور اوسکا بند و بست نہیں کیا تو خون کے باعث یہ حرکت ہوتی ہے بعضے وقت باعث کھانیکے ہوتی ہے کھانا زیادہ کھاوے اور کوٹھے میں "انفلمیشن" آوے تو اوسکے سبب سے سسم میں بھی آتا ہے لیکن معلوم نہیں ہوتا اگر کوئی آدمی ہشیار ہے تو اوسکو معلوم ہو جاوے گا اور جو کوئی ناواقف ہے اوسنے ان نشانون میں سے تمیز کر لینا گھوڑا دانا برابر نہیں کھاتا سست کھڑا رہتا ہے چہرہ پہ اوسکے مرجھا یا پن معلوم ہوتا ہے اسپر سے دفتا کرنا کہ دونوں میں دوستی ہے اور یہ بات ہے کہ سسم اور کوتھا دونوں میں بھائی بندی ہے اگر ایک میں درد آتا ہے تو دوسرے میں بھی آتا ہے نقل مشہور ہے کہ خون کو خون چوسا کھاتا ہے تو اس موافق یہ کہوٹھا اوسمیں ہی ایک روز کا ذکر ہے کہ جناب صاحب موصوفکا ایک گھوڑا پسند رہے کوس کی منزل گیا اور دوسرے دن فجر کو اوسکو تپ آئی بعد اُسکو کچھ روغن زرد پلا دیا کی سبب کہ جنگل میں دو انیسہ نہوئی اس واسطے بعد دھوپ ہو گئی تو اور زیادہ تپ آئی اور دست ہونا شروع ہوئے بعد اوسکے کوٹھے میں "انفلمیشن" آگیا

اور سُم مین اوڑ گیا اوسکے باعث یہ حرکت ہوئی تو یہ بات امتحان کی ہے کہ اندر کو ٹیکے
 انفلمیشن آیا ہے تو وہ سُم مین آتا ہے تو بعضے وقت خشک گیہون کھانے سے آتا ہے ایک
 روز کا ذکر ہے کہ ولایت مین ایک گھوڑا رات کی وقت کھل کے گیہون کے کھیت مین گیا اور
 دمان گیہون کی راس تیار تھی تو اوس مین سے اوسنے خوب گیہون کھا یا بعد اوس گھوڑی کو
 دوسرے یا تیسرے روز یہ بیماری پیدا ہوئی اس واسطے چاہئے کہ گھوڑی کو خشک گیہون
 نہیں کھلانا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑا خوب محنت کر کے آیا اور اوسکے جسم مین
 پسینہ ہے اور گرم ہے اوس حالت مین ٹھنڈا پانی پلانا تو یہ بیماری پیدا ہوتی ہے یا کہ جاز مین
 زیادہ روز کھڑے رہنے کا اتفاق پڑتا ہے اور کھانا برابر نہیں ملتا خشک گرم اور محنت نہیں
 اسکے سبب سے بھی بیماری پیدا ہوتی ہے یا کہ جاز مین سے اس کے آپا سے دھڑکن میں
 قین یا چالینس کوس کی کمی تو اوسکے سبب سے بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔
 دست ہوتے ہیں اور وہ دست زیادہ ہون تو اوسکے نشان اس قدر مین اور دست
 بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہے اور یہ بات امتحان کی گئی ہے نشان اس قدر مین کہ گھوڑا
 کھڑا رہیگا بیٹھیکا سوئیکا نہیں کانپیکا پسینہ آویگا پچھلے پاؤں قریب اگلے پاؤں کے لاویگا
 تاکہ وزن اگلے پاؤں پر کم پڑے کبھی پچھلے پاؤں مین ہی تو پچھلے پاؤں اوپے رکھیکا تاکہ زور اگلے
 پاؤں پر آوے کبھی پچھلے پاؤں مین ہی تو پچھلے پاؤں اوپر رکھلے اگلے پاؤں پر وزن آوے
 اس واسطے اور ایڑی پر زور دیویگا اس واسطے کہ درد آگے نہ مین ہی اور آگے بیٹھے ہوئے پر
 وزن دیویگا تو تکلیف ہوگی اور گھوڑی کو بہت کر کے اس درد مین اور چاندنکی بیماری مین بہت
 تکلیف ہوتی ہے بعضے لوگ اوسکو چلا کے دیکھتے مین گروہ چلتا نہیں اگر اوسکو مارو تو ایسا ہوگا
 کہ ارادہ چلیکا کریگا مگر زمین سے پاؤں اوتھانا نہیں اگر بہت مارے تو بمشکل پچھلے پاؤں لگے
 پاؤں کے قریب لاسکے ایک دم دونوں پاؤں اوتھا کے کو دیگا نبض تیز چلیگی بعضے لوگ
 ”کٹنی“ مین درد ہی تو اوسکو ٹینس مقرر کرتے مین مگر اوس مین تمیز کرنا مناسب ہے کہ اوسکے
 نشان الگ ہیں وہ گھوڑا چلیگا مگر پچھلے پاؤں کشادہ رکھیکا اور اگلے پاؤں سابق دستور
 ہوتے مین اس مین یہ تمیز کرنا ضرور ہے بعضے وقت پھیپے مین اور جھاتی مین درد آتا ہے
 تو اوس مین لوگ تمیز نہیں کرتے ”اڈینس“ بتاتے مین تو مناسب ہے کہ اوسکے نشان دریافت
 کرنا تو اسی وقت معلوم ہوتا ہے کہ فلانی جگہ درد ہی اور پھیپے مین درد آتا ہے تو گھوڑا بہت
 کھڑا رہتا ہے اور دونوں آگے کے پاؤں طرف باہر کے کھلے ہوئے رہتے مین اور دم کرتا ہے
 اور ”کیوٹ“ ذات کا درد اب کم دیکھنے مین آتا ہے کیا سبب کہ لوگ بہت واقف ہو گئے مین

اسوا سٹے اور اب آتا ہی تو ہند یا ولایت میں یا جاز سے گھوڑے بمبئی میں آتے ہیں تو اونہیں یہ بیماری نظر آتی ہی اور اسقدر یہ بیماری دریافت کر چکے بعد علاج کرنا اول نفل نکالنا وہ نفل اسقدر نکالنا کہ پہلے اسکی بیچی کاٹنا یا کانس سے بیچی کے نیچے کاٹنا گھس ڈالنا جب سہم گھسڈالے تو امبور سے میخونکو پکڑ کے کھینچنا جب میخین نکالے تو نفل آپ گرجاتا ہی اگر نہیں گراتو آہستہ آہستہ سے پاؤں کو تھوڑا اوپر اٹھا کے نکالنا اگر گھوڑا اسکام میں کچھ مستی کرے تو اسکو جھولی لٹکانا کہ زور اسکا اوپر جھولی کے رہے بعد نفل نکالنا اسقدر بھی نہ نکالنے دیوے تو بہت سی سیج بچا کر اسکو گرانا اور نفل نکالنا اور یہہ گرائیکی حکمت بہت اچھی ہی کیا سبب کہ اسمین گھوڑا کو آرام ملتا ہی جب نفل نکال چکے بعد سہم گھول کرنا اور ایک ٹیپ میں گرم پانی ڈالنا مگر اسکو دیکھنا کہ بہت گرم نہ ہو تاقتہ نہ بجلے بعد اسکے اندر پاؤں رکھنا اسقدر رات دن سیکھنے کا بندوبست کرنا اور بعد اسکو جلاب دینا تیز اور جلدی ہووے اسقدر بندوبست کرنا جلاب کے واسطے گھوڑا کو تیار کر دینا مگر اسمین ایک دم دینا تیار نہیں کرنا البتہ دوسری بیماری میں جلاب دینا کیجا ہی تو اسکو اول تین روز تک تیار کرنا مناسب ہی مگر اسمین ایک دم جلاب دینا اور جلاب اسقدر دینا کہ جلدی ہووے جیسا کہ "الوز" یعنی ایلوا چار ڈرام دینے کا ہی تو تین ڈرام دینا اور اسکے ساتھ ایک ڈرام گلیا لومیل اور دو ڈرام قہشش اور ایک ڈرام بھوڑی یعنی سنوٹا یہہ جلاب تیز ہوتا ہی اور پانی کے موافق ہوتا ہی بعضے وقت کرڈن آئل یعنی جال گولہ کا تیل جلاب میں شامل کرتے ہیں پانچ ہونڈ سے دس ہونڈ تک جب یہہ شامل کرنا تو گیا لومیل نہیں شامل کرنا اور جب یہہ تیل دینا تو بہت ہشیاری سے دینا کیا سبب کہ اس سے نقصان ہوتا ہی اندر انٹریکے انفلیشن آتا ہی اور آکسائیڈ ہوتا ہی زیادہ دینے سے بعضے وقت چار ڈرام آؤڈ میس کر خوب باریک کرنا اور بارہ آؤنس الیکائیٹل اسمین شامل کرنا یہہ دونوں ملا کے چلادینا جب جلاب دے چکے بعد اسکو مدد دینا تاکہ جلدی جلاب ہووے اور یہہ بات ضروریاد رکھنا کہ جو گھوڑا تھان پر بندھا رہتا ہی اور اسکو جلاب دینا تو اسکو مدد ضرور دینا اور مدد یہہ ہی پچکاری گرم پانی کی کرنا اور اسمین تھوڑا صابن ملانا اگر صابن نہ ملے تو تھوڑا نمک شامل کرنا یا آپس سالٹ چار آؤنس یا تین آؤنس شامل پسکے ساتھ اور پچکاری ساکڑ لگانا تو اسکے سبب سے جلدی جلاب ہوگا اور جلاب کو مدد یہہ ہی کہ پچکاری لگانا اور جو گھوڑا چھوڑتا ہی اور اسکو جلاب دیا تو اسکو پارسینے ٹھیلانا اگر جلاب کی دشا آخر درجہ چوبیس گھنٹہ کی ہی اس عرصہ میں نہ ہووے تو جب دوسرا بندوبست کرنا بعضے وقت فصلدین

فصد لینے سے توفائدہ ہی مگر نقصان بھی ہے فائدہ وہ ہے جو تکلیف سے آرام ہوتا ہے
 درد کم ہوتا ہے اور نقصان وہ ہے جو جسم میں خون ہی تو زور ہے اور خون نہیں ہی تو زور
 بھی نہیں ہی باعث کم زور کے زیادہ تکلیف سے آرام بہتر اگر فصد لینا تو گردن کی لینا
 بعضے لوگ گرنٹ کے اوپر دو اچھل جگہ چھوڑ کے لیتے ہیں لیکن بہتر اس کام کے واسطے
 گردن کی فصد ہے اور کھانا ٹھنڈا دینا اور اچھا دینا اور کچھ گا جو دینا اتنا بند و بست کیا اور کچھ
 فائدہ ہوا تو دوسری بیماری پیدا ہوتی ہے "سیرم" یا پیپ پڑ جاتا ہے "کیوٹ لینٹس" میں ہر روز
 دیکھنا چاہئے چار پانچ روز جب ہو جاوے اور فائدہ کی صورت نظر نہ آوے اوپر ذکر کیا وہ
 بیماری آتی ہے اور اس کے سبب سے نقصان ہوتا ہے "ٹانی لٹ" اور "سنبل لٹ" ایک
 دوسریے الگ ہوتا ہے باعث پیپ پڑنے یا سیرم کے یہ حرکت ہوتی ہے تو کافی
 بون "تھول" پر آتا ہے اور "شون" اسیچا ہو جاتا ہے جب اس قدر ہووے تو گولی سے
 مار ڈالنا تاکہ اسکو تکلیف نہو ایک دم اسکی جان جاوے اگر آرام معلوم ہووے
 تو اسکا بند و بست اچھا رکھنا اور دوسرے روز تپ کی گولی دیا کرنا "ٹیڈر" یعنی شورا
 دو ڈرام "آلوز" یعنی ایلو ایک ڈرام "کیا مف" یعنی کافور ایک ڈرام "کیا لومیل" پانچ "گرن"
 یہ دو گولی بنا کے دینا اسکے سبب سے لید صاف آدگی تپ کو آرام ہو گا کھانا کھا دیجگا اور
 ہضم ہو گا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ "کیوٹ لینٹس" جاتا رہتا ہے اور اس میں سے کچھ حصہ
 باقی رہ جاتا ہے اس لئے "کراکس لینٹس" پیدا ہوتا ہے فقط

"کراکس لینٹس" کا بیان اور بیماری اور معالجہ وغیرہ کا

بند و بست تحریر ہے

"کراکس" کا مطلب یہ ہے کہ ہکا درد اور پرانہ اسکی ابتدا اس قدر ہے کہ "کیوٹ لینٹس"
 چلا گیا اور کچھ حصہ باقی رہا تو اس کے باعث ہوتا ہے مگر ایک دم نہیں آتا رفتہ رفتہ آتا ہے
 اور محنت کے سبب سے آتا ہے اور بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑا شرط کا ہے اونیاؤ
 محنت کیا ہوا ہے اس کے مالک نے بولا کہ اسنے زیادہ محنت کیا ہے اسکو آرام دینا اور
 اسکو تھاپر بند مار کھانا برابر دیا تو اس کے سبب سے یہ درد آتا ہے اب اس کے نشان
 اس قدر ہیں کہ یہ اکشد آگے کے دونوں پروں میں آتا ہے کتر پھیلے پاؤں میں آتا ہے اور
 وزن ایڑی پر دیو گیا چلاؤ گے تو قدم کو تھ ڈالے گا لمبا قدم نہیں ڈالے گا ثم پر نشان آڑی کیر
 معلوم ہوگی اور تھوڑا گرم ہوگا علاج اس قدر کرنا کہ پہلے نعل نکالنا اور ثم کی دیوار گرانا

اور اندر سے ”ٹم“ تھوڑا پھیلنا بعد ٹھنڈا ٹپٹس“ باندھنا ٹاٹ کے کپڑے میں اور اس گھوڑے کو اندر تھان کے کھلا چھوڑ دینا مگر سیج زیادہ بچھانا چوطرف تھان میں اور دیوار گرائیگا یہہ فائدہ ہی کہ تلو سے پر زور رہے کھانا بدلنا نرم اور ٹھنڈا دینا اگر لہسن گھاس نہ ملے تو ہر گھاس سوکھا کر دینا اس قدر بند و بست رکھنا اگر گھوڑا موٹا ہی تو اسکو جلاب دینا اور اس ٹپٹس والے پاؤں پر ہمیشہ ٹھنڈا پانی ڈالتے رہنا اگر یہہ بیماری زیادہ رو تک رہی تو اس سے نقصان یہہ ہی کہ خون میں سے ”لف“ یا ”سیرم“ نکلتا ہی اس کے باعث کمزور ہوتا ہی حرکت آتی ہی ایک دوسرے الگ ہو جاتا ہی جب وہ الگ ہو گیا تو کاف بون شول“ کے اوپر اتر آتا ہی جب اس قدر ہووے تو اسکی امید نہیں ہی اچھا ہوئیگی اگر اسکا بند و بست اچھا رکھا اور اچھا ہوا تو بعد اسکا ”ٹم“ دیکھنا کہ کبھی کبھی ”شول“ اوپر اترتھ آئینکا شک ہی تو اسکو چوڑا نسل باندھنا کہ تلو ادبجاوے بعد نوکر پر روانہ کرنا اور جب ”شول“ اوپر کو اترتھ آتا ہی تو ”ٹم“ کی دیوار بھی بڑی ہوتی ہی اور موٹی ہوتی ہی اور اندر نقصان ہوتا ہی یا درکھنا فقط

سبق چوبیسواں

۱۔ بیماری ”نوکلر بون“ کے بیان میں اور ”نوکلر تھورینس“ یعنی اندر ہڈی چھوٹیکے ”انفلیمیشن“ آتا ہی اسکا نام یہہ ہی

اندر ”ٹم“ کے دو ہڈیاں ہوتی ہیں اوسین جو باریک ہڈی ہی اوسین درہ آتا ہی اور یہہ ہڈی کاف بون“ کے آخر میں ہوتی ہی اس کے اوپر سے فلکس ٹنڈنٹ گیا ہی وہ کاف بون“ میں جا کے لگا ہی اور اسٹ فلکس ٹنڈنٹ میں ایک برسہ کی تھیلی بڑی ہی وہ دمان اسوا سٹے ہی کہ ٹنڈنٹ کو کچھ نقصان نہ پہنچے اگر وہ نہ تو ٹس گھسکر نقصان آویگا اور تیلی ہی وہ حفاظت کے واسطے ہی تاکہ پتھر لگے یا اور کچھ ضرب آوے تو اس کے سبب بچاؤ ہوتا ہی اور اس کے اوپر پکی پتلی ہی وہ بھی بچاؤ کرتی ہی اتنے سامان اسکی حفاظت کیواسٹے ہیں مگر ایک نہ ایک دن اوسین حرکت آتی ہی اسکا سبب یہہ ہی کہ نسل بندی پہلے دستور کے موافق نہیں ہوتی تھی اور پتلی زیادہ کاشتے تھے اسوا سٹے جب کوئی قسم جسم میں کی ہی اور وہ کام اپنا نہ کرے تو اوسین نقصان آتا ہی اور یہہ بیان اولی بھی ہو چکا ہی محنت زیادہ ہو اور زمین سخت ہو اسوا سٹے ہوتی ہی اور اکثر کر کے دلاہیت میں ہوتی ہی کیا سبب کہ دمان سڑک سخت ہی اور محنت زیادہ ہی اسوا سٹے اور گاڑے کیے

گھوڑوں کو زیادہ ہوتی ہی کیا سبب کہ رات دن شرک پر ڈھنیکا کام پڑتا ہی اور یہہ بیماری ہند کے ملک میں کم ہوتی ہی کیا سبب کہ زمین نرم ہی فقط کوئی کوئی بڑے شہروں میں پتھر کی شرک بنی ہی ومان پر یہہ بیماری ہوتی ہی جب کہ پونہ اور اطراف پونہ کے تھوڑی محنت سے اور شرک بھی سخت ہی اور یہہ بیماری زیادہ "ٹراٹ" کر نیوالا گھوڑا ہوگا تو اوسمیں جلدی آتی ہی اور معلوم بھی جلدی ہوتی ہی کیا سبب کہ اوسمیں اوسکے "ٹراٹ" میں فرق آتا ہی سینے تغاوت آتا ہی اوسپر سے دریافت کرنا تو معلوم ہوگا اور اب کم ہونیکا سبب یہہ ہی کہ لوگ واقف ہو گئے اس واسطے سخت زمین پر محنت نہیں لیتے تو کم ہوتی ہی اور کم ذات گھوڑیکو اکثر ہوتی ہی یہہ سبب پیدائش کے تھے اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ قدم کو تہ ڈالیکا اور ولبکی دوڑا کر دیکھنا تو اسی وقت معلوم ہوگا بروقت چلنے کے جلدی جلدی چلتا ہی مگر قدم وہی کو تہ ڈالتا ہی اکثر شرک کے آگیکے دو پاؤں میں ہوتی ہی کتر ایک پاؤں میں ہوتی ہی بعضے وقت یہہ نشان دوسری بیماری میں بھی آتے ہیں یعنی "کرانک ملینس" میں مگر اس میں اور اوسمیں فرق یہہ ہی "کرانک ملینس" میں زور طرف ایڑیکے دیتا ہی اور اس میں زور طرف ٹھوکر کے دیتا ہی سینے سامنے کے طرف اور تھان میں کھڑا رہتا ہی تو ایک پاؤں آگے بڑا کے کھڑا رہتا ہی جب اوسکو آرام ملا تو دوسرے پاؤں کو بڑا تا ہی اسقدر دونوں پاؤں آپس میں رد و بدل کرتا ہی تاکہ آرام ملے بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ بروقت تھان پر سے کھلنے کے بعد دیکھنا تو کڑے ہوئے کے موافق ہوگا اور تھوڑی دور چلا تو بعد کم ہوتے ہوتے اپنی چال پر سینے ہمیشہ جو قدم کو تہ ڈالتا تھا اوسو افق چلیگا اگر کوئی ہشیار آدمی ہوگا تو اوس وقت دریافت کر لیگا کہ لٹانی بیماری ہی شاید اسپر بھی خیال میں نہ آوے تو اوسکو اسقدر دریافت کرنا کہ پاؤں کو اٹھا کے پتلی کے گھائی میں انگوٹھے سے دبانا تو مانیکا مگر بعضے گھوڑیکو ایسی عادت ہوتی ہی کہ دبائیے مانتا ہی تو دوسرے پاؤں کو بھی اسقدر دبا کے دیکھنا اگر اوس پاؤں کو بھی مانا تو پچھلے پاؤں کو دبا کے دیکھنا اگر ومان نہ مانا تو جاننا چاہئے کہ بیشک اس میں یہہ حرکت ہی دوسرے نامہ لگا کر دیکھنا تو ومان گرم معلوم ہوگا اسپر سے جاننا چاہئے کہ اندر وہی اسکام میں عقل سے خیال کرنا ضروری جب یہہ درد عرصہ تک رہا تو نسل تھوکر میں سے گھس جائیگا لیکن نشان یہہ زیادہ روز میں آتا ہی شروع میں انفلمیشن کے کل نشان معلوم ہونگے اور لنگر ہوگا بعد دریافت کے اوسکا علاج کرنا اول نسل نکالنا اور ٹوٹس "بازنٹا ٹنڈا" ثامات کے کپڑے میں بعد کھانا نرم دینا تین روز کے بعد جلاب دینا کیا سبب کہ محنت والا گھوڑا ہی جلاب سے یہہ فائدہ ہوگا کہ انفلمیشن کم ہوگا کیچڑ میں کھڑا کرنا یا پانی میں کھڑا کرنا بعضے لوگ اوس میں

داغ دیتے ہیں اور بعض لوگ "پلاسٹر" کرتے ہیں مگر فائدہ اس سے کچھ نہیں ہوتا ہی کیا سبب کہ اندر اس کے فائدہ نہیں ہوگا کل کام کا یہ دستور ہی کہ جب اثر ہووے تو فائدہ ہوتا ہے اور یہ درد جو ہی تو اندر کی ہڈی میں ہی وٹان مٹ داغ کا زور و پلاسٹر نہیں پہنچتا اس واسطے اس کو نہیں کرنا ایک بند و بست ہی کہ وہ فائدہ کرتا ہی اور وہ بند و بست یہ ہی کہ اندر "قرآگ" کے ٹسٹین ڈالنا اول تو وہ "پوش" میں رہتا ہی بعد ایک روز اس کو ٹھنڈا باندھنا باندھنا اور دوسرے روز فجر کو پتلی خوب چھیلنا تاکہ خون نزدیک آوے بعد صاف کر کے وہ پوٹین ڈالنے کا سوا ہی وہ لیکٹر ٹنڈن کو دریافت کرنا کہ فلائی جگہ ہی بعد اس کو بچا کے اوپر سے ٹسٹین پر دونا تو پتلی کے درمیان میں رکھنے بعد اس میں باریک فیت سفید ہوتی ہی وہ ڈالنا اور دونوں منہ کو گرہ دینا تاکہ وہ نکل نہ جاوے اس واسطے بعد اس کو کھونیکا نعل باندھنا تاکہ زمین کو زخم کی جگہ نہ پہنچے اگر زمین کو گتے گی تو مٹی اندر زخم کے جا دیگی اس واسطے اس کو نعل باندھنا ضرور ہی اور اس قدر ایک ماہ یا دیر ۷ ماہ تک رہنے دینا بعد نکالنا اور اس میں باریک تا گا ڈالنا تاکہ اندر کچھ نقصان نہ ہووے اور جب ٹسٹین ڈالنا تو اس کو ہر روز دو ڈالنا وقت گرم پانی سے سینکنا اور اس فیت کو صاف کرنا بعد کا ربک اسٹڈ اور تیل لگانا اس سے کھس نہیں بیٹھے گی اور زخم اچھا رہیگا جب وہ اچھا ہونے آیا تو وہ تا کا نکال ڈالنا اور دیکھنا کہ کچھ کسر ہی ہی یا اچھا صاف ہو گیا اگر کچھ حرکت رہیگی ہو تو اس کا ترب کاٹنا اور ایک پاؤن میں درد ہی تو یہ بند و بست اس کے واسطے برابر ہی اور اگر دونوں پاؤن میں ہے تو اس کا ترب نہیں کاٹنا اگر کاٹے تو دونوں اگلے پاؤن بیٹھا ہو جائینگے وہ کسی کام کے نہیں رہینگے کیا سبب کہ کسیدن گر کے نقصان کر گیا اس واسطے اس کو پاؤن میں چھوڑ دینا یا مار ڈالنا اور اگر ایک پاؤن میں ہی اور اس کا علاج کیا تو اس کو ٹاڑیکے کام میں ڈالنا کیا سبب کہ جس گھوڑی کا ترب کاٹا جاتا ہی وہ سواری کے کام کا نہیں ہوتا فقط گاڑیکے کام کا ہوتا ہی اس واسطے سواری نہیں لینا گاڑیکا کام لینا فقط

سبق پچیسواں

"اسٹافی ایجو اسٹ" کا حال علاج اور بند و بست وغیرہ کل تحریر ہی

"اسٹافی ایجو اسٹ" میں تین ہڈیاں ہیں ایک "ٹینا" اور دوسری "فیر" اور تیسری "پتلا" چھوٹی ہڈی سامنے کو ہی لیکن یہ جوڑو ہی ہڈیاں ہی جسموافق اگلے پاؤن میں گھٹنے کا جوڑو

اوسموافق پہ پھلے پاؤں میں یہ کھٹے کا جوڑ ہی اور کام بھی اسکو زیادہ ہی اور اندر اوس کے کیا ٹیج ہی اوسکا کام یہ ہے کہ ہڈی کو بچا نا اور اس جوڑ میں تیل بھی زیادہ ہوتا ہی کیا ٹیج ہر ایک جوڑ میں ہی لیکن یہ کیا ٹیج دوسرے جوڑوں کے کیا ٹیج سے الگ ہی دوسرے جوڑوں کے ہڈی میں شامل ہوتا ہی لیکن یہ الگ ٹکڑے ٹکڑے ہین کل جسم میں دو جوڑ وین ہیں ایک تو اس میں اور ایک جوڑ کے جوڑ میں اور اسکا ایک کام اور ہی کہ ہڈی کو مدد دینا تاکہ اوسکو ضرب نہ پہنچے اور نمونہ اوسکا مثل آدھے چاند کے ہی اسواسطے اسکا نام رکھا ہی سمیلونا کیا ٹیج اور سائے کی طرف جیتنے کا جوڑ ہی اوسکا کام سس مای بون کے موافق ہی اوپر سے مثل اگر پیٹل میں لگا ہی اور اوس میں سے تین گنگٹ بنے ہین اسکا کام یہ ہی کہ بٹیا کو اٹھانا اور یہ گنگٹ ہین لیکن کام ٹنڈ ٹنڈ کر کے ہین اور پیٹل جو ہی تو جیسی گھٹنے کے اوپر چینی کی ہڈی ہوتی ہی اوسموافق ہی اور یہ چھوٹی ہڈی ہی اور اسکے دونوں بازو کو دو گنگٹ لگے ہین اور انھوں نے جاکر بٹیا کو بانڈا ہی اور یہ جو گنگٹ پیٹل میں لگے ہین تو اوسکی حفاظت کے واسطے ہین تاکہ ادھر ادھر نہ سر کے اتنا بند و بست ہی تو بھی وہ بعضے وقت سر کھاتا ہی طرف باہر کے اندر نہیں سرکتا کی سبب کہ اندر کو آڑ ہی نیز کے سدا اسواسطے اندر جا نہیں سکتا اور اسکو نام دیا ہی ٹسلو کشن یعنی اپنی جگہ سے سرک جاوے جب یہ حرکت ہوئی تو کام میں حرکت آتی ہی پاؤں اوشے نہیں سکتا آخر میں رہ جاتا ہی اور سیدھا ہو جاتا ہی اور یہ بات آدمی میں بہت ہوتی ہی جب یہ حرکت ہوئی تو پیچھے کو نیکی جوڑ میں بھی حرکت آتی ہی یعنی اوسکا کام بند ہو جاتا ہی اور اکڑ جاتا ہی اوسکے نیچے جو متھیکا جوڑ ہی وہ اپنا کام جاری رکھتا ہی اگر کوئی ہشیار آدمی ہوگا تو دوسرے دیکھکر بتا دیو یگا کہ فلانی بیمار ہی اگر خیال میں نہ آوے تو ہاتھ دیکھنا تو معلوم ہوگا اگر کر کے یہ درد و بچہ جانور میں ہوتا ہی اور کمر دوسرے میں ہوتا ہی اوسکا باعث یہ ہی کہ لاغر ہو دے اور کم زور ہو تو اوس میں اکثر یہ درد آتا ہی بعد دریافت کے اوسکا علاج اسقدر کرنا کہ اول ایک ہسلی ریشمی اور اوسکے اوپر نرم چمڑا لگا ہووے وہ اُسکے گلے میں ڈالنا اور ایک رستی یکر اوس میں نرمے لگا کے جس پاؤں میں کانپیٹل سرک گیا ہی اس میں لگانا اور اوسکی رسی اوس ہسلی میں سے نکال کے آہستہ آہستہ کھینچنا اور آپ پاؤں کے نزدیک کھڑے ہو کے پتیلی سے اوسکو سرکنا اندر کی طرف جب وہ بیٹھ جاوے بعد وہ رستی لیکر اچکے پاؤں میں بانڈھنا تاکہ پھر زور پڑے سرک نہ جاوے بعضے وقت وہ نہ سرکے تو دھان گرم پانی سے سینکنا اور بعد اوسکو بٹھا نا گرم پانی کا سینکنا یہ فائدہ کرتا ہی کہ وہ جو مثل ہی تو اکڑ جاتا ہی اوسکو گرم پانی سے سینکنا تو وہ نرم ہو جاتا ہی اور بیٹھ جاتا ہی بعضے وقت یہ حرکت ہوکر

آپسے بیٹھ جاتا ہی اوسکا سبب یہ ہی کہ گھوڑیکو یہہ حرکت ہوئی یا کہ چمکا یا کوئی آدمی نے غفلت میں ایک دم اوسکو مارا تو وہ چمک کے کودتا ہی تو بیٹھ جاتا ہی جب یہہ حرکت گھوڑیکو ایک وقت ہوئی اور اوسکا علاج برابر کیا تو بار دیگر نہوگی اور علاج برابر نہیں کیا کچھ حرکت رہی تو اوسکا شک رہیگا کہ پھر ہونگی بعضے وقت وہ جو مزہ کی رستی ہی وہ پیٹپر دو تین جھولین رکھ کر وہ رتی اُن جھولن کے اوپر سے نکر بیٹھ کے باز دہر گرہ دینا یہہ ایک پاؤن کے واسطے ترکیب ہی اگر دونوں پاؤن میں ہی تو اوسکے واسطے علاج اور ہی جب بٹھا چکے بعد دونوں پاؤن میں لمبی کھونٹی کی نسل باندھنا اور کھانا اچھا دینا تاکہ اوسمیں زور آوے اور آٹھ دس روز کے بعد وہ نعلو کنی کھونٹیاں کم کرنا اسی قدر رفتہ رفتہ کم کرنا چند روز میں سوقف کر دینا یعنی کھا لڈا لڈا اگر ایک یا دو وقت اس قدر حرکت ہوئے تو اوسکے اوپر ایک یا دو پلاسٹر لگانا اس قدر اوسکا بندوبست رکھنا تو اچھا ہوگا بعضے لوگوں کا یہ کہنا ہی کہ بیٹھا میں پُر کچھ ہوتا ہی یہہ بات نظر سے دیکھنے میں نہیں آئی یہہ بات آدمی میں اکثر ہوتی ہی اور بٹھا جو نمی ہی اوسمیں زیادہ نقصان آتا ہی اور وہ ہڈی لمبی ہی اوسپر گوشت نہیں ہی اندر کی طرف دیکھو تو فقط ہڈی اور چڑا ہی اور سامنے کو بھی اسی قدر ہی اور نقصان آتا ہی تو یہہ بات ہی کہ اوسکے اوپر کچھ نہیں ہی اسواسطے آتا ہی جب ہڈی میں نقصان آیا یعنی ترقی ہو دسہ اوڑھ ہڈی جگھ پرچی ہوئی ہی اور اوسکا بندوبست کیا تو جلدی اچھی ہو جاتی ہی اور اول بندوبست پری اسٹم پیٹرف ہی وہ اوسکو سنبھالتا ہی اگر گھوڑا سویا یا بیٹھا تو نقصان ہوگا ہڈی جگھ چھوڑ کر نکل جاوے گی اور بندوبست اچھا رکھا تو نئی ہڈی اندر سے پیدا ہوگی اور جوڑ جوڑا دیگا اس نئی میں یا پاؤن میں کوئی جگھ لات لگے یا چوٹ کچھ بھی حرکت نظر میں آوے تو اوسکو ہلکا تصور نہ کرنا اوسکا بندوبست ضرور کرنا چاہئے خواہ وہ لشکڑا ہو یا نہ لشکڑا ہولیات یا مار لگے تو یہہ حرکت ہوتی ہی اور یہہ بٹیا نئی بہت نازک ہی ایک روز کا ذکر ہی کہ ایک یا بوسپدا میں چڑا اور ایک بڑھیا گوبر میں نے کو کہیں اوسطرف جا نکلی اوسنے ایک کنکر اوتھا کے طرف یا بوسپدا پھینکا واسطے ٹانگے کے قصار اوہ جا کے نئی میں لگا بروقت کنکر گنے کے نئی ٹوٹ گئی اسواسطے اوسکی حفاظت ضرور چاہئے اگر کچھ ترقی ہی تو اوسکا علاج اس قدر کرنا سداوہ باندھنا کھانا ٹھنڈا دینا جھولی بیٹ کے نیچے لگانا گرم پانی سے سینکنا اگر زیادہ درد ہی تو اوسکو جلتاب دینا اسی قدر عرصہ ایک ماہ تک اوسکا بندوبست رکھنا بعد جس قدر نظر میں آوے اوسموافق کرنا اور اسکا بیان پیشتر بھی کیا گیا ہی سبق چودا میں فقط

سبق چھیسواں

”حاک“ کے بیان میں ”حاک“ پھیلے پاؤں میں کونیکے جوڑ کو
بولتے ہیں

”حاک“ میں جلد ہڈیاں دس ہیں اور ہر ایک کا نام الگ الگ ہے کیونکہ فام میں ”ایک“
”ہیکو بائی“ اور ایک ”اسٹرگ لس“ اور ایک ”اسکالرس“ اور دو ”اسپلٹ“ اور ایک ”بلیا“ اور ایک
”کیان بون“ اس قدر دس ہڈیاں ہیں مگر جوڑ کے بیچ میں دو ہڈیاں ”اسٹرگ لس“ اور ”بلیا“ اور بیوی
آٹھ کے پاؤں میں چار حصہ ”ٹم میں“ آتی ہے تو ایک حصہ اوپر اور پھیلے پاؤں میں چار حصہ ”حاک“ میں
آویچی تو ایک حصہ اوپر یا نیچے اور کوئی بھی جگہ اور ”اسکالرس“ کے اوپر دو ٹنڈن آسے میں تو
اوسین سے ایک ”مان“ نا اور ایک اندر کاف بون میں گیا اور وہ ٹنڈن ”جو“ اسکالرس کے
سر پر ہے تو ”مان“ پیٹا ہے اور اس کے نیچے تیل کی تھیلی ہے اوس میں باعث سخت کے ہنسنے وقت
تیل زیادہ ہو جاتا ہے جس قدر کہ ”ونڈ گال“ میں برسہ برسہ لگتا ہے اوس میں وقت اس کو مانی کے بازو پر
بھی برسہ پھول جاتا ہے دیکھنے کو بدنام معلوم ہوتا ہے لیکن اوس میں کچھ حرکت نہیں آتی ہے ہنسنے
وقت کو مانی پر چوٹ لگے یا لات لگے او سکے باعث ”وان“ درم آوے تو اس کو نام دیا ہے ایک
”حاک“ اس کا مطلب یہ ہے کہ ”کیپ“ کہتے ہیں ٹوپی کو اور اس ہڈی کے نوک پر کچھ درم آکے موافق
ایک نمونہ ٹوپیکے ہو جاتا ہے اس واسطے یہ نام رکھا اور اندر اوس ورم کے ”سیرم“ یعنی پانی جمع
ہوتا ہے بس قدر آٹھ کے پاؤں میں ”کیپ“ یا ”یو کا“ ذکر کیا گیا اوس موافق پھیلے پاؤں میں ہوتا ہے
لیکن اس سے کچھ نقصان نہیں ہوتا ہے مگر دلیں یہ خیال آویگا کہ شاید یہ گھوڑا لات
مارنے والا ہے جب تو اس کے پاؤں میں یہ حرکت ہوئی یا جب زمین کچھ لگ گیا ہوگا اس کو
دریافت کرنا ضروری اور علاج کرنا تو آگیکے پاؤں کے موافق نہیں چرنا کیا سبب کہ ”وان“ کا چڑا
موٹا ہوتا ہے پاؤں جلدی جلدی اوتھاتا ہے اس سبب سے جلدی اچھا نہیں ہوتا اس کو
شروع میں بند و بست کیا تو جلدی اچھا ہوتا ہے اور اگر پرانہ ہوا تو زیادہ روز میں جاکر
اچھا ہوتا ہے مگر بند و بست کرنا تو شروع میں یہ بند و بست ہی ایک کپڑا ٹھنڈا لیکر اس کے
اوپر پلٹا اور کوئی بھی ٹھنڈا ٹوشن اس کپڑے کے اوپر ڈالنا اور وہ ٹوشن اس کپڑے کے اوپر ڈالنا اور کپڑے کو
ہمیشہ تر رکھنا شاید دو چار روز میں اچھا ہوگا اور اگر اوس میں کچھ زیادہ حرکت ہے تو بال کمال کے ہلکا ”بلسٹر“
”بن“ ایڈن کا لگانا دس ”گرین“ ”بن“ ایڈن اور ایک ”آؤش“ چربی دونوں کا مرہم بنا کے لگانا اگر
تیز ”بلسٹر“ یا تو نقصان ہوگا کیا سبب کہ وہ جگہ سخت ہوگی باعث ”بلسٹر“ کے اس واسطے

ہلکا بٹسٹر لگانا ایک یا دو بٹسٹر لگائے تو اسکو فائدہ ہوگا اور بند و بست اچھا رکھنا چاہئے بعد اس کے ایک بند و بست اور کرنا کہ جو سبب سے درد پیدا ہوتا ہے اسکو دریافت کر کے اسکا ایسا بند و بست کرنا کہ بیماری بار دیگر بھر پیدا نہوے جیسا کہ دیوار لگے یا لات مارتا ہو کبھی دیوار سے یہہ حرکت ہوتی ہے تو دیوار سے الگ باندھنا یا لات مارتا ہو تو اس کے دونوں پاؤں میں مزہ لگانا درمیان دونوں مزہ کے رسی ہونا اور اسکو بڑی بھی کہتے ہیں اسقدر بند و بست رکھا تو بار دیگر یہہ درد نہوگا

دیگر در ذکر بت کے بیان میں

اکثر یہہ درد پچھلے کوئی کے نیچے ہوتا ہے اب اسکا سبب اکثر یہہ درد محنت کے سبب سے ہوتا ہے اور ششہ کے گھوڑے میں یا جو گھوڑا ہمیشہ شکار کو جاتا ہے اسکو ہوتا ہے اور دیوار کو دانے میں یا نالاڑ پانے میں اکثر یہہ حرکت ہوتی ہے اور اسپرین آنا ہی لگنٹا میں وہ لگنٹا نکلا ہے اسکا کس کے نوک سے اور اسپرینٹ ہونے کیو باقی ہونے یہہ دونوں باندھا ہے اور نشان اس کے خود ظاہر میں گھوڑے کے پیٹے کے بازو گھوڑے تفاوت سے کھڑے ہو کے کوئی سے مٹی تک بڑی نس کو دیکھنا تو اس میں حرکت جو ہوگی سو اس وقت معلوم ہوگی اور گھوڑا ورم بھی ہوتا ہے اور بعضہ گھوڑا کم زور ہو جاتا ہے تو اسکو اکثر یہہ حرکت ہوتی ہے بعضے وقت مار کے سبب یا چوٹ لگنے کے سبب یہہ حرکت ہوتی ہے بعد دریافت کے اسکا علاج کرنا اول ٹھنڈا کرنا اگر مار کا درد ہوگا تو ورم جاتا رہیگا اگر "کرب" یعنی اسپرین برابر ہی رہے پکا ہے تو اسکو اور کوئی دوا فائدہ نہیں کرتی ہے سو اسے داغ کے داغ دینا مناسب ہے اگر یہہ درد زیادہ روز کا ہے اور علاج سے فائدہ نہوا تو اس سے کچھ نقصان نہیں ہی لیکن دیکھنے کو بدنام معلوم ہوگا فقط

"تھروپین" کا حال اسقدر ہے کہ اسکا پس کے بازو سے جو ٹھنڈا لگایا ہے

اوس میں ایک بڑی برسہ کی تھیلی ہے

اوس میں باعث محنت کے تیل زیادہ ہوتا ہے اور پھول جاتا ہے اس کے سبب بعضے وقت زیادہ ہو کر گھوڑا لنگڑا ہوتا ہے اسکو بعد ٹھنڈا کر کے ہلکا بٹسٹر ایک یا دو لگانا اس سے اچھا ہوگا اس کے سبب سے بہت کر کے گھوڑا لنگ نہیں کرتا ہے سو گھوڑوں میں یہہ حرکت ہوگی تو شاید دو یا تین گھوڑے لنگڑے ہو گئے یا درکھنا فقط

سبق ستاویسوان بیماری "ہاگس پاؤن" یعنی موٹھرا کے یا نہیں

اور یہ بیماری پچھلے پاؤن میں ہوتی ہے تاکہ جو بٹ کے درمیان میں اسٹریگ لس اور بٹ کے بیچ میں ہونیکا باعث یہہ ہے کہ محنت زیادہ لئے تو اس سے ہوتی ہے یا جازین زیادہ روز کھڑے رہنے کا اتفاق ہوا کے سبب سے ہوتی ہے یا بروقت اترنے جہاز کے لمبی منزل تیس یا چالیس کوس کی کئی جاوے یا کبھی خوراک زیادہ سٹے اور گرم ہو محنت کچھ نہیں کیا اور تھان پر بند مارنا او کے سبب سے ہوتی ہے یا کہ مان باپ میں یہہ بیماری ہی تو اس کے اولاد میں بھی آتی ہے او کے نشان اس قدر ہیں کہ درمیان جوڑ کے بیٹے اندر جوڑ کے وہ جو ٹسٹو یا میرت ہی اور اس ٹیمٹ سے تسو یا پیدا ہوتا ہی اس میں تیل زیادہ ہو جاتا ہی اور پھول جاتا ہی اور غصہ بہ معلوم ہوتا ہی اسکو اگر مٹھ سے دبا نا تو دس جاتا ہی اور جب یہہ عارضہ ہوا تو شروع میں گھوڑیکو کچھ نقصان نہیں ہی البتہ نقصان آتا ہی تو سنگڑا ہو جاتا بیٹھے وقت جو ان گھوڑیکو بھی سنگڑا کرتا ہی کیا سبب کہ اندر او کے انفلیشن آوے یا انسے پڑ جاوے ہڈی میں یا زیادہ پھول جاوے اور انفلیشن کے باعث ہڈیکو نقصان پہنچاتا اب اسکا علاج گھوڑا سنگڑا ہو کر آوے تو اول نکل جگھہ دریافت کرنا شاید دوسرا کوئی سبب ہوگا کہ جس سے سنگڑا ہو کر آیا ہی کوئی سبب نظر میں نہیں آیا اور "ہاگس" پاؤن زیادہ بڑا ہی گرم معلوم ہوتا ہی تو جانا چاہئے کہ اس کے سبب سے یہہ حرکت ہوئی اول او سکوتھٹا کرنا تاکہ او سکات انفلیشن کم ہووے بعد او کے بال نکالے ومان بلسٹرن ایڈن کا ہکا لگا نا نیز بلسٹرن لگانا اور ہکا بلسٹرن نیکی ترکیب او پر بیان کئی گئی ہی اور پی در پی ومان دویا مین بلسٹرن لگائے تو آرام ہوگا اور کھانا بدل کرنا ٹھنڈا دینا اگر گھوڑا موٹا ہی تو او سکوتھٹا بلسٹرن دینا بہت کر کے اس سے اچھا ہوگا اور جب یہہ گھوڑا سنگڑا ہو کر آتا ہی او کے ہٹ نقصان ہی اور سنگڑا نہیں ہی تو فقط دیکھنے کو بدنا معلوم ہوتا ہی اس سے کہہ نقصان نہیں ہی نوکری برابر کرتا ہی فقط تو ان اسپاؤن بیٹے نئی ہڈی پیدا ہوتی ہی تاکہ ان باریک ہڈیوں کے منہ پر بعضہ تھکناں ہون کے سر میں سے بھی پیدا ہوتی ہی ہون اسپاؤن بیٹے چٹا اور بیٹھے لوگ او سکوتھٹا اچھی کہتے ہیں یہہ بیماری قسم ہڈی کے ہی اور ہیدائش بھی ہڈی سے ہی وہ پچھلے پاؤن میں اندر کی طرف ہوتی ہے یا کہ مان باپ کی طرف اولاد میں آتی ہی اور زیادہ محنت کے سبب زیادہ محنت وہ ہی کہ سواری یا پڑ یا گھوڑا سکھانیکو ڈریل اس میں ایسا ہوتا ہی کہ زیادہ دوڑاتے ہیں اور ایک دم روک لیتے ہیں

باعث پاؤں کو جھٹکا پنچکر دمان ہڈی میں انفلیشن آتا ہے اور پیہ درو پیدا ہوتا ہے یہ سبب پیدائش کے ہیں اور دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ دونوں بازو پہریکے گھڑے ہو کر دیکھنا تو دمان سے خوب برابر معلوم ہوتا ہے دیگر اوسکے سامنے گھڑے ہونا اور دونوں پاؤں کے درمیان دیکھنا تو برابر معلوم ہوگی اور چال پر دریافت کرنا تو پاؤں زمین پر رگڑ کر چلیگا تو "پینے ٹوکر اور پاؤں کو قریب بٹل کے اوٹھلے چار منٹ تک دیکھنا بعد ایک دم چھوڑ کے ڈکھی دوڑانا تو اوسپر سے معلوم ہوگا کہ سامنے کی طرف ہڈی پیدا ہوتی ہے وہ اچھی نہیں خراب ہے اور جو کہ پیچھے کی طرف ہوتی ہے وہ اوسکی نسبت اچھی ہے اگر سٹیل گھوڑے ہیں کہ جن کے سامنے کی طرف ہڈی نکلی ہے اور چائیل گھوڑے ہیں جنکے پیچھے کی طرف ہڈی نکلی ہے تو اس میں وہ جو سامنے کی طرف ہڈی نکلی ہے وہ سینٹون گھوڑے لنگڑے ہوا د جاتے ہیں اور وہ جو چائیل گھوڑے جنکی ہڈی پیچھے کی طرف نکلی ہے اوس میں سے شاید دو گھوڑے لنگڑے ہونگے بعد دریافت کے علاج شروع کرنا انفلیشن دیکھنا کہ تیز ہے یا ہلکا ہے اگر تیز ہے تو اوسکو زیادہ گرم پانی سے سینکنا اور بھرا کر ٹھنڈا دینا اور جلاب کو تیار کرنا اور اگر کچھ کتنی ہی تو فقط گرم پانی سے سینکنا بعد ٹھنڈا ہونیکے بال کا لکڑی ایڈن مریوری کا بٹسٹر اسقدر دو یا تین ٹشڑ لگانا تو اچھا ہوگا لیکن ہڈی کی بیماری کو جھانک ہو سکے ومانتک داغ دینا تو جلدی فائدہ کرتا ہے اوسکا اثر دور تک جاتا ہے اور داغ دینا تو اسقدر دینا کہ اوسکا رنگ بھو ہوا ہو بعد داغنے کے اوسکی حفاظت بہت کرنا چاہئے کیا سبب کہ باعث داغ کے دمان خون زیادہ آتا ہے اوسو اسطے اوسکو حفاظت ضرور ہے ایک ماہ میں یا دیرھ ماہ میں جا کر اچھا ہوگا بعد اس کے پارینا بعد ایک ہفتہ کے اوس سے بھی فوری لینا رفتہ رفتہ محنت بڑھانا اگر کچھ کسریاں رہ گئی ہیں درم یا سختی اور گھوڑا نو عمر اور قیمت دار ہے تو بعد اوسکے سٹین لگانا مگر سٹین کا سوراخ باریک کرنا چھوٹا ہو دے کیا سبب کہ دمان خون کی نشین بہت ہیں اوسکا خیال رکھنا ضرور ہے وہ جگھ میں تین سوراخ کرنا اور جب سٹین لگائے تو عرصہ ایک ماہ تک رکھنا بہ نکالنا کیا سبب کہ اندر جو بیماری کے باعث خون جمع ہوا ہے تو وہ اوس رستہ سے پیپ جنکے رفتہ رفتہ باہر نکل جاتا ہے اور ریشم کا باریک ٹاگا اندر ڈالنا تاکہ سوراخ جلدی بند نہوا اوسو اسطے اگر سوراخ جلدی بند ہو گیا اور اندر اوسکے پیپ رہا تو نقصان کر گیا اوسو اسطے سوراخ جلدی بند نہوا باریک ریشم کا ٹاگا ڈالنے میں بعد تھوڑے روز کے وہ ٹاگا نکل کر نکالنا اور گرم پانی سے سینکنا اور اوپر گار بک اسٹ کا تیل لگانا تو اچھا ہوگا جب انفلیشن اچھا ہوا تو کیونکر دریافت ہوگا کہ اچھا ہوا اوسکی شناخت اسقدر ہے کہ وہ جگھ ٹھنڈی ہوگی

درد نہوگا لنگ نہیں کریگا اسپر سے دریافت کرنا کہ "انفلیشن" جانا رہا جب کہ انک انفلیشن ہے تو اسکو اول ٹھنڈا کرنا اور ٹھنڈا کر نیکا حال بہت جگہ بیان کیا گیا ہے اور موافق کرنا بعد ٹھنڈا ہونیکے علاج جسموافق اور بیان کیا گیا اور موافق کرنا اگر کوئی لوگ کہیں گے کہ گرم پانی سے سینکنا کیا فائدہ کرتا ہے تو اسکا فائدہ یہ ہے کہ جہاں "انفلیشن" آتا ہے تو وہ جو پری اسٹم "ڈیکا چڑا ہے وہ تنگ ہو جاتا ہے اور خون کے باعث "ترب" دیتا ہے تو درد معلوم ہوتا ہے جب گرم پانی سے سینکنا تو وہ چمڑا ڈھیل ہوتا ہے اور "انفلیشن" کم ہوتا ہے و آرام ہوتا ہے درد جو ہے تو کرانک ہے لیکن ہر ایک درد کی وجہ میں "ایکوت" اور "کرائنکے" دونوں ہوتے ہیں مگر یہ درد کرانک ہے اس بیماری میں اول ضرور کر کے گھوڑیکی عمر دیکھنا چاہئے کیا سبب کہ زیادہ عمر کا گھوڑا ہوگا تو اسکو علاج کرنے سے فائدہ نہ ہوگا کیا سبب کہ بڑی اسکی پختہ ہوگئی ہے اور نو عمر گھوڑا ہے تو اسکی امید ہے کہ اچھا ہوگا کیا سبب کہ نوعمری جسم میں خون اور طاقت ہے اور بڑی نرم ہے اس واسطے امید ہے اس بات کا خیال رکھنا فقط

دیگر بیماری "انڈرل اسپاؤن" کے بیان میں

"انڈرل" کا مطلب یہ ہے کہ اندر چھوٹی ہڈیوں کے جن ہڈیوں کا نام سبق چھیون میں بتایا گیا ہے اسنے "یچ میں" انفلیشن" آکر السر پڑ جاتا ہے اور اسکی پیدائش باعث ہے کہ جسقدر اوپر بیان ہوئے اسپاؤن کا ہوا اور موافق اور پون" یعنی ہڈی نشان اس کے پون اسپاؤن کے موافق ہیں جس پاؤن میں درد ہے اوس پاؤن پر گھوڑا وزن نہیں دیوگا اور بروقت چلنے کے اس پاؤن پر کچھ وزن دینا نہ دیا جلدی دوسرا پاؤن بدو کولا دیگا اگر اسپر سے کوئی تمیز نہ کرے تو بعد اس ترتیب سے دیکھنا کہ جس پاؤن میں درد ہے اسکو اوپر اڈھا کے جوڑ سے ملانا بعد چھوڑ دینا اور ایک دم ذکی دوڑانا تو اسکی لنگ پٹ زیادہ ہوگی اس پر سے تمیز کرنا کہ اندر ہڈی کے درد ہے بعد ماتھے لگا کے دانا دیکھنا تو وہ جگہ گرم معلوم ہوگی اوپر تھوڑا نرم ہوگا اور جگہ اسکی وہ ہے کہ جہاں چپٹا ہوتا ہے مگر چپٹا ظاہر میں معلوم ہوتا ہے اور یہ ظاہر معلوم نہیں ہوتا اور جب یہ بیماری گھوڑی کو ہوئی تو اسکی امید نہیں ہے کہ وہ اچھا ہوگا کیا سبب کہ اندر ہڈی کے درد پیدا ہوتا ہے اور سبب درد وہ نہیں سخت درد اندر ہڈی کے ہوتا ہے اگر کوئی دوسرا ہوتا تو شاید علاج و بند و بست وغیرہ سے اچھا ہوتا ہے مگر اس کے واسطے ہی جسقدر علاج و بند و بست

ہو سکتا ہے وہاں تک کرنا اور بہت کر کے جموافق اسپا دین تین علاج و بند و بست کیا اُس موافق کرنا
بہ علاج معالجہ وغیرہ سے آرام نہ ہو تو چھوڑ دینا یا گولی سے مار ڈالنا فقط

سبق اشٹادیسوان

دوا تو لڈیکا وزن اور ادویات کے درجے اور نکتے بند و بست وغیرہ کے بیان میں
دوا تو لڈے کے وزن کا کام برابر یا درکھنا تا اوسمیں خطا نہ ہو دے اگر اوسمیں غفلت
کئی تو گھوڑا نقصان ہوگا بعضے لوگ استقدر کرتے ہیں کہ کوئی بھی گھوڑا بسیار آیا تو اہرقت
فلانی فلائی دوا لیکر گولی یا پلائیکی ہی تو پلا دیتے ہیں مگر اوسکا وزن نہیں کرتے شمار سے
دیتے ہیں لیکن اس میں بہت چوک ہو جاتی ہے کیا سبب کہ بعضی دوا ایسی ہوتی ہے کہ وزن بغیر
اوسکا کام کیا اور تھوڑی زیادہ ہوئی تو اس سے نقصان ہوتا ہے اور زہر ہو جاتا ہے اس
واسطے آدمی کو چاہئے کہ کُل کام دوا کا وزن کے ساتھ کرنا تو اوسمیں نقصان نہیں ہے اور چوک
بھی نہیں ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ کاشا پیسے ترازو خوب صاف رکھنا اور گلاس پیسے
پانی یا تیل کے موافق جو قسم ناپنے کے ہے وہ بہت صاف کرنا تاکہ دوا اندر بگڑنے نہ پادے وزن کا
کاشا برابر صاف ہو تو اوسمیں دوا بگڑتی نہیں ہے اور برابر وزن ہوتا ہے اگر میسلابی اور نیکے
اندر کچھ دوا کا کیٹ جمع ہے اور اوسمیں دوا وزن کئے تو اول تو برابر وزن نہیں ہوگا زیادہ
کم ہوگا اور جو دوا اندر اوسکے وزن کئی وہ بگڑ جاوے گی اس واسطے اوسکو خوب صاف کرنا چاہئے
اور دوائیوں کے باٹیان جتنے ہیں اوسکے اوپر چٹیان لگانا کہ وقت و وقت خطا نہ ہو دے بعضے وقت
ایسا ہوتا ہے کہ چوک سے دوسری دوا اوسکے عوض میں دیتے ہیں اس واسطے اگر انگریزی علم ہے
تو بہتر ہے اگر وہ علم نہیں ہے تو جو علم ہو وہ لکھ کر لگانا یا باٹلی دوا کی اچھی صاف رکھنا تاکہ وہ
دوا کا رنگ خیال میں رہے اور باٹلی کو جہاں رکھنا وہاں سے دوسری جگہ بدل نہیں کرنا
بعضے لوگ استقدر کرتے ہیں کہ آج ایک جگہ رکھی تو کل دوسری جگہ بدل کئی اوسمیں ایسا
ہوتا ہے کہ کوئی وقت رات کو کام پڑے تو اوسکو ڈھونڈتے پھرنا پڑتا ہے اور اگر ایک جگہ
قائم ہے تو جب کام پڑا تو جہاں ماتھ ڈالے تو وہاں وہ باٹلی ماتھ میں آوے گی خواہ اوجھالا ہو
خواہ اندھیرا ہو اس واسطے ایک جگہ رکھنا اچھا ہے فقط

ادویاتون کے درجون کا بیان

جَلَّاب مین "مالوز" یعنی ایلو "سٹڈ آیل" یعنی الیکٹریل "سکروٹن آیل" یعنی جمال گودہ کا تیل "کیا سٹڈ آیل" یعنی ایرنڈیکا تیل "جالب" آپس "سالت" سنامون یعنی سنا کی اسقدر بہت مین مگر کوئی پانی کے ساتھ چملا کے دیتے مین یا کوئی گولی بنا کے دیتے مین مگر گولی دینے مین فائدہ ہی اسقدر پانی کے ساتھ دینے مین فائدہ نہیں ہی کیا سبب کہ گولی سے دوا برابر پیٹ مین جاتی ہے اور پلانے مین فائدہ نہیں ہی کیا سبب کہ پلانے دوا مین سے کچھ نیچے گرتی ہی کچھ پیٹ مین جاتی ہی اور گھوڑا ناخوش ہوتا ہی گولی سے گھوڑا خوش ہوتا ہی اور اسکو تکلیف نہیں ہوتی مگر بعضی دوا ایسی ہوتی ہی کہ بغیر پلانے کام بھی نہیں چلتا اسکو پلانے پانی تا ہی جیسا کہ کوئی بھی قسم تیل یا کائی اسکو بغیر پلانے نہیں چلتا بعضی دوا ڈائیوڈک پیچ پیسہ لائیو الی "اسپرٹ" ایٹھر نیٹرس کیام فرٹ یعنی کافور "ٹامٹیک" بعضی دوا ڈائیوڈک ہوتی ہی جس سے پیشاب زیادہ ہوتا ہی جیسا کہ میٹرٹ یعنی شورٹ کنٹھر ڈسٹ یعنی "بلسٹر" کی ہری کھی "ٹرن مین" یعنی "ٹک تیل" "رائی زن" یعنی "رالی اسپرٹ" ایٹھر نیٹرس "اسقدر بہت مین اور بعضے اسٹرمیولنٹ" پلانے مین جب گھوڑا تھک جاوے اسکو دیتے مین تاکہ گوشت مین گرمی آوے اسپرٹ ایٹھر نیٹرس جتنے قسم شراب کے مین وہ سب کا بٹ آف امونیاں جھوڑے یعنی سوٹ "بلاک پیٹر" یعنی کالی مرچ "ارمیکل اسپرٹ" آف امونیاں اور بہت سارے مین "ایکس ٹرنیبل اسٹرمیولنٹ" یہ دوا پر جسم کے گھانگی دوا جیسا کہ "بلسٹر" یا پاریکا مریم یا کھجلی کا تیل یا کافور کا تیل "لینمنٹ" "لینمنٹ" اسکو کھتے مین کہ جس مین تین چار چیزیں شامل مین وہ "لینمنٹ" ہی اور کوئی دوا دوتین شامل ہون اسقدر تو اسکو بھی نام "لینمنٹ" دیا جاوے گا بعضے دوا کے ساتھ پانی شامل کرتے مین اسکو نام دیا گوشن یعنی پانی اور اس کے ساتھ کچھ دوا ہی اسکو یہ نام دیا ہی اور بعضے دوا کو شنگاتے مین جیسا کہ "گھوڑا فاقم" کافور تار اور بہت سے مین اور بعضے دوا پچکاریے ساغر مین روانہ کرتے مین چاندنی کی بیماری مین منہ بند ہو جاتا ہی تو پچکاریے معرفت سے دوا داخل کرتے مین لیکن فائدہ کم ہوتا ہی اور بعضی دوا "ٹانک" یہ دوا بعضہ کر سنے والی بھوک زیادہ لگے اور "شکل" کو طاقت پہنچے بعضے دوا گولی بنا کے دیتے مین اور بعضے دانیکے ساتھ دیتے مین اگر دوا سنے کے ساتھ دینا تو وہ دوا دینا جسے گھوڑا خوش ہو کر کھاوے اور دانہ نہ بچرے جیسا کہ ہیرا کس اور چرا "ٹینکی" چائیکر "ارسنی کینڈسٹ" یعنی سہل کے عرق کے ساتھ بنا یا ہوا موافق پانی کے یا "بلسٹر" کی کھی یا نیسلا تو تا یہ دینا تو گولی بنا کے دینا تار کاٹ

اسمین بہت تیز دوائیان مین اور انکے دینے سے نمین آجاتی ہی جیا کہ انیون چرس
 "ایکسٹراکٹ بلاڈونا" پھر یو سامی "اور بہت سی مین "سڈلف" بیٹھ جس سے تھوڑا شہ
 آتا ہی جیا کہ ٹائریٹک "کا فور پھر اکیونٹ" ڈبھی ٹیلس" دھتورا اسکام کے بعد جو دوا
 تولنے کے بٹے اور اوکے اوپر نقشے یہ مین "گرین" کے بیچ مین ایک نقطہ ہوتا ہی وہ "گرین" ہی اگر
 دو نقطے ہوئے تو دو "گرین" اسقدر جتنے نقطے زیادہ ہوتے جاوین اُنسے "گرین" تصور کرنا اگر
 بیس "گرین" ہووے تو ایک "اسکر دپل" یہ نقشہ "گرین" کا ہی □ اور یہ نقشہ "اسکر دپل" کا ہے
 31 اسقدر جتنے "کیرین" مین بیٹھے ایک سے تین تک وہ "اسکر دپل" ہی پھر یہاں سے
 تین "اسکر دپل" ایک ڈرام 31 یہ نقشہ ڈرام کا ہی اور یہ دو ڈرام کا ہی 31
 آٹھ ڈرام "ایک آونس" ہوتا ہی اسکا نقشہ بھی ہی 31 اور سولہ آونس کا ایک پونڈ
 ہوتا ہی یہ خشک دوا کا وزن ہوا اب گیلی دوا کا بیان جسقدر خشک دوا مین "گرین"
 تھی اب اس کے عوض مین پونڈ مین اسکو معتم کہتے مین ساحلہ پونڈ کا ایک ڈرام بیس
 تنم کا ایک "اسکر دپل" تین "اسکر دپل" کا ایک ڈرام آٹھ ڈرام کا ایک آونس بیس اور کی
 ایک "پینٹ" آٹھ "پینٹ" ایک "گیال" اور یہ گیلی دوا مانا پنے کا ایک ٹکڑا سبجو ہوتا ہی اسے
 ناپتے مین اور آونس کا نشان اور انگریزی نمبر یہ اس کے اوپر ہوتے مین اسکو خیال
 رکھنا ضرور ہی فقط

سبق اُفتیوان

"ڈاٹھی جس فی سٹم" کا بیان بیٹھے کھانا ہضم ہونیکا بندوبست

اور پیدائش خونکی کل تحریر ہی

اور اسکا بیان اسقدر ہی کہ گھوڑا گھاس دانہ وغیرہ جو کھاتا ہی تو اول بیٹھے
 اوجھاتا ہی بعد دانت سے کتر کے زبان کی مدد سے داڑھ مین لیسکر جاتا ہی دانت داڑھ
 باریک کرتے مین اور اسمین شامل تھوک ہوتا ہی تھوک کے الگ گلیڈ تین تین اب اونکی
 جگہ پھر اکھ گلیڈ تہہ نزدیک کان کے ہی اور اس مین ایک بڑا رستہ نکلا ہی اسکا نام
 "پرائی ڈٹ" وہ نیچے سے جڑھیکے اگر تیسری داڑھ کے پاس تھوک چھوڑتا ہی دو سرا سب
 ٹیکڑی گلیڈ تہہ سب کے نیچے ہی اور یہ تھوک زبان کے نیچے چھوڑتا ہی تیسرا
 سب لنگ دل گلیڈ تہہ ہی زبان کے اطراف باریک باریک بہت مین اور گلیڈ کا مطلب
 یہہ ہی کہ خون مین سے جو چیز نکالے اور ان گلیڈ کا یہہ کام ہی کہ خون مین سے تھوک نکالے

اور ان سب کا ایک نام اور ہی "سیلوری گلینڈ" "سیلور" یعنی تھوک اگر تھوک کھانے میں نہ شامل ہوا تو کھانا ہضم نہ ہوگا اور اسکے باعث گھوڑا لاغر ہوتا ہی اور اسکا ایسا بندوبست کہ کھانا جب واٹر سے چاہتا ہی تو ہر ایک "گلینڈ" تھوک کے جوہر میں ان میں رستے مقرر ہیں جیسا کہ پانی کے چشمے میں اور اوس میں سے پھر ٹکڑے چھوٹے چھوٹے نالے بنتے ہیں اور ہر ایک جگہ و مان سے پانی جاتا ہی اوسموافٹی ان "گلینڈ" میں سے رستے نکلے ہیں اور وہ اگر درمیان منہ کے تھوک چھوڑ دیتے ہیں تو اس قدر تھوک کھا نہیں شامل ہوتا ہی اب درمیان منہ کے جو اور پرکا چڑا ہی اوسکو نام دیا ہی "پلیٹ" یہ سخت ہی اور سن ہوتا ہی اور چھوٹی زبان جو اوسکو نام دیا ہی "گولائی" وہ لگی ہوئی ہی لٹڈیکے منہ پہ جب کھانا جاتا ہی تو وہ ہوا کے ریشمو بند کرتی ہی "ٹائف پلیٹ" ایک پردہ ہی اور وہ بہت نازک ہی اور اسکا کام یہ ہی کہ کھانا جب اندر جاتا ہی طرف کوٹھے کے تو اسوقت وہ پردہ اناک کے رستہ کو بند کرتا ہی تاکہ اس کے اندر کچھ نہ جاوے اس واسطے جب کھانا ڈارین باریک ہوا تو زبان اور گال کی مدد سے گولی بنا کے اندر "فارنگس" میں داخل کیا "فارنگس" وہ ہی کہ جس رستے سے کھانا جاتا ہی اور اسکا منہ اور اسکا "مثلی" لال رنگ کا ہی بعد وہ "فارنگس" ایک دم زور کر کے اندر "آس آئی کس" میں ڈھکیں دیتا ہی "آس آئی کس" وہ ہی کہ جس رستے سے کھانا جاتا ہی اندر کو ٹھیکے اور اسکی خاصیت مثل "ربر" کے ہی جب اوس میں کھانا جاتا ہی تو وہ بڑھ جاتا ہی بعد موافق دستور کے ہو جاتا ہی تو ہوا کے رستے کے اوپر سے جاتا ہی اور اسکے نیچے ہوا کے رستہ ہی اندر اوس کے سفید رنگ ہوتا ہی وہ بھی "مثل" کی قسم میں ہی جب کوٹھے میں گیا تو دمان دو درجہ ہیں درجہ اول "کیوٹی کلیر کوٹ" یہ سفید رنگ کا ہوتا ہی اور کام اوسکا یہ ہی کہ جو چیز اوس کے اندر آوے تو اوسکو چرا کرنا اور سل ڈالنا بعد درجہ دوم "ویس کوٹ" میں جاتا ہی اور اوسکا رنگ لال ہی موافق مغل کے ہوتا ہی اور اندر اوس کے باریک باریک "گلینڈ" میں اوس میں تیزاب کا پانی ہی جب کھانا اوس میں آیا تو وہ تیزاب کا پانی اوس میں شامل ہوتا ہی تو اوس سے وہ خوب نرم ہو جاتا ہی اور گھل جاتا ہی اور گل جاتا ہی بعد و مان سے روانہ ہوتا ہی باریک انتر میں کوٹھے سے اچھٹا گئی ایک رستہ ہی اوس رستہ سے پتا اور لیکا عرق دونوں انٹریوں میں جاتے ہیں جو کچھ کسر اوس میں رہ جاتی ہی تو وہ اوس سے گل جاتا ہی اور اوس رستہ کی یہ خاصیت کہ جو کچھ باہر سے اندر جاوے تو اوسکو اندر آنے دیتا ہی اور جو کچھ اندر سے باہر جانا چاہے تو وہ پردہ باہر آنے نہیں دیتا اور اوس پر دیکھا نام یہ ہی "والٹ" اور آنت

مذکور میں ”گٹھی یل گھینڈ“ باریک باریک ہین اونکے یہ کام ہین کہ کھیل پیٹے کھائیگا عرق نکالتا اور وہ جو ”سیسٹرک“ آنت کے اوپر کا پردہ ہی اوسمیں باریک باریک ”گٹھی یل ڈٹ“ پیٹے رستے ہین وہ عرق یہ ”ڈٹ“ لیکر کمر کے پاس جاتا ہی اور یہ پردہ بھی کمر ہین لگا ہوا ہی تو یہ ”ڈٹ“ دمان لیجا کر ”مقوراسی“ ڈٹ تین ڈالتے ہین اور وہ ”مقوراسی“ ڈٹ لیجا کر ”دینہ کیو آمین“ ڈالتا ہی اور وہ ”دینہ کیو“ بہت بڑی نس ہی وہ لیجا کر دل کے اول درجہ میں ڈالتی ہی باقی وہ جو آنت کے بیچ میں چوتھا رہا وہ ”سکیم“ میں جاتا ہی بعد دمان سے ”کون“ میں جاتا ہی دمان مقوڑا گاڑا ہو جاتا ہی بعد دمان سے ”رکٹم“ میں جاتا ہی دمان لیپ کی گولیان بنگرہ پانچا نہ کے رستے سے باہر نکلتا ہی ہین اور یہ ”جوسکیم“ ”کون“ ”رکٹم“ ہین تو بڑی آنت میں درہنہ مسندر کے ہین اور انکا یہ نام الگ الگ رکھا ہی فقط

سبق تیسواں

گھوڑے کے منہ کے اندر جو زخم ہوتا ہی اور کھانا جانیے رستہ میں کچھ حرکت ہوتی ہی

اوسکا علاج اور بند و بست وغیرہ کل تحریر ہی

گھوڑے کے منہ کے اندر جو زخم ہوتا ہی اوسکے بہت سبب ہین کہ جن کے سبب حرکت ہوتی ہی بعضے وقت کانٹے دار لگام گھوڑے کو دی جاوے تو اسکے سبب ہوتا ہی یا کہ کوئی گھوڑا کاٹ کھاوے اوسکے سبب ہوتا ہی یا کہ کوئی قسم سخت چاربیکی کھا چوڑا اوس سے کٹ جاتا ہی اور بہت سبب ہین کہ جن سے یہ حرکت ہوتی ہی اور بہت کر کے اوسکے نشان ظاہر معلوم ہوتے ہین اور اگر نہ معلوم ہو تو کڑا لگا کے دیکھنا تو معلوم ہوگا بعد دریافت کے اوسکا علاج کرنا کھانا نرم دینا اور کوئی قسم ٹوشن کے دوا لگانا تیل یا مرہم نہیں لگانا اور سوکھا گھانس نہیں کھلانا بعضے وقت زبان کٹ جاتی ہی وہ کٹی ہوئی جگہ صاف معلوم ہوتی ہی اگر زیادہ کٹ جاتی ہی تو وہ ٹکڑا کالام معلوم ہوگا اور ٹھنڈا ذرا سا اٹکا ہوا رہتا ہی اوسکا محلہ جیقدر اور پر بیان کیا گیا اوسمونی کرنا اگر کھانا نہ کھاوے تو کابھی پلانا سوای ٹوشن کے اور قسم کی کوئی دوا نہیں لگانا کیا سبب زبان یکساں جا قایم نہیں رہتی ہی اور کوئی دوسری دوا مرہم یا تیل لگائے تو گھوڑا ناخوش ہوتا ہی اوسکو اچھا نہیں معلوم ہوتا اسقدر چند روز بند و بست رکھا تو زبان بھر جاتی ہی اور منہ کا زخم آپسے اچھا ہوتا ہی بعضے وقت ”صاف پلٹ“ میں نقصان آتا ہی باعث

غفلت کے اور اسکا بیان اول بھی ہو چکا ہے کہ دانت کو کانس سے گھستے ہیں تو اسکو کانس لگ جاتی ہے تو اسکے سبب دانت زخم ہوتا ہے بعضے قاریاں لوگ گولی کھلاتے وقت ڈرتے ہیں کہ ماتھہ کٹ پادو پچا اسواسطے ایک نوکدار کٹری مین وہ گولی لٹکا کے گھوڑے کے منہ میں زور سے ڈھکیں دیتے ہیں تو وہ کٹری جا کر وہ جو باریک پردہ ہی اوسمیں لگتی ہے اور دانت زخم ہو جاتا ہے تو اچھا نہیں ہی کھانا برا بر کھایا نہیں جاتا پانی پیانہ نہیں جاتا اس گھوڑی کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کے منہ میں سے بانس بڑی آتی ہے اور جب زخم ہو جاتا ہے تو اسے کف جاری ہوتا ہے نشان گل ظاہر معلوم ہوتے ہیں کھانا نہیں کھاتا پانی نہیں پیتا ہے اور سنت کھڑا ہوتا ہے کف جاری ہوتا ہے اسے دریافت کرنا کہ باریک پردہ میں نقصان آیا اور منہ کھول کے اندر منہ کے کڑا لگانا اور دیکھنا تو معلوم ہوگا کہ اگر اہر وقت نہیں لگنا جب کوئی کام اندر منہ کے ہوگا تو البتہ لگانا نہیں تو گھوڑی کو تکلیف ہوتی ہے اسواسطے منع ہے اور کھانا منہ کی طرف سے نہیں کھاوے تو گھوڑی کو تکلیف ہوتی ہے تو سواغے راہ سے پچکاری سے دینا تاکہ منہ کو تکلیف نہ ہو اسواسطے اور منہ کے اندر لاگ جاتے سینے چاندنی کی بیماری میں ڈر ہے کہ ماتھہ کو پکڑ نہ لے اسواسطے جب تک منہ کھلا ہے تو ماتھہ ڈالنا مگر غفلت سے یا کہ پچکاری سے دو اندر ساغریکے روانہ کرنا اور اندر منہ کے زخم میں تو ایسا کرنا کہ ایک کڑے کے منہ کو سن یا چندی باندھنا اوڑھو راف رنگ لوشن میں اسکو تر کر کے لگانا تو اچھا ہوگا بعضے وقت کھانا جاسکے رستہ میں نوالہ اٹک جاتا ہے یا گولی یا گاجر یا کچھ بھی چیز موٹی ہو تو وہ اٹک جاتی ہے تو وہ برابر نوالہ چاسکے نہیں لگتا ہے موٹا موٹا چاب کے لگتا ہے اسواسطے یہ حرکت ہوتی ہے یا کہ گولی بڑی ہو اور سپر کا غڈ موٹا لگایا ہو اور وہ گولی پر چکنا چکی نہ ہو اسکے سبب بھی اٹک جاتی ہے یا کہ گولی بروقت دینے کی آڑی پڑ جاوے اس کے سبب سے بھی یہ حرکت ہوتی ہے نشان ام کے اسطرح ہیں کہ منہ اور دانت مین سے پانی جاری ہوگا چکٹ اور کھانا وغیرہ کچھ نہیں کھاوے گا پانی نہیں پیوے گا اور اٹکی کرنے کے موافق ارادہ کرے گا مگر اولٹی نہوگی شاید کچھ بھیس اور چکٹ پانی جاری ہوگا یہ طرح اولٹی کرنیکی اور بیماری میں بھی ہوتی ہے مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ اوسمیں کچھ لگتا ہے اندر سے اور اسمیں کچھ لگتا نہیں ہے اور گر مٹنے تیسرے شک کے پاس کچھ نشان معلوم ہوگا جیسا کہ سانپ سینڈک کو کھلی جاتا ہے اور وہ پیٹ میں دور سے معلوم ہوگا جیسا کہ سانپ سینڈک کو لگتا ہے اور موافق وہ اٹکی ہوئی چیز معلوم ہوگی اگر کہیں اسہین بھی شک آوے تو اسقدر امتحان کر کے دیکھنا کہ حقوٹا سا پانی اس کے حلق میں ڈالنا تو وہ پانی واپس آوے گا بعد دریافت کے علاج کرنا تاکہ

مالش کرنا بہت کر کے اس سے فائدہ ہوگا یا کہ الیکا یا ایرنڈیکا یا کوئی قسم کا تھوڑا سا تیل لیکر
 اوسکے حلق میں ڈالنا اور منہ کو اوپر اٹھانا تاکہ تیل دمانے پہنچے پینچے بعد چھوڑ دینا تو یہہ
 چکنائی کے باعث وہ اکٹھی ہوئی چیز اتر جاوے گی اگر تیل نہ ملے تو گھی پستلا کر کے چھوڑ دینا
 تو یہہ چکنائی سے اتر جاوے گی اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو وہ جگہ گرم پانی سے سینکنا تو وہ جگہ
 نرم ہوگی اور اکٹھی ہوئی چیز اندر اتر جاوے گی اگر اس سے بھی نہ فائدہ ہو تو پیر وین ایک
 باریک نرم بید کے موافق کھڑی ہوتی ہی اوسکے منہ کو چند سی یا سن اور کوئی بھی نرم چیز
 باندھنا اور آہستہ آہستہ اوسکو کھانیکے رستے سے داخل کرنا اگر زور سے اوس لکڑی کو
 دباؤ لگے تو دوسری جگہ زخم ہو جاوے گا اس واسطے آہستہ آہستہ داخل کرنا اگر اس سے
 بھی نہ فائدہ ہوا تو بعد یہہ ترکیب کرنا مگر یہہ علاج اخیر جب سب علاج کر چکے اور
 علاج کوئی باقی نہ رہا بعد یہہ علاج کرنا کہ اوس جگہ کا چڑا پکڑ کر ایک بازو کو کھینچنا اور لٹکے
 اوپر نشتر سے چیرنا اور وہ گولی نکال کے بعد اوپر کے چڑی کو ٹانگے دینا اور اوسکو دو نوں وقت
 گرم پانی سے سینکنا اور کاربک اسٹن کا تیل لگانا اور کانجی بنا کے پیکاری کی معرفت سے
 ساغرے کے رستے سے دینا پندرہ یا بیس روز تک دیا تو گھوڑی کو نقصان نہیں ہوتا
 یہہ کام امتحان کیا ہوا ہی اور اس میں آٹھ روز تک کھانا اوس رستے سے دینا بعد منہ کے
 طرف سے دینا مگر قسم کانجی کے ہو اور یہہ کام کرنا کچھ تھوڑا ہنس گھاس کا پتا اور اس
 گھوڑی بہت خلقت رکھنا اور یہہ کام ہر ایک آدمی کے لائق نہیں ہی جو شخص اس کام سے
 واقف ہی اوسنے کرنا نہیں تو گھوڑا نقصان ہوگا اس واسطے اور اس غرضہ کو نام دیا ہی
 ”چوکنگ“ یعنی نوالہ اٹھایا اور کوئی چیز انکی فقط

سبق ایکسوان

بیماری کو ٹھیک ہوتی ہی اور اوسکو ”اشمک ٹیگر“ بھی کہتے ہیں

یعنی کوٹھا پھول جاوے اوسکا بیان تفصیلواری

اس بیماری کا سبب پیدا ہونیکا یہہ ہی کہ پہلے دانا دیا اوسکے اوپر پانی پلایا اوسکے
 سبب کوٹھا پھول جاتا ہی بعض لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ کوئی دن زیادہ محنت پڑی تو
 اوسکو گھوڑیکا پیار آیا تو اوسکے عوض میں اونھوں نے ایک سیر دانا زیادہ دیا پہلے دنا
 تھا اوسکے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی بعض لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ کہیں نوکر سپر گئے اور

دانیکا وقت جاتا رہا بعد دوسرے وقت اونھون نے دونوں وقت کا دانا ایک دم دیا تو اسکے سبب ہوتی ہی یا کہ بعضے شخص اسقدر کرتے ہیں کہ منزل زیادہ کئی تو کہتے ہیں کہ گھوڑا تھک گیا اسکو دانا زیادہ دینا تو اسکو ایک دم چار یا پانچ سیر دانا دیتے ہیں مگر یہ خیال نہیں کیا کہ گھوڑا تھک گیا ہی ہضم کیونکر ہوگا کل "مثلاً" تھک گیا ہضم کیونکر کریگا یہہ تصور نہ کر کے دانا زیادہ دیا اکثر ایسا کرنا کہ گھوڑا زیادہ تھک گیا تو اسکا کھانا کتنی کرنا تاکہ اسکو تکلیف نہ ہو اور مالش کرنا اور اسٹیو میولٹ دینا تاکہ مثل تین گرمی آوے اور طاقت آوے یہہ نہ کر کے دانا زیادہ دیا اور اوپر پانی پلا یا تو اس کے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی اور گھوڑا کچا کوٹھا چھوٹا ہوتا ہی جسقدر آدمی کا ہوتا ہی اس کچھ بڑا ہی اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ پانی دانہ ایک جگہ رہتا ہی مگر یہہ بات خلاف ہی پانی اکثر کر کے درجہ سویمین رہتا ہی اسکا نام سکیم ہی اور یہہ عارضہ اکثر کر کے رانگو ہوتا ہے کمزروں کو ہوتا ہی نشان اس کے اسقدر ہیں جب کھانا کھا یا ب تھوڑی دیر کے اسکی طبیعت سست ہوتی ہی تو وہ ایک کو نے مین جا کر اونگٹا کھڑا رہتا ہی بعد تھوڑی دیر کے وہ بیٹھ گیا پھر تو اسقدر بیٹھ اوٹھ کر گیا کہ بہت بیقرار ہوگا اور نیند نہیں آوے گی پسینہ آوے گا جب زیادہ تکلیف ہوتی ہی تو اسکی حالت اسقدر ہوتی ہی کہ جسقدر کوئی دار و پیکر متوالہ کرتا پڑتا ہی او سموافق وہ گھوڑا گرتے رہتا ہی اور دیوانہ کی طور پر کرتا ہی تو اسکو ایک نام دیا "سیمڈس ٹیگرس" یعنی دیوانہ کے موافق اور بعضے وقت خرابا لیتا ہی اسکا گل بولتا ہی تو انکو ایک نام دیا ہی "اس ٹائرس برڈنگ" "برڈنگ" یعنی خرابا اور وہ جو درد کے حالت آوگٹا کھڑا رہتا ہی اسکو نام دیا ہی "سلی پس ٹیگرس" اور آنکھ بند کر کے نیند لیتا ہی اسکو نام دیا ہی "کومہ" یعنی سو گیا اور نبض بہت تیز چلتی ہی پس نہ آتا ہی بہت بیقرار ہوتا ہی یہہ نشان اس کے ہیں اگر اول شروع میں معلوم ہوا اور اسکا علاج جلدی کیا اور اسکی زندگی ہی تو شاید اچھا ہوگا نہیں تو اکثر مرتا ہی اور کو ستھ کے اوپر جو مثل ہی "مسکیو لکٹ" "اسٹینڈ انڈیشن" زیادہ ہو جاتا ہی اور وہ اپنا کام کرنا موقوف کرتا ہی اب اسکا علاج کرنا اول معلوم ہوگا کہ یہی بیماری ہی تو اسی وقت کون سا بھی تیل ملے خواہ الہی کا خواہ ایرنڈیکا پلانا ایک "پینٹ" یا تین "پینٹ" تک دینا مگر ایک دم نہیں دینا تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دینا اگر تیل میسر نہ ہو تو گھی پتلا کر کے پلانا شاید اس کے سبب سے آرام ہو جاوے گا اگر اس سے فائدہ نہ ہوا تو بعد اس کے "زبراشمک" ہوتا ہی یعنی کوٹھا چھوٹ جاتا ہی یہہ عارضہ اسقدر سے ہوتا ہی کہ گھوڑا بیمار ہو کر آیا اور اسکا علاج اسی وقت نہیں ہوا نہ زیادہ دیر تک اسکو تکلیف رہی

تو یہ حرکت ہوتی ہی لینے گر گر کے کوٹھا پھوٹ جاتا ہی اور اسکے نشان اس قدر بین کہ گھوڑا کتے کے موافق بیٹھا ہی پسینہ ٹھنڈا آتا ہی اور میہوش ہو جاتا ہی اور نبض بہت تیز چلتی ہی ایک منٹ میں آٹھ سو تینک چلیگی اور آٹھ سو تینک چلیگا کچھ اور اسکے ناک میں سے دانا یا چار کی قسم نکلیگا مگر اولیٰ ہمیشہ نہیں ہوگی کبھی کبھی کرتا ہی اور یہ بیماری کی آمد دو طرح سے ہوتی ہی ایک تو یہ کہ جو بیان کیا اور ایک یہ کہ کسی سبب سے بھی گھوڑا زمین پر اوتا رتے ہیں اور اس کا پیٹ بہت بھرا ہوا ہی اور اس کو اوتا رے تو اس حالت میں کوٹھا پھوٹ جاتا ہی اس واسطے چاہئے کہ گھوڑا اوتا رنے سے پہلے آٹھ یا پچھ گھنٹے بھوکھا رکھنا بند اوتا رنا اور کوٹھا جب پھوٹ گیا بعد علاج نہیں ہی وہ گھوڑا مر جاویگا اور اس کام کے واسطے ”ڈاکٹر“ یا ”فریڈر“ یا ”سائوتری“ جو ہووے اس نے اس قدر بند و بست رکھنا کہ باردیگر یہ بیماری نہ ہووے اور یہ بیماری باعث غفلت کے ہوتی ہی اول بند و بست کیا تو ہرگز یہ بیماری نہوگی فقط

دیکھو کھڑی چھوٹی آنت میں اور کوٹھے میں ہوتے ہیں اس کا بیان

دبٹ ہو جاتا ہی تو کوٹھے کے درمیان میں دونوں درجن کے ہوتا ہی اور اس کا نمونہ کدو دانے کے موافق ہی اور اس کی پیدائش اس قدر سے ہی کہ ایک کھٹی ہوتی ہی اور اس کا رنگ لال کالا ہی موافق کھٹی شہد کے اور وہ کھٹی گھوڑی کے جسم پر انٹے ڈالتی ہی اور وہ انڈے گھوڑا کسی سبب سے کھانے میں چاٹ لیتا ہی وہ جا کے کوٹھے میں اس کی مدت پوری ہونے پر اوسین سے ”بٹ“ پیدا ہوتا ہی تو اس کے منہ کے آگے پاؤں ہوتے ہیں انکو بیدار جس قدر ہوک ہوتے ہیں اور وہ کسی چیز میں اٹکا دو تو اٹک جاتے ہیں اوسے موافق یہ کوٹھے کے اندر اٹک جاتے ہیں اور ہر ایک گھوڑی کو یہ ہوتے ہیں اس سے کچھ نقصان نہیں ہی اگر زیادہ ہونے تو البتہ گھوڑی کو تکلیف ہوتی ہی اور کھڑے پیٹ میں ہونے سے اس کا مزاج کچھ بگڑ جاتا ہے اور کھانے میں فرق نہیں آتا ہی خوب کھاتا ہی اور زیادہ جب ہوتے ہیں تو البتہ گھوڑا لاغر ہوتا ہی نہیں تو کچھ تمیز نہیں ہوتی کہ اس کے پیٹ میں کھڑے ہیں یا نہیں یہ کھڑی مدت جب پوری نہیں ہوئی تو نہیں گرتے اور جب پوری ہو جاتی ہی تو آپ سے چھوٹے پانچھانہ کی راہ سے باہر نکلتے ہیں اور جس کی مدت پوری نہیں تو وہ اندر ”کٹم“ کے اٹک جاتا ہی اور بروقت لید کر نیچے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کو دیگا لائین ماریگا اسپر سے دریافت کرنا کہ اسکے ”کٹم“ میں کیڑا شاید آ کے لگا ہوگا اس وقت علاج کرنا سبب ہی اور علاج یہ کہ ”ٹرپن“ تیل ایک ڈرام اور تیل ایک ”اونس“ یہ دونوں پچکاری لگانا ساغر میں اگر اس سے فائدہ نہو تو مائع کو تیل لگا کے

اندر ساغر میں ڈالت اور وٹان دریافت کر کے نکالتا دوسرے نشان یہ بھی ہیں کثیر آٹکے لگتا ہی تو گھوڑا مستی کرتا ہی کو دتا ہی دُم دیوار سے رگڑتا ہی لیکن دُم کا رگڑنا دوسری بیماری بن بھی ہی یعنی خارش بن مگر اوسہن اور اسہن فرق یہہ ہی کہ خارش کے باعث چمٹے ہوتے بن اور اسہن نہیں ہوتے لیکن دُم رگڑینا کام نہیں ہی اوسکو چٹل ہوتی ہی اور وہ چاہتا ہی کہ پانچا نہ کی جائے کو رگڑ پہنچتی ہی یہہ نشان اوسکے بن اسواٹے پانچا نہ کی جائے کو چتا ہی رگڑوں مگر دُم اوسکی مخالفت کو ہی اسواسطے اوسکو رگڑ نہیں پہنچتی ہی یہہ نشان اوسکے بن اگر ایسا معلوم ہو دے تو اوسکا علاج اول بیان کیا اوس موافق کرنا جب یہہ کیڑا لید کے رستے سے یا برنگے تو بعد اوسکے اوپر ہٹی جم جاتی ہی اور اندر گھرنا تا ہی بعد تھوڑے روز کے اوسکو پر آتے بن اور وہ نکلتی بن کے اڑ جاتا لیکن جب تک انکی مدت پوری نہ ہوتی تو اوسکو علاج کرنا کچھ فائدہ نہیں کرتا بر تقدیر علاج کیا تو وہ وہن مہ کے رہا وٹیکے مگر باہر نہیں نکلیں گے اسواسطے اوسکا علاج کرنا بیفائدہ ہے اور آگے کے واسطے ایسا بند و بست کرنا کہ بار دیگر یہہ حرکت نہو وہ بند و بست یہہ ہے کہ اوسکے جسم پر کبھی میٹھے نہیں دینا یا کہ جھول اچھی بڑی باندھنا تاکہ اوسکا اثر نہو دیگر نیڈل ورم یعنی ”ورم“ کہتے بن کیڑا کو کوئی قسم کا ہو اوسکو ”ورم“ کہتے بن لیکن نامون بن فرق ہی وہ باریک کیڑا ہی ”نیڈل ورم“ درمیان آنت کے ہوتا ہی اوسکے دونوں منہ باریک ہوتے بن موافق سوئی کے ”نیڈل“ نام سوئی کا ہی اور اوسکا بھی نمونہ سوئی کے موافق ہی اس واسطے اوسکو یہہ نام دیا ہی اور ان سے کچھ نقصان نہیں ہی لیکن گھوڑا لاغر ہوتا ہی اور پیدائش اوسکی خراب غذا سے ہی اور نشان یہہ بن کہ لاغر ہوگا چڑا ہڈی سے چٹا ہوگا اور روان کھڑا ہوگا جسم پر چمک نہو گی روکھا پن ہوگا اسقدر در یافت کر کے بعد علاج کرنا ”سٹین“ دوا دینا اوسکا مطلب یہہ ہی کہ خشک کر نیوالی اور یہہ دوا جاکر اندر آنت کے جو میو کس میون ہی اوسکے میل کو خشک کرتی ہی جب وہ خشک ہوا تو وہ کیڑے سب مر جتا بن کیا سبب کہ ان کیڑوں کے کھانسی غذا ہی اسواسطے اور یہہ دوا دینا پلاس پاڑا ایک ”ڈرام“ صبح کو اور ایک ”ڈرام“ شام کو یا کہ دو گم کانٹو یعنی پلاس کا گوند یہہ بھی اوسموافق دینا یا کہ پیاری ایک ایک ”ڈرام“ دونوں وقت دینا یا کہ ہیرا کس ایک ”ڈرام“ صبح کو اور ایک شام کو جب یہہ دوا گھوڑا کو دینا دانا مٹی دینا لہسن گھانس دینا اور جوسا میٹھ دینا اور ایک ہفتہ تک دینا بعد اوسکے جلاب دینا اسقدر بند و بست نہ کیا تو دوسری بیماری پیدا ہوتی ہی یعنی ”کانسی“ پیشن یعنی سید خشک ہو جاتی ہی اور یہہ بیماری آدمیوں بن بھی آتی ہی اسواسطے

جَلَّاب دینا چاہئے ایک ہفتہ کے بعد جَلَّاب دینا تو اس ترکیب سے دینا کہ اوسین ایک ڈرامہ "کیا لومیل" لیکے اس کے حلق میں چھوڑ دینا بعد چھ گھنٹے کے یا آٹھ گھنٹے کے ایسا جس قدر مناسب جانا اوسموافق لینا "جشن" دو ڈرامہ اور باریک سوٹ ایک ڈرامہ یہ تینوں ٹاکے گولی بنا کے دینا اور یہ جَلَّاب دینا تو اس سے دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ کیڑے کھاتے ہیں دوسرا یہ کہ وہ جو دوا دی گئی ہے اس کی خفگی کھاتی ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ دو دو گنا "نیٹر" اور ایک ڈرامہ "ٹائرمیشک" وٹن گرین "کیا لومیل" دو تین روز اس کی گولی بنا کے دیتے ہیں بعد اسکے جَلَّاب دیتے ہیں ایسا کرتے ہیں یا کہ "ٹرین ٹین" ایک "اوس" اوسین دوا دیکھا عرق ڈال کے خوب ملانا اور بعد پلا دینا اچھا اسکے جَلَّاب دینا الٹی تیل ایک "ہیٹ" یا سولہ "اوس" اگر یہ تیل نہ میسر ہو تو ایرنڈیکا تیل دینا بارہ "اوس" یا سولہ "اوس" بعضے لوگ اس قدر پسند کرتے ہیں کہ "ٹرین ٹین" اور الٹی کا تیل اور انڈیکا عرق شامل کر کے بن یہ بھی بہتر ہی بعضے وقت تیل کی پچکاری بھی لگانا کبھی کبھی "ٹرین ٹین" شامل کر کے پچکاری لگاتے ہیں مگر خالص تیل اور "ٹرین ٹین" نہیں لگانا جس قدر کہ پلانے کے بابت میں بندوبست کیا گیا اوسموافق پچکاری کا بندوبست کرنا جب اس کی پچکاری لگانا تو ساغری کے اطراف چربی لگانا کیا سبب کہ اوس تیل کا اثر نہوے اگر جَلَّاب دیا اور اس کی مدت پر جَلَّاب نہوے تو گرم پانی میں "اپنی سم سالٹ" تین "اوس" گرم پانی میں شامل کر کے پچکاری لگانا اس سے بہتر ہو گئے اور پیٹ صاف ہو گا بعد جَلَّاب ہونیکے اسکو "ٹائنگ" دوا دینا تحلیل کو واسطے اور مناسب کہ "سپٹ آف ایرن" ایک ڈرامہ صبح اور ایک ڈرامہ شام کو دانے میں شامل کر کے دینا اور اس کی مقدار اس قدر ہے کہ جب "ٹنگ لید" پر سیاہی مائل نہوے تب تک دینا بعد موقوف کرنا اور اس کے دینے سے یہ فائدہ ہی کہ کھانا ہضم ہوتا ہے اور مزاج خوش رہتا ہے خون صاف ہوتا ہے ہموکھ پیاس لگتی ہے اور جتنی "ٹائنگ" دوا دینا تو مزاج دیکھا کرنا کیا سبب کہ کوئی دوا سے خوش ہوتا ہے اور کوئی دوا سے ناخوش ہوتا ہے وانا نہیں کھاتا تو اسکو موقوف کرنا اور جس سے مزاج خوش رہے وہ دوا دینا بعضے وقت ایک قسم کے ایسے کیڑے ہوتے ہیں کہ آدھے سفید اور آدھے کالے اور انکی پیدائش بھی خواب غذا سے ہی اور بڑی آنت میں ہوتے ہیں اور نشان اس کے جس قدر اوپر بیان کیا گیا اوسموافق ہیں مگر ایک نشان اس میں اور ہے وہ نشان یہ ہے کہ پائینا نہ کی جائے پر کچھ میلا پلاس مائل رنگ ہو گا اسکا سبب یہ ہے کہ لید کے ساتھ کیڑے باہر آتے ہیں اور کچھ ساغری کے بیج میں دب کر چوٹ جاتے ہیں تو وہ میل کا سبب یہ ہے کہ جوشان بیان کیا گیا اور علاج ساجھ وغیرہ جس قدر

اور بیان کئے گئے ہیں اوسمواقی کرنا دیگر ایک بڑی ذات کا کیڑا کوٹھے میں ہوتا ہی بیٹے کو
اوسکے نشان وغیرہ جسقدر اوپر بیان کئے گئے ہیں اوسمواقی میں اور علاج و معالجہ وغیرہ
اوسمواقی ہی یاد رکھنا فقط

سبق بتیسواں

”اسپیز مالک کا لک“ یعنی کڑکڑیے بیان میں

”اسپیز مالک کا لک“ یعنی یہ بیماری اکثر باریک آنت میں ہوتی ہی اور اسکے
پیدا ہونیکا سبب یہ ہی کہ گھوڑا بہت محنت کر کے آیا اور وہ گرم ہی اوسکو ایک دم
ٹھنڈا پانی پلایا اوسکے سبب سے ہوتی ہی دوسرا یہ کہ بارش بہت کثرت سے برسے اور گھوڑا
اوسمیں خوب بھیگے تو اوسکے سبب ہوتی ہی یا پیٹ کو ہوا ٹھنڈی گئے اوسکے سبب ہوتی ہی
یا کہ گھوڑا بہت محنت کر کے آیا ہو اور اوسکے جسم میں پسینہ ہی اسمالت میں پیٹ کو ہوا گئے
تو یہ بیماری ہوتی ہی اور یہ بیماری جب پیدا ہوتی ہی تو آنت میں ”اسپیزم“ آتا ہی
اسکا مطلب یہ ہی کہ آنت سمٹ جاتی ہی یعنی اینٹھ جاتی ہی اوسکے اوپر جو مثل ہی
وہ اپنا کام کرنا موقوف کرتا ہی اوسکا نام ”انوالن ٹر مثل“ ہی اسکا مطلب یہ ہی کہ
کیسکا حکم نہیں سنتا وہ اپنا کام جاری رکھتا ہی اور یہ مثل جسم میں تین جگہ ہی دل اور آنت
اور کوٹھے پر اور پچکنی پر اوسکا یہ کام ہی کہ کھانا جو اوسکے اندر جاتا ہی اوسکو وہ آگے
روانہ کرتا ہی یہ کام اوسکارات دن جاری ہی کوٹھا اور آنت اور پچکنا ”انٹر جو مثل“ ہی
اوسکو ایک نام دیا ہی ”مسکیو لڑ کوٹ“ اور بعضے وقت اس درد کی تکلیف کے سبب ”بلینڈ“
یعنی ٹھکنا اوسکے منہ پر بھی یہ مثل ہی اوسمیں بھی ”اسپیزم“ آتا ہی اور پیشاب بند
ہو جاتا ہی بعضے لوگ اسقدر تصور کرتے ہیں کہ پیشاب نہیں کیا اسکے سبب یہ درد پیدا
ہو ہی گریہ بات برابر نہیں ہی کیا سبب کہ بعضے وقت پیشاب کرتا ہی اور وہ درد قائم
رہتا ہی تو کیونکہ اوس سبب کو تصور کریں البتہ یہ سبب جو اوپر بیان کئے گئے ہیں برابر
میں اب اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ جب گھوڑا اس بیمار کا آیا تو فوط دیکھنا اور ہیٹ بھولا ہی
یا نہیں یہ سبب دریافت کرنا ضروری اور اس کڑکڑیے کا یہ خاصہ ہی کہ ایک دم درد آتا ہی تو
گھوڑا ایک گھڑی بھر دھوم کرتا ہی بعد درد موقوف ہو جاتا ہی پھر ایک گھڑی بھر کے بعد
اسیقدر دھوم کرنا ہی لوٹا ٹاپتا ایٹھا تڑپتا ہی اور نبض میں تھوڑا فرق آتا ہی اول کی
بر نسبت زیادہ چلتی ہی اور بہت کر کے ان بیماریوں میں نبض پر زیادہ خیال رکھنا چاہئے

کیا سبب کہ اور بیماری آتی ہی تو اسکی شناخت نبض پر ہی اسواسطے اسکا خیال رکھنا ضرور ہی جب یہ سبب بند و بست اور دریافت ہو چکے بعد اسکا علاج کرنا اول جھول گرم پانڈھنا اور ایک جھول پیٹ کے نیچے بانڈھنا بیج بہت بچھا دینا چارون پاؤن کو گرم "پانڈھنا" بانڈھنا دونوں طرف تین تین آدمی لگا کے کوک کی مالش کرانا اور پانی پچکاری کو تیل کرنا جب پانی تیار ہووے تو بعد پچکاری لگانا اگر آرام معلوم ہووے تو خیر نہیں تو اسس دوا کی گولی دینا "کیا مفر" سینے کا فور ایک "ڈرام" اور اسکے ساتھ ایک "ڈرام" "جوز" سینے میں دوا کی گولی بنا کے دینا اور بعد پندرہ "منٹ" کے آرام ہوا تو خیر نہیں تو بار دیگر دوا کی گولی وہی دوا کی اور دینا اسقدر تین گولیاں دینا اور اس سے اچھا نہ ہو تو بعد یہ دوا دینا "ٹنچر او پیٹ" یعنی ایوٹیکا عرق آدھا "اونس" اور الیکا تیل پانڈھ "اونس" یہ دوا دونوں ملا کے دینا اور بعضے وقت "ٹنچر او پیٹ" آدھا "اونس" اور "اسپرٹ ایفٹر میٹرس" ایک "اونس" اور پانی چھ "اونس" یہ پلا تے ہیں اسقدر دوا تین وقت پلانا تو اچھا ہوگا اور پچکاری ایک گھنٹے میں تین وقت لگانا اور اگر اس سے بھی آرام نہ ہو تو بعد یہ ترکیب کرنا کہ گرم پانی خوب جوش ہووے اور اس میں ایک کھل یا "بلاکیٹ" یا نمہ لیکر اس میں ڈوبنا دو ہنچوڑ کر پیٹ کو سینکنا تو اس وقت آرام ہوگا اور اگر کوئی جائی دوا میسر نہ ہو تو اسکو ہنشد دستانی دوا دینا مگر گرم ہو جی کہ سوٹ یا کٹکی لوگ کالی زری یہ گڑ میں گولی بنا دینا اگر یہ بھی نہ ملے تو بعد روغن زرد پلانا مگر گرم کرنا تاکہ حلق سے اندر اتر جاوے اگر لگاڑا ہوگا تو اندر حلق کے اوڑھیکا نہیں جم جاوے گا اس واسطے اسکو گرم کرنا مناسب اور اتنا بند و بست کیا اور کچھ فائدہ نہ ہوا تو باعث زیادہ تکلیف کے انفلیشن آتا ہی اور اسکا خیال رکھنا اور اس کے نشان اسقدر ہیں کہ جب "انفلیشن" آتا ہی تو نبض بہت تیز چلتی ہی ۶۰ یا ۷۰ یا ۸۰ یا ۹۰ یا اخیر ۱۰۰ تک ٹیم دیو گی تو اسکی امید اچھے ہو نیکی نہیں اور اس کے نشان اسقدر ہیں کہ جب "انفلیشن" آتا ہی تو کان اور ماتھ پاؤن سب تھنڈے ہو جاتے ہیں اور منہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہی اور غصہ انہض بہت جلدی چلیگی مگر بار بار یہ ہوگی اور کام پہلے سے زیادہ چلیگا اور کوئی تمیز کریگا تو اس وقت معلوم ہوگا کہ مثل ایک ہڈی موافق سخت معلوم ہوگی اگر کوئی ہشیار آدمی ہوگا تو اسقدر اسکا ٹیم جانے نہ دیو گی اب پلپس ۶۰ ساتھ وقت پہلے تو اس وقت اسکی نصد لینا یا کہ "ٹنچر او کیٹ" دس بند ایک "اونس" پانی کے ساتھ پلانا اسقدر دوا تین وقت پلانا اور نبض کو دیکھتے جانا جب اسکا ٹیم تکتی ہو جاوے تو یہ دوا موقوف کرنا اور یہ دوا کی تاثیر یہ ہی کہ نبض کو قائم کرنا اور "انفلیشن"

کمر کرنا اور دل پر زور کرنا درد موقوف کرنا اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بعد فصدد لیسن اور فصدد کی جگہ اول بیان کی گئی ہی وہاں لینا اور فصدد لینا تو اسکا سورخ ہر کرنا تاکہ خون جلدی آوے اور جب خون نکالنا تو چٹے باٹلی یا پانچ باٹلی خون نکالنا بعد اسکو بن کرنا اور بند کرنا تو اسقدر کرنا کہ جہاں نشتر لگائے تھے اس جگہ کی چوڑی کے دونوں منہ میں ٹانجی لگانا اور بال سے خوب مضبوط باندھنا تاکہ خون نہ نکلے اس واسطے اور اسکی گنگا حفاظت خوب رکھنا شاید گھوڑا رگڑا کے نقص نہ کرے اس واسطے اور جب اندازت کے انفلیشن آتا ہی تو وہ آنت کے اندر ٹیوکس میرن میں آتا ہی اور اسکو نہ اوپر سرس میرن ہی اور وہ جو اندر آنت کے انفلیشن آتا ہی اسکو نام دیا ہی "انڈر ٹیوکس" یعنی اندر آنت کے انفلیشن آیا اس واسطے یہ نام ہی اور جب اسقدر انفلیشن آیا تو وہ گھوڑا بہت دھوم دھام نہیں کرتا اور پیٹ میں پاؤں لیکر سست بیٹھتا ہے اور طرف پیٹ کے دیکھتا ہی کونے میں جا کر کھڑا رہتا ہی اور اوگٹا ہوا اور ماتھے پاؤں کان منہ کل ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور پسینہ ٹھنڈا آتا ہی اور اسوقت یہ کام کرنا کہ دوا تیز نہیں دینا اس کے واسطے اسقدر دوا دینا کہ ایفون یا اور کوئی نشتر کی دوا دینا تاکہ درد کی تکلیف نہ معلوم ہو وے اور ایفون دینا تو گولی ایک ڈرامہ کی بنا کہ دینا اسکے سبب اسکو نشہ آویگا اور درد کی تکلیف نہ معلوم ہوگی اسقدر دوا تین گولیاں دینا اور لیسڈ کو ضرور دیکھنا کیا سبب کہ اکثر اس درد میں لیسڈ سختہ ہوتا ہی تو اسکو یہ بندوبست کرنا کہ الیکا تیل ۱۲ اوونس اور اسمین ایک ڈرامہ فیون باریک کر کے ملا نا بعد گھوڑے کو پلانا اگر تیل اول دیا ہی تو بعد تیل نہیں دینا اگر دیا تو نقصان ہوگا کی سبب کہ اول تیل دیا تھا اور بار دیگر بھی تیل دیا جاوے تو نقصان ہوتا ہی یعنی جذبات زیادہ ہوتے ہیں اس واسطے نہیں دینا اور ایفون دینا تو گولی تین دینا شکر سے چار گولیاں دینا بعد موقوف کرنا نہیں تو زیادہ ہونے اور یہ دوا دینا اسوقت گرم پانی خوب جوش کرنا اور اس کے پیٹ کو سینکنا اور سینکے کی ترکیب اول بتائی گئی تھی اور اس میں ایک تمیز یہ کہ جب خوب جوش پانی سے سینکے ہیں تو اسوقت ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑا لاہجہ پاؤں ہلا دیا تو جانا چاہئے کہ کچھ امید ہی اچھا ہوگا اللہ تعالیٰ اسکو اچھا کرے تو اچھا ہوگا کی سبب کہ ماتر پاؤں کچھ نہ ہلایا تو امید زندگی کی قطع ہی اور بعض وقت جسم ہلاتا ہی تو اچھا تصور کرنا اور پیکاری کا پانی گھٹنے میں تین وقت لگانا اور کچھ اسکی کھانسی ایفون ایک ڈرامہ یا کھانسی اوپیم ایک اوونس شامل کر کے پیکاری لگانا تو اس کے

باعث فائدہ ہوگا اور فائدہ اوسکا اسقدر ہی جسقدر آدمی یا گھوڑا کو ٹی ہو اور وہ نشہ کی کوئی چیز کھاوے اور اوسکو نشہ آتا ہی اسقدر جسم کے چڑی مین بھی اوس نشہ کی تاثیر آتی ہی دو وقت ایون پچکاری کے ساتھ شامل کرنا اسواسطے دنان پچکاری کے ساتھ لگانا فائدہ ہی اور جب آنت کے اندر اسقدر حرکت آوے تو مشکل سے اچھا ہوتا، نہیں تو مر جاتا ہی جسوقت گرم پانی سے سیکھتے ہیں اور اوسکے ہاتھ پاؤں بہت ٹھنڈے ہو جاتے ہیں تو اوسکے ہاتھ پاؤں کو سفید تیل کی مالش کرنا اور اوپر گرم "باناس" ہانڈھنا اور اس بیمار کے گھوڑی کو پاؤں کے لئے نہیں کھولنا دوسری گرگری مین پارہیتے مین او اسہن نہیں لینا جب آرام ہو جاوے تو اوسکے کھانے وغیرہ کا بندوبست اسقدر رکھنا کہ جو سامیش بنا کے دینا ایک یا دو پونڈ" اوسکے ساتھ دانا پچا کے دینا ہسن گھانٹ میسر ہو تو ہر گھانٹس نرم دینا سو کھا گھانٹس نہیں دینا پانی دودھ کے موافق دینا زیادہ ٹھنڈا نہیں دینا اور اوسکے پیٹ مین کچھ غذا یعنی اسی پچا کے دینا یا کہ اوسکی کاغی دینا تاکہ طاقت آوے اگر لید برابر نہ آوے تو پچکاری لگانا جلاب یا دو انہین دینا نہیں تو بار دیگر یہ بیماری آویگی اسواسطے منع ہی اکثر ان بیماریوں مین لید برابر نہیں ہوتی ہی تو اوسکو پچکاری لگانا کافی ہی اور کچھ کھانیکو "ٹانک" دوا دینا تاکہ طاقت آوے اور کھانا ہضم ہو تو "پوٹر" دیا میر" دینا یا کہ اوسکے ساتھ ایک ڈرام یا دو ڈرام "تجنش" دینا اگر یہ نہ میسر ہو تو پراگتے کی چا ایک اؤنس" دینا خیر اور ایک "کونٹ" شام کو داسنے مین شامل کر کے دینا اور اوس سے تھوڑا تھوڑا شہلا نا اسقدر پندرہ یا بیس ڈرنک بندوبست رکھا تو نوکری کر نیکی قابل ہوگا بعد نوکری پر دوا نہ کرنا فقط

قسم دوسری کالک" یعنی گرگری اسکا نام "حلاک جوں کالک"

یعنی کوٹھا پھول جاوے اوسکا بیان

اور یہ بڑی آنت میں ہوتی ہی اب اوسکی ابتدا اسقدر ہی کہ گھوڑا کھا نا کھاتا ہی وہ ہضم نہیں ہوتا اوسکے باعث شکم مین درد ہوتا ہی یا کہ موٹھ کی بیلین کہلاتی ہیں تاکہ سبب سے بھی یہ درد پیدا ہوتا ہی یا کہ گھانٹ گندی ہونٹی یعنی بارش کے سبب سے اور دانا سڑا ہوا خراب دیا جاوے اوسکے سبب سے بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہی جب یہ بیماری ہونٹی تو آنت کے پیچ مین ہوائک جاتی ہی اور اوسکے سبب سے درد ہوتا ہی اور گھوڑا بیتقرار ہوتا ہی اب اوسکے نشان پیٹ پھول جاتا ہی اور نبض مین

فرق آتا ہی پینتالیس سے پچاس تک چلیگی ایک منٹ میں اتنا ٹیم دیوگی بائیں بازو کو کونک کے پاس پھولا ہوا معلوم ہوگا سیدھے بازو کو تھوڑا کمتی اور بجا کے دیکھنا تو تم تم آواز آوگی اور پیٹ پھولا ہوا اور ایک سبب سے معلوم ہوتا ہی سینے گھوڑا زیادہ کھانا کھا رہے تو بھی پیٹ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہی مگر بیماری والے میں اور اس میں یہ فرق ہی کہ کونکے نیچے بڑا معلوم ہوگا اور بعضے وقت گوز کی آواز آوگی اس بیماری کے بچ میں ہر وقت نبض کو دیکھنا کہ نایک سبب کہ "انفلیمیشن" آتا ہی اس کی شناخت نبض پر ہی اور انفلیمیشن آتا ہے تو اس کے نشان اسپیز مالک کا کہتے ہیں جس قدر بیان کے اس قدر ہوتے ہیں جب دریافت کر چکے بعد اس کا علاج اس قدر کرنا کہ جھولی باندھنا چارون پاؤں کو گرم "ہانڈس" باندھنا وہ گھوڑا جو بیٹھنے نہیں دینا کیا سبب کہ پیٹ میں کوئی چیز میں نقصان آویگا اس کو ٹھلاتے رہنا بعد تھوڑی دیر کے دیکھنا کہ اس کو کچھ آرام ہی یا نہیں اگر کچھ آرام نہ معلوم ہو تو بعد کاٹل آف امونیا ایک ڈرامہ اس کے ساتھ سونٹ یا کالی مرچ ایک ڈرامہ یہ دونوں گولی بنا کے دینا اور بعد ٹھلاتے رہنا بعد تھوڑی دیر کے دیکھنا کہ کچھ آرام ہی یا نہیں ہے اگر آرام نہیں ہی تو بار دیگر وہی گولی دینا اگر یہ دوا نہ میسر ہو تو آرمیشک اسپرٹ آف امونیا ایک "اونس" اور اس کے ساتھ اسپرٹ ایتھریٹس آؤٹ آؤنس "چھ" اونس پانی کے ساتھ پلانا اور ٹھلانا جاری رکھنا اس قدر ایک یا دو وقت دے اور آرام نہیں ہی تو اس کو پچکاری لگانا اگر پانی واپس کرتا ہی تو پچکاری نہیں لگانا اور اگر واپس نہ کرے تو پچکاری لگانا اور دیکھنا کہ کچھ آرام ہی یا نہیں اگر آرام ہو تو خیر نہیں تو جلاب دینا کیسا کہ یہ حرکت اکثر کھانا ختم ہونے کے سبب ہوتی ہی اس واسطے جلاب دینا ضروری اور جلاب اس قدر دینا کہ ایلو امین "ڈرامہ" لیکر خوب باریک کرنا بعد الیکا تیل ایک "پینٹ" یا سولہ "اونس" اوہین شاربلی کرنا بعد شاربلی ہونے کے باٹمی سے پلانا اگر اتنے علاج کئے اور ٹما نہ ہوا تو شاید اس کے باعث تخفیف کے انفلیمیشن آویگا اگر اس میں کمر آتا ہی دوسری گروپین زیادہ آتا ہی اس کا خیال رکھنا اور جب انفلیمیشن آیا تو اس کے نشان اور بندوبست وغیرہ جس قدر اسپیز مالک کا کہتے ہیں بیان کیا گیا اس موافق کرنا انفلیمیشن باعث تخفیف کے آتا ہی یا کہ حالت دروین تیز دوا دی جاوے گی درپ او سکے سبب سے آتا ہی اس واسطے جب انفلیمیشن آو تو تیز دوا موقوف کرنا اور بعد اچھا ہونے کے اس کا بندوبست وغیرہ جس قدر اول بیان ہوا ہی اس موافق کرنا اچھی ہو جاوے گی بعد اس کو دیکر سپروائز کرنا فقط

سبق تیسواں دلکاشی پیشین کے بیان میں

”دلکاشی پیشین“ اوسکو کہتے ہیں کہ لید سخت ہو جاوے یہ بیماری اکثر آدمی میں آتی ہے اور کمر گھوڑے میں آتی ہے ابتدا بیماری کی اس قدر ہی کہ خشک غذا ناقص دٹی گئی ہو تو اوسکے سبب سے ہوتی ہے یا کہ بہت روز خشک غذا دی جیسا کہ گھوٹا بھوسا اوس میں ضرور کر کے آٹا ہوتا ہے اوسکے سبب سے بھی ہوتی ہے یا دو واسطے کڑونکے دیتے ہیں اور بعد جلاب نہیں دے تے تو اوسکے سبب سے ہوتی ہے یا اندر پیٹ کے کوئی درد ہوا ہو اوسکے سبب سے یہ حرکت ہوتی ہے جیسا کہ کچھ اپنا کام کرنا موقوف کرے تو اوسکے سبب یہ حرکت ہوتی ہے اور لید کی لینڈی چھوٹی آویگی اور دوسرے بیماری کے سبب بھی لید کی لینڈی چھوٹی ہوتی ہے یہ ایک نشان کے بطور ہی اس پر سے بعضے شخص دریافت کر بیویگے کہ اندر پیٹ کے کسی چیز میں حرکت آئی ہے بعضے وقت آپ سے ہوتی ہے اوسکا سبب یہ ہی گھوڑا لاغر ہوا اور اوسکو کھانا سخت دیا جاوے اور اوسکی مالش نہ ہو اور کچھ محنت نہ لی جاوے اوسکے سبب سے ہوتی ہے بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ ”کولن“ میں سینے بڑی آنت میں پتھر جمع ہوتا ہے اوسکے سبب سے حرکت آتی ہے اب اوسکے نشان اس قدر ہیں کہ لینڈی باریک کر لیا اور اوسکے اوپر چکناٹی ہوگی بعضے وقت ایسا ہوگا کہ لید کا بڑا گولہ ہو کر آنت میں چس جاوے گا وہ گھوڑا مثل ”کالک“ کے بیمار ہوگا جس قدر ”فلک“ بڑی لگاوت میں ہوتا ہے اوس قدر اوسکے نشان ہیں اب اوسکا علاج اتول دانہ گھانسیا جینا بھوسہ پیش بنا کے دینا اور ہر گھانسی یا ہنس گھانسی دینا اگر دونوں طرح کے گھانسی نہ ٹھن تو کوئی بھی طرح کا اناج جنگل میں جیسا کہ جوار یا جو یا گیہون اوسکا گھانسی ہو وہ دینا اگر کچھ نہ ملے تو میتھی کی بھاجی دینا اور پیکاری لگانا مالش اچھی خوب لینا تھوڑی تھوڑی محنت قدم یا دھکی سے لینا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ لید ”زگم“ میں آکے ترک جاتی ہے تو اوسکا نشان پیکاری کی معرفت سے معلوم ہوگا کیا سبب کہ جب پیکاری لگائی تو پانی واپس آتا ہے تو جانتا چاہئے کہ اندر کچھ حرکت ہے تو اس واسطے پانی واپس آتا ہے بعد ماتھہ کو تیل لگا کے اندر سناغرس کے ڈالنا جو کچھ اندر معلوم ہووے تو اوسکو نکالنا اقبالہ و بست کیا اور کچھ کسر گئی تو اوسکو ہلکا جلاب دینا آلوزہ تین ڈرام اور السیکا تیل بارہ یا سٹولہ آونس دونوں شامل کر کے دینا اس سے جلاب ہوگا اور پیٹ صاف ہو جائیگا بعد اوسکو غذا اچھی دینا اور بندوبست اچھا رکھنا فقط

بیماری ڈاڑیا کے بیان میں

بہت زیادہ دست ہوتے ہیں اور سکو یہ نام دیا ہی یہ بیماری ہو نیکا سبب یہ ہی اکثر کر کے سردی سے ہوتی ہی یاد آنا ہضم ہونے کے سبب یا کہ دانا زیادہ دیا گیا ہو اور اسکے سبب یا کہ جلاب دیا اور اسکا بند و بست نہ رکھا اسکے سبب یا کہ حالت سفر میں دانا اور چارہ اسکا بند و بست برابر نہ ہو اور جسم پر جھول نہ ہو اسکے سبب یا کہ بارش میں خوب بھیگے اسکے سبب یا کہ ایک قسم کا گھاس ہو تب ہی پنڈا اور سکی خاصیت یہ ہی کہ کوئی جانور کھا وے تو اسکو دست ہوتے ہیں اور یہ باعث غفلت کا ہی اگر بند و بست رکھا تو یہ حرکت نہوگی اور نشان اور سکی کل ظاہر ہیں اب اسکا علاج اول گرم کو تھیریں لیکر جانا گرم جھول باندھنا اور باندھنا اور سبب دریافت کرنا کہ کوئی حرکت سے یہ بیماری ہوئی بعد دریافت کے اسکا علاج کرنا اگر سردی سے ہوگی تو یہ بند و بست جو اور بیان کیا کافی ہی اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو یہ گولی دینا اخیون ایک ڈرام اور ایک انسکر وپل ہینگ یہ دونوں کی گولی بنا کے دینا اور کھانیکو بھوسیکا میش اور ہارگھاس یا ہسن گھاس ہو لیکن تھوڑا سوکھا گھاس بنا کے دینا اسقدر بند و بست کیا تو متوف ہو جاوے گا اگر اس سے بند نہ ہو وے بعد یہ دوا دینا ٹنچر او پیم ایک اونس اور میک اسپرٹ آف امونیاں ایک اونس چھے اونس پانی کے ساتھ پلانا تو اس سے گرمی آوے گی اور دست بند ہونے اگر یہ بھی نہ ملے تو کالی مرچ ایک ڈرام سونٹ ایک ڈرام اور اخیون ایک ڈرام یہ تین چیزوں کی گولی بنا کے دینا اس سے بند ہو جائے گی اگر معلوم ہو کہ زیادہ دانا یا گھاس کھا یا ہی تو اسکو ہلکا جلاب دینا تاکہ اسکا پیٹ صاف ہو وے جلاب یہ ہی الیکٹیل سلٹ "اونس" یا بارا "اونس" اور اسکے ساتھ اسپرٹ ایٹھرتس ایک "اونس" شامل کر کے پلانا اور اگر الیکٹیل نہ ملے تو ایرنڈیکاتیل اگر یہ بھی نہ میسر ہو وے تو گھی دینا مگر تھوڑا پتلا کر کے پلانا اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو بعد یہ بند و بست کرنا کا بھی دینا کھانا بند کر دینا وہ کا بھی خواہ کوئی قسم کی ہوا اس سے بند ہو جاوے گی اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو بعد یہ دوا دینا ٹنچر او پیم ایک اونس چاک ایک "اونس" کتھا چاڑ ڈرام یہ تین چیزوں کو شامل کر کے تھوڑا پانی ڈالتا اور پلانا ایک وقت یا دو وقت اسقدر پلائے تو انشا اللہ تھیں اچا ہوگا فقط

”سوپر پرگیشن“ یعنی درمیان آنت کے خلل آتا ہی اوسکا بیان

اور یہ آنت کا فساد ہی اور اوسمیں ”انفلمیشن“ آتا ہی اوسکی حفاظت برابر نہیں کئی اوسکے باعث یہ درد ہوتا ہی اور زیادہ دست ہونا شروع ہوتے ہیں اور بند و بست نہیں کئے تو وہ سبب و بست یہہ ہی کہ بچہ جانور ہی اور اوسکو ”لوز“ زیادہ دیا جیسا کہ چار پانچ ڈرام ”لوز“ دیا اور دست ہونا شروع ہوئے تو اوسکے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی یا کہ جلاب دیا اور اوسکی حفاظت نہیں کی یعنی کھلا رکھا جھول نہیں باندھی پانی ٹھنڈا پلایا جو سہ میشن بنا کے نہیں دیا پیٹ کو ٹھنڈی ہوا لگی تو اوسکے سبب یہہ حرکت ہوتی ہی یا کہ گھوڑا جلاب کیواسیٹے تیار کیا گیا ہی جو سہ اور ہنس گھانس ویکر اور اوسکو ”لوز“ زیادہ دیا اور دست ہونا شروع ہوئے اوسکا بند و بست نہیں کیا تو اوسکے سبب ہوتی ہی جب یہہ بیماری ہوشی تو اول جو بند و بست دست بند کر نیکیے کئے تھے وہ کرنا بعد اوسکے یہہ بند و بست کرنا کہ کھانا بدل ڈالنا یعنی میٹھ دینا موقوف کرنا اور ہر گھانس و ہنس گھانس کل بند کرنا اوسکو فقط کاغذی دینا، چاقول کی یا آٹے کی یا ستو کی اور وہ کاغذی اسقدر دینا کہ ٹیپ مین بھر کے اوسکے آگے رکھنا اگر وہ پیوے تو اچھا ہی اور بہت کر کے وہ خود پیو گیا کیا سبب کہ اس بیماری میں گھوڑیو اکثر پیاس لگتی ہی شاید نہ پیو تو بعد اوسکو ایک باٹلی سے پلانا اور پیٹ کے اوپر ایک جھول گرم باندھنا چارون پاؤن کو گرم ”باندس“ باندھنا اور اندر مکان کے رکھنا کیچان سردی زیادہ نہو مگر ایسا نہیں کرنا کہ ہوا موقوف ہووے ہو اتموڑی آوے اسقدر بند و بست کرنا بعد دیکھنا کہ آرام ہوا یا نہیں اگر آرام ہوا تو اچھا نہیں تو بعد یہہ دوا دینا ”فوزادیم“ ایک ”اونس“ اور چاک ایک ”اونس“ اور کیا مکیو“ یعنی کھٹا چار ڈرام اور پانی ادھار پینٹ“ اسقدر پلانا ایک وقت یا دو وقت دینا بعد دیکھنا کہ آرام ہوا تو خیر نہیں تو بار دیگر بھی دوا دینا بعضے وقت یہہ دو گولی بنا کے دینا یعنی افون ایک ڈرام اور چاک چار ڈرام اور کھٹا چار ڈرام اوسکی گھولیاں بنا کے دینا تو انشا اللہ تعالیٰ اس سے اچھا ہوگا اگر زیادہ جلاب ہونا شروع ہووے تو سوپر پرگیشن سے ٹینشن ہوتا ہی یا گھوڑا مرجاتا ہی یا دیکھنا

جُلاب کے بند و بست کے بیان میں

جُلاب دینے میں حفاظت ضرور چاہئے نہیں تو اوسمیں یہ بیماری ہوگی جو اوپر بیان کیا گیا اور جُلاب دینا تو بچہ یا جوان یا بوڑھا ہر ایک کو موافق درجہ کے دینا اور اول عمر دریافت کر لینا بعد گھوڑا کو خیال کرنا کہ کس رتم کا ہی بعضہ گھوڑا وحشی ہوتا ہی اوسکی شناخت اس قدر ہی کہ کر باریک اور چھاتی چھوٹی کم زور ہوتا ہی اگر اوسکو دوسرے گھوڑے کے موافق جُلاب دیا تو نقصان ہوتا ہی بچہ گھوڑا ہی تو اوسکو اڑاٹے ڈرام "اوز" اور ڈیرہ "ڈرام" "جمنشن" اور ایک ڈرام "سوانٹ" ان چیزوں کی گولی بنا کے دینا اور چار برس والے کو تین یا ساٹھ تین آخر درجہ چار ڈرام "اوز" اور دو ڈرام "جمنشن" ایک ڈرام "سوانٹ" ان چیزوں کی گولی بنا کے دینا اور جو گھوڑا تیار کیا جاتا ہی جُلاب واسطے تو اوسکو "اوز" کم دینا کیا سبب کہ اوسکا پیٹ نرم کیا ہی متور "اوز" دینے سے جُلاب ہوگا بھنے گھوڑے کو فرصت نہیں ملی تیار کرنیکی تو اوسکو "اوز" زیادہ دینا پڑتا ہی تھا سے پانچ سے چھ تک اسکام میں "اوز" کو دریافت کرنا ضروری کیا سبب کہ ٹھکی "اوز" جو ہوتا ہی تو برابر صاف اور اچھا نہیں ہوتا اور اوسکی رنگت میں بھی فرق ہوتا ہی کالا پنا اور گھوڑے کو جو انداز کہ مقرر کیا گیا ہی اوس موافق دینی تو جُلاب نہیں ہووے گا اوسے یہ "اوز" گنتی سے متور زیادہ دینا اور ولایتی "اوز" صاف اور اچھا رنگت میں کلیہ کے موافق ہی اور خوشبو آتی ہی اوسمیں سے اوسکو نام دیا گیا "بائیڈس" "اوز" بعد جُلاب دینے کے اوسکا بند و بست اس قدر کرنا کہ جھول گرم اور ہانڈس گرم باندھنا مکان کے اندر جس میں ہو اکم آوے خشک کھانے سے اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھنا جھوسیکا میش بنا کر گرم پانی میں دینا شیر گرم پانی پلانا لہسن گھاس یا کہ ہرا گھاس کھانیکو دینا اگر موسم سرد و یکا ہی تو پیٹ کے نیچے گرم جھول باندھنا گھوڑا برابر تیار ہی اور اس قدر بند و بست کیا گیا تو بارہ یا کہ قولہ گھنٹے میں جُلاب ہوگا آخر درجہ چوبیس گھنٹے تک اوسکی مدت ہی اگر اس عرصہ میں نہیں ہووے تو اوسکو مدد دینا چاہئے اور مدد یہ ہی کہ حقہ کرنا یعنی پچکاری لگانا گرم پانی کے اوپر پچکاری کا بند و بست کیا گیا ہی بعد پچکاری لگا کے ہٹلانا اسکام کے واسطے دوسری دوا وغیرہ نہیں دینا بر تقدیر آٹھ یا کہ دس جُلاب سے زیادہ ہوئے تو اوسکو چانول کی کا بجی پلانا اور ایک یا دو پولی خشک گھاس کی دینا اس سے بند ہو جائیگا اگر اس سے بند نہ ہوئے

تو بعد یہ دوا دینا ”پنچر اوپیم“ یعنی افیون اور شراب کا عرق ایک ”اونس“ چاک ایک ”اونس“ کھٹا چار ڈرام ”کچھ تھوڑا پانی شامل کر کے پلانا اس سے بند ہو جاوینگے اور حالت جلاب میں مالش نہیں لینا لیکن ”ہانڈس“ کھول کر ایک پیر کی مالش کرنا بعد کرنے مالش کے ”ہانڈس“ لگانا اوسیموافق چارون پیر کی مالش اور جلاب زیادہ ہوئی سے گھوڑا نقصان ہوتا ہی یا کہ سوپر پرگیشن ہوتا ہی اور سوپر پرگیشن سے ”لینس“ ہوتا ہی یا رکھنا فقط

درمیان پیٹ کے یعنی ٹری آنت میں ”کیا نک کیوس“ یعنی پتھر پیدا ہوتا ہے اور چھوٹی آنت میں بلایا کہ گرہ پڑ جاتی ہے اوسکا بیان

پتھر پیدا ہونیکا سبب یہ ہے کہ اکثر ولایت میں ہوتا ہی کیا سبب کہ وہاں اکثر چونیکا پانی پینے میں آتا ہی اس باعث پتھر پیدا ہوتا ہی اور پتھر پیدا ہونیکی جگہ ”کون“ وہاں وہ بڑا ہو کر انفلیشن آتا ہی اوسکے سبب سے گھوڑا مر جاتا ہی اور نشان اوسکے ظاہر معلوم نہیں ہوتے ہیں گھوڑا کی حالت کڑکڑی میں جو انفلیشن آتا ہی اوسموافق کریگا اور ٹھنڈا پسینہ آویگا اور گر کر مر جاوے گا اسدے مرینیکے پیٹ چاک کر کے دیکھنا تو معلوم ہووے گا اور آنت میں بل پڑ جاوے یا گرہ پڑے تو یہ حرکت اکثر اسپیز مالٹ کالکت میں ہوتی ہی اور نشان اوسکے کڑکڑی کے موافق میں امید ہے ہونیکی نہیں ہی اکثر مر جاتا ہی اور بندوبست اوسکا اسقدر کرنا کہ جسقدر کالکت میں کیا گیا ہے اور شاید کبھو مر جاوے تو اوسکا پیٹ چیر کے دیکھنا تو اوسکا حال معلوم ہوگا اور نشان غورہ خیال میں رکھنا تاکہ اکیلو اوسکا خیال رہے فقط

سبق چوتیسواں

ہرنیان کے بیان میں تحریری

ہرنیان اوسکو کہتے ہیں کہ کڑی چیز جسم میں سے آنت یا آنکھ بہہ اپنی جگہ چھوڑ کے دوسری جگہ جاوے تو اوسکو ہرنیان کہتے ہیں اور انہیں دو درجے ہیں ایک تو وہ ہی جو اول کارستہ اندر چڑھی کے یا پردہ کے ہونے سے اور ایسا وہ ہی جو نیارستہ بناوے اور نام اسکے الگ الگ ہیں جسقدر ”میسٹیک“ ہرنیان وہ ہی جو اندر پیٹ کے نیچے آنت کے بازو پر پردہ لگا ہوا ہوتا ہے وہ پہلے جاوے اور آنت اسکے اندر پڑتی ہے

تو اوسکو ٹینک ہرنیاں بولتے ہیں اوس سے گھوڑیکو نقصان نہیں ہوتا ہی مگر ایک بات ہوتی ہے کہ جب وہ دانہ گھاس کھاویگا اور پانی پیویگا بعد نزدیک کو تک کے کاٹیکا بہہ ایک نشان ظاہر معلوم ہوگا اور یہ عارضہ والا گھوڑا نوکری برابر کرتا ہی کچھ حرکت کے کام میں نہیں آتا۔ یہ حرکت عیب آتی ہے کہ وہ جو آنت اندر پردہ کے گئی ہے اور اوس میں کھانا وغیرہ جاوے اور اندر پھول جاوے اوسکا آنا جانا موقوف ہو جاوے تو اوس میں نقصان آتا ہی جیسے گھوڑا مرجاتا ہی اوسکی حالت اسقدر ہوگی کہ جب قدر کرکری والا گھوڑا ترتبتا ہی اسقدر وہ گھوڑا تڑپیکا اور جب ہم پرٹھنڈا پسینہ آویگا بہت بے قرار ہوگا بعد نبض اوسکی دیکھنا تو قریب ۹۰ یا ایک تلو وقت ایک منٹ میں اوسکی دھمک معلوم ہوتی ہے جب اسقدر اوسکی حالت ہوتی تو بعد تھوڑی دیر کے وہ مرجادیکا بعد مرنے کے اوسکا پیٹ چرکے دیکھنا تو اوسکا حال معلوم ہوگا ایک گھوڑا اس عارضہ کا جب جناب صاحب موصوف کا تھا اور اوسکی عادت اسطرح تھی جو اوپر بیان کیا یعنی دانہ گھاس کھاوے اور بعد پیٹ بھرنے کے کونک کو کاٹے اور کام اپنا برابر کرے ایک عرصہ تک اسقدر رہا ایک روز ایسا ہو کہ اوسنے کھانا کھایا اور پانی پیا بعد تھوڑی دیر کے وہ مر گیا تو اوس میں نقصان نہیں ہوتا ہی نقصان وہا ہوتا ہی جو کہ آنت کے کھانا جاوے اور وہاں پھول جاوے بعد گھوڑا مرجاتا ہی بعد مرنے کے اوسکو چیر کے دیکھنا اور آنت کو دریافت کرنا کہ اوسکا رنگ کالا ہوگا اور ٹھنڈی ہوگی اور وہ جو پردہ پھٹ کے جہن آنت گئی ہے اوسکی فور کو دیکھنا کہ اوسکی قور باریک ہی اور وہاں انفلیشن آیا ہی یعنی خون جمع ہوا ہی اوسکی رنگت سرخ ہوگی اسپر سے دریافت کرنا کہ نیا سوراخ ہوا ہی اور زیادہ روز کا پردہ پھٹا ہوا ہی تو اوسکی قور موٹی ہوگی اور وہاں انفلیشن نہوگا اسپر سے دریافت کرنا کہ زیادہ روز کا پھٹا ہوا ہی دوسرا ڈای فرام میٹک ہرنیاں یعنی اندر پیٹے ایک پردہ ہی وہ پردہ مدھو سے شروع ہوا اور چھاتی میں اگر لگا ہی اور اوس پردہ کے اندر منہ کی طرف پھیسے اور دل رہتا ہی اور اوسکے باہر طرف دم کے آنت اور کوشا کلیجہ وغیرہ سب میں اور جو پردہ مذکور درمیان میں ہی وہ پھٹ جاوے اور اوسکے اندر کوشی چیز پیچھے سے آگے کو چلی جاوے آنت وغیرہ تو اوسکو ڈای فرام میٹک ہرنیاں بولتے ہیں اور نشان وغیرہ جو ٹینک ہرنیاں میں بیان ہوئے ہیں تو اوس میں بھی وہی ہی مگر اس میں گھوڑا جلدی مرنا جب اور جب گھوڑا اس عارضہ سے مرا تو اوسکو پاک کر کے دیکھنا تو اوسکے نشان وغیرہ سب اول بیان ہوئے موافق ہونگے مگر ایک

بات یہ ہوگی کہ کوئی بیماری کے سبب گھوڑا گر کر ٹیسٹیکل یا ڈای فرام پیٹ جاتا ہے تو اوسمیں تمیز کرنا چاہئے اوپر لکھے موافق پردہ کی قور باریک ہوگی اور اس پاس اوکے انفلیشن آویگا کیونکہ نیا پیٹا ہوا ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑا مر گیا اور رات بھر یا دن بھر وہ پڑا رہا تو اوسکا پیٹ دم آنت پھول کر یہ حرکت آجاتی ہے یا کہ پیٹ پھول جاوے کر گریسے تو اوسمیں بھی یہ حرکت آجاتی ہے اور اگر زیادہ روز کا پیٹا ہوا پردہ ہی تو اوسکی قور موٹی ہوگی اور اوکے اس پاس انفلیشن نہوگا اسقدر اُنکی دریافت کرنا اور یہ دونوں بیماریوں کو علاج نہیں ہی تیسرا ڈیٹیل ہرنیا یہ باہر کی طرف ہوتا ہے اور نمونہ اوسکا ایک گولی کی طور پر ہوتا ہے اور اکثر کونک کے پاس ہوتا ہے اگا ابتدا اسقدر ہی کہ گھوڑا اولٹ کے گرے اور ومان ڈام یا کوئی میخ ہووے تو اوکے سبب ہوتا ہے یا کہ گائے یا بھینس سینگ مارے تو اوکے سبب ہوتا ہے ولایت میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ گائے یا بھینس گھوڑے وغیرہ سب ایک جائے چرنے چھوڑتے ہیں تو اوسمیں سے کوئی جانور سینگ مار دیتا ہے تو اوکے سبب یہ حرکت ہوتی ہے یا کہ نالا یا ٹٹی کو داتے وقت کوئی کڑی لگے لینے گھوڑا پار بنجاسکا اور درمیان میں رہ گیا تو اوکے سبب یہ حرکت ہوتی ہے یہ سبب اوکے پیدائش کے ہیں اور نشان اوکے کل ظاہر ہیں اور پیٹ اوپر مثل اور سپلا گٹھن ہی وہ پیٹ کی حفاظت کرتا ہے اور اوسکی خاصیت اسقدر ہے کہ جب قدر بڑھتا ہوتا ہے اگر کوئی مارے تو سمٹ جاتا ہے اور زیادہ زور کی ضرب لگی تو اندر سوراخ ہو جاتا ہے یعنی مثل میں اور آنت اگر اوپر کے چرمین زکباتی ہے اور اسکا نمونہ اوپر بیان کیا ہوا ہے کہ بطور ایک گولہ کے معلوم ہوگا اور نرم اور انکلی سے دباؤ تو اندر انکلی جاوے گی یعنی سوراخ کے منہ پر بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ گولہ اپنی جگہ چھوڑ کر نیچے لٹک جاتا ہے اوکے وزن سے اور سوراخ اوپر رہتا ہے اس سے گھوڑے کو نقصان نہیں ہی گردیکھنے میں بدنام معلوم ہوتا ہے بعضے لوگ کہتے ہیں کہ انفلیشن اگر یہ گولہ ہوا ہے بعضے لوگ کہتے ہیں کہ ٹیرم کے سبب یہ ورم آیا یہ برابر نہیں اوسکی دریافت اوپر جو بیان کیا ہے کہ نرم ہے اور اندر اوکے انکلی جاتی ہے اور اوسکا سوراخ دیکھنا یہ بلبرہی اور یہ حرکت گھوڑے میں کتر ہوتی ہے گائے میل میں اکثر ہوتی ہے جسکو امتحان کرنا منظور ہے تو گائے میل میں دیکھوے بعضے نشتر سے چرتے ہیں لیکن یہ برابر نہیں ہی اور فائدہ بھی نہیں ہی بلکہ نقصان ہوگا اور اوسکا علاج مشکل اگر شروع میں اوسکا علاج کیا تو فائدہ جلدی ہوتا ہے اور علاج کرنا تو اسقدر کرنا

ایک کپڑا لیکر اوسکی گھڑی کرنا اور چوڑی گھڑی ہووے وہ لیکر اوسکے اوپر باندھنا مگر زور سے کہ سر کے نہیں اگر اسقدر چند روز اوسکا بند و بست کیا تو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا یا کہ ترسنگل باندھنا ترسنگل یعنی فراخی یا کہ کڑی تین چار گھڑی کرنا اور اوسکے اوپر رکھنے اوپر سے دوسرا کپڑا چوڑی گھڑی کیا ہووے وہ باندھنا اس سے اچھا ہوگا یا کہ جفتہ سر کو بال باندھنے میں اوسقدر اوسکو تنگی سے باندھنا مگر اول اوسکو ایسا کرنا کہ اُسکے اندر آنت کو دیکھ لینا نہیں تو نقصان ہوگا اول آنت کو اندر سر کا کے بعد اس پچر میں تنگی خوب زور سے باندھنا اور ہر روز اوسکو تنگ کرتے جانا ایک عرصہ تک اسقدر بند و بست کیا تو فائدہ ہوگا اور وہ گولہ خشک ہو جاویگا مگر اسقدر بند و بست شروع میں ہوا تو فائدہ ہوتا ہی اور جب بڑا ہو گیا ایک مدت سے وہ ہی تو اوسکو فائدہ نہ ہوگا بعضے لوگ اُسکو داغ دیتے ہیں مگر داغ سے فائدہ نہیں ہوتا ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ آہ پار سوراخ ہوتا اور آنت باہر نکل آتی ہی اوسکو اسقدر بند و بست کرنا کہ جلدی سے آنت کو صاف کر کے اندر پیٹ کے آہستہ سے داخل کرنا بعد اوپر کی چمڑی میں نائے لگانا اور اوپر کار بلک اسڈکا تیل لگانا اور ایک کپڑا گھڑی کر کے اوپر سن رکھ کر باندھنا کھانا نرم دینا بھوسا اور ہر اگھاس یا لہسن کھانا مگر تھوڑا زیادہ نہیں دینا بعضے وقت اوس میں نقصان ہوتا ہی کہ کوئی نوکدار چیز میخ یا کانٹا لگا دے تو اوس میں نقصان آتا ہی نہیں تو اوسکو نقصان نہیں ہوتا ہی فقط بدنام معلوم ہوتا ہی چوتھا اسکو وٹل ہرنیاں وہ ہی جو آنت اندر فوط کے آوے اور اسکو دتم اوسکو کہتے ہیں کہ جس میں فوطے رہتے ہیں یعنی فوطہ کنی تھیلی اور اکثر یہ بیماری نر گھوڑی کو ہوتی ہی آخلف کو نہیں ہوتی ہی کیا سبب کہ وہ جو رستہ آنت آئیکا ہی وہ بند ہو جاتا ہی اور وزن نہیں پڑتا ہی جو راستہ کھلا رہے جب فوطے قائم ہوتے ہیں تو اوسکے وزن سے وہ رستہ بڑا ہوتا ہی اور ہمیشہ کھلا رہتا ہی اس واسطے آنت اندر فوطے کے آتی ہی اور اکثر یہ بیماری گرمی کے موسم میں ہوتی ہی کیا سبب کہ ہر ایک چیز جسم کی ڈھیلی ہوتی ہی اس واسطے اور سبب ہو یگا یہ ہی کہ بروقت لوٹنے کے اکثر آنت اندر فوطے کے سر کھاتی ہی کیا سبب وہ یہ ہی کہ محنت کر کے گھوڑا آیا اور اوس وقت اُسکو پانی پلا یا بعد تھوڑی دیر کے وہ لوٹ گیا تو اوسکے سبب آنت اندر فوطے کے چلی جاتی ہی کیا سبب کہ گھوڑی کا پیٹ خالی ہی اور اسے پانی پیا تو آنت نرم ہوتی ہی اور اندر اوسکے پانی پہنچا تو وہ حالت لوٹنے میں ماند سانپ کے پھسل جاتی ہی اس واسطے یہ حرکت ہوتی ہی یا کہ جہاز میں گھوڑا چڑھاتے وقت جھولی لگاتے ہیں تو اوس حالت میں پیٹ پر زور پڑے اندر فوطے کے چلی جاتی ہی یا جہاز میں سے اوتار تے وقت بھی یہ حرکت ہوتی ہی اور بعض گھوڑا ایسا ہوتا ہی کہ جب اُسکو جھولی

لگائی تو وہ لائق مارنا ہی مستی کرتا ہی اور اسکا پیٹ خوب بھرا ہی تو اکثر یہہ حرکت ہوتی ہی اسکا
 اوتاہتے وقت اور چڑھاتے وقت گھوڑیکو کھانا اور پانی کچھ نہیں دینا بھوکھا رکھنا پیٹ خالی ہوگا تو
 یہہ حرکت نہوگی اور نشان اس عارضے کے موافق کر کر کے ہوسے میں مگر گھوڑی میں بعضے وقت آرام
 ملتا ہی لیکن اس میں ملتا ہی اور گھوڑا ہر وقت منہ پھرا کر طرف پیٹ کے دیکھتا ہی اور
 جس فوطہ میں آنت کی آمد ہوتی ہی تو وہ نیچے اوپر ہوتا ہی اور اس کے اوپر پسینہ آتا ہی اور وہ
 بہت سخت ہوتا ہی بعضے وقت اور میٹھاری میں بھی یہہ حرکت ہوتی ہی فوطہ سخت اور نیچے فوطہ
 اندر سے پسینہ آتا ہی اس واسطے ایک ترکیب دریافت کرنیکی اور ہی وہ یہہ ہی کہ ماتھے کو تیل لگائے
 اندر سے غریبے داخل کرنا اور دمان دیکھنا کہ آف ڈامی منورینگت کے اندر آنت آتی ہی یا نہیں اور
 یہہ شواہخ اندر جانگ کے ہوتا ہی آنت آئینا رستہ اور انگریزی نام آف ڈامی منورینگت ہی رنگت
 کہتے ہیں چمکے کو اور اندر ماتھے جب گیا تو دمان ایسا معلوم ہوگا کہ سوئی چیز ماتھے کے نیچے ہی نہ جاتا ہی
 کہ میٹھاری برابر ہرنیاں کی ہی اور اگر آنت دمان نہ معلوم ہووے تو دوسری میٹھاری ہوتی ہی یہہ دمان
 ماتھے ڈالنے سے معلوم ہوگا جب خوب دریافت کر چکے بعد اسکا علاج شروع کرنا اگر گھوڑی دیر ہوئی ہے پیار
 ہو کر اور گھوڑا غریب ہی تو اسکو کھڑی کھڑی اندر سے غریبے ماتھے ڈالنا اور ماتھے کو تیل ضرور لگانا اور
 ناخن ہٹے ہوئے تو اونکو بھی لگانا بعد ماتھے ڈالنا نہیں تو اندر نہ کہم کے نقصان ہوتا ہی بعضے زخم
 ہو جاتا ہی اور گھوڑی اسکو کہتے ہیں کہ جس رستہ سے لید باہر آتی ہی اسکو جب اندر ماتھے ڈالنا
 تو دوسرے ماتھے سے فوطہ کو اندر دانا اور اندر والے ماتھے سے طرف چھاتی کے سرکا نا تو اچھا ہے دانا
 اور سرک جاتی ہی اور اگر زیادہ دیر سے میٹھا ہوا ہو اور آنت میں پانی بھر گیا تو اسکو زمین پر اوتا رنا
 مگر پیٹ پر دونوں بازو کو ڈونکیسے لگانا گھاس کے اور ایک تکیہ پیٹ کے نیچے لگانا اور ماتھے کو تیل لگانا
 اندر سے غریبے ڈالنا اور دوسرے ماتھے سے اندر دانا اسقدر بندوبست کیا تو آنت اندر چلی جائیگی
 اور اگر بجادے تو یہہ ترتیب کرنا کہ فوطہ کو چرنا اور اندر ایک بسڈی ہو یا ہرنیاں کا نشتر اگر ہرنیاں کا نشتر
 ہی تو اسکو اسقدر تیار کرنا کہ زیادہ نہ کہے اور اسکو اسکو "اگر یہہ نشتر نہ ہو تو بعد نشتر کو
 سن لگانا اور فقط کاٹنے کی جگہ کھلی رکھنا بعد اندر اونگی ڈالنا اور رستہ کو دریافت کرنا بعد اوس
 رستہ سے اونگی کے ساتھ نشتر کو لیجانا اور باہر کی طرف چرنا اگر اندر کی طرف چیرے تو نقصان ہوگا دمان اونگی
 نہیں ہوتی میں اس واسطے اسکا خیال ضرور رکھنا جب چیر چکے بعد آنت کو اندر سرکا دینا اگر نشتر
 اوتا کفایت نہ کرے تو باہر کاسکے بڑا نا نہیں تو نقصان ہوگا اس واسطے باہر نکال کے بڑا نا بعد اندر پکار
 کاٹنا اور جب وہ رستہ بڑا ہو جاوے تو آنت کو اندر سرکا دینا بعد اوس فوطہ کو اخطر کرنا اور بعد
 اخطر کر کے اس کے اوپر تھپی بانس کی لگانا سسلی باندھنا دو روز تک رکھنا بعد تھپی کاٹنا اور گھوڑی کا سرا دہر

باندھنا کھانا وغیرہ کل اوپر دینا اور کھانا نرم دینا بھروسہ میس بنا کے اوپس گھانسی یا ہر گھانسی دوسرا کچھ نہیں دینا آگے کے پاؤں میں گرہ بنانا تاکہ آگے نیچا ہوا درپچھے اوپچا اوسکے پیٹ کا جھوک آگے کی طرف رہے اور کچھ نشہ کی دوا دینا بعد چار روز کے اوسکا سر چھوڑ دینا اور جس قدر اخطہ گھوڑا بیکابند و بست کرتے ہیں اوسموافق اوسکا بھی کرنا یعنی گرم پانی سے دونوں وقت سینکنا اور اندر پیپ آئینی دوا لگانا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ آنت فوطہ میں آئی اور اوسکو ماتمہ ڈالکے بٹھاوے بعد اوسکا ایسا بند و بست کرنا کہ بارہ گریہ حرکت نہوا اوسکا علاج اور بند و بست ایسا ہے کہ اخطہ کرنا اگر مالک کی خوشی نہیں ہے کہ اخطہ نہوا اور اوسکو آٹو بنا لینا ہی تو ایسا کرنا کہ گھوڑا کھول دینا آہستہ آہستہ تھا پھر لکھنا اور پچھاڑی نہیں لگانا تنہا میں کھلا چھوڑنا فقط سراپر باندھنا اور کھانا بیکابند و بست وغیرہ اوپر بیان کیا اوسمولتی کھنا اور اگر اخطہ کر لیا ہے تو اوسبہ وقت اخطہ کرنا اگر جس فوطہ میں آنت آئی ہے اوسی فوطہ کو نکالنا دوسری کو نہیں کیا بہت کم و سرفوطہ اخطہ کرنا تو اوسمیں دیر ہوتی ہے اور گھوڑا کچھ تکلیف زیادہ ہوتی ہے اوسواسطے نہیں کرنا بعد اچھا ہوئی کہ اوس فوطہ کے دوسرے فوطہ کو اخطہ کرنا اور جس میں کہ آنت آئی ہے اوس فوطہ کو بہت اخطہ کر لیکے وہ جو کہ تین پر سے فوطہ پر ہوتے ہیں ادنہیں سے دو پردہ اوپر کے کاٹنا اور ایک پردہ نیچے چھوڑ دینا بعد پچھنی ۱۵ روز تک رکھنا بعد ۱۵ روز کے کاٹنا اور کچھ نشہ کی دوا پلانا جیسا کہ ٹنچر اور پیتم ایک آونڈرا ہے آونڈر پانی کے ساتھ یا کہ ایونڈر ایک ڈرامہ سے دو ڈرامہ تک گولی بنا کے کھلانا بعضے لوگ اس بیماری میں فوطہ پر ٹمٹ اپانی چھڑکتے ہیں بعضے لوگ ہانڈسٹ باندھتے ہیں یہم بند و بست بھی بہت ہی جس موافق نظر میں آوے اوسموافق کرنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ فوطہ میں آنت آئی اور بہت محنت کئی اور اندر نہیں جاتی اوسمیں پانی بھر گیا ہے تو وہ ایسی ہوگی کہ کالی اور ٹمٹڈی تو جانا چاہئے کہ اوسکی سید اچھے ہوئی نہیں ہے اوسکا باعث یہ ہے کہ آف ڈامی سٹونیکٹ میں اسپریم آجاتا ہے باعث درد کے اور تکلیف اور آنت کو خوب مضبوط پکڑ لیتا ہے اوسکو نام دیا ہے اسٹرینگ لیٹ ہرنیا جیسا یا ہوا تو اسکا اسقدر بند و بست کرنا ایونڈر دینا یا ٹنچر اور پیتم دینا اسقدر کچھ نشہ کی دوا پلانا تاکہ اوسکو نشہ آوے جب نشہ آویگا تو وہ آف ڈامی سٹونیکٹ کا مثل یعنی اوسکا کہ شت ڈھیلا ہوگا اور آنت اندر چلی جاوے گی یا کہ گرم پانی کی پچھاری لگانا اوسکے سبب سے بھی اندر نرمی پہنچتی ہے اور فائدہ ہوتا اور جس قدر نشہ کی دوا بلاستہ دینا اسقدر پچھاری سے اندر سافٹ ہوئے داخل کرنا سبب کہ اندر ماتمہ ڈالنے سے ڈرامہ کو نقصان پہنچتا ہے اوسواسطے پچھاری لگانا فائدہ ہے دیگر ہرنیا ایک اور ہے اوسکا نام امپلی کل ہے وہ جو بچہ پیدا ہوتا ہے اوسکے ناف میں ایک آنت کا ٹکڑا ہوتا ہے اور وہ نظر آتا ہے اوسکو یہ نام دیا ہے اور اوس سے کچھ نقصان نہیں ہے چند روز میں آپ جھنک ہو کر گرے گا اوسکو علاج معالجہ کرنا کچھ ضرور نہیں ہے فقط

سبق پتیسوان گھوڑے کو اخطہ کرنیکا بیان شروع ہی

گھوڑے کو اخطہ کرنیکا فائدہ یہ ہے کہ گھوڑا شرارت نہیں کرتا اور غریب ہو جاتا ہی اور قواعدین مستی نہیں کرتا ہی اور دوسرے گھوڑوں سے لڑتا نہیں ہی اور گھوڑا گھوڑی دونوں ساتھ برابر نوکری کرتے ہیں اور لات نہیں مارتے اکثر ایسا ہوتا ہی کہ قواعدین ایک دوسرے کو لات مارتے ہیں اور اس لات لگنے کے سبب بہت گھوڑے نقصان ہو جاتے ہیں تو اخطہ کرنے سے یہ فائدہ ہوتا، دوسرے سرکار کہیں لڑائی کے اور پیچھے غنیم کے ملک میں جانیکا کام پڑے تو دامن اخطہ گھوڑے سے بڑا فائدہ ہوتا ہی کیا سبب کہ بولنے والا گھوڑا ہوا اور کہیں شب خون پر جانا ہو دے تو اسکی عادت بولنے کی ہے جب وہ بولا تو غنیم کو اوہی وقت معلوم ہو جاوے گا اور اخطہ گھوڑا ہی تو کبھی نہیں بولیگا اسواسطے اخطہ گھوڑا اچھا ہی اور اخطہ گھوڑے سے بہت فائدے ہیں ایک تو یہ کہ ہمیشہ تیار رہتا ہی اور غریب ہوتا ہی لڑتا نہیں لات نہیں مارتا اور بہت فائدے ہیں نہ گھوڑا رکھنا تو فقط اولاد کے واسطے بیٹے لڑنے کو اور اخطہ گھوڑے میں جو حرکت آتی ہی وہ حرکت یہ ہی کہ چلتا ہی مگر ایسا نہیں کہ ہر وقت چلے کہیں اکیلا جانیکا کام پڑے تو اوہی وقت چلتا ہی مگر پچھان نہ توڑے گا مین کل گھوڑے اخطہ میں اور جو نئے خرید ہوتے ہیں تو وہ بھی اخطہ کئے جاتے ہیں اور اوہیں کبھی کبھار حرکت نہیں آتی ہمیشہ سرکار کا کام برابر کرتے ہیں اور اکثر تو پچھان نہیں لگی گھوڑے اخطہ تو پکھینچتے ہیں اگر کسی کو شک ہو دے تو دیکھ لیں گے اور گھوڑا اخطہ کرنا تو نو عمر گھوڑا اخطہ کرنا بہت فائدہ ہی اول تو یہ بات بہت بڑھکے ہی کہ وہ گھوڑا جلد ہی اچھا ہوتا ہی اور نقصان کم ہوتا ہی زیادہ عمر کا گھوڑا ہوتا ہی تو اسکو تکلیف زیادہ ہوتی ہی اور دیر میں اچھا ہوتا ہی اور کم زور ہوتا ہی یہ بات امتحانی ہی اور اول اخطہ کرینگے یہ بند و بست فرد در یافت کرنا چاہئے کہ موسم برابر ہو دے بیٹھے ملک میں کوئی موسم اچھا ہوتا ہی اور کوئی ملک میں موسم خراب ہوتا ہی اور فریاض یا نسا لوتری یا تاؤ اگر اگر دوسرے ملک میں جاوے تو اول یہ کام دریافت کرنا ضروری کہ موسم برابر ہی یا نہیں اگر اپنی عقل سے دریافت کر سکتے ہیں تو اچھا ہی نہیں تو دامن کوئی آدمی بشیاد اس کام میں ہو دے تو اس سے دریافت کرنا مناسب ہی بعضہ موسم ایسا ہوتا ہی کہ موسم میں اکثر بیماری آتی ہی تو اس موسم میں اخطہ نہیں کرنا یا کہ زیادہ گرمی ہی تو بھی نہیں کرنا یا کہ سردی زیادہ ہی تو بھی نہیں کرنا موافق ہو دے نہ زیادہ سردی ہو نہ زیادہ گرمی ہو برابر موسم ہی تو اخطہ کرنا اور ہر ایک ملک کا موسم الگ الگ ہی ایک موافق نہیں ہی مگر پونہ میں سبب موسم ایکساں ہیں کوئی بھی موسم میں اخطہ کرنا تو حرکت نہیں ہی

اور جس موسم میں جانور کے بال بلال ہوئے ہیں اس موسم میں اخط نہیں کرنا کیا سبب کہ بال بدل ہوتے ہیں تو طبیعت برابر نہیں رہتی اس واسطے اور یہ بات ہر ایک جانور میں ہے کہ بال بدل ہوتے ہیں تو مزاج برابر نہیں رہتا بعد اسکے گھوڑا مزاج دیکھنا کہ اچھا ہی یا سیما۔ ہی تو اسکا علاج کرنا جب اچھا ہووے بعد اخط کرنا اور یہ جانور کو اکثر سردی کا غلہ ہوتا ہے اور اس کے باعث بوبک پیدا ہوتی ہے اسکا خیال ضرور رکھنا اگر یہ عارضہ ہووے تو اول اسکا علاج کرنا بعد اچھا ہونیکے اخط کرنا اور بعد مزاج دریافت کرینیکے گھوڑے کے جسم کو دیکھنا تیار یا لاغری اسکام میں بہت موٹا بھی ہووے اور بہت لاغر بھی ہووے موافق ہونے اور اگر لاغری تو اسکو چند روز اپنا نہیں رکھنا اور کھانا اچھا دینا تاکہ تیار ہووے جب لائق اخط کرینے ہو تو یہ اسکو اخط کرنا اور اگر موٹا ہی تو اسکو کھانا نہ کرنا بھینے وقت ایسا ہوتا ہے کہ اسکو جلاب دینا پڑتا ہے بعد گھوڑا ایسا ہوتا ہے کہ اس کے بال جلاب دینا اور اکثر کر کے شہ کے گھوڑے کو جلاب دینا ضروری کیا سبب کہ اسکو طمان زیادہ ملتا ہے اور اسکا جسم سخت کا ہے اس میں خون زیادہ ہوتا ہے اس واسطے اسکو جلاب دینا ضروری اور موسم گھوڑے زیادہ رونے لگتے ہیں اخط کرینیکے لائق ہونیکے جب گھوڑا برابر ہے اور کچھ حرکت نہیں ہے تو اسکو چار زور تک اسمن لگائیں کھانا اور اندر سے بعض موسم میں اس کے دینا بیٹھ بوشانی میں جگہ کے جب اسقدر سکے اور اسکی سید نرم ہوتی تو جان چاہئے کہ لائق اخط کرینیکے ہ اگر اور پھر برکت کے گھوڑے کو بند دبست نہ کیا تو اکثر اخط کرنے سے نقصان ہوگا اور یہ باعث غفلت کا ہے اور غفلت یہ ہے کہ موسم نہیں دیکھی اور گھوڑے کو دریا نہت نہیں سکے کہ اچھا ہی یا بیمار ہے اور اس اخط کرینیکے اسکا بند و بست نہیں رکھا تو اس کے سبب نقصان ہوتا ہے جب اس قدر رکھی بند دبست وغیرہ ہو چکا ہے بعد بھونا بہت بڑا گھاس یا کربی کا بچھانا اور کھانا جو اخط کرینیکا ہوتا ہے دانی وغیرہ سوکھا تاکہ نشتر ٹھنڈا گرم پانی اور لوسے کی تہی کو ایک طرف سے لگنا اور سامن یہ کھانا تیار ہوئے بعد گھوڑے کو زمین پر ادھارنا لیکن اس میں دو طرح ہیں ایک چٹا ایک کرڈ لیکن پہلے سے کرڈ بہتر ہے کیونکہ گھوڑے کو تکلیف نہیں ہے اور جو شخص اخط کرتا ہے اسکو یہ فائدہ ہے کہ لٹ کا ڈر نہیں ہوتا چٹا جو کرتے ہیں اس میں ڈر رہتا ہے کہ گھوڑا پاؤں مارے تو منہ پر سے لگے گا اس واسطے کرڈ گرانا تو بہتر طرف کرنا اور پچھلے سید سے پاؤں میں بیٹھنے گا پھر یہ ایک زور لگا کے گردن میں سے لیکر باندھنا اور آگے کے سید سے پھر سے پچھلا سید کا پاؤں آگے اسقدر باندھنا اور سر کے نیچے نرم پڑا رکھنا تاکہ گھوڑے نقصان نہ پہنچے بعد باندھنے کے گرم پانی اور سائیں سے فوط اور نیزہ خوب صاف کرنا کیا سبب کہ بعد اخط کرینیکے دمان آفلیشن زیادہ آتا ہے تو اس میل کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور بھینے وقت اس میل کے سبب اندر نقصان ہوتا ہے بعد صاف کرینیکے تو اس سے خشک کرنا بہتر

دونوں فوطے دونوں ماتھونکی اور ٹھیلونے اوتھا کے دیکھنا کہ برابر میں یا کچھ حرکت ہی شاید آنت میں پانی جمع ہو یا اور کچھ حرکت نہ ہو جب برابر ہی تو اس میں سے سیدھا فوط پکڑنا اگر اول یہ کام کرنا کہ دونوں کے درمیان میں ایک لکیر ہوتی ہی اس کے بازو تھوڑے فرق پر نشتر سے چرنا اگر نشتر برابر پکڑنا بعضے لوگ نشتر کی نوک سے کرتے ہیں بعضے لوگ آخر کو پکڑ کے کرتے ہیں لیکن یہ برابر نہیں ہے جب نشتر پکڑنا تو بیچ میں پکڑنا اگر کسی کا ماتھ کا پتا ہو تو اس سے اونٹلیاں فوط پر ٹیک دینا تو اس کے سبب ماتھ نہیں کانپے گا اور ثابت نشتر فوط پر چورس رہے اس قدر پکڑنا اگر کر دوں گھوڑا اگر نا ہی تو اول اوپر کا فوط اٹھ کرنا اور اگر محتاجا یا ہی تو اول سیدھا فوط اٹھ کرنا اور اٹھ کر نیچے بہت طرح ہیں جو طرح جس کے پسند آوے اس موافق کرنا بعضے لوگ نوک کے منہ دافنی سے پکے کرتے ہیں بعضے نوک کے منہ کو گرہ تین دیتے ہیں بعضے لوگ ریشم سے باندھتے ہیں جس قدر پسند آوے اس موافق کرنا اور بعضے لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ اوپر کا چمڑا الگ ہو جاتا ہی نہیں باقی رقی ہیں تو اونچا بل دیکر آری سے کرتے ہیں اور اوپر جو بیٹا کیا کہ تین گرہ دیتے ہیں تو وہ یہہ ہی کہ خون کی بڑی نس کے اس پاس کا جو پردہ ہوتا ہی اس کو ناخن سے الگ کرتے ہیں اور انٹری خون کی بڑی نس ہی اس کو الگ نکالتے اور اس میں تین گرہ چھوٹی دیکر چھوڑ دیتے ہیں بعضے لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ بانس کی تپنی بناتے ہیں اور اس میں قسم تیزاب کے جیسا کہ گروسن سلیمنٹ سینے رس کا فور اور موم بتی کو خوب باریک کرنا بعد رس کا فور کو باریک کر کے اس میں ملانا بعد تپنی مذکور میں بھرنا اور ایک سر کیو مشلی باندھنا اور ایک منہ کھلا رکھنا بعد وہ نہیں جو میں اس میں وہ تپنی لگانا بعد وہ جو دوسرا منہ کھلا ہوا ہی اس کو مشلی باندھنا اس قدر کرتے ہیں لیکن اس قدر اٹھ کرنا جناب صاحب موصوف نے موقوف کیا کیا سبب کہ اس میں گھوڑی کو زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور نسوں میں نقصان آتا ہی اس نقصان کا بیان آگے آویگا اس واسطے دو اکا وزن نہیں لکھا اور اول یہہ بند و بست تھا کہ فوط کو مسکے ہڈی لگا کر ملے تھے اور سب چمڑے سمیت تپنی لگاتے تھے تو اس سے گھوڑی کو بہت تکلیف ہوتی ہی اس واسطے جناب صاحب موصوف نے اس طرح کا اٹھ کرنا موقوف کیا اور ہر وقت اٹھ کر نیچے جو لوہے کی تپنی لگاتے ہیں تو یہہ خیال رکھنا کہ جب گھوڑا جھٹکا دیوے تو تپنی والا ماتھ طرف پیٹ کے دہانا اگر نسوں کو جھٹکا لگا تو اس کے سبب نقصان ہوگا اور اندر انفعالیں آویگی یہہ یاد رکھنا چاہئے اس میں یہہ دو طرح اچھے ہیں ایک تو داغ دینا اور سری نش کو گرہ دینا اور باقی جو طرح ہی اس میں درجہ کہ حرکت ہوگی اس واسطے وہ طرح پسند نہیں کئے جب اٹھ کر پکے بعد اس کا بند و بست اس قدر کرنا کہ آہستہ آہستہ تھان پر لیجنا اور پچھاڑی نہیں لگانا اور دم باندھنا کیونکہ فوط کو دم مار مار کر خون نکالے گا اور ایک آدمی کھنٹی ہلائے کو مقرر کرنا اور کھانا نرم دینا مجھوسہ میش بنا کے دینا اور بھسن لگانا

دینا اگر مجھ سے نہ کھاوے تو تھوڑا دن اوسین شامل کرنا مگر اول دایکو نرم کرنا جوش پانی سے اور جھول نہیں باندھنا اگر سردی ہی تو رات کو باندھنا اگر کچھ خون نکلے تو ایک توال ٹنڈے پانی میں تر کر کے اوسکی کمر پڑانا اگر اس سے بند نہ ہو تو ٹنڈا پانی اوسکے فوطہ پر مارنا اگر اس سے بھی نہ بند ہو تو بعد رال باریک کر کے لگانا اور اگر اس سے بھی نہ بند ہو تو ”بوڈر“ تھان پر ڈالا کرتے ہیں وہ ”بوڈر“ لگانا اور اوسکے لگانے سے کبھی بھی نہیں بیٹھے گی اور ایسی جگہ باندھنا کہ وہ ہوا زیادہ بھی نہ ہو اور کم بھی نہ ہو موافق ہو اسقدر بند و بست کرنا بعد تیسرے روز گرم پانی کر کے فوطے خوب نیکنا اور اندر اونچلی ڈال کے جتنا خون جمع ہوا ہی وہ سب نکالتا بعد پانی کی پچکاری مارنا تو اس سے بعد کچھ رہا ہوگا تو بھی صاف ہو جاوے گا جب اسقدر صاف کیا تو بعد نیکنے کے کپڑے خشک کرنا اور جب خشک کئے تو بعد ”کاربلک اسٹیکٹیل“ لگانا اور چوتھے روز دیکھنا کہ کچھ پیپ آیا یا نہیں اگر پیپ آیا تو اچھا نہیں تو اول کے موافق نیکنا اور صاف کرنا اور اندر پیپ آئینکی دواسن میں ملا کے لگانا وہ دوا یہ ہے کہ ایک ”اؤنس“ ٹرینٹیل اور چار ڈرامہ کافور اور چار ”اؤنس“ میٹاتیل یہ تینوں کو ایک جگہ شامل کرنا اور اول یہ دوا کی پچکاری مارنا اور بعد سن میں ملا کے اندر مہرنا اسقدر ہر روز صاف کرنا اور دوا لگانا ایک ہفتہ یہ دوا لگانا جب خوب پیپ آیا بعد یہ دوا موقوف کرنا اور صاف کر کے فقط سن اندر مہر دینا اور اوپر سے ”کاربلک اسٹیکٹیل“ کا تیل لگانا تو کبھی نہیں بیٹھگی اور دانا بڑھاتے جانا تاکہ طاقت آوے اور باعث درد و زخم کے بھارتا ہی اور ایک بیماری اور ہوتی ہی ”پریٹ نیٹ“ جو پردہ فوطہ پر ہے اور وہ پردہ پیٹ کے اندر بھی ہوتا ہی اوسین ”انفلیشن“ آتا ہی تو اوسکا نام ”پریٹ نیٹس“ کہتے ہیں یہ بیماری جب ہوئی تو اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ پیٹ سے سانس نہیں لیوے گا جھاتی سے لیوے گا اور کھانا برابر نہیں کھاوے بکاسٹ کھڑا رہیگا نبض برابر نہیں چلیگی چار وقت برابر ملی تو دو دو تک بند رہیگی پھر چلیگی اور ابستد بیماری مذکور کی اسقدر ہی کہ سردی زیادہ لگے یا بارش میں بیٹھے یا موسم بدل ہووے یا کہ پانی سے نیکنا اور خشک کیا اور اوسات میں ہوا لگی ایسے ایسے بہت سبب ہوتے ہیں بیٹھے وقت ”لاک جان“ یعنی چاندنی اثر کرتی ہی علاج ”پریٹ نیٹس“ کا یہ ہی کہ دن میں دو یا تین وقت پچکاری لگانا اور یہ دوا دینا ”اسپرٹ ایٹھرنیٹس“ ایک ”اؤنس“ گینا مغز بیٹھے کافور ایک ڈرامہ چھ ”اؤنس“ پانی کے ساتھ ملا کے پلانا اور اندر مکان کے باندھنا ہوا میں نہیں باندھنا یا دھوپ زیادہ ہو وانا بھی نہیں باندھنا اور لید دیکھنا کہ سخت ہوئی تو اوسکو الیکا تیل بارہ ”اؤنس“ پلانا اور اگر گھوڑا کم زور ہی تو اسے کم دینا اس سے لید پتلی ہوگی اور پیٹ صاف ہوگا اور یہ بیماری اختہ ہونیکے بعد ”تین“ یا چار روز تک ہوتی ہی آخر درجہ آخستہ

روز رنگ ہی اگر زس عمر میں نہ آتی تو بعد نہ آوے گی اور ایک نشان یہ ہی کہ پیپ اچھا آیا تو یہ بیماری نہیں ہوتی ہے اور بعضے ملک میں چاندنی کی بیماری ہوتی ہے اور بعضے میں نہیں ہوتی ہے اور جس جگہ پر یہ بیماری آئیگا ڈر ہی تو وہاں یہ بند و بست کرنا کہ کوئی دوا "ٹانک" یعنی ماضی کے دینا اور اس میں کچھ نشہ کی دوا شامل کر کے دینا تاکہ درد کی تکلیف نہ معلوم ہووے اور یہ دوائی نشہ کی بین ایون یا بلڈ ان یا کافور یا پیرس رائین سے کوئی بھی شامل کر کے دینا بعد قورٹے روز کے دیکھنا کہ اسکی لید نہت ہوگی کیا سبب کہ ایون کی یہ خاصیت ہے کہ گرمی کرتی ہے اس کے سبب آنت میں ٹھنکی آتی ہے اس کے واسطے یہ علاج کرنا کہ دو ڈرام "فیٹر" یعنی شورا اور ایک ڈرام "الوز" یعنی ایوا یہ دونوں کی گولی بنا کے دینا مگر ایک روز آڑ تاکہ لید بھی نرم ہووے اور گھوڑیکے مزاج میں کم زوری نہ آوے بعضے وقت "کبڈ اپریشن" یعنی فوط پر کے چڑھیں کسی سبب سے انفلیشن آوے وہ پردہ چھٹ جاوے اور فوط کے اسکو اخلہ کرنا تو حفاظت سے کرنا سینے اور فوط کے جوشن میں دمان نشتر سے کھڑا چیرنا اور اندر اونگلی ڈاکٹر نسو کو باہر نکالنا بعد اس پردہ کو کاٹ ڈالنا اور جس موافق مناسب جانے اس موافق اخلہ کرنا اور بعد اخلہ ہونیکے یہ حرکتیں اور ہوتی ہیں کہ اندر فوط کے خول میں نسین جم جاتی ہیں اسکا سبب یہ ہے کہ اندر اونگلی ڈاکٹر صفا نہیں کرتے اور دمان انفلیشن آئیگے سبب بازو کہ جم جاتی ہیں اور اکثر کر کے جو کڑی کی قہی لگاتے ہیں اور نسین اس میں دبی رہتی ہیں اور وہ سخت ہو جاتی ہیں اس کے سبب ہڈ گشت بھی بڑھ جاتا ہے اور یہ حرکت ہوتی ہے بعضے وقت نس میں گرہ رہ جاتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ اخلہ کرتے وقت کوئی صاحب ریشم کا ٹاگا باندھتے ہیں اور وہ اسقدر رہ جاتا ہے تو اس سے بھی یہ حرکت ہوتی ہے یا داغ دینے میں داغی کو صاف نہیں کرتے اور اس کے اوپر کی کھلی اندر رہ جاتی ہے اور سو ہے کا یہ خاصہ ہے کہ جب اسکو آگ میں ڈالو تو اس کے اوپر کھلیاں آتی ہیں اور وہ کھلی اندر رہ جاتا ہے یہ حرکت ہوتی ہے اسکا نشان اسقدر ہے کہ اندر گرہ ہوتی ہے اور پیپ آتا ہے جسقدر ناسور ہوتا ہے اس موافق اس میں سے پیپ آتا ہے اسقدر ہوتا اسکو چیر کے نکالنا اور بعد دوا کارہنگ اسڈ" اور تیل لگانا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا فقط

سبق چھٹی سوان

کلیجہ کی بیماری وغیرہ کے بیان میں

کلیجہ بطور ایک گلینڈ کے ہے اور کام اسکا یہ ہے کہ خون میں سے پتے نکالنا اور اسکا رنگ الگ ہی کالا لال اور اگر کوئی دریافت کرے تو تائیڈس الوز کو دیکھ لیوے اسکا رنگ

موافق کلیجہ کے ہوتا ہی اور اوسین تین درجے ہیں ایک تو سیدھے طرف اور ایک بائیں طرف اور ایک بیچ میں ایسے ہیں جو سیدھے طرف ہی تو وہ تھوڑا بڑا ہی اور بائیں طرف اس سے چھوٹا ہے اور بیچ میں گا دونوں سے چھوٹا ہی اور ان درجوں کو نام دیا ہی "لوب" اسکا مطلب یہ ہی کہ بطور زبان کے اسکا نمونہ ہی اسواسطے اسکو یہ نام دیا ہی اور اسکے اوپر ایک پردہ ہوتا ہی اور اس قسم کا پردہ اور جگہ بھی ہی اور اسکا نام "پریٹ نیٹم" ہی اور کلیجہ کے اوپر ہی اسکا نام "کیا پٹو میمر" ہی اور پتہ خون میں سے نکلا تو اسکا رنگ برا ہوتا ہی اور اس کے موافق کڑوی چیز کوئی نہیں اور اس پتہ کو "گال" بھی کہتے ہیں اسکا کام یہ ہی کہ کھانا ہضم کرتا اور اگر زیادہ ہوا تو اس کے سبب دست ہوتے ہیں اگر کم ہوا تو گھوڑا لاغر ہوتا ہی کھانا ہضم نہیں ہوتا اور یہہہ "گلیٹنڈ" بڑا ہی کلیجہ اور پیپسہ دونوں میں بھائی بندی ہی اگر ایک میں درد آیا تو دوسرے میں بھی آویگا اور گھوڑی کو پتہ کی تھیلی نہیں ہی آدمی اور دوسرے ہا نو کو پتہ کی تھیلی ہوتی ہی اور گھوڑی کا پتہ جب بنا تو اسوقت چلا جاتا ہی رہتا نہیں اور کلیجہ کی بیماری آدمی میں زیادہ ہوتی ہی اور گھوڑی میں کم ہوتی ہے اور گھوڑی میں ہوتی ہی تو "کرائک" ہوتی ہی اور آدمی میں دونوں ذات کی ہوتی ہی بعضے لوگ ایسا کہتے ہیں کہ گھوڑی میں "اکیوٹ" ہوتی ہی مگر آج تک نظر سے دیکھنے میں نہیں آئی اکثر ایسا ہوا کرائک دیکھنے میں آتی ہی اور آدمی کو جو ہوتی ہی تو اسکا سبب یہہہ ہی کہ اکثر گڑے لوگوں میں دیکھنے میں بہت آسانی اور کمتر کالے لوگوں میں اسکا سبب یہہہ ہی کہ ولایت بہت ٹھنڈا ملک ہی اور وہاں غذا گرم کھاتے ہیں تو اچھا معلوم ہوتا ہی اور وہ لوگ اس ملک میں آتے ہیں اور وہی غذا گرم قائم رکھتے ہیں جیسا کہ شراب مرچی وغیرہ اس قدر کھاتے ہیں اور محنت وغیرہ کھڑے تو اس کے باعث کلیجہ میں "انفلیشن" آتا ہی بعضے وقت "اٹنس" ہوتی ہی بعضے لوگ کہتے ہیں کہ گھوڑی کے کلیجہ میں "اٹنس" ہوتی ہی تو یہہہ بھی اجتہاد دیکھنے میں نہیں آئی مگر کرائک انفلیشن تو دیکھنے میں آیا ہی اور بروقت لڑی اہل سینید کے فوج سرکار بہادر کی گئی تھی ۱۸۶۷ء عیسویہ میں تو وہاں تھوڑے گھوڑوں کو یہہہ بیماری ہوئی تھی اور کچھ گھوڑے نقصان ہو گئے اور باقی اچھے ہوئے تو بیماری آئینا سبب یہہہ ہی کہ دان کھانا گرم ملا اور موسم گرم تھا آب دہوا بدل گئی اور زیادہ سردی ہونے سے بھی یہہہ بیماری ہوتی ہے اکثر اس سبب بیماری پیدا ہوتی ہی دھوپ زیادہ ہی اور گھوڑا دھوپ میں بندھے تو اس کے سبب ہوتی ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ خوراک زیادہ کھاتا ہی اور محنت کچھ نہیں کرتا تھان پر بندھا رہتا ہے اور ایک دم کام پڑے تو اس کے سبب ہوتی ہی اس کے نشان اس قدر ہیں کہ سست کھڑا رہتا ہی نا گھانے برابر نہیں کھا دیکھا منہ پیلا اور آنکھ کے اندر کا پردہ پیلا ہوگا اور جسم روکھا ہوگا اُس میں ہمک نہوگی اور روان کھڑا ہوگا نبض سخت اور تھوڑی بڑی ہوگی اور اسکا کام اول سے

زیادہ ہوگا مگر تھوڑا اور سیدھے کوٹک کے پھلی کے پاس دامن تھوڑا ورم ہوگا مگر ورم جب آتا ہے کہ زیادہ روز کا درد ہوتا ہے تب اور اسکو ماتھ سے دبا کے دیکھنا تو مانیگا اور سیدھے پاؤں سے ٹنگ کر تاہی مگر اس ٹنگ میں تمیز یہ ہے کہ اور کوئی جگہ باعث درد یا چوٹ وغیرہ کے نہ ہو بعد تصور کرنا کہ کلیجہ کے درد کے سبب لنگر تاہی اور اسکا نشان یہ ہے کہ لید کریگا تو بار بار یک لندی ہوگی اور چکنی اس کے اوپر کچھ آون ہوگی اور تھوڑی سفیدی ہوگی اور بخار آویگا اور اسکو نام دیا جائے "بلدین فیور" یعنی پٹے کی تپ اور لنگر ہونیکا سبب تو امتحان کیا گیا ہی اتنے سبب میں او نشان کل برابر ہیں بعد دریافت کے اسکا بند و بست کرنا اگر وہ پٹے تو سایہ دار جگہ میں ہوتا اور اگر سردی ہوتی تو اندر مکان کے بازو نہ بند ہو تھوڑی تھوڑی ہوا آوے اور ہوا کے منہ پر نہیں بازو نہ دینا اور کھانیکو بدلنا نرم کھانا دینا جب اتنا بند و بست ہوا بعد وہ دینا مگر دیکھو "ڈرام" "تیمز" یعنی شورا "آلوز" یعنی ایلا ایک "ڈرام" کیا نو میل "پانچ" "گرین" ان سب کی گولی بنا کے دینا ایک فجر ایک شام کو جب تیسری گولی دینا تو "آلوز" بند کرنا اس سے لید نرم ہوگی اور کلیجہ اپنا کام جاری کریگا اور کیا نو میل کی گنتی کرنا کہ ایک "ڈرام" سے زیادہ نہو بارہ گولی تک ایک "ڈرام" کفایت کرے اس قدر اول بند و بست کرنا کیا سبب کہ کیا نو میل کی گولی پر زور کرتا ہی اور زیادہ دہی تو نقصان ہوتا ہی نقصان یہ ہے کہ منہ آویگا کھانا نہیں کھا ویگا دانت بٹھنے لگیں اور رال جاوے گی اور بہت نقصان ہیں جب اتنا بند و بست کیا اور فائدہ نہو اتو بعد اس کے سیدھے طرف پھلی پر ٹپٹہ لگانا سبب اسکو آرام ہوگا تو کیونکر دریافت کرنا کہ اسکو فائدہ ہوا اور اسکی شناخت اس قدر ہے کہ نبض میں فرق ہوگا یعنی اول کے موافق نہیں چلے گی اور مزاج اچھا ہوگا کھانا برابر کھا ویگا منہ کا رنگ بدل جاوے گا پیلا پنا جانا ہوگا جب اس قدر معلوم ہووے تو اسکو "ٹائیک" دے دینا یعنی ہضم ہونیکی اس سے طاقت آوے گی اور کھانا خوب کھا ویگا اور اس بیماری والے گھوڑے کو چرائے کی چاہت فائدہ کرتی ہے وہ دیا کرنا ایک "آونس" "فرو" اور ایک "ونس" شام کو بعض لوگ گولی خشک چرائے کی بنا کے دیتے ہیں اور گولی بنانا تو "ڈرام" چرائے اور ایک "ڈرام" "گارفٹ آف اسونیاٹ" اور بعضے وقت ایک "ڈرام" "آلوز" شامل کرتے ہیں جو کچھ کہ بیماری کی حرکت ہوگی تو اس سے نکل جاوے گی اور "آلوز" اس واسطے دیتے ہیں کہ لید صاف آوے اور لید صاف جب آئی تو مزاج میں فرق ہوتا ہی جب اتنے بند و بست کئے تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا بعضے وقت کلیجہ بڑا ہو جاتا ہی اسکو نام دیا ہی "تیسرے" "یور" اور وزن میں "پونڈ" ہو جاتا ہی اور اچھا ہی تو گیارہ "پونڈ" کا ہوتا ہی اور اتنا بڑا ہو جاتا ہی مگر گھوڑے کو کلیجہ سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی اتنا ہوتا ہی کہ گھوڑا لاغر ہو جاتا ہی اور پھلی پر ورم آتا ہی مگر

اور کوئی نشان نہیں ہی فقط ایک نشان اور ہی وہ یہہی کہ زبان پر باریک باریک پھنیاں ہن
ہیں اور کنا رنگ سپید ہوتا ہی جب دریافت کرنا تو اس نشان سے دریافت کرنا تو معلوم ہو گا کہ
فلانی بیماری ہی اور اسکا علاج نہیں ہی بعد مرنے گھوڑیکے اور اسکا پیٹ چاک کر کے دیکھنا تو
کل حال اور اسکا معلوم ہو گا بعضے وقت "پین کریاس گلینڈ" مین جس قدر کہ "لیور گلینڈ" ہی اور مٹو
یہہ بھی ہی اور اسمین پانی رہتا ہی جس سے کھانا ہضم ہوتا ہی وہ اور اسکا رنگ سفید ہی
اور ٹھکانہ اور اسکا "کولن" کے نزدیک ہی "کولن" ایک بڑی آنت ہی اور "گلینڈ" مذکور مین کچھ بیماری
نہیں ہوتی فقط ایک بننے کی بیماری ہوتی ہی اگر کسی کو دیکھنا منظور ہو تو گھوڑا مرنیکے بعد پیٹ
چر کر دیکھ لیوے "آپلین" یعنی تلی یہہ کوٹھے کے نزدیک ہی اور اسکا رنگ ہرا ہی اور سہمہ ہرا ہی
کم آتی ہی اور آتی ہی تو اس ملک کے لوگوں مین آتی ہی اور سکونام دیا ہی تاب تلی اور وہ بڑی
ہو جاتی ہی اصل وزن اور اسکا "سٹائٹس" آؤٹس" کا ہوتا ہی جب اس مین حرکت آتی ہی تو دوش
یا "سٹائٹس" پونڈ" کا وزن ہو جاتا ہی اور کام اور اسکا یہہ ہی کہ اسمین خون جمع رہتا ہی جو جسم
پھر کروان گیا تو اسمین رہ جاتا ہی اور جب کام پڑتا ہی تو جسم کو تقسیم ہو جاتا ہی بطور امانت
ہی جب کام پڑے واپس لیوے اس قدر ہی معلوم ہووے فقط

سبق سنتیوان

گڈنی کا بیان یعنی گرویکا

"گڈنی" یعنی گڑہ جب کہ گڑ دھین در و پیدا ہوتا ہی اور اسکی تفصیل نیچے کہتے کے
موافق ہی یہہ بطور ایک "گلینڈ" کے ہی اور اسکا کام یہہ ہی کہ خون مین سے پیشاب نکالنا اور
گڑوے ڈو کر کے نیچے مین سیدھے طرف والا تھوڑا بڑا ہی اور ڈاؤن طرف والا اس سے
چھوٹا ہی اور سیدھے طرف والا تھوڑا آگے ہی اور ڈاؤن طرف والا تھوڑا پیچھے ہی اور
وزن دونوں کا "سٹائٹس" آؤٹس" ہی اور اندر گڑ دیکھے بہت چرین مین اگر وہ نہ کھلے تو خون ہرا
ہو جاتا ہی یعنی بھڑ جاتا ہی اور یوریا قسم کف کے ہوتا ہی باعث خون بگڑنے کے یہہ پیدا ہوتا
اور اندر گڑ دھین مین دسے ہوتے مین ایک تو وہ ہی کہ اطراف سرخ رنگ کا ہوتا ہی اور مین
خون سے پیشاب بنے نکلتا ہی اور اس کے نزدیک دوسرا دھبہ ہی اور اسکا رنگ تھوڑا سرخی مائل
ہوتا ہی اور بیچ مین جو ہی تو اسکا رنگ سفید ہی اور اسمین تھوڑا گڑہ ہی اور سکونام دیا ہی
گڈنی کا پوس" اس کے اندر دو رستے مین ایک گڑ دھین سے ایک اور دوسرے گڑ دھین سے ایک ہے
اور اسمین سے پیشاب چھوکنی کو جاتا ہی اور اسکا نام "یورینا" ہی یہہ دونوں اندر چھوکنی کے

گئے ہیں اور اوسین دو پر سے لگے ہوئے ہیں۔ دونوں میں اون دو پر دو پنکھا یہ کام ہی کہ جو چیز اندر آئے اسکو آسنے دینا مگر ان سے باہر جاوے تو اسکو واپس جانے نہیں دینا اور وہ جو اس کے اندر بیٹھا پیدا ہوتی ہی اسکا سبب یہ ہوتا کہ جو ابر غلاف پہلے باہر نمازما ہو یا بجھے وقت دواسے وہاں انفلیشن آتا ہی اور وہاں ہی جس سے حرکت آتی ہی جیسے "فلانی" جیسے کھو اسکے پر یا ٹرین" تیل یہ دو کی خاصیت یہ کہ جسم پر لگاؤ تو یا کھلاؤ تو اسکا زور نہ پر ہوتا ہی اور پیشاب زیادہ ہوتا ہی اور جیسے سوا "ٹراٹ" جیسے لگی کرتے وقت اور پہنچے ہٹے ہیں اور کھانے کر کے کہ شت کہ ہٹکا لگتی ہی تو اس کے سبب وہاں انفلیشن آتا ہی اب کل نشان اسقدر ہیں کہ گھوڑا کھڑا رہتا ہی تو پچھلے پاؤں کو کھینچ کر رکھتا ہی بدقت چلنے کے تکلیف ہوتی ہی اگر چاہے تو آٹھ چابیکا اور پاؤں پھیلانے کے رکھیکار اور جسم پر پسینہ آویگا نبض تیز چلیگی بستر یا اشی وقت تک منتظر ہیں چابیکی اور پیشاب کر گیا تو اس کے ساتھ تھوڑا خون آئینا آویگا اور جیسے وقت پیشاب نہیں ہوتا ہی اور یہ درد شروع میں معلوم نہیں ہوتا جب یا ریکا زور ہو تو پیشاب بنا ہوتا ہی تو یہ جاننا چاہئے کہ اس کے کام کو حرکت ہوتی اس واسطے پیشاب نہیں کیا اور کام اور کیا یہ ہی کہ خون میں سے پیشاب نکالتا اور کر کے اوپر ماتھے سے دبا کے دیکھنا تو مانیکا اور اندر سے نیکے ماتھے ڈلے دیکھنا تو مان کر معلوم ہوگا اگر ماتھے ڈالنا تو اسقدر اول بند و بست کرنا کہ ناخون دیکھنا اگر بڑے ہوں تو نکالنا اور ماتھے کو تیل لگانا بعد ماتھے اندر ڈالنا جب ماتھے اندر لگیا تو مان پھرانا پتیلی اوپر کرنا جو مان گرم معلوم ہوگا شاید اسکو زور سے اونٹنی لگے گی تو درد مانیکا اسقدر دریافت کرنا جب برابر دریافت کر چکے بعد اسکا علاج کرنا گرم پانی میں ایک کپڑا قسم گرم کے ہو جسقدر کہ فلاں یا ٹیل یا اون اس قسم کا کپڑا پانی مذکور میں ڈال کے پھوڑنا بعد اسکو سینکنا اور گرم کپڑا یہ فائدہ ہی کہ دیر تک گرمی رکھتا ہی اور دوسری جگہ جسقدر پانی سے سینکتے ہیں اس موافق کہ پر نہیں سینکنا کیا سبب کہ وہاں انفلیشن آویگا کیا سبب کہ وہاں کر کا چڑا نہایت پاک ہوتا ہی اس واسطے اور اگر سینکے تو سینک زیادہ پہنچی تو اندر نقصان ہوگا بموجب کھسے کے انفلیشن آویگا اس واسطے اول بیان کیا ہی کہ حفاظت سے سینکنا اور اندر سے نیکے گرم پانی کی پیکاری لگانا تاکہ سینک پہنچے جب اتنا بدست کر چکے اور فائدہ ہوا تو بعد وہاں راسی کا پلاسٹر لگانا راسی خوب باریک گرم پانی میں پسینا اور اوپر کر کے لگانا اگر اس سے فائدہ نہوا تو بعد بن ایڈن مرکبوری کا پلاسٹر لگانا پلاسٹر گرین ایک "اوس" چربی کے ساتھ مرہم بنا کے لگانا یا دسٹ "گرین" ایک "اوس" چربی کے ساتھ بنا کے لگانا اگر راسی کا پلاسٹر لگانا تو بال نہیں نکالنا بن ایڈن مرکبوری کا لگانا تو بال نکال کے لگانا یا ٹیکر اوسیان ایک ڈاک اوسین کر کرنا اور وہ تو بال مذکور اوپر جگہ مذکور کے رکھنا یہ بدلیان لگانا لیکن "ٹرین ٹین" یا ٹلاشی

جو اول ذکر کیا گیا ہے وہ بالکل نہیں لگنا اور کھانا نرم دینا اور معمول گرم باندھنا اور باندھنے گرم باندھنا اور اندر مکان کے کھلا چھوڑنا اتنا بند و بست کیا اور آرام نہیں ہوا تو بعد جلاب کی فکر کرنا مگر انوز کا جلاب نہیں دینا کیا سبب کہ بعض وقت وہ نہوا تو اس کے سبب پیشاب زیادہ ہوتا ہے کیا سبب کہ اس کے اندر رال یا اور کچھ چیز ہوتی ہے جس کے سبب سے پیشاب زیادہ ہوتا ہے اگر جلاب دینا تو تیل کا دینا جیسا کہ الیکا تیل یا ایرنڈیکا اور اس سے نقصان نہیں ہے اگر ہضم کیا تو اندیشہ نہیں ہے بعض وقت اندر جو سرخ درجہ کے نزدیک و سرد ہے اور دونوں کے درمیان مین بےس ہوتی ہے اور بےس کا حال اول بیان کیا ہے سبق پندرہ مین و مان دیکھنا تو معلوم ہوگا اور اس کی شناخت اس قدر ہے زیادہ روز تک بیمار رہنا اور دواسے فائدہ نہیں ہوگا اور دن بدن لاغر ہوتا جاتا ہے اور کھانا برابر نہیں کھاتا اور سست کھڑا رہتا ہے تو جانا چاہئے کہ اندر بےس ہے اور جب پپ ہو گیا تو وہ پیشاب کے وقت آویگا مگر کبھی اول کبھی بعد پیشاب کے نکلے گا اس پر سے دریافت کرنا گڈنی مین بےس ہوا ہے اور اس کو علاج نہیں ہے بعد خیر کے چیر کے دیکھنا تو معلوم ہوگا اور بعض وقت اندر گڈنی کے پتھرے جمع ہوتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ پانی پینے میں ریتی آوے اور اکثر جہان چوکی زمین ہے و مانکا پانی پینے میں آوے تو اس کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے لیکن گھوڑے میں کتر ہوتی ہے بیل اونٹ انہیں اکثر ہوتی ہے اور پتھرے جو ہوتے ہیں تو گڑھے میں جمع ہوتے ہیں اور اگر بار یک ہوا تو وہ پکلی میں چلی جاتا ہے اور بیل اونٹ میں یہ حرکت ہوتی تو وہ مرحلہ میں اس کا سبب یہ ہے کہ بیل اونٹ اس کے نیریکا سوراخ باریک ہوتا ہے اور اس میں پتھر الگ جاتا ہے اس واسطے جلدی مر جاتا ہے اور گھوڑے کے نیریکا سوراخ بڑا ہوتا ہے اس میں کتر یہ حرکت ہوتی ہے اور اس کی دریافت اس قدر ہے کہ بیل اونٹ جب پیشاب کرتا ہے تو ایک عرصہ تک کرتا رہتا ہے اور گھوڑا شاید منٹ میں تمام کرتا ہے اور اس پر سے تمیز کرنا چاہئے اور بعض وقت خون کا پیشاب ہوتا ہے مگر یہ بات برخلاف ہے کہ خون کا پیشاب گھوڑے کو ہووے اگر یہ بات برابر ہے تو گھوڑا آٹھ روز میں بیشک طرے گا کیا سبب کہ جسم میں خون کے سبب طاقت ہے اور خون نہیں ہے تو طاقت کہاں سے آئیگی یہ خیال کرنا ضروری ہے اور اس پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے مگر سب خون نہیں ہوتا اور پیشاب کا رنگ کالا لال ہوتا ہے اور تمھارا خون اس کے شامل ہوتا ہے اس واسطے خون تصور کرتے ہیں ابتدا اس کی خوراک کی طرف سے ہوتی ہے یعنی خراب خوراک ہٹنے کے یا دھوپ زیادہ ہو اور دھوپ میں بندھا ہو تو اس کے سبب یہ حرکت ہوتی ہے یا دھوپ میں محنت زیادہ بجاو تو اس کے سبب بھی حرکت ہوتی ہے یا کوئی میا ریکے سبب بھی حرکت ہوتی ہے جیسا کہ ہمارا آیا

اوسکے باعث پیشاب میں سُرخی آتی ہے یہ سبب اوسکے ابتدا کے ہیں اب اوسکا بند و بست اس قدر کرنا کہ بند ہو جاوے اور بند و بست اوسکا یہ ہے کہ اول دریافت کرنا کہ کون سے برسے یہ حرکت پیدا ہوتی ہے اوس سبب کا علاج کرنا اگر دانہ یا گھاس کے سبب یہ حرکت ہوتی ہو تو اوسکو دانہ گھاس اچھا دینا اس سے فائدہ ہوگا اور دھوپ کے سبب ہوئے تو پھاؤن میں باندھنا اور محنت کی ہو تو آرام دینا اور بیماری کا سبب ہو تو اوسکا علاج کرنا یعنی گولی تپ کی دینا بعضے وقت پیشاب زیادہ ہوتا ہے اور یہ ہونیکا سبب یہی کہ وہ گھاس ہر زیادہ کھانے میں آوے تو یا ناواقف شخص تپ میں زیادہ دوا دیتے ہیں اوسکے سبب اور یہ حرکت زیادہ روز تک ہی تو اوسکے سبب گھوڑا لاغر ہوتا ہے اوسکو بند کرنا اور بند کرنا یہ بند و بست ہے کہ گھاس برسے کو خشک کر کے دینا یا اگر نہ ملے تو سوکھا دینا دانہ اچھا اور دانے میں تھوڑی سی پکا کر ضرور دینا اس قدر بند و بست کئے تو اچھا ہوگا اگر آرام نہ ہووے تو بعدہ یہ علاج کرنا آٹو ڈائیڈ پانچ "گرین" سے "ش" "گرین" تک دینا مگر چھانٹنے کے ساتھ ضرور گولی بنا کر دینا یا "آڈاف ایرن" آٹا "ڈرام" چھانٹنا مذکور کیا گیا اوسمیں گولی بنا کر دینا اگر چھانٹا نہ ہو تو اور کوئی دوا جیسے کرسونٹھ یا کالی میچ اوسمیں گولی بنا کر دینا اس سے اچھا ہوگا فقط

سبق اٹھتھوان

بلیڈر کا بیان یعنی پمپنی کا اور اوسمیں جو بیماری پیدا ہوتی ہے اوسکا حال سب تحریر ہے

پمپنی میں پیشاب جمع ہوتا ہے اور وہ رہتا ہے پلوں میں جولید آئیکا رستہ ہے "کرئم" اوسمیں مائع دانہ تو مائع کے نیچے نرم نرم معلوم ہوگا اگر پیشاب ہوا تو بڑا معلوم ہوگا اگر خالی ہے تو چھوٹا معلوم ہوگا اور پیشاب اوسمیں آتا ہے گردے میں سے جن رستوں سے آتا ہے اوسکا نام "یورینٹر" ہے اور ڈورستے میں ایک ایک گردہ میں سے دو سپہا دوسرے گردہ میں سے اور پمپنی کے اوپر "شل" ہے اوسکا خاصہ یہ ہے کہ جب وہ بھر جاوے تو اوسکو دیا نا بعد یورینٹری نیزہ کے اندر کا رستہ ہی پہنچے پیشاب اوسمیں سے بہرے باہر نکلتا ہے اور ایک مثل اوسکے منہ پر ہی اوسکا کام یہ ہے کہ پیشاب کو باہر جانے سے پرہیز کرنا جب تک وہ خوب بھرنا وے بعضے وقت بلیڈر کے منہ کو درد پیدا ہوتا ہے "انفلیشن" یا "انسپینزم" اور اوسکا حال "کالکٹ" میں بھی بیان کیا گیا ہے اور اندر پمپنی کے بھی "انفلیشن" آتا ہے اوسکا سبب یہ ہے کہ اوسکے منہ کو "انسپینزم" آیا تو اندر پیشاب جمع رہتا ہے اس باعث دمان "انفلیشن" آتا ہے یا سواری میں گھوڑا گیا یا منزل کی حالت ہی اور گھوڑا کو پیشاب آیا اور سوار کو کھڑا نہیں کیا اوسے قہر چلا تا رہا تو اس حالت میں "انفلیشن" آتا ہے جب اندلا اوسکے پیشاب جمع

رہتا ہی تو ماتمہ ڈالنا اور ماتمہ ڈالنے کا حال اور جگہ بیان کیا گیا ہی اور موافق ماتمہ ڈالنا اور پھکنی کو آہستہ آہستہ آخر کی طرف لانا زور نہیں کرنا اگر زور کئے تو وہ پھوٹ جاتا ہی اس قدر تجویز کئے اور پیشاب نہوا تو بعد اس قدر کرنا کہ گرم پانی کی پچکاری لگانا بہت کر کے اس سے فائدہ ہوگا اور اس کے منہ کا اسپریم موقوف ہوگا اگر اس سے فائدہ نہوا تو بعد یہ علاج کرنا مقرر اوپیم ایک اونس اور تیل چار اونس یہ دونوں ملا کے پچکاری لگانا یا کھڑی خام دو ڈرامہ اور تھوڑا گرم پانی اس کے ساتھ شامل کرنا اور پچکاری لگانا اس کے سبب اندر نشہ آویگا اور اس کے منہ کا اسپریم موقوف ہوگا جب اتنا بند و بست کیا اور فائدہ نہوا بعد کیا تو تھوڑی سی پیشاب نکالنے کی پچکاری اس کو تیل لگا کے اندر نیزہ کے چلانا اگر آہستہ آہستہ اندر سرکانا اور ایک ماتمہ اندر ساغریکے نزدیک رکھنا تاکہ پچکاری کا منہ ومان آوے تو معلوم ہوے اور وہ جگہ کو لے کر ہی ماتمہ اس کے اوپر رہیگا تو اس کا منہ ومان رکنے کا نہیں اور جب اندر پھکنی کے اس کا منہ گیا تو اس پچکاری کے اندر ایک باریک تار ہوتا ہی وہ نکال لینا بعد پیشاب اندر سے آویگا اس قدر بند و بست کئے تو اس کو آرام ہوگا بعض وقت اندر بلیڈر کے پتھر ہوتا ہی اور اس کی پیدائش کا حال اول بیان ہو چکا ہی اب اس کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا گھڑی گھڑی پیشاب کرے اور دن بدن لاغر ہوگا اور پیشاب کا رنگ سیلا ہوگا اور بروقت پیشاب کے گھوڑکیو بہت تکلیف ہوگی اور اٹھنا کرنا تو جانا چاہئے کہ اندر تھوڑے بعد اندر ماتمہ ڈال کے دیکھنا تو ومان ماتمہ کو معلوم ہوگا کہ اندر تھوڑے بعد نیزہ کی پچکاری اندر ڈالنا جب پچکاری اندر چلا چکے بعد ساغریکے نیچے تین اونچل گھڑی لکیر اس پچکاری کے اوپر کرنا فتر سے بعد وہ پچکاری نکالنا اور ایک لہا چٹا ہوتا ہی اس کے اندر ڈالنا اور پتھر کو اس سے پھڑنا اور ادھر او دھر ملنا کیا سبب کہ اندر کہیں چٹا ہوا ہو تو چھوٹ جاوے گا بعد آہستہ سے اپنی طرف لانا زور سے ومان نہیں کیا سبب کہ وہ ٹوٹ جاوے گا جب باہر نکل آوے تو بعد اندر اور دریافت کرنا کہ کچھ حصہ باقی نہ رہا ہو اگر کچھ نہیں رہا تو بعد اس جگہ کو ڈوٹھانکے لگا کے چھوڑ دینا اور اس جگہ سے پاؤں تک چربی لگانا تاکہ زخم نہ ہو وے اور گرم پانی سے روز سینکنا اور کاربلک اسٹنڈ اور تیل دونوں ملا کے لگانا تو اچھا ہوگا بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ پتھر اگر رستہ میں پیشاب کے اکٹ جاتا ہی اس کے سبب بھی گھوڑکیو زیادہ تکلیف ہوتی ہی کیا سبب کہ پیشاب ہوتا نہیں اگر ہو تو بوند بوند ہوتا ہی کیا سبب پیشاب کا رستہ بند ہو جاتا ہی اس واسطے اور دریافت کرنا تو اس وقت معلوم ہوتا ہی کہ فلانی جگہ پتھر ہی کیا سبب کہ وہ جگہ اونچی ہوتی ہی جب معلوم ہو گیا تو اس کو نکالنا کچھ مشکل نہیں ہی کیا سبب کہ وہ جگہ اونچی ہی اس کے اوپر ایک کھڑے نشہ لکیر کرنا تو وہ پتھر نکل آتا ہی جب وہ نکل آیا تو اس کا بند و بست جس قدر اعلیٰ بیان ہو ہی اور موافق

گونا گونا گے دینا اور ٹنڈا دینا گھاس برالیکر اوسکو خوب خشک کرنا یا رنجکا ہوا اوسکو بھی اسقدر خشک کر کے دینا اور یہ کام جب کرنا تو ہوش رکھ کر شیاری سے کرنا اگر جو شخص اس کام کو نہ جانے تو اوسنے ایسا کرنا کہ جو شخص اس کام میں ہشیار ہوا اوسکو ناکر اوسکے روبرو نکالنا جو شخص نکالنے والا ہی اوسکا ماتھے قائم ہونا ضروری کیا سبب کہ کام بہت نازک ہی اس واسطے بعضے وقت گھوڑے کو بھی یہ حرکت ہوتی ہے اور اوسکا نکالنا گھوڑے کے موافق نہیں اور کارستہ اوسکے پیشاب کی جگہ کے نزدیک ہی وہاں دو سوراخ ہیں ایک نیچے اور ایک اوپر لے سوراخ میں سے پیشاب آتا ہے اگر کچھ حرکت اوپر ذکر کے ہوئی ہے تو اوس میں سے نکالنا اور اس کے منہ پر ایک پردہ ہوتا ہے اوسکو اونچی سے اوپر اٹھانا بعد پچکاری یا چیمہ اندر ڈالنا اور دریافت کر کے نکال لینے کا بندوبست وغیرہ اوپر مذکور کیا ہے اوسموافق کرنا بعضے وقت نیزہ میں یا اطراف نیزہ کے کپڑے پڑھاتے ہیں یہ غفلت اوسکی ہے جو گھوڑے کو سنبھالتا ہی اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ اوسکے اندر سے پانی اور خون آمیز بوندیں نکلنے لگیں اور تھوڑا دم آویگا اوسکو دیکھنا اور گرم پانی سے صاف کرنا بعد کپڑے مرچنا نسخہ لگانا اور وہ دوا یہ ہے کافور تیل مگر کافور زیادہ ڈالنا اور تھوڑا ٹرین میں تیرہوا شامل کر کے سن ملا کے جان سوراخ ہی وہاں لگانا کوئی جگہ یہ دوا نہ ملے تو وہاں کافور تیل کو ڈیکا مالی یہ خوب باریک کر کے لگانا اس سے کپڑے مرچا دینگے اور اپنا ہونگا بعضے وقت نیزہ موٹا ہو جاتا ہے کیا سبب کہ اوس میں تسیرم جمع ہو جاتا ہے اور اندر غلاف کے نہیں جاتا ہے اوسکو ایسا کرنا کہ خشک کر نیوالی دوا لگانا اس ترکیب سے ایک باریک کپڑا کٹا لینا اور اوسی دوا میں تر کر کے باندھنا اور کپڑا مذکور ہمیشہ تر رہے اگر اس سے فائدہ نہوا تو بعد باریک نشتر سے چاڑ پانچ جگہ کو نیچے دینا تو اوسکے اندر کا پانی سب نکل جا دیگا اور کچھ ماتھے سے دبا نا تو بھی نکلتا ہے بعد اوسکو گارنیک اسٹس کا تیل لگانا اور وزن اوسکا اوپر رہے جھولی لگانا یا جالی لگانا بعضے وقت وہ اچھا نہیں ہوتا ہے اور اوسکو کا مٹا پڑتا ہے تو کچھ مشکل نہیں ہی مگر بعد مشکل ہی کہ پیشاب نہیں ہوتا کیا سبب کہ وہ فون منہ مچھاتے ہیں اوسکا ایسا بندوبست کرنا کہ اوپر کا چڑا آگے کھینچنا اور اوسکو کا مٹا مگر زیادہ کاٹنا بعد نیزہ کو کاٹنا تو دونوں میں فرق ہوگا تو بعد اوس میں حرکت نہیں آویگی اور بندوبست اوپر بہت جگہ کیا ہی یعنی گرم پانی سے سینکنا اور کارنیک اسٹس کا تیل لگانا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا بعضے وقت فوطہ میں درد آتا ہے باعث مار کے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شیا لوگ لکڑی یا لات مارے ہیں یا اوسکوئی سبب سے چوٹ لگی تو اوسکے سبب اندر انفلیشن آتا ہے مگر انفلیشن کیوٹ آیا تو بہت تکلیف ہوتی ہے اور فوطہ کی بیماری آدمی میں بہت ہوتی ہے گھوڑے میں کم ہوتی ہے نشان عارضہ مذکور کے اسقدر ہیں کہ ورم بہت آویگا درد زیادہ ہوگا گھوڑا انگ کریگا

ماٹھ لگا کے دیکھنا تو گرم ہوگا دبا کے دیکھنا تو مائیگا بھنے وقت گھوڑا وسط طرف منہ پھیر کے دیکھتا ہی جسقدر ہڑنیاں مین دیکھتا ہی اوسموفق اندر ساغریکے ماٹھ ڈالنا اور دیکھنا تو ہڑنیاں ہین ہی ایسا ہوتا ہی کہ ہڑنیاں مین جتنی تکلیف گھوڑکیو ہوتی ہی اوسموفق اسمین بھی ہوتی ہی اوساطے شک نہ ہے اور اندر ماٹھ ڈالنا تو اوس شک کیواسطے جب غب دریافت کرچکے بعد اوسکا علاج شروع کرنا گرم پانی سے غب دن مین آٹھ وقت سینکنا اور کھانا ٹھنڈا دینا اگر زیادہ تکلیف ہی تو بلکا جلاب دینا انشاء اللہ اچھا ہوگا بعضے وقت اوسکے اندر پانی جمع ہوتا ہی اگر معلوم ہووے کہ اندر پانی ہی تو اوسکو باکیب سوراخ کر کے نکالنا اور گرم پانی سے سینک کے اوپر کاربک اسٹیل کا تیل لگانا اور گھوڑیکا مزاج قایم اور اچھا ہوگا تو فوطہ کی بسیار مین بدل جاتا ہی غصہ کرتا ہی اوسکو بعد اچھا ہونیکے فوطہ کو اخلہ کرنا اس سے اوسکا مزاج قایم ہوگا اور اچھا ہوگا جو گھوڑا جھوٹا ہی اوسکو بند کرنا کیا صورت سے بند کرنا کہ اوسکو جالی لگنا نا ٹھنڈا پانی مارنا فوطہ کے اوپر بعضے لوگ پیٹ کے نیچے آہنی کاسٹن کی گادی بنا کے لگاتے ہین لیکن اوسمین گھوڑیکو آفتان ہوتا ہی کہ جب وہ نیزہ نکالتا ہی تو اوسکو وہ کاسٹن لگتے ہین اور زخم ہوتا ہی اوساطے وہ بتاوت اچھا نہیں ہی اور چو ذکر کیا گیا وہ بند و بست کرنا اگر اوس سے فائدہ نہوا تو اوسکو اخلہ کرنا تو یہ حرکت بارہ غیر ہونگی بعضے وقت نیزہ مین زخم ہو جاتا ہی اوسکا بند و بست کرنا اور سب زخم کا یہ نہ کہ گھوڑا چوٹ جاتا ہی اور دھڑتا ہی اور حالت مین نیزہ باہر ہووے تو ادھر او دھر لگ کے زخم ہو جاتا ہی یا کوئی یا بو کے اوپر چڑھے تو اوسکے سبب چم کے زخم ہوتا ہی اوسکو خشک کرکینی دوا لگانا وہ دوا آگے بہت جگہ ذکر ہوئی ہی انشا اللہ تعالیٰ اوس سے فائدہ جلدی ہوگا فقط

سبق انجالیسوان

”سر کیوڑھی سسٹم“ کا بیان جسم مین خون پھرنیکا کل حال تحریر ہی

اول بیان خون پیدا ہونیکا ہوا اب اوسکی تقسیم شروع ہی خون مین بہت چیزین ہین کف و جویلا مین معلوم ہوتا ہی گھریلا ہی برابر نہیں ہی فقط عکس پہلے پنیسکا ہی اور یہہ جم جاتا ہی اگر صاف کر دے تو اوسکا رنگ سفید ہوتا ہی اور البومین یہہ بھی سفید رنگ کا ہوتا ہی اور تجلی ثن مین شریک ہی اور ٹیڈ پائیکل پیٹھے شیخ ہوتا ہی اور جو کاللا خون ہوتا ہی اوسکو نام دیا ہی ”وینس ٹیڈ“ اور کلات وہ ہی جو جم جاتا ہی سوافق دہی کے اور ان چیزونکی دریافت کرنا تو اسقدر کرنا کہ خون ایک برتن مین لیکر رکھنا تو وہ جم جاتا ہی اور اوسپر سیرم آتا ہی بیٹے پانی اوس خون کو یون بھی استحقان کرتے ہین کہ چولے پر رکھنا اور نیچے الگ جلانا تو پانی الگ ہوگا اور اوسکے اندر البومین ہی وہ الگ ہوگا اور اوسکی وضع اسقدر ہوگی جسقدر انڈے کی سفیدی کے چمڑے ہوتے ہین اوسموفق اور

خون میں اگر پانی بھونگا تو سنون میں کسطح پہنچا اور وہ جو "ریڈ" اوپر بیان کیا ہے وہ بہت باریک ہوتے ہیں ایک ایک "پینٹ" میں شاید پانچ ہزار ہونگے اور اونکا نمونہ گول ہوتا ہے آدمی کے "ریڈ" میں اور جانور کے "ریڈ" میں فرق ہوتا ہے جانور کا گول ہوتا ہے اور آدمی کا چپٹا ہوتا ہے اگر دیکھنا منظور ہو تو دور میں سے دیکھنا جب معلوم ہونگے اور ایک بات اس میں یہ ہے کہ کوئی خون کرسے تواس "ریڈ" پر سے معلوم ہو جاتا ہے کہ خون آدمی کا ہے یا جانور کا اور اکثر خون کپڑے پر اڑتا ہے اگر وہ خشک ہو گیا تو بھی حرکت نہیں ہے اوپر سے بھی دریافتی ہو سکتی ہے بعضے وقت خون کو مٹی میں مار کے سبب پتلا ہوتا ہے جیسا کہ بخار آیا اور ایک عرصہ تک رہا تو اس کے سبب یہہ حرکت ہوتی ہے بعضے وقت گاڑا ہوتا ہے تسمیم کسی جگہ پر زیادہ جمع ہو جاتا ہے تو یہہ حرکت ہوتی ہے اور اس کے نشان اس قدر ہیں کہ اس کے انکھ اور منہ سب سفید ہونگے یہہ سب معلوم ہووے تو دریافت کرنا کہ ظانے سبب سے یہہ حرکت ہوئی ہے یا خون میں بہت گرمی ہے اگر کسی کو دریافت کرنا ہے تو اس کا ایک ماپ ہوتا ہے اور اس کو "ڈگری" کہتے ہیں وہ اندر سا غریبے ڈالنا جب اچھا گھوڑا ہے اور اس کا مزاج اچھا ہے تو ایک سو ڈگری ہوگا اگر کچھ بیماری ہوگی تو ایک سو کے اوپر اس کا نمبر دو یا تین تک جاوے گا تو جاننا چاہئے کہ اس میں یہہ حرکت ہے اور خون کا اول بیان کیا ہے کہ تمام جسم کو خوراک پہنچاتا ہے اگر خون نہ پہنچے تو ہر ایک چیز میں نقصان آتا ہے اور جسم میں خون ہے تو جان ہے اور خون نہیں ہے تو جان کہاں سے آوے گی خون دل میں رہتا ہے اور وہ درمیان چھاتی کے ہے مگر ذرا اس کا جھوک بائیں طرف ہے اور اس کے منہ میں بڑی نوسے نلگے ہوتے ہیں اس میں سے خون جسم کو جاتا ہے اور جسم سے خراب خون واپس آتا ہے یہہ کام دل کا ہے اور اندر کے چار خانہ میں چو طرف سیدھے ماتھے کے دو خانہ ہیں اونکا نام "رائٹ آریکل" اور "لیفٹ آریکل" ہے اور وہ دونوں ایک جیسا اور جیسا کہ اوپر دواوین ماتھے کے طرف ہیں اونکا نام اوپر والا "لفٹ آریکل" اور نیچا "لفٹ آریکل" ہے اور جیسا کہ اوپر دواوین ماتھے کے ہی اس میں سیلا خون آتا ہے اور جو بائیں طرف ہے اس میں اچھا خون آتا ہے اور اندر خانے کے دیوار ہی ایک دوسرے اندر نہیں جاتا مگر جب کچھ مانگے شکم میں ہے تو اون میں رستہ ہوتا ہے جیسا کہ پیدا ہوا تو وہ رستہ بند ہو جاتا ہے اور دل کا یہہ کام ہے کہ شل "پینٹ" کے جب دبا یا تو اس میں سے خون نکلا اور چھوڑ دیا تو پھر مگر اس قدر تنگ ہوتا اور ڈھیلا ہوتا رات دن جاری ہے اور دل کا شل جوی تو دوسرے شل سے ملگ ہے وہ کیسا کلم نہیں سنتا ہے اپنا کام جاری رکھتا ہے اور جو شل اپنا کام جاری رکھتا ہے کسی کا نام نہیں سنتا تو اس کو نام دیا ہے "آن والٹر" اور جو حکم سنتا ہے وہ "وائٹر" ہے اور دل ایک تھیلی میں رہتا ہے اس تھیلی کے اندر "سیرس مرن" ہے یعنی پانی کا پردہ اور اس کے اوپر بھی پردہ ہے اس کے سبب سے کھو نقصان نہیں ہے اور اس کو نہ یادہ کام ہے اور گھسنے نہیں پاتا اس کے سبب ہمیشہ تر رہتا ہے اور اس تھیلی کا نام "پری کاؤم" ہے اور اس کا کام جوی اس میں حرکت آئی تو گھوڑا ہو یا آدمی ہو مرن جاتا ہے اور

دل کے منہ پر جنل مذکور ہی اونکا نام یہہ ہی آسے اوٹھہ ہی اور اوسمین سے اور دو اوٹھے نکلے مین اونکے
نام انٹری اوٹھہ اور ایک پوسٹری براوٹھہ اور یہہ اچھے خون کے کام پر مین جو جسم کو خون تقسیم کرتے مین او
انٹری اوٹھہ وہ ہی جو آگے کے حصہ کو خون پہنچاتا ہی اور پوسٹری براوٹھہ پچھلے حصہ کو خون پہنچاتا ہی بعد
اوسمین سے اور باریک باریک نین پیدا ہونے لگین مین اور یہہ سب انٹری مین اوسمین اور باریک
باریک نین نکلی مین اونکو کیا پری ویسل کہتے مین اور اونکا بیان اول بھی ہو گیا ہی کہ یہہ باریک نین باریک
جگہ جسم مین خون پہنچاتے مین بعد وہ جن مین مذکور مین اون مین خون بدل ہوتا ہی یعنی اچھا خون دیکر میلا خون
لتی مین اور واپس ہو کر ایک بڑی وین نس ہی اوسمین سب لیکر ڈالتی مین اور وہ لیکر دل کے اوپر کے سیدھے
دروین ڈالتے مین یعنی ریٹ آریکل مین اور بعد ومانے ریٹ وینیکل مین جاتا ہی بعد ومانے پل مبری
انٹری لیکر پیپ پر جاتی ہی ومانے باریک باریک نیل یعنی کوٹیاں پیپہ کے اندر مین اور تمام پیپہ پر
خون چرتا ہی ومان ہوا آتی ہی جب صاف ہوا تو پل مبری وین لیکر لفٹ آریکل مین ڈالتی ہی بعد ومانے
لفٹ وینیکل مین جاتا ہی بعد ومانے جسم کو تقسیم ہوتا ہی اسقدر خون کا کام دن رات ہی اور دل مین ایک
بات اور ہی کہ یہہ اوٹھے کے منہ پر قین پر وہ مین اونکا یہہ کام ہی کہ جو خون جسم مین روانہ ہوا تو اوکو
واپس آنے نین دیتے اون پر دو اونکا نام ڈال ہی اور نمونہ موافق آدھے چاند کے ہی اسواسطے اونکا
نام نٹونا وال رکھا اور انٹری جو ہی تو مٹوٹری پیل اس مائل ہی اور چڑا اسکا بہت مضبوط ہی اور صحت
اوسکی زبرد کی موافق ہی یعنی بڑھنا اور گھٹنا اور وین جو ہی تو بڑی ہی اور چڑا اسکا ہڈا اور کٹر ہوتا ہی
اور رنگ سرخی اور سیاہی مائل اور خون اوسمین دھیا چلتا ہی اور انٹری مین بہت تیز چلتا ہی اگر کوئی
دریافت کرے تو کس قدر دریافت کرے کہ یہہ خون انٹری کا ہی یا وین کا ہی تو اوسکی دریافت اس
قدر ہی کہ انٹری کا خون بہت سوج ہوگا اور پچکاری کی موافق اور لگا جب جاننا چاہے کہ یہہ خون انٹری کا
اور وین کا خون جو ہوگا تو وہ سیاہی مائل ہوگا اور اوسکی پچکاری مین اور لگی بطور نلی کے
اور لگی اسپر سے دریافت کرنا کہ وین کا خون ہی اور وین کا کام یہہ ہی کہ جس خون کا کام ہو چکا اسکو
واپس لیکر جانا اور نبض کا حال اسقدر ہی کہ جس قدر دل کام کرتا ہی او موافق نبض کا کام چلتا ہی جب دل
دبا تو خون یکدم زور کھا کر دوڑتا ہی اور اوسکی دھمک اس نس کو پہنچتی ہی اور اوس نس کو اوٹاٹی ہی
اگر اوسکے اوپر اونچی رکھو تو اوسکا ٹیم معلوم ہوگا اور جب کوئی بیماری کی حالت مین دیکھو تو زیادہ دھمکتی
ہی اگر اوسکا خیال رکھنا تو معلوم ہوتا ہی کہ اچھی طبیعت ہی تو ایک ٹنٹ مین پچاس سے پچھن تک دھمکتی
اور جب بیماری کی حالت ہی تو اول کے نسبت زیادہ دھمکتی ہی اوسکے اوپر سے دریافت کرتے مین کہ مزاج اچھا
یا بیمار ہی اور گھوٹکی نبض کھلے کے پاس دیکھتے مین بعضے لوگ ڈنڈ مین اندر کی طرف دیکھتے مین اور بعضے
لوگ پچھلے پاؤں مین بھی دیکھتے مین جس قدر آگے ذکر ہوا بعضے لوگ مٹھی کے پاس دیکھتے مین جہاں

دیکھو تو وہاں معلوم ہوتی ہی مگر تمیز اوسکے دریافت کی رکھنا تو معلوم ہوگا اور ضرور خیال ہونا تاکہ مزاج سے واقف ہووے اور نبض کے اوپر سے بہت بیماریاں دریافت ہوتی ہیں اوسکا خیال ضرور رکھنا فقط

سبق چالیسواں

”اسپرٹ ری سٹم یعنی ہوا اندر چھانکے جاتی ہے اوسکا بندوبست اتر رہی ہوا اندر چھاتی کے جانیکا سبب اسقدر ہے کہ اندر نزدیکی کے ہوا ہوا کے اور کئی چیز جانیں سکتی ہیں اور نزدیکی تو کچی ہڈیاں ہیں اور اوسکا نمونہ اسقدر ہے کہ گول حلقہ کیہ افق الگ الگ پکریاں ہیں اور یہ پکریاں سامنے کی طرف ہوتی ہیں اور اوسکا کام یہ ہے کہ کم زیادہ ہونا اور اندر کی طرف اقدر نہیں ہیں اور اندر کی طرف باریک اور پتلین اور باہر کی طرف موٹا ہی تاکہ اوسکے اوپر کچھ مضبوطی کا اثر نہ ہووے اور آواز کا کام یہ ہے کہ اندر سے ہوا آتی اور لڑ لڑائی بولائیے کھٹے اور کھٹائی بھی سکتے ہیں جسقدر آدمی بات چیت کرتا ہے مگر گھوڑا فقط آواز کرتا ہے اور لڑ لڑائی کے اس پاس کچھ مثل بھی ہے اور اندر لڑ لڑائی کے بیماری بھی آتی ہے یعنی ”انفلوینزا“ اور یہ بیماری ہر ملک میں ہی باعث ہے جب یہ حرکت ہوئی تو وہ اندر جو مثل ہے اپنا کام کرنا خوف کرتا ہے اوسکا کام بند ہو جاتا ہے اور کچھ سبب گھوڑیکے آواز میں فرق آتا ہے اور وہ معلوم ہوگا ہی بروقت دوسرے کے لینے اور اگر تاہی اور ہوا اندر جاتی ہے تو نزدیک چھانکی دو رستہ میں ایک سیدھے طرف اور ایک بائیں طرف اُن رستوں کا نام ”بران چل ٹیوب“ ہے اور پچیس ڈاؤن طرف چھوٹا ہوتا ہے کیا سبب کہ دلکا جھوک اوس طرف ہے ہا واسطے بعد یہ جو دو رستہ ہیں اونہیں سے اوڈ باریک باریک شاخیں نکلی ہیں اور نام پچیسہ کے اوپر ہوا پہنچاتے ہیں اور اندر پچیسہ کے باریک باریک کوٹھریاں ہیں وہاں وہ جو خون کی باریکیاں ہیں وہ پھرتے ہیں اور اونکو ہوا لگتی ہے اور اون نسوں میں خون ہے اوسکا پوست ایسا باریک ہے کہ ہوا کی تاثیر اوسکے اندر پہنچتی ہے اور وہاں خون کا رنگ بدلتا ہے اور ہوا کے دوحصہ حکمت کی رو سے دریافت کر کے اوسکا بیان کیا ہے کہ اچھی ہوا وہ ہے جو سانس کے ساتھ اندر میٹھ کے جاتی ہے اور خراب ہوا وہ ہے جو سانس کے ساتھ باہر نکلتی ہے ایک اکس جن اور ایک نیٹروجن آکس جن ایک متوازن ایکس حصہ ہوگی یہ دونوں اندر شامل ہوتے ہیں اور نیٹروجن اُن آکسی حصہ ہوگی مگر اُسکے ساتھ کچھ کاربک اسڈ“ لا تو وہ خراب ہو جاتی ہے اور ہوا میں تو جسم کا کام برابر چلتا ہے اگر ہوا ہوا تو گھوڑا یا آدمی کوئی ہو مر جا دیگا اوسکا استحقاق اسقدر کرنا کہ ایک چڑیا کو کسی جگہ بند کرنا کہ اوسکو ہوا نہ لگے بعد مغربی دیر کے دیکھنا تو وہ مڑی جا دیگی اسقدر بڑیکا حال ہے کہ اوسکو روغن کر کے ایک گلاس کے نیچے رکھنا

تاکہ ہوا نہ پہنچے بعد متورٹی دیر کے دیکھنا تو وہ بھی گل ہو جاوے گی اس قدر آدمیکا حال ہی کہ اسکو ہوا نہ ملی تو وہ بھی مرجاتا ہی جس قدر چڑیا اور تکیا اور پر بیان کیا ہی اول کے زمانیکا یہہ حال ہی کہ شروع علاوہ اسکی سرکار کی کلکتہ میں ہوئی اور اس زمانہ میں دمان بادشاہ سراج الدولہ تھے انھوں نے کیا کیا کہ سرکار کے لشکر گورے لوگوں کو ایک مکان میں بند کیا اور اوسمیں ہوا بالکل جا نہیں سکتی تھی فقط ایک یا دو سواخ دیوار میں تھے تو دمان ایک دو گورون نے منہ لگایا تو وہ سلامت رہے اور باقی سب مر گئے تو اسواسطے ہوا کا بندوبست اچھا رکھنا کیا سبب کہ گھوڑا بڑا جانور ہی اور ہوا بہت ہونا اسواسطے اوسکی ہوا کا اچھا بندوبست رکھنا اور چہا زمین یہہ حرکت زیادہ ہوتی ہی کیا سبب کہ دریا میں چہا نہ چلتا ہی اور طوفان آیا تو کل چہا زکے پردے و در بند کرتے ہیں اوسکالت میں ہوا برابر پہنچتی نہیں اسواسطے بیماری گلائڈس نے سینہ پیدا ہوتی ہی اور گھوڑے مرجاتے ہیں ایک وقت ایسا ہوا کہ ۱۸۵۶ء عیسوی میں فوج سرکاری ابوشہر کی طرف جاتی تھی تو اوسمیں سے ایک چہا ز پر طوفان آیا اور اسکے سبب در بند کئے تو اسکے سب سے گھوڑوں کو بیماری گلائڈس نے سینہ ہوئی اور گھوڑے بہت نقصان ہوئے اور ایک وقت کا کوئی کہ سوداگر لوگ جنگلی گھوڑے بھر کے طرف بندر بمبئی کے لاتے تھے اور دریا میں جب طوفان آیا تو انھوں نے در کا سب بندوبست ہوا نہ کیا کیا اگر بندوبست نہیں کرتے تو چہا ز ڈوب جاتا یعنی چہا ز کے اندر پانی آتا اور ہوا بھی سب بند ہو گئی باعث بند ہونے ہول کے زیادہ گرمی ہوئی اور گھوڑے نقصان ہو گئے یہہ حرکت کیا سبب ہوتی ہی اوسکیاں اس قدر ہی کہ خون صاف نہیں ہوا اور بگڑ گیا اوسکو ہوا نہیں ملی تو گھوڑے نقصان ہو جاتے ہیں اس قدر آدمیکا بھی حال ہی دوسری یہہ پیمپسہ اندر پیٹ کے کھتا بڑا ہوتا ہی مگر اوسکا وزن بہت ہلکا ہوتا ہی کیا سبب کہ اندر اسکے سوراخ بہت ہیں اور بڑے ہی تو اندر اسکے ہوا بھری ہوئی ہوتی ہی اگر گھوڑا مرجاوے تو بعد دیکھنا تو وہ چھوٹا معلوم ہوگا اور ہوا کا کوئی ٹکڑے تو اس قدر ترکیب کرنا کہ کوئی گھوڑا مرجاوے تو اسکے پمپسلی میں سوا پرا کے سوراخ کرنا بعد دیکھنا کہ تھی ہوا نکلتی ہی اسرے دریافت کرنا اور چہاں بند جگہ ہی دمان تیسرے میں ہی اور اندر پیٹ کے سب جگہ مگر پیمپسہ میں کی جگہ کو نام ہی "پورامیرن" یہہ دو جگہ ہی پیمپسہ کے اوپر اور پمپسلی کے دیوار کے اوپر لگا ہوا ہی اور اوسمیں چمک زیادہ ہی اور بہت صاف ہی اور اسکے سبب کوئی چیز گستی نہیں پاتی تر رہتی ہی کیا سبب کہ ہمیشہ دم لینا پمپسلی کا کام ہی جب اسطرح کم زیادہ ہونے سے اوسمیں نقصان آتا ہی تو باعث اس تیسرے کے وہ تر رہتا ہی اور گھٹتا نہیں مگر جب اوسمیں انفلیشن آتا ہی تو اسکو نام دیا ہی "پورامیرن" جب اوسمیں انفلیشن آتا ہی تو پیمپسہ میں بھی آتا ہی ایکس میں دیا تو وہ تیسرے میں بھی آتا ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ جب انجند آتا ہی مگر بہت کسے کے ہمیشہ وہ فون میں ایکدم ساتھ آتا ہی مگر ایک کو زیادہ اور ایک کو کم اور اندر جسم کے اس قدر حال تو یاقین جگہ بیان کیا گیا ہی

کہ پیپسہ میں جو "انفلیمیشن" آتا ہے، اس کا نام "ٹونیاں" ہے اور اندر پیپسہ کے آتا ہے سبب بیماری پیدا ہونیکا یہ ہے کہ سردی یا سواٹھنڈی لگے یا نہت کر کے آیا اور پسینہ جسم میں ہوئے اور ہوا لگے اس کے یہ درد پیدا ہوتا ہے اور خون برابر صاف نہیں ہوتا تو اس کے سبب خون اندر زیادہ جمع ہوتا ہے اور پلوریشس کی بیماری ہوتی ہے باعث زخم کے کہیں چھاتی پر یا پھسلی پر مار لگے یا زخم ہو جاوے تو اس کے باعث سے اندر "ٹونیاں" آتا ہے پیپسہ کے نشان اس قدر ہیں کہ گھوڑا دم ٹٹا شکل سے لیتا ہے اور کھڑا رہتا ہے اور پھسلی نعل سے ملتی ہے یعنی زیادہ پھیل جاتی ہے بعض بھلے حدی سینہ بہت تیز طاق ہے اور ناک کے اندر کا "میمبر" بہت خشک ہوتا ہے اور اس کے زخم میں سخی آتی ہے اور اس کے کئے دونوں پاؤں پھلا رکھتا ہے اور کھانا برابر نہیں کھاتا اور سنبہ کا رنگ بدل جاتا ہے تھوڑی سیلاس مانی ہوتی ہے کیا سبب کہ اندر کیجہ کے بھی بہرکت ہوتی ہے کیا سبب کہ پیپسہ میں اور کچھ میں بعضاں بند ہے اس واسطے اور یہ درد بیل گاشی میں ہوا تو ایک دم میٹھ جاتے ہیں کیا سبب کہ اس کو بیٹھنے سے آرام ملتا ہے اور بیل گھوڑے میں فرق یہ ہے کہ جب وہ بیٹھتا ہے تو اس کی پھسلیاں چوڑی ہوتی ہیں تاہم اندر آرام ملتا ہے اس واسطے اور یہ بات گھوڑے میں نہیں ہے اس کو بیٹھنے سے تکلیف ہوتی ہے اس واسطے وہ کھڑا رہتا ہے اور کھانا نہیں کرسکے کھانسی میں اور کچھ کھانسی میں فرق ہوتا ہے وہ فرق یہ ہے کہ کھانسی آہستہ کھانسی اور تیزی کھانسی زور سے کھانسی ہے یہ یاد رکھنا پلوریشس کے نشان دم لیوگیا تو پھسلی سے نہیں تلے اور ڈای فرم سے لیوگیا اگر پھسلی سے ہوا تو زیادہ درد کی تکلیف ہوگی اور ایک نشان کو تک کے پاس معلوم ہوگا ایک کیجہ پھسلوئے قور سے پہلے دمان تک معلوم ہوگی کیا سبب کہ مثلاً کم کرتا ہے اور نبض بہت تیز ہوگی مگر باریک تار کے موافق اور ت اور کام اس کا پہلے سے زیادہ چلیکا اس قدر نبض کا باریک ہونا اور یہی دو تین بیماری میں ہوتا ہے مگر نشان سے تمیز کر لینا چاہئے علانیہ پیپسہ کے بیمار کا دل ایک مکان میں خوب سیج دیکر چھوڑ دینا اور تباہ کر گرم چارون پاؤں پر باندھنا اور بھول ہمیشہ گرم رکھنا اور ہوا بند نہیں کرنا اور ہوا کے سنبہ پر نہیں چڑھنا اس کو کھانا نرم اور ٹھنڈا دینا اور یہ بند و بست رکھنا کہ لید کو دیکھنا کیا سبب کہ پیٹ میں کوئی بھی بیماری ہوتی ہے تو لید میں سختی آتی ہے اور بعضے وقت لید پر جالا بھی آتا ہے اگر اس قدر نظر آوے تو اس کو بالکل دوا نہیں دیا اگر دوائے تو نقصان ہوگا فقط پکچری لگانا کفایت ہی بعد دوا کا خیال کرنا اور دوا دینا تو یہ دوا بہت اچھی ہے "ٹنچر اکنٹ" دس "ٹنچر" یعنی قطرہ دو "آونس" پانی کے ساتھ ملا کر پلانا اس قدر دیتے جانا اور نبض کو دیکھنا کہ یہ دوا کی تاثیر ہی کہ نبض کو کم کرتی ہے اور دل پر زور کرتی ہے اور نبض کی دھمک کم کرتی ہے اور جب نبض کی دھمک برابر اپنے جال پر آتی تو دوا ذکر کو بند کرنا اگر یہ دوا نہیں ملے تو بعد یہ دینا "ٹائمر ٹیک" دو "ڈرام" کتا مفر سے کافور ایک "ڈرام" دونوں کی گولی بنا کر دینا یا کہ "ٹریسٹ ایکٹ" دو "ڈرام" شوریہ کے ساتھ گولی بنا کر دینا اگر یہ دوا کی تاثیر ہو لگنے سے

دل باقی ہے اور ہوا نہیں لگی تو مفید ہے دوا مذکور دینا تو دو یا تین بار دینا بعض وقت پانچ گزین
کیا تو سبب اس میں شریک کرنا تاکہ کچھ کو فائدہ ہووے اور ایک ٹیپ پانچا بھر کر ہمیشہ تھان میں رکھنا اس قدر بندھو
اور علاج وغیرہ کیا تو انشا اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا پٹورٹس کا علاج جو دوا کہ مذکور اوپر ہوئی ہے وہ
دوا اوس میں دینا اور پھسلی کے اوپر بلسٹر کرنا اگر یہ درد زیادہ روز تک رہا تو اس کے سبب دوسری
بیماری ہوتی ہے لیکن ہنڈر و تھوراکس اس کا مطلب یہ ہے کہ اندر چھاتی کے پانی جمع ہوتا ہے کیا سبب
پٹورٹس کی بیماری میں انفعیٹن آتا ہے اور زیادہ زور و مان رہتا ہے تو اوس میں سے سیرم نکلتا ہے تو
وہ جمع پانی ہوتا ہے اس کے نشان اس قدر ہیں کہ پھسلی کے درمیان جو جگہ ہوتی ہے وہ پھول جاتی ہے دوسری
یہ ہے کہ درد کی زیادہ تکلیف جو تھی اس کو آرام ملتا ہے تو جاننا چاہئے اندر اس کے پانی جمع ہوا ہوا
اس کو آرام ہے اور یہ حرکت جسم میں دو جگہ ہوتی ہے ایک تو چھاتی میں اور ایک فوط میں جب
تھن دیکھا کہ فلانی بیماری ہے اور پھسلی کو کان لگا کے سنا تو اندر آواز پانی کا معلوم ہوگا مگر یہ کام
اس کو معلوم ہوگا کہ رات دن جو اس کام میں رہتا ہے اور نیا آدمی اگر کان لگا دیکھا تو اس کو معلوم ہوگا کہ غصہ
بتا دیکھا برابر دریافت ہوگا لیکن دوسرے نشانوں پر سے تصور کر کے بعد اس کا علاج کرنا کہ اول کھانا اچھا
دینا نرم ہند تاکہ اس کو طاقت آوے اور کچھ ٹانگ دوا دینا ٹانگ یہ ہے ایڈن آیرن آوا ڈرام چرٹا
ڈو ڈرام اگر یہ نہ سٹ تو ٹیبلٹ آف آیرن لیکن ہیکس ایک ڈرام فیر اور ایک ڈرام شام کو داند میں
دینا یا آڈن پوائسم ڈس گرین اور چرٹا ڈو ڈرام دونوں وقت گولی بنا کے دینا بعض وقت وہ پانی پیتا
میں مگر کچھ فائدہ نہیں ہے کیا سبب کہ پھر جمع ہوتا ہے اس واسطے نہیں نکالتے اور کھانا تو پھسلی کے درمیان
ایک سٹاپ کرنا اور ایک گول سٹیکے موافق نشتر ہوتا ہے اس سے سوراخ کرنا جب سوراخ ہوا تو آب نکلتا ہے
بعد نکلنے پانی کے ٹانگ لگانا اور سینکنا اور کاربلک اسٹڈ کا تیل لگانا اچھا ہوگا فقط

سبق ایکتا لیسوان

”بروکن ونڈولارنگ جیسٹ گئی بیماریاں اس میں بیماریاں بروکن ونڈکے بیان ہیں

یہ بھی قسم کھا سیکے ہیں اور ہوا اندر جھانکے جاتی ہیں اور یہ بیماری اکثر ولایت میں ہوتی ہے اور ہند کے محکمہ میں کتبہ ہوتی
اور کبے اسٹیا وانگس گھوڑوں میں اکثر ہوتی ہے دوسرے وقت گھوڑوں میں کم ہوتی ہے نشان اس قدر ہیں کہ دم لینا مشکل ہوتا ہے
لیو گھا تو پاؤ گھا اور کھانسی گاہہ دونوں کام ایک ساتھ ہوتے ہیں اور وہ گھوڑا کھانا زیادہ کھاتا ہے مگر تیار نہیں
ہوتا ہے ایسا گھوڑا لائق ترجمہ نہ ہے کہ نہیں ہے نہیں خریدنا اور جب گھوڑے بھرتی کرنا تو اول اس کا
امتحان کرنا لیکن وہ لکھی کر کے دیکھنا اگر کچھ حرکت نہ ہوئی تو لینا اور حرکت ہے تو نہیں لینا اس عارضہ کا

یہہ امتحان کرنا اوسکا یہہ خاصہ ہی کہ دوڑاؤ تو اوسوقت یہہ حرکت شروع ہوتی ہی جو اوپر بیان کیا
 تو جاننا چاہئے کہ یہہ بیماری ہی اور یہہ حرکت زیادہ روز سے ہی تو وہ گھوڑا امتحان پر بھی کھانتا
 اور دم لیتا ہی اور سانس لینیکو تکلیف نہیں ہوتی ہی مگر سانس چھوڑنیکو تکلیف ہوتی ہی اور دم ایسا
 چھوڑتا ہی کہ معلوم نہیں ہوتا اور دوسرے گھوڑے کا دم لینا اور چھوڑنا معلوم ہوتا ہی مگر اسمین نہیں معلوم
 ہوتا ہی اور وہ سانس ایسی چھوڑیگا کہ تھوڑی چھوڑا بعد بند کیا پھر تھوڑی سانس چھوڑا اسوقت چھوڑتا
 اور کھانسی مین یہہ فرق پہنچو دوسری کھانسی نہر سے کھانتا ہی اور اسمین آہستہ سے کھانتا ہی سقد راسکی دینا
 ہی اب علاج اور بندوبست اچھا کرنا کھانا نرم دینا اور کچھ صغیت کی دوا دینا اور یہہ گھوڑا رسالہ کے کام کا نہوگا فقط
 عکاشیکے کام کا ہوتا ہی اور اگر سوار مین رکھنا تو بروقت سوار ہونیکے ایک یا دو گھنٹے اول و سکودانہ چارہ
 کچھ نہیں دینا اوسکے بدل اوسکے منہ مین جالی لگانا کہ کچھ کھانے پیاوے اور پانی بھی نہ پیوے اور یہہ
 بات ہمیشہ کو یاد رکھنا کہ جو گھوڑا سوار کچھ یا پڑیکو جاتا ہی تو اوسکو پانی اول نہ دینا بعد اگر چلانا اور ایسے
 گھوڑے کو دانہ زیادہ دینا اور گھاس کم دینا اور کچھ چھوڑا گھاس دانہ مین باریک کرتے ڈالنا تاکہ دواڑا برو
 چا کر کھائے اوسکی عادت ہوتی ہی کہ جلدی جلدی کھاتا ہی اور کچھ گا جو دینا اور بعد یہہ دوا دینا تاڑیکھنا
 ایک ڈرام یا دو ڈرام کا فور ایک ڈرام ایلو ایک ڈرام کھانا لوسیق دس ٹگریٹ انکی گولی بنا کے ایکٹن ہڈ
 یا دو دن اڈ دیا کرنا جب تین چار روز ہوئے تو آٹوز سیٹے ایلو اب یہہ موقوف کرنا اور یہہ گولی تار مین بنا
 دینا جو ولایتی تار ہوتا ہی اوسمین شاید کوئی ڈانبر مین بنا کے دیوے تو اچھا نہوگا بعضہ گھوڑا بروقت دیکھنا
 آدا کرنا کیا سبب کہ ہوا کے منہ پہ جو ہدیک پر وہ ہوتا ہی اوسمین نقصان آتا ہی اسواسطے آواز کرتا ہی اور
 یہہ بات دیکھنے کو بری ہی مگر اس سے گھوڑے کو تکلیف نہیں ہی اور اوسکا علاج بھی نہیں ہی ایسا گھوڑا جب
 خدیکرنا تو اوسکو اول دوسلے دیکھنا تو اوسوقت معلوم ہوگا کہ اسکے حلق مین یہہ بیماری ہی اگر کوئی جاسے
 ایسی ہو کہ وہ دن دوڑا لیکو جگہ نہو تو اوسکو ایک ترکیب کرنا کہ چکانایا مارنا تو وہ چک کے دوسری طرف بیجا
 اوسوقت آواز آوگی اسپر سے دریافت کرنا اور یہہ بیماری مان باپ کی طرف سے اولاد مین آتی ہی اوسکو نام
 ویا ہی مذورنگ تازنگ جیش اسکا مطلب یہہ ہی کہ اندر لاریٹس کے انفلیشن آتا ہی یعنی کٹھ کے
 اور یہہ درد باعث سردیکے پیدا ہوتا ہی بعضہ لوگ کھوڑو تھوڑا کہتے ہن اسکا مطلب یہہ ہی کہ اندر
 کٹھ کے باعث انفلیشن کے درم آتا ہی اور موافق زخم کے ہو جاتا ہی اسواسطے یہہ نام ہی اور یہہ درد
 اکثر اکیوٹ ہوتا ہی کثیر کرانگت اور سردی ولایت مین زیادہ ہوتی ہوا مان اکثر یہہ درد ہوتا ہی اور
 اس ملک مین کثیر ہوتا ہی کیا سبب کہ یہاں سردی کم ہی اسواسطے نشان اول مددہ اسقدر ہی کہ
 باعث درد کے بخارا آتا ہی اور کھانا برابر نہیں کھاتا ہی زیادہ تکلیف ہوتی تو پانی تک برابر نہیں پیتا
 اوسکے کو ماتہ لگائے تو درد مانیکھا کھانسیکا گردن سیدھی رکھیا اور دوا کی بہت تکلیف ہوگی تو گھوڑا باٹ

وزو کے مرجاتا ہی اور کھانسی کے بہت سبب ہیں کہ جس سے گھوڑا کھانسی ہی اور اس کا بیان اول ہی کیا گیا ہی کُل دریافت کے بعد علاج کرنا اول اس کو گرم مکان میں باندھنا اور معمول و باندھنا گرم باندھنا اور کھانا نرم دینا بھوسہ پیش اور پسینہ گھانسی اگر کھانا نہ کھاوے تو کابجی بنا کے دینا اور بھوسہ کی بجائے دینا تاکہ اس کے مغز کو اوس گٹے کو سینک سنبھے اور دانہ گھانسی اور دوا کی گولیاں یا پلائنکی دوا کچھ نہیں دینا کیا سبب کہ اندر گٹے کے انفلیشن آیا ہی اور دوا دئی تو اس کو زیادہ تکلیف ہوتی ہی کیا سبب کہ ایک سخت چیز اس کے اوپر سے جاوے تو اس کو تکلیف کیونکر ہوگا اس واسطے منع ہی اور اتنا بند و بست کیا اور فائدہ نہوا تو بعد سفید تیل اوپر گٹے کے لگانا دو یا تین روز تک لگانا تاکہ اس کے اوپر ورم آوے جب ورم آیا تو تیل مذکور کو بند کرنا اور گرم پانی سے سینکنا اور اوپر بردن تلخ لگانا تاکہ وہ جگہ نرم ہووے اور کھانا نہ کھاوے تو اس کو کابجی ایسی لگانا تاکہ اس کو طاقت آوے اور بروقت پلائنکی ہتھارے پلائنکی سبب کہ اس کے گھین دردی اور تھوڑا شیر گرم پانی پلائنکی سبب کہ گٹے کو سینک پہنچے گز زیادہ گرم نہج اور انفلیشن آوے جب اتنا بند و بست کیا اور آرام نہوا تو بعد گٹے کے اوپر پلا سٹر لگانا تین ایڈن مرکبوری کا تاکہ اس کے سبب جو اندر انفلیشن ہی وہ باہر نکل آویگا اور جب انفلیشن باہر آیا تو اس کو آرام ہوتا ہی اور اگر دوا زیادہ زور ہو تو وہ گھوڑا کھانا وغیرہ نہیں کھاویگا جب اس قدر ہووے تو اس کو پکاری کی معرفت سے کابجی داخل کرنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ ہوا کا رستہ بند ہوتا ہی اور اس کی سانس بند ہو جاتی ہی اور گھوڑا بہت گھبراتا ہی اس وقت یہ علاج کرنا تاکہ اس کی جان بچے اور یہ بند و بست کرنا کہ نژدیک ایک چکر کاٹنا اور اندر اس کے ایک بڑی نئی پیل کی بنا کے لگانا تاکہ ہوا اس رستہ سے باہر آوے اور یہ کام کرنا کچھ مشکل نہیں ہی مگر مشکل وہ ہی جو نژدیک چکر اندر نژدیکے چلا جاوے اگر وہ چکر اندر گیا تو نقصان ہوگا اس کی زیادہ حفاظت کرنا اور جب گھوڑیکہ مزاج برابر ہو تو وہ پنی کھانکے اس چکر کو ٹانگے لگانا اور چھوڑنا مگر خیال رکھنا کہ رگڑ کے ٹانگے نہ کھالے بعد اس کو ہر روز گرم پانی سے دونوں وقت سینکے اوپر کاربلک اسٹڈ کا تیل لگانا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا اور یہہ درد اکیوٹ ہی بعضے وقت ایسا کرنا کہ کا فور اور تار خوب جوش پانی میں ڈال کے اس کی بجائے دینا مگر ایک جھول اول اس کے سر پر ڈالنا تاکہ اس کی بجائے دوسری طرف سجاوے جب پانی ٹھنڈا ہوا بعد سینکنا موقوف کرنا یا گھوڑا ہی فام اور کا فور دونوں اس پانی مذکور میں ڈال کے بجائے دینا اس قدر آسکا بند و بست کرنا تو انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا

سبق بیالیسواں

گزائک کاف یعنی جونی کھانسی کے بیان میں

اس کی پیدائش اس قدر ہی کہ اکیوٹ لارنکجیٹس چلا گیا اور اس کا کچھ حصہ باقی رہا تو اس کے

سبب ہوتی ہے یا سردی کے سبب ہوتی ہے اور کھانسی کے بہت سبب ہیں کہ جس سے پیدا ہوتی ہے اس واسطے براہ دریافت کرنا بعد علاج کرنا اور اس میں تمیز ہونا ضروری نہیں تو کھانسی کہیں ہے اور علاج گلے کا کرتے ہیں اور جسم میں کھانسی بہت جگہ ہوتی ہے اور اس کے نشان الگ الگ ہیں اور بخور یافت کرنا بعد اس کے موافق اس کا علاج کرنا اور دوا ہر ایک کی الگ الگ ہے نشان اس قدر ہیں کہ بروقت کھانسیکے وہ کھانسیگا کیا سبب کہ سخت چیز اس کے اوپر سے جاتی ہے اور گلے کو تکلیف ہوتی ہے اور بروقت کھانسنے کے اس کے خلق میں سے کچھ کھار نکلتا ہے بعضے گھوڑے اس کو نچلاتے ہیں اور بعض اوگلیاں اور یہ بات آدمی میں بھی ہوتی ہے بعضہ آدمی تھوک دیتا ہے اور بعضہ آدمی گلے لیتا ہے اور یہ بات دریافت کر لیا کہ یہ فائدہ ہے کہ اس موافق دوا دیا جائے اور اگر اس قدر کھانسی کی تمیز نہ ہو تو اس کے گلے کو ہر آہستہ سے ماتھہ رکھنا اور دانا تو اس وقت وہ کھانسیگا اگر زور سے دبائے تو اچھا گھوڑا بھی اس کے باعث کھانسیگا اس واسطے آہستہ دانا تو وہ گھوڑا چار یا پانچ وقت اس کے ساتھ کھانسیگا تب جانتا پاتا کہ اندر سے گلے کے کھانسی ہے اگر اس قدر بھی دریافت ہو تو سواری میں معلوم ہوگا اور تھان پر سے کھولے تو اس وقت کھانسیگا یا تھوڑی دور پر جا کے کھانسیگا اور تین یا چار وقت کھانسیکے پھر نہیں کھانسیگا اور جب کہ اور کہیں حرکت ہو تو وہ بروقت کھانا کھانسیکے کھانسیگا اور جب خوب پیٹ بھر جائے گا تو اس وقت کھانسیگا یا سواری ہو کر وہ کھی دوڑائے تو اس وقت زیادہ کھانسیگا لیکن ایک دم نہیں آہ اول جو بیان کیا ہے اس میں ایک دم کھانسیگا اس کا خیال رکھنا ضروری ہے دریافت کے علاج کرنا غلط طریقہ ہے اول بندوبست ہے کہ کھانسی زیادہ روز کی ہے یا تھوڑے روز کی ہے اور انفلیشن تھوڑا ہے یا بہت ہے یہ دیکھنا بعد اس کے موافق علاج کرنا اگر کھانسی بہت ہے اور انفلیشن تھوڑا ہے تو اس کو ایسا کرنا کہ اندر مکان کے گرم رکھنا جھول اور تباہی گرم باندھنا تاکہ سردی نہ لگے بعد کھانا نیم دینا اور گھوڑا موٹا ہے تو اس کو بھوسینکائیش بنا کے دینا اور لاغری تو آدما دہ اور آدما بھوسہ پکا کے دینا کہ اس کو طاقت آوے اور اکثر یہ درد زیادہ روز تک رہتا ہے تو گھوڑا لاغر ہوتا ہے اس واسطے اس کو کھانا اچھا دینا تاکہ تیار ہو بعد اس کے گلے کو سفید تیل کی مالش کرنا اس قدر تین روز تک بعد اس غرض میں اس کو جو گرم آویگا بعد تیل کو درموقوف کرنا روز گرم پانی سے سینکا اور میٹیل لگانا تاکہ وہ جگہ نرم رہے ترشے نہیں اور آرام بیوسے پاکہ رائی کا پلاسٹر لگانا بہت کر کے اسی بندوبست سے اچھا ہوگا اور اگر زیادہ سفینے انفلیشن تھوڑا ہو مان بن ایڈن مرکبوری کا پلاسٹر لگانا تاکہ اس کو جلدی فائدہ ہوگا اور اندر جو انفلیشن ہے وہ باہر آویگا باعث پلاسٹر کے اگر زیادہ روز کی کھانسی ہے اور گھوڑا لاغری اس کو نشانی لگانا فائدہ ہے اور جب نشانی لگانا قور نہ پیش روز تک رکھنا بعد کالڈا لٹا اور لگانا بندوبست اول بھی بیان کیا گیا ہے اس موافق لگانا سفینے گلے میں بعضے وقت ایسا کرتے ہیں نشانی پرا کے اس فیت کو

پلاٹر لگاتے ہیں تاکہ پیپ جلدی آوے اور دوا دینا تو اس ترکیب سے دینا کہ گھوڑا کو تکلیف نہ ہو دے گولی چھوٹی بنا کے دینا ایک وقت دینکی ہی تو اسکو دو وقت دینا اور اوپر چربی لگا کے دینا دوا کا نام شورہ دو ڈرام کا فور ایک ڈرام افیون ایک آسکروپلٹ ٹماٹر میکٹ آدھا ڈرام ایک ڈرام ایلو اگر کچھ مہنہ کا رنگ پیلا ہو گا تو پانچ ٹگریت تکتی لوسلٹ او سین شامل کرنا اس قدر تین روز گولی دینا بعد ایلو بند کرنا اور دوسری جو چیزیں ہیں وہ سب موافق دستور کے دینا اور ان گولیوں کا یہ خاصہ ہے کہ مقلی بن خوشگی ہے کچھ کف نہیں کھلتا ہی تو اس کے سبب کف آویگا اور کھانسی کو فائدہ ہو گا اگر کف زیادہ ہو گا تو اسکو یہ گولی ٹماٹر میکٹ ایک ڈرام افیون ایک آسکروپلٹ ہینگ ایک آسکروپلٹ سونٹ ایک ڈرام ون سب کی ایک گولی بنا کے دینا تو اس سے وہ جو زیادہ کف آتا ہی وہ کم ہو گا بعضے وقت سٹپٹ ایرت یعنی ہیرا کس ایک ڈرام فہر اور ایک ڈرام شام کو دینا اس سے کھانا ہضم ہو گا اور یہ دوا ٹانک ہے اور اسکی تاثیر اوپر جو بیان کیا او موافق ہے اور اندر دوا دینے سے اوپر کا بندوبست اچھا ہی کہ جلدی فائدہ معلوم ہوتا ہی کیا سبب کہ درجہ اوپر علاج ہوتا ہی یا در کھنا پیچیدہ ہیں جو کھانسی ہوتی ہی تو وہ مشکل سے خیال میں آتی ہی اس کو تھوڑے کے چھلکی کے نزدیک کان لگا کے سنتا تو وہ ان آواز معلوم ہو گی مگر اس کام میں جو شخص رات دن محاذہ کرے گا تو شاید اسکو معلوم ہو گا کیا سبب کہ یہ کام بہت نازک ہی اور سچے سچے ہشیار لوگ جو اس کام میں ہمیشہ رہتے ہیں اور عمر اونکی اس کام میں گذر گئی ہی مگر اونکو اسکی تمیز نہیں ہی شاید شوہن دیش آدمی ہونگے کہ وہ اس کام سے واقف ہونگے اس واسطے اسکا ضرور خیال رکھنا اور وہ ان کان لگا کے سنتا تو ایسی آواز آئیں گی کہ جس قدر سننا رکھو گویا زکرا تا ہی او موافق سانس کے ساتھ آواز آویگی تو برابر تصور کرنا کہ اندر چھلکی در وہی اور گھوڑا لاغر ہو گا جسم پر خشکی ہوگی اور روان کھرا ہو گا چھلکیا نہیں سنست کھرا ہو گا اور پیٹ بڑا ہو گا اسکا علاج کھانا ہضم دینا بعد یہ دینا ٹماٹر میکٹ ایک ڈرام کا فور ایک ڈرام افیون ایک آسکروپلٹ طبعی ایک ڈرام یہ سب کو ایک جگہ ملا کے گولی بنا کے کھانا انشا اللہ تعالیٰ اس سے اچھا ہو گا بعضے وقت ایسا کرنا کہ چھانی کے اوپر تین ایک بالٹ کے فرق سے لگنا مگر یہ علاج آخر ہی اور کوسٹے کی طرف سے اگر کھانسی تو اس کے نشان کل ظاہر ہیں اور اوپر بھی بیان کیا گیا ہی اور ایک بات اس میں اور ہوتی ہی کہ بروقت کھانسی کے پادیا اور کھانا ہضم نہ ہو گا پیٹ بڑا ہو گا اور کھانا زیادہ کھا ویگا مگر لاغر ہو گا اسکا اس قدر بندوبست کرنا کہ کھانا اچھا دینا اور کھانسی تھوڑا دینا اور دانہ رفتہ رفتہ بڑا نا بد اس کے دوا کچھ ٹانک دینا وہ یہ ہی ٹماٹر میکٹ دو ڈرام کا فور ایک ڈرام افیون ایک آسکروپلٹ یہ تینوں کی گولی بنا کے دینا اس سے اچھا ہو گا اگر لیسخت ہو تو اس کے ساتھ ایلو ایک ڈرام دینا اچھا ہو گا فقط کھانا دینے سے سردی کے سبب بہرہ پیدا ہوتا ہی جس قدر آدمی کو زکام آتا ہی اس قدر گھوڑا کو تا ہی اسکا نام ٹائری دوا دیکھو آتا ہی تو اسکو لگا کہتے ہیں ابتدا اسکی سردی ہی یا پسینہ زیادہ آوے اور اس حالت میں پورب کی ہو لگی تو اس کے سبب

ہوتا ہی یا کہ گھوڑا دھویا اور خشک نہیں کیا اس کے سبب اور بہت سبب ہیں کہ جن میں سے ہوتا ہی
 اس کے نشان اس قدر ہیں کہ ناک اور آنکھ میں سے پانی جاری ہوگا اور ناک کے اندر کا چمرا سنج ہوگا اور
 ناک کا پانی دو چار روز کے بعد خشک ہوگا اور علق جلیجکا طہیت سست ہوگی کھانا برابر نہیں کھاوے گا بعض
 وقت تھوڑا بخار آویگا اور تھوڑی گھانسی کمریگا اور گلے میں درد ہوگا جسم کا پیچا بہت نشان میں آسکواؤ
 مکان میں باز نہا سر دھو اسے بچانا بھول اور بانڈس گرم باز نہا بعد کھانیا بند و بست کرنا کھانا نرم دینا اور
 بھوسہ اور پس گھانسی دینا یا ہر گھانسی اور بھوسکی بھاپ ناک میں دینا اور اسکی ترکیب اول یہ
 کہ ہی اسموانی کرنا اور اگر اس سے آرام نہوا فبدا اسکے بھاپ دینا اس قدر کرنا کہ ایک ٹیپ میں گیارہ گلا
 بھوسہ ڈالنا اور اوس میں خوب جوش پانی ڈالنا اسکی بھاپ دینا اکثر بھاپ نہیں لگتی ادھر او دھر ٹھنڈا
 تو اسکو ایک کل لیکر گھوڑے کے سر پر اوڑھنا اور سامنے وہ ٹیپ منہ کے رکھنا تو اسکے سبب سفر کو
 پوری بھاپ پہنچتی ہی اور گھوڑا کچھ معلوم ہوگا وہ سرا پانی خوب جوش لیکر اوس میں گھانسی کی بولی یا کچھ
 گھانسی اندر ڈالنا تو اسکے سبب بھاپ برابر اڑھتی ہی اسکی نشو سے سفر کو تازگی پہنچتی ہی
 اور گھوڑا کچھ معلوم ہوتا ہی بعضے وقت جوش پانی کر کے اوس میں چار ڈرام کا فور ڈاسکے اسکی
 بھاپ دیتے ہیں یا تار ڈاسکے اسکی بھاپ دیتے ہیں اور اسکا علاج برابر نہیں کیا تو اس کے
 سبب لارنگ بیٹس ہوتا ہی یعنی اندر کہنی کے انفلیشن آتا ہی اور نقصان زیادہ ہوتا ہی
 اس واسطے اسکا بند و بست اچھا کرنا موجب ذکر کے بعضے وقت کچھ گھوڑا کچھ اسٹرنکس دیتے
 ہو بلکہ کی میا ہی اکثر ہوتی ہی گلے میں ایک گرہ پیدا ہوتی ہی اور ہونیکا سبب سردی کا ہی اکثر
 یہ بیماری ولایت میں ہوتی ہی اکثر ہند میں ہوتی ہی کیا سبب کہ وہاں سردی زیادہ ہوتی ہی اور یہاں
 کم ہی اس واسطے جہاں سردی زیادہ ہی وہاں یہ بیماری زیادہ ہی بعضے گھوڑا کچھ یہ بیماری نہیں
 ہوتی ہی اور ولایت میں کوئی گھوڑا اس عارضہ سے خالی نہیں ہوتا ہی ہر ایک کو ہوتی ہی نشان
 اس قدر ہیں کہ طبیعت سست ہوگی گلے میں درد ہوتا ہی بعضے وقت بخار آتا ہی گھانسی چا بک اسکا
 چوتھا واپس کرتا ہی اور جب اوس میں درد آتا ہی تو پورا ٹنگ گیند میں بھی درد آتا ہی اور اس کے کام
 میں حرکت آتی ہی بعضے وقت وہ بھی اسکے سبب کہتا ہی اور پھوٹ جاتا ہی یہ نشان ہوئے
 اب علاج اس قدر کرنا کہ کھانیا بند و بست اچھا رکھنا کیا سبب کہ وہ کھانا برابر نہیں کھاوے گا اسکو
 کھانا نرم دینا اگر وہ بھی نہ کھاوے تو کابھی دینا اسی کی یا آٹے کی یا بھوسہ کی یا ستو کی اگر گرم پانی
 میں پکاکے دے اور گھوڑا نہ کھاوے یا پیوے تو ٹھنڈے پانی میں بنا کے دینا اگر نہ پیئے تو
 زبردستی نہیں کرنا بعض جانور ایسا ہوتا ہی کہ نہیں پیتا تو اس کے واسطے ایک ٹیپ میں بھوسے کے تھان میں
 رکھنا تو وہ ادھر او دھر سے اگر پیتا ہی اگر اس قدر ہی نہ پیئے تو بعد پککاری کی معرفت سے اندر

سافر کے داخل کرنا اور یہ علاج کرنا اول گرم پانی سے سینکنا جتنی محنت سینکے گی کئی اور تباہی جلدی فائدہ ہوگا اور پچھلے بعض لوگ اس جگہ پوٹس باندھتے ہیں یہ بھی اچھا بندوبست ہی مگر پوٹس دمان رہتا نہیں کیا سبب کہ وہ جگہ برابر نہیں ہی گھوڑا کھانا کھاتا ہی اور منہ ہلاتا ہی تو وہ ڈھیلا ہو جاتا کتنا زور سے باندھے تو بھی وہ ڈھیلا ہوتا ہی اور پوٹس میں اور گرہ میں تفاوت آتا ہی وہ نہیں جب تفاوت آیا تو دمان ہوا لگتی ہی تو اس سے زیادہ نقصان ہوتا ہی اس واسطے دمان پوٹس نہیں باندھنا بعض وقت دمان پلاسٹر لگاتے ہیں مگر پلاسٹر کے دو کام ہیں جلدی پکاتا ہی اور بعض وقت دبا دیتا ہی تو اس کا دجانا اچھا نہیں ہی اس کا پھوٹ جانا اچھا ہی کیا سبب کہ آگے اور حرکت کر لگی و تکلیف دیوگی اس واسطے گرم پانی سے سینکنا بہتر ہی اور بعد سینکے کے اس کے اوپر سفید تیل لگانا کہ اس کے اوپر سوا کا اثر ہووے اور گرم رہے اور اوپر گرم کپڑا باندھنا اس سے بھی سوا کا پکنا اور اس بیماری میں شاید سو گھوڑوں میں ایک یا دو گھوڑے سے تکلیف دیوینگے نہایت توجہ دینا چاہیے ہو جاتے ہیں بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ وہ گرہ زیادہ بڑی ہو سکے ہو کے رستے کو دباتی ہیں اور کھانا سبب سانس لینا بند ہوتا ہی اگر ایک ہزار گھوڑے ہوں گے اس بیماری کے تو ان میں سے ایک یا دو گھوڑے یہ حرکت ہوگی نہ دیکھنا جس قدر آرائیگر جائز میں بیان کیا ہی اس موافق کہ نا اور چھوڑ دیکھو چہرہ نہایت کر کے پھوٹ جاویگا اور دمان شرمسہ چہرہ نامنہ ہی کیا سبب کہ دمان سے تھوکیں رستے گئے ہوں مگر چھوڑ دیکھو چہرہ نا تو اس کا چہرہ نا کہ گھوڑے کو تھوکیں دے جو دے جب چھوڑا خوب پچھا و دے بعد اس کو چہرہ نا بہت تھوڑا خود پھوٹ جاویگا اور وہ رستہ کی طرف سے نقصان آتا ہی آخر درجہ چہرہ نا سبب وہ خوب پچھا و دے چہرہ نا مناسب ہی اس کا خوب خیال رکھنا فائدہ

سبق تینا لیوان

بیماری نیرل گلیٹ و گلائڈس و فالسی کے یا منین

نیرل گلیٹ اس کو بولتے ہیں کہ زکام تھوڑا پکا اور اچھا نہیں ہوا تو اس سے نیرل گلیٹ ہوتی ہی اور ابتدا اس کی سردی ہے ہر نشان اس کے اسطور سے ہیں کہ ناک میں سے میلا آتا ہی یعنی سہرا اور اس کا سفید رنگ ہوتا ہی اور زمین پر ایک دم گر جاتا ہی رکتا نہیں اور ناک کے اندر کی چمچ کا رنگ موافق دستور کے ہوتا ہی بدلتا نہیں بعض وقت گلیمن ورم آتا ہی لیکن ہمیشہ نہیں اور اگر دو بیماری میں معلوم ہوں گے کہ فالسی یا گلائڈس فالسی یعنی ییل اور گلائڈس یعنی سیمبہ اور فلو بخت ہوتی ہی اور جڑی کی بیڑی مضبوط بیڑی جاتی ہی اس قدر نشان معلوم ہوں گے بعد اس کے کھانیکا بندوبست کرنا اچھا کھانا نرم چاہیے اور اس کے کچھ دوا تاکہ دینا تاکہ کھانا مضبوط ہووے اور طاقت

آوے اسقدر دینا جیسا کہ پلاسٹر کی کھٹی ڈوگرین شام کو اور دو فہر کو دینا اور مزاج کو دیکھنا اگر
 فائدہ ہووے تو اور دینا نہیں تو بدل کرنا اور اس دو کا زور گر وہ پر ہوتا ہی اس کے سبب پیشاب
 زیادہ کرتا ہی اسکا بھی خیال رکھنا اور بدل کرنا تو اس کے عوض میں نیلا تو تھ دینا اول آدمی ڈرام فہر
 اور آدھا شام کو گولی بنکے دینا ایک ہفتہ کے بعد ایک ڈرام دینا بعد ایک ہفتہ کے یہ دوا دینا اور نیلا
 لینے سنبل ڈوگرین فہر اور دو شام کو دانیہ دینا یا کرسنبل کا پانی بنا ہوا ہوتا ہی اسکا نام لیکر آرکیٹس
 ہی اور رنگ و سکا سرخی مائل ہوتا ہی وہ دینا تو ایک ڈرام ایک وقت دینا اسقدر وہ سر وقت دینا
 ایک ہفتہ تک بعد اس سے کچھ فائدہ ہوا تو تین ایڈن مرکبوری ایک ڈوگرین فہر اور ایک شام کو دینا
 دسے میں ڈالنے کے قریب چار ڈوگرین کے زیادہ نہیں دینا اور منہ کو بروز دیکھنا اس کے سبب مسوڑھے
 پھول جاتے ہیں اور اونکا رنگ سرخ ہوتا ہی اسواسطے اسکا خیال رکھنا اور زیادہ روز تک مٹے
 تو رال ہی جاوے گی بعد ناک میں آئین جنٹ لوشن ڈالنا یعنی خشک کرنیوالی دوا جیسا کہ گاسٹکٹ پانچ
 ڈوگرین ایک آؤنس یا دو آؤنس پانی کے ساتھ پینا اور ناک میں ڈالنا بعد ناک اوپر اوٹھانا اور چھوڑ دینا
 یا سنبل آف رنگت آدھا ڈرام ایک مینٹ پانی کے ساتھ لوشن پینا اور ناک میں ڈالنا یا کھور آف رنگت
 ڈوگرین دو آؤنس پانی کے ساتھ ناک میں ڈالنا یا نیلا تو آدھا ڈرام یا ایک انسکرپٹل باریک کر کے آدھا
 باٹلی پانی میں لوشن تیار کر کے ناک میں ڈالنا اسقدر کھانے اور دوا کا بندوبست کیا اور اچھا ہوا تو بعد
 اوسے گلاڈس ہوتا ہی یعنی سیمب اور سیمب ویل دونوں ایک خاصیت رکھتے ہیں اور ابتدا میں ہی مایک
 یہ ہی جو اوپر بیان کیا دو سرسے اور بہت سبب ہیں کہ جس سے یہ بیماری ہوتی ہی اور سیمب زیادہ
 روز تک رہا تو اس سے بل پیدا ہوتی ہی یا بل زیادہ روز تک ہی تو سیمب اس سے پیدا ہوتا
 اور یہ بیماری اکثر اسقدر ہوتی ہی کہ ایک گھوڑی کو ہوشی تو اس کے سبب دوڑنے لگتی ہوتی ہی جس قدر کسی چیز کا
 بیچ ہوتا ہی اور اسکو پانی ملا تو اس کے سبب جھاڑ ہوتا ہی اسقدر یہ بیماری ہی سبب بیماری نہ ہوگا
 اسقدر ہی کہ کوئی گھوڑا بیمار اس بیماری کا کسی تھان میں بندھا اور اسکی الایش دیوار میں یا اور کوئی
 جگہ لگی ہوئی ہی بعد اس تھان پر دوسرے کوئی گھوڑا لاکر باندھا اور اوسنے زبانی چائنا یا ناک رگڑا تو وہ
 الایش کا بیج اندر ناک کے یا پیٹ کے چلا گیا تو اس سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہی اسواسطے اس
 تھان کا بندوبست کرنا بعد مرنے اس گھوڑے یا اچھا ہو سکے اور بندوبست یہ ہی کہ اس گھوڑے کا گل
 سامان جلا دینا اور مکان کو لپ ناسب دیوار کھچو اور زمین کو اول گھاس سے جلا نا بعد لینا اور دوسرا
 گھوڑا اچھا باندھنا اور ایک سبب ہما کہ جس سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ کوئی گھوڑا بیمار
 بندھی ادا اس کے نزدیک اچھا گھوڑا باندھا ہی اور اسکا جھوٹا کھانا یا پانی اس اچھے گھوڑے کے پیے میں
 آیا یا ایک تو برہمن دونوں کو دانا کھلایا یا سائیس دونوں گھوڑوں کی مالش کرتا ہی تو ان سببوں سے بھی

یہ بیماری پیدا ہوتی ہے تاکہ کوئی میلے تھانین گھوڑا بند نہ ہو اسی اوسین اندر اگر ٹر جاوے اور بکرا وغیرہ کوئی صاف نہیں کرتا ہی اور گھوڑی کو برابر خوراک نہ ملے ہوا اچھی نہ ملے تو اسکے سبب بھی یہ بیماری پیدا ہوتی ہے یا کہ جہاز زمین زیادہ روز گھوڑا رانا اور ہوا برابر اچھی نہ ملے تو اکثر کر کے یہ درد پیدا ہوتا ہے اور اسکا استکان کیا گیا ہے اگر کسی کو شک ہووے تو یہی مین جب جہاز پر سے گھوڑے اترتے ہیں اسوقت دیکھلیوے بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ گھوڑے سے محنت زیادہ لجاوے اور اسکو کھانا برابر نہ ملے تو اسکو ہوتی ہے یا کوئی بیماری زیادہ روز تک رہی اور اس کے جسم میں سے پیپ یا خون بہت نکل گیا اور اس کے سبب گھوڑی کو لاغری آگئی تو اس کے سبب بھی ہوتی ہے یا کہ حالت سفر میں دانہ چارہ برابر نہیں ملا اور ایک عرصہ تک اسقدر وہ گھوڑا رانا بعد اسکو کھانا زیادہ دیا اور اچھا دیا تو اس کے سبب ہوتی ہے اب اس کے نشان اسقدر ہیں کہ ناک میں سے میلہ آویگا اور اسکا رنگ پیلا ہوگا اور تھوڑا ہر اپن معلوم ہوگا اور چمکٹ مثل گوند کے اور ناک کے اطراف چمکٹ جاویگا اور اوسین چمک ہوگی اگر ناک صاف نہیں کئے تو شاید بند ہو جاوے گی اور گلیں ایک گروخت پھر موافق ہوگی اور وہ ہڈیاں اسقدر مضبوط بیٹھ جاویگی کہ ہلاؤ تو مشکل سے ہلگی اور اندر ناک کے باریک باریک سر آویٹے مثل مچالیکے اور وہ پھوٹ کے بطور زخم کے چٹے ہو جاوے گئے بعضے وقت اندر نڈیکے ہوتے ہیں بعضے وقت نڈیکے منہ میں ہوتے ہیں مگر یہ ظاہر نظر نہیں آتے ایسا نہیں کہنا کہ یہ نشان نہیں ہی شاید بعد مرینکے چیر کر دیکھنا تو معلوم ہوگا اور دوسرے نشانوں پر سے دریافت کر لینا مگر وہی بیماری میں اکثر گھوڑا لاغری ہوتا ہے بعد دریافت کے دیکھنا کہ بیماری آئیوٹ ہے یا کرائمٹ اگر آئیوٹ ہے اور گھوڑا لاغری تو اسکا علاج کرنا شاید اچھا ہو جاوے اور گھوڑا زیادہ عمر کا ہے اور بیماری آئیوٹ ہے تو اسکو رکھنا نہیں گولی سے مار ڈالنا نہیں توڑنا روز بھر آب مرچا دیگا اور اسکو تکلیف زیادہ ہوگی اور فائدہ نہوا دو اگر نیک پھر کیا فائدہ ہے اس واسطے اسکو مار ڈالنا اور وہ آئیوٹ اور سائیس ان آئیوٹ کو نقصان ہے اس بیماری کا اثر انہیں بھی آویگا اور وہ مرچا دیٹے اور اگر کرائمٹ ہے تو اسکی امید اچھے ہونیکے ہی اسقدر کھن دریا ہتی ہو چکی بعد اسکا بندوبست کرنا اس گھوڑی کو دوسرے گھوڑے سے دور باندھنا اسکا الگ الگ رہے اس گھوڑے کے پاس سے دوسرے گھوڑے کے نزدیک نہ جاوے اور دانہ پانی چارہ وغیرہ الگ الگ رہے اور اسکی ہوا دوسرے گھوڑوں کے الگ اور کھانا اچھا دینا اور زیادہ تا اوسین طاقت آوے اور بیماری کے ساتھ لڑائی کرے اور تھوڑی تھوڑی محنت لینا اور مالش اچھی لینا اور کوئی دوا اچھی ہضم ہونیکے دینا تاکہ کھانا ہضم ہووے اور دوا کا بیان جسقدر تیز لکھتے ہیں کیا ہے اس موافق دینا اور مالش کو خوب صاف کرنا اسقدر اسکا بندوبست کئے تو شاید اچھا ہوگا

فاسی یعنی بیل اوسکی ابتدا اول بیان کیا ہی کہ فلا سنہ سبوسنے ہوتی ہی مگر یہہ چڑیکے نیچے ہوتی ہی
اور ٹھکانہ یہہ کہ پچھلے پاؤں گردن سے سرو بغل اور بھی جسم میں ہوتی ہی کوئی جاے اوسکی مقرر
نہیں ہی مگر اوپر جو بیان کیا اوس جگہ اکثر ہوگی بعد دوسری جگہ ہوگی اور آب ساروین جو نیچے
اوسمیں یہہ بیماری آتی ہی اور جب اوس نسل کو دیکھنا تو وہ مثل رسی کے معلوم ہوگی بند گروہ اگر
سپوٹ جاوگی اور اندر زخم گہر ہوگا اوسکے زخم کا یہہ خاصہ ہی کہ اندر ہی اندر چڑتا جاتا ہی اور
پھیلتا اور گھوڑا لاغر ہوتا ہی اور ناک میں اسر ہوتا ہی جس قدر گلا نڈس سینے سیمہ میں بیان کیا
اوسموافق اور گلہیں گروہ ہوگی بعضے وقت میل ناک سے جاری ہوگا بعد سیمہ ہوگا اسقدر بھی
ہوتا ہی اور یہہ دونوں بیماریاں جو میں اولیٰ شناخت ایک اور ہی وہ یہہ ہی کہ ایک یا بویا گدھا ہلکی قینکا
لیکرو میل سیمہ سے نکلتا ہی یا بیل کی زخم سے نکلتا ہی وہ اوس جانور کے مانیہ میں تھوڑا چر کر اندر
چڑیکے لگا دینا یا کہ آنکھ کھینچے چر کر اوسکے اندر بھر دینا بعد تین روز کے دیکھنا جو بیماری گھوڑ میں تھی
وہ اوسمیں آئی یا نہیں اور اوسن جانور میں کل نشان ٹھوڑیکے اویسکے بعد دریافت کے دیکھنا کہ بیماری
زیادہ ہو یا ہلکی اور گھوڑ کی عمر کو دریافت کرنا کہ نو عمر یا زیادہ اگر گھوڑا زیادہ عمر کا ہی اور بیماری
ہی تو اوسکو مار ڈالنا کچھ فائدہ نہیں ہی رکھنے سے اور بیماری ہلکی ہی اور گھوڑا نو عمر ہی اوسکا علاج کرنا
جس قدر سیمہ میں بیان کیا ہی اوسموافق کرنا اور زخم پر دوا لگانا اوسمیں یہہ فرق ہی کہ زخم پر دوا لگانا
اگر گھوڑا نو عمر ہی اور بیماری تیز ہی تو اوسکا علاج کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اوسکی زندگی ہی تو اچھا ہو جاوے گا
اور بند و بست وغیرہ کل موافق سیمہ کے کرنا اور اوپر زخم کے دوا لگانا کیونکہ بہت ہی مگر اس کام میں داغ دینا
بہت اچھا ہی اور داغ دینا تو گہرا دینا تاکہ اوسکا زہر زہر سے ہل جاوے اور داغی گول ہونا بعضے وقت دوا
لگانا تو اس قدر لگانا نہایت ایدن مرکبوری کا مرہم چوبی کے ساتھ بنا کے لگانا یا نیلا تو تا باریک کر کے یا
اوسکا پانی بنا کے ایک ڈرام لینا اور ایک پینٹ پانی اور توڑ لگانا تو اوسمیں ایک ڈرام لینا یا کاشکے
لگانا یا گھوڑا آف زنگ لوشن میٹر بنا کے لگانا دوا ڈرام بیکر اوسمیں پانی دوا دوسٹ شامل کرنا اور
اوپر زخم کے لگانا اگر گروہ آئی اور پھوٹی نہیں ہی تو اوسکو چیرنا اور اوسکی جڑ تک لگانا اس سے
بہت فائدہ ہی مگر آدمی اس میں ہشیار ہو دوسے اور یہہ دونوں بیماری میں اکثر کر کے خون میں کویت
آتی ہی یعنی خواب ہو جاتا ہی اور یہہ بیل جو ہی تو نفی گلینڈ میں اوسکی جڑ ہی اور وہ گلینڈ چوبیکا
ہوتا ہی ولسن آہ ساروین سسٹم میں آتی ہی سینے باریک بین جو میں اوسمیں آب ساروین سسٹم کا مطلب
یہہ ہی کہ جڑی کا بند و بست اوسکی طرف ہی جسم میں جان چوبیکا کام پڑتا دوسے دینا اگر گھوڑا چند روز بھوکھا
رہے تو اوسکے طرف سے مدد ملتی ہی اور طاقت رہتی ہی جب اتنا بند و بست کیا اور عرصہ ماہ یا دیر
ماہ کا ہو تو اوسکے بیماریاں کو دریافت کرنا کچھ آرام ہوا یا نہیں اگر آرام ہوا ہی تو خیر اور اگر نہیں ہوا اور بیماری زیادہ

زور پکڑے تو مناسبت ہی کہ اسکو مار ڈالنا کیا سبب کہ اتنے عرصہ تک بیمار رہا اور فائدہ نہ ہوا تو اسکی امید نہیں رہی کہ وہ اچھا ہوگا اسواسطے اسکو گولی سے مار ڈالنا نقطہ

سبق چوالیسواں

بیماری خون بگڑ جانیکے بیان میں

خون بگڑنا نیک سبب یہ ہے کہ تپ آتی ہے اور وہ تپ ایسی ہی کہ کبھی آتی ہی اسکو کٹا من فیور کہتے ہیں اور یہ تپ گھوڑیکو بعضے وقت آتی ہے اور آدمی کو اکثر آتی ہے اسکے نشان اسقدر ہیں کہ زبان خشک ہو جاتی ہے اور پسینہ نہیں آتا اور تپ جو ہی تو سبب کے ساتھ آتی ہی مگر پیسے آوے تو یہ ہی جسکا بیان ہوا جب دریافت کر چکے بعد اسکا بندوبست یہ کرنا اسکو کھانا اچھا دینا کوٹھڑ میں کھلا چھوڑ دینا جھول باندھنا گرم باندھنا پانیکا ایک ٹیپ بھر کر تھان میں رکھنا یہ بندوبست ہوا تو بعد دوا دینا اور دوا ایسی دینا کہ جس سے پسینہ آوے اور وہ دوا یہ ہے اسپریش ایٹھریٹس ایک اونس ڈرام دو ڈرام یہ دونوں ملانا اور اسہن تھوڑا پانی شامل کرنا اسقدر تین چار وقت دینا تاکہ پسینہ آوے جب پسینہ آیا تو دوا دینا موقوف کرنا بعضے وقت یہ دوا ایسے نو تو شورہ دو ڈرام اور کافور ایک ڈرام ان دونوں کی گولی بنا کے دینا اس سے بھی فائدہ ہوتا ہی مگر فائدہ اوپر چوبیان کیا اوس سے زیادہ ہوتا ہی بعضے وقت آرمینک اسپریش آف امونیا ایک اونس کافور دو ڈرام اور چھ اونس پانی یہ پلانا انشاء اللہ تعالیٰ اس سے فائدہ ہوگا جب اچھا ہو گیا تو بعد ٹاکہ تھارینا لینے ہضم ہونکی دوا دینا سب سے اچھا چرتا ہی اور کوئن بھی اچھی ہی مگر قیمت دار ہی اسواسطے چرتا اچھا ہی قیمت میں سستا ہی فائدہ بہت ہی بعد اچھا ہونیکہ نوکری لینا فقط اور چرتیکا یہ فائدہ ہی کہ اگر دیکھا میں ہر ایک سب کو اسکی چابنا کے ہر ایک وقت دانہ میں ایک ایک اونس دینا تو اگر چہ پچاس گھوڑو کو بیماری ہوگی تو اس بندوبست سے دس گھوڑو میں بیماری آئینی اور باقی امن میں رہینگے یہ فائدہ اسکا ہی اور بہت فائدہ میں مگر یہاں مختصر کر کے لکھا بعضے وقت تو دینا زفیور ہوتی ہی اور فیور کہتے ہیں تپ کو اسکے نام ہر ایک ملک میں الگ الگ ہیں اور ہند میں اسکو زہر بادہ کہتے ہیں اور اس میں دو قسم ہیں ایک تو تیز اور ایک بھی "کراکت" اور کیوٹ سوکھی ملک میں زیادہ ہوتی ہی اور کوٹھی ملک میں کم ہوتی ہی اور اس سے اکثر گھوڑا نقصان ہو جاتا ہی اور ابتدا اس میں ایک اسقدر ہی کہ کوٹھی طریقہ بہت بڑا ہی اور امن تمام گھوڑے بند سے ہیں اور ہوا ہر ایک کو برابر نہیں ملتی اور تھان میلار رہتا ہی اور انبالہ میں اکثر دھوپ کی موسم میں ہوتی ہی اور طریقہ کا حال اسقدر ہی کہ دونوں سرد دیکھو ہوا آتی ہی اور درمیان میں جو گھوڑے میں ادھو ہوا برابر نہیں ملتی اسواسطے بیماری شروع ہوتی ہی اور شروع ہوتی ہی تو دیکھتے

ہوتی ہے کیا سبب کہ وہاں ہوا برابر نہیں پہنچتی یا کہ موتالی کے اندر گڑھ بنا سٹے میں اور پیشاب ایک تھک
اوسکے اندر رہتا ہے وہ ششکے یہ بیماری اوس سے پیدا ہوتی ہے یا دانہ گھاس خراب سٹا ہوا ہو وہ دیکھنے
سبب ہوتی ہے موافق اول درجہ مذکور کے ایک اکیوٹ اور ایک کرائٹک اب بیان اکیوٹ کا اسقدر
کہ جب بیماری اسی تو گھوڑیکے خون سے پانی نکلتا ہے اور وہ پانی اگر دل کی تحلیل میں جمع ہوا ہے تو گھوڑا
اچھا کھڑا ہے اور آٹھ سے گھنٹے میں گر کر مر جاتا ہے اوسکے نشان اسقدر ہیں کہ اول سست ہوگا اور یکایک
کانپکرے گا بعد مقرر مقرر کے دم چھوڑ دیوے گا بعض وقت وہ پانی پیسہ میں جمع ہوا تو اسکے نشان اسقدر
ہیں کہ اوسکے ناک میں سے پانی کے بوند پھینکے اور رنگ اوسکا موافق پانی کے ہوگا بعد متورشی دیر کے
اوسکا رنگ بدل جاوے گا سفید مثل سابن کے ہوگا اور نبض تیز چلیگی بعد گر کر مٹوے گا کبھی پیٹ میں ہر حرکت
ہوئی تو پیٹ درد کرے گا جسقدر گر کرے کہ وہ میں ہوتا ہے اوسموافق اور نبض تیز چلیگی بعد متورشی دیر کے
سست ہو کے مر جاتا ہے اوسکا علاج نہیں ہے اور یہ بیماری ظاہر میں نظر نہیں آتی ہے اور کرائٹک سے
جو خون سے پانی نکلا اور اوپر ظاہر نظر آتا ہے وہ جسم میں کوئی بھی جگہ اکثر چار یا نوٹا پیٹ کے نیچے اور
منہ پران معلوم ہوگا جہر یافت کرچکے ہوا اوسکا بند و بست یہ کہ ناک غذا اچھی دینا ہے وہ دینا اسٹریوٹ
یعنی ایسے قسم کی دوا کہ جسکے سبب گوشت میں گرمی آوے جسکے سوٹ کالی مرچ کا بنٹ آف مونیٹا
ان تینوں چیزوں سے کہ کئی بھی ایک لیکر کوشن کے ساتھ دینا ایک ڈرامہ کوئین دوا وقت دینا اور اسکے ساتھ
یہ اور بیان کئی ہوسے دو میں سے کوئی بھی ایک دوا ایک ڈرامہ لیکر گولی بنا کے دینا اور متورشی ہو
محنت لینا اور بغیر میں دو وقت پہنچ لیا کرنا انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلدی اچھا ہوگا فقط

سبق پنجم لیسواں

ترب سسٹم کا بیان

ترب سسٹم یعنی بند و بست ذاتی یعنی سسٹم اور ترکیبوری سسٹم کا بیان کیا گیا ہے اور موافق
یہ بھی ہے اور کام اسکا یہ ہے کہ جسم کو خبر دینا یعنی حکم اور جسم میں ہر ایک جگہ پر ایک جسم کو حکم دینا والا
ایک دماغ سے خبر بھیجے کہ لانا فیوالا ہے اور پیدائش اوسکی اسقدر ہے کہ پیچھے سے حرام مغز پیدا ہوا ہے
باریک باریک سین ٹی میں اور مشن دل ناک زبان کان گل جگہ ہے اور سب اپنے اپنے جگہ کام پر
مقرر ہیں اور اوس پیچھے کے دو حصہ ہیں ایک بڑا اور ایک چھوٹا بڑا درجہ جو تو اوس میں اور دوسرے
میں اور اوپر اوسکے تمام باریک باریک خون کی نین میں اور اوس بڑے درجے کے پیچھے چھوٹا حصہ
اوسکا نام تریبیلم ہے اور بڑے کا نام تریبیروم ہے ان دونوں کے درمیان ایک گڑھ ہے اور تین
باریک پردہ ہے اوس پردہ میں باریک باریک خون کی نین ہیں بعض وقت ان نونین باعث

آفتلیشن کے خون بگڑ جاتا ہی اور آلبومن بطور گرہ کے اندر جمع ہوتا ہی اگر بڑے درجے کے چاک کرو تو اندر اس کے سفید اور ہموار رنگ معلوم ہوگا اور چھوٹے درجے کے چرو تو گلابی رنگ معلوم ہوگا اگر اطراف اس کے ہموار رنگ معلوم ہوگا اس کی تیز اس واسطے ہونا کہ بیماری کا حال معلوم ہووے اور بڑے درجے میں اول وہ جو دو حصے بیان کئے ہیں اس کے نام ہیں ریت بیو مز میز یعنی سیدھے طریقہ اور فٹ بیو مز یعنی بائیں طریقہ اور درجے اور بھیجے کی حفاظت اس قدر ہی کہ ایک چھوٹی بڈی بطور صندوق کے اور اس کے اندر ایک پردہ ہی اوس کے اندر پانی رہتا ہی کیا سبب کہ ہمیشہ تر رہے اور اس قدر حرام مغز کے اوپر ایک پردہ اور چھوٹے بیجے میں سے یعنی سانسے کی طرف سے ایک جوڑ "ترب" کا ٹکڑا وہ ناک کے اندر ہی اس کا یہ کام ہی خوشبو لینا اور اس کے بازو سے ایک جوڑ اور کان میں گیا ہی اوس کے سبب سے آواز آتا ہی اور ایک جوڑ زبان میں گیا ہی اوس کے سبب سے مزہ آتا ہی اور ایک جوڑ آنکھ کے اندر گیا ہی اس قدر یہ سانسے کی طرف سے تقسیم ہوئے ہیں اور باقی جسم میں تقسیم ہوئے ہیں اس میں بیماری آتی ہے آفتلیشن کی گر آفتلیشن آدمی میں زیادہ آتا ہی اور گھوڑ میں کمتر آتا ہی اوس کا سبب یہ ہے کہ وہ چون زیادہ رما یا کھانا برابر نہیں ملا خراب ملا تو اس کے سبب یا کہ کوئی مارے یا کوئی بیماری جسم میں آئی ہو تو اس کے سبب وہ ان آفتلیشن آتا ہی بعضے وقت اول جو بیان ہوا کہ گرہ ہی اوس میں پانی جمع ہوتا ہے اور اکثر یہ حرکت بچہ جانور میں ہوتی ہی کیا سبب کہ خون کا پانی نکل کر وہاں جمع ہوتا ہی بعضے وقت وہ جو اندر پردہ ہی اور اوس میں خون کی نین میں اون میں حرکت آتی ہی یعنی بڑی ہو جاتی ہیں بعضے لوگ کہتے ہیں کہ اندر مغز کے کیرا ہوتا ہی گر گھوڑ کو یہ حرکت نہیں ہوتی ہی البتہ میں نہیں یہ حرکت ہوتی ہی مگر کیرا اور ذائقہ ہوتا ہی جب وہ مغز میں پیدا ہوا تو اس کے نشان اس قدر ہیں کہ میںڈی چکر لگی اگر سیدھے طرف ہی تو بائیں طرف چکر کھاو گی اور بائیں طرف ہی تو سیدھے طرف چکر کھاو گی اور ترب بیماری آتی ہی ٹنٹس کی سیلے چاندی اس میں دو درجے ہیں جن کے سبب ہوتی ہی ایک تو زخم کے سبب اور ایک آپ سے ہوئی تو اس کو نام دیا ہی آئیڈیو پائٹس اور زخم کے سبب جو ہی اوس کا نام ٹوربٹا جو کہ آپ سے آتی ہی اگر اس کا علاج کیا تو جلدی اچھی ہوتی ہی اور جو زخم کے سبب بیماری آئی تو وہ مشکل سے اچھی ہوتی ہی جب یہ دونوں میں سے کوئی بھی ایک حرکت ہوئی تو مثل کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہی کیا سبب کہ اوس کو ترب کی طرف سے کچھ حکم ملتا نہیں یعنی جزا روہ اپنا کام جاری رکھتا ہی او مثل اینٹھ جاتا ہی اوس کے نشان اس قدر ہیں کہ شروع میں گھوڑا سست ہوگا بعد ناخوش ہوگا چونکہ اوہ اوہ اوہ دیکھ لگا اور آنکھ پھاڑ لگا اور چمکیگا اور آنکھ کے پاس ایک کالجہ ہی اوس کا کام یہ ہی کہ آنکھ کو صاف کرنا تو اس کے اوپر نشان معلوم ہوگا جب نہ کو اوپر اوٹھا شے توبہ پردہ اوپر چمکیگا جب جاننا چاہئے کہ بیماری کی آمد ہی اور کان سانسے کو کھڑے ہوئے اور گھوڑا متھوڑا کرنا ہو معلوم ہوگا

دوم سیدھی ہوگی اور جسم کا پیچکا اس قدر اوسکے نشان میں اگر اعمال میں لٹوڑ کو چھڑاؤ گے تو ایک کھڑکی
 ٹوڑ پھریگا اور اگر بنگا گوشت زیادہ سخت ہوگا اگر ہشیار آدمی ہوگا تو دوسرے دیکھ کے دریافت کریگا
 کہ غلامی بیماری ہی اور اس بیماری میں منہ کا رنگ سفید ہوتا ہی بعضے وقت نہیں ہوتا اور یہ نشان
 آخر ہی اور منہ کے اندر اونگلی ڈالنا تو مشکل سے کھلیگا اسکا علاج شروع میں کیا تو فائدہ جلدی ہوگا اور
 نہیں نقصان ہوگا اور جس ملک میں یہ بیماری کا زیادہ زور ہووے تو وہاں جبرواری زیادہ رکھنا
 بیماری نہ آوے اور یہ بیماری آدمی میں بھی ہوتی تو وہ جلدی اچھی نہ ہو کر مر جاتا ہی اور بندوبست
 اوسکا اس قدر کرنا کہ گرم مکان میں باندھنا اور اندر اوسکے اندر ہونے کی سبب کہ اس میں چمک
 زیادہ ہوتی اور آواز سے ڈرتا ہی اس واسطے اوسکو ایسا باندھنا کہ وہاں کچھ ٹیڑھ نہ ہووے بعد گرم
 جھول اور باندھنا اور جھوسہ اندیش بنا کے دینا اور ہر گھنٹہ اس اور پانی ایک ٹیپ ہونے کے
 اندر تھان میں رکھنا اور کل کھانیکا سادان اور دینا کیا سبب اوسکا گوشت اگر جاتا ہی جب اتنا بندوبست
 ہو تو بعد اواکھا کرنا اور وہ ایسی دینا کہ جس سے نیند آوے نہ گراول وہاں کے ایک غلاب دینا تا کہ پیٹ صاف
 ہو اور اس بیماری میں جلاب ہوتا نہیں ہی کیا سبب کہ وہ بو آنت کے اور پرتش جلاب میں ہی بیماری کا
 اثر آتا ہی اس واسطے جلاب دینا تو ہلکا دینا کہ گرمی آوے اور نہیں ہوا تو نقصان ہی نہ ہووے اور ایک
 فائدہ یہ بھی کہ آنت کے انہیں گرم کرے اور جلاب کے واسطے تیار نہیں کرنا ایک دم جلاب دینا تو اس میں
 کچھ نشہ کی دوا ملا کے دینا جیسے کہ افیون یا بڈاڈ یا چرس میں سے کوئی بھی ایک دالیکر اس میں شامل کرنا
 مگر ایک ڈرام سے زیادہ نہ ہووے اگر منہ بند ہو گیا ہو تو ذکر ہوشی دوا لیکر گرم پانی پلانا اور پچھکاری کے
 اندر ساغری کے داخل کرنا اور منہ کھلا ہو تو منہ سے دیکر اندر پچکاری میں لگانا اگر گھوڑا تھار کرے تو
 زبردستی نہیں کرنا اوسکے ساغری سے دوا اندر داخل کرنا بعضے وقت کھورافام دیتے ہیں ایک ڈرام سے
 دو ڈرام تک دینا تو رسک اس قدر ہوتا ہے کہ گرم پانی میں شامل کر کے دینا اس قدر بندوبست
 چار پانچ روز تک کیا اور فائدہ ہو تو بعد اوسکو مار ڈالنا کیا سبب کہ وہ اچھا نہ ہوگا اور تکلیف زیادہ ہوگی
 اس واسطے اوسکو مار ڈالنا مناسب ہی اور اس طرح میں اوسکو آرام ہوا تو بعد اوسکا بندوبست اچھا کرنا
 جس قدر بیان کیا ہی جب اوسکو تھوڑا آرام ہوا بعد ایک جلاب اوسکو اور دینا کہ جو کسر باقی ہی اس وہ بھی صاف ہوا تو نقطہ

سبق چھیالیسواں

بیان آنکھ کا اور اوسکے اندر پردہ وغیرہ کل و بیماری کا حال تحریری
 آنکھ کے پوٹے دو میں ایک نیچے ایک اوپر اور کھانکا کام یہ ہی آنکھ کو بند کرنا اور اوسکے اندر گوشت
 ہی اس میں گلینڈ پانی کے میں اور اس پوٹے میں بل سکتے ہیں اونگو ہلکے کہتے ہیں اونکھ کام یہ ہی کہ آنکھ

اندر کچھ چیز جانے نہیں دینا جسقدر دروازہ پر سپاہی کو کرہوتا ہی اور وہ اندر جائیکو منع کرتا ہی اسو موافق وہ پلکین ہین اور دیدیکے اطراف چار مثل ہین او سکا کام یہہ ہی کہ آنکھ کو ادھر او دھر پھرانا اور دو مثل ترچھے ہین او سکا کام یہہ ہی کہ آنکھ کو جس طرف ترچھہ دیکھنے کا ارادہ ہووے اس طرف پھرانا اور ترچھی نظر آئیکا یہہ سبب ہی جو بیان کیا اسقدر آنکھ کے اندر سات مثل ہین اور ایک پردہ کیا ٹاپجہ گا ہی او سکا کام یہہ ہی کہ دیدیکو صاف کرنا جو کچھ پورا دیکھو اس کے اندر جاوے تو اسنے صاف کرنا اور حفاظت رکھنا اور اس کے آخر میں چربی اور وہ مثل دوسرے مثل کی موافق نہیں ہی ابتدا او سکی چربی سے ہی وہ چربیکا مثل کھپتا وہ پردہ او پر آنکھ کے جاتا ہی اور یہہ پردہ آدمی میں نہیں ہوتا گھوڑے میں اور چڑیا میں ہوتا ہی اور وہ پردہ آنکھ کے اوپر جاتا ہی اور آنکھ کے دیدے پر غلاف تین ہین او سنے نام الگ الگ ہین یا ہر وار ایک سفید رنگ کا پردہ ہی او سکا نام "اسکروٹک کوٹ" کوٹ" انگریز میں پردیکو بولتے ہین اور او پر کیڑا لگا پردہ جو ہی او سکا نام گائیان ہی اسکا رنگ تھوڑا بھورا اور کالا ہی بلی اور شیر میں پیدا ہوتا ہی بعضے گھوڑا میں بھی اسقدر ہوتا ہی لیکن اثر جو او پر ذکر کیا اسو موافق ہوتا ہی اور اس کے اندر ایک پردہ ہی او سکا نام کوٹ رائڈ کوٹ ہی اس کے اندر تمام خون کی نسین ہین اور تھوڑا کالا ہین ہی اور اطراف ایک آئیں سفید رنگ کا ہی اور اس کے بیچ میں "پوپل" ہی اور اس آئیں کا کام یہہ ہی کہ چھوٹا بڑا ہونا اگر دھوپ میں گھوڑا کھڑا ہی تو آئیں چھوٹا ہوگا اور سایہ میں کھڑا ہی تو بڑا موافق دستور کے معلوم ہوگا اور یہہ کام ایک مثل ہی آئیں کے اطراف اس کے اندر سے باریک باریک مثل کے تار سنے ہین او سکا کام یہہ ہی کہ چھوٹا بڑا کرنا اور اندر سے "رٹنا" ہی او سکا کام دیکھنے کا ہی اور اس کے آخر میں "زب" لگا ہی او سکا نام آپ ٹک زب ہی اور اس کے آخر میں ایک پردہ ہی اوسمیں تمام خون کی نسین ہین اور آنکھ کے درمیان دو جگہ پانی ہی ایک تو گائیان اور آئیں کے درمیان میں اسکو نام دیا ہی "کیوس" ہومر اور اس کے آخر میں کرس لائسنس بعضے لوگ اسکو پائیکا ٹک کرتے ہین گروہ کچھ پانی نہیں ہی فقط او سکا نمونہ مثل پانی کے نظر آتا ہی دوسرا وٹ رس ہوٹرا اور یہہ سبب آخر میں ہی بیماری آنکھ کے اندر دریافت کرنا تو اس پانی کا ضرور خیال رکھنا کیا سبب کہ پائیکا رنگ بدل جاتا ہی مگر اوسمیں تمیز یہہ ہی کہ اندر جو نقصان آوے تو اوسمیں او اوپر کے درجہ پر ہی تو اوسمیں اتنا نقصان نہیں ہوتا ہی اور اندر انفلمیشن آیا تو اس کے اوپر آتا ہی اور گائیان کے اوپر آتا تو اوسمیں امید اچھے ہونیکی ہی اور اوسمیں کم ہی اور اندر آنکھ کے کیا ٹک ہوگا تو اکثر نقصان ہوتا ہی اور کیا ٹک پھولی کو کہتے ہین اور اندر انفلمیشن آتا ہی اس کے باعث ہو جاتا اسکی دریافت کس قدر کرنا کہ اندر آنکھ کے درد ہی یا اوپر کے پردہ میں ہی آنکھ جو ہی تو مثل ایک آئینہ کے ہی جو چیز سامنے کو یا بازو کو اس کے ہوگی وہ اوسمیں نظر آوے گی اس واسطے ایک تھنہ گول بنا اور اس کے اوپر کوئی کالے کپڑا پر لگانا یا کہ باناٹ لگانا بعد آنکھ کے بازو کو یا سلسلے اوس

تختے کو لکھ کے دیکھنا تو کچھ اندر کا حال ہی وہ سب معلوم ہوگا مگر دیکھنے والا شخص باز و کھڑا ہو کے دیکھے اور سامنے اگر کھڑا ہو کے دیکھیگا تو اسکو برابر حال معلوم نہوگا اور بروقت دیکھنے کے اندر سکائے پاؤ گھٹنے تک کھڑے کرنا بعد دیکھنا کیا سبب دھوپ سے اسکا پیو پل چھوٹا ہو جاتا اور جب چھاؤن میں آیا تو وہ موافق دستور کے ہو جاتا ہی اور یہ چھوٹے بڑے پر ایک تمیز اور ہی وہ یہ ہے کہ اچھا پیو پل جو ہوتا ہی تو وہ ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہی اور جبیں نقصان ہی وہ یکساں رنگا زیادہ نہوگا اور پیو پل جو اندر پکڑ کا لایا ہی اسے دریافت کرنا اور اندر پھولا جہ پڑ جاتا ہی تو "انفلشن" کے سبب اس "انفلشن" کا نام کاشی ٹوشل آف تال میان ہی اسکا مطلب یہ ہے کہ طبیعت برابر نہیں ہوتا بنار آتا جسمی حرکت کے سبب سے ہوتی ہی تو اس کے باعث آنکھ کو نقصان آتا ہی جہر بیان کیا اور اوپر دے درجے میں انفلشن آتا ہی تو اسکو سٹنڈل آف تال میان کہتے ہیں یہ سردی یا مار گئے اس کے سبب ہوتا ہی اور اسکا علاج کرنا مشکل نہیں ہی جلدی اچھا ہوتا ہی نشان اس کے اسقدر ہیں کہ آنکھ میں سے پانی جادہ بگا اور اندر سے آنکھ سرخ ہوگی اور اس میں گھوڑا آنکھ کھولتا رہتا ہی یا چوٹ کے سبب کچھ حرکت آتی ہو تو اس کے سبب بھی اسقدر آنکھ بند رکھیکارگو چوٹ کا نشان اندر آنکھ کے کچھ معلوم ہوگا جب برابر دریافت ہو چکی بعد علاج کرنا اگر چوٹ لگی ہی تو اسکو گرم پانی سے سیکننا اور ایک کڑا ٹنڈا آنکھ پر رکھنا اس سے اچھا ہوگا اگر سردی سے یہ حرکت ہوئی تو اسکو اندر سکائے باندھنا اور کھانا بدل کرنا بخوسہ ادھس گھاس دینا اور آنکھ کے اوپر ایک ٹنڈا کڑا لگانا اور اس سے فائدہ نہو تو بعد توشن ٹنڈا جوبیان سبق پانچویں میں کیا ہی وہ توشن اوپر اس کرپیکے ڈالنا اور زیادہ تکلیف ہو تو جلاب دینا نہیں تو کچھ ضرور نہیں ہی اور حفاظت اچھی رکھنا ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا اور آنکھ کے اوپر ڈالینکو بہت دوا ہیں جو پسند آوے وہ کرنا کاشی ٹوشل آف تال میان کے نشان اسقدر ہیں آنکھ بند رکھیکار اور پانی جاری ہوگا درد کے باعث گھوڑیو تکلیف زیادہ ہوگی کھانا برابر نہیں کھاویگا اور آنکھ پر سفید آویگی اور بعضے وقت ایکسین درو آتا ہی بعضے وقت دونوں میں آتا ہی اور آنکھ کو ماتم لگاؤ تو لگانے نہیں دینا اسکو تکلیف ہوتی ہی اسوسطے اگر اندر آنکھ کو دیکھنا تو اس ترکیب سے دیکھنا کہ دونوں پیوٹے کھول کے دیکھنا یا آنکھ پیٹ کے اوپر کھڑی مارنا تو وہ چمک کے آنکھ کھولتا ہی اسوقت دیکھنا اور مزاج خوش نہیں رہتا ہی اسقدر دریافت کر چکے بعد اسکا علاج جلدی کرنا نہیں تو نقصان ہوتا ہی اول اندھیرے کو تھری میں باندھنا اور اوچھا لاہوسے کھانا بدل کرنا اور جلاب ایکسین دینا جلاب کے واسطے تیار نہیں کرنا اور جلاب سینا واسقدر دینا کیلومیٹ ایک ڈرام ایلا اسقدر گھوڑا ہووے اسموافق لینا اور گولی بنائیک ترکیب بہت جاروم ہی اسموافق بنا کے دینا بعضے صاحب اسقدر بھی کرتے ہیں کہ اول کیلومیٹ اس کے حلق میں پھوڑ دیتے ہیں اسقدر جلاب کی گولی دیتے ہیں اسقدر بھی بہتری اور زیادہ انفلیشن ہی تو آنکھ

بازوئیں لگانا آنکھ سے دوا دلجی بازو کو یعنی آنکھ اور گال کے درمیان میں بعضے لوگ دمان
 بٹسٹ لگاتے ہیں مگر اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا بعضے لوگ داغ دیتے ہیں مگر داغ دینا تو اچھا ہی جیسا
 علاج کر سکے بعد داغ دینا فائدہ ہی نہیں تو گھوڑ کو عیب لگتا تاہی اور داغ دینا تو آنکھ کے اطراف گول
 حلقے کے موافق دینا یا بلڈا کر لیب آنکھ کے آس پاس لگانا ایک ڈرامہ بلڈا کر آسپرٹ آف دین
 قدر سے کم کرنا جب گاڑا ہو جاوے تو آنکھ کے اطراف اس کا لیب کرنا اس سے بہت فائدہ ہی اور
 فائدہ اس کا یہ ہے کہ پوئل کے اوپر اس کا زور ہوتا ہی اور پوئل بڑا ہو جاتا ہی کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اندر
 انفلمیشن آکے اس میں سے سیرم نکلتا تو اس کے سبب وہ آئرس کا پردہ جم جاتا ہی اور یہ بلڈا کرنا
 خاصیت ہے کہ اندر پٹیٹ کے دیا یا اوپر جسم کے لگایا تو آئرس کو جھنہ نہیں دیتا یا کہ انیون کا لیب لیکر عرق
 دار دین کوئل کرنا اور جب گاڑا ہووے بعد آنکھ کے اطراف لگانا یا کہ گولاج ایکسٹراکٹ چار ڈرامہ
 ”ٹنچر اوپیم“ چار ڈرامہ آٹھ ”اؤنس“ پانی کے ساتھ ٹوشن بنانا اور اوپر کپڑے ڈالنا اور اندر بھی آنکھ کے
 لگانا بعضے وقت ”گولیٹ لوشن“ بنا کے لگاتے ہیں ”شوگر لیٹ“ دو ڈرامہ ”ٹنچر اوپیم“ چار ڈرامہ آٹھ ”اؤنس“
 پانی کے ساتھ بنا کے لگانا اور بہت دوا میں جصفہ مناسب جانا اس قدر کرنا اور جب آرام ہووے تو لیکیم
 اوجیا لین نہیں لگانا رفتہ رفتہ لگانا نہیں تو بیماری واپس آدگی اور اس انفلمیشن سے بہت نقصان
 ایک تو گھوڑا اندھا ہو جاتا ہی اور پھولا پڑتا بعد وہ رفتہ رفتہ بڑھتا ہی بعد گھوڑ کی آنکھ میں اندھا بن ہو جاتا
 بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ آنکھ کو فوفہ مارتا ہی تو بھی گھوڑا اندھا ہو جاتا ہی اور لکویکا سب زور نہ
 پر ہوتا ہی اس واسطے اندھا ہوتا ہی اگر کوئی تمیز دار شخص ہو گا تو اسی وقت دریافت کر لیوگا کہ اس میں کچھ بڑا
 بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ اندر پٹیٹ کے پھولا پڑتا ہی باعث انفلمیشن کے اور دور سے دیکھنا تو آنکھ
 برابر معلوم ہوتی ہی اس کو ہندوستانی زبان میں موٹیا بند کہتے ہیں اور زبان انگریزی میں گلاس آئیر یا آئرس
 یہ دونوں نام ایک ہیں اور اس کو علاج نہیں ہی اور نشان اس قدر ہیں کہ آنکھ کے سامنے اوچکی بیکر جاتا
 تو کچھ چمکیگا نہیں جب اندر اوچکی لگے گی تب چمکیگا یا کہ رات کو ایک سفید چادر پھیلا دینا اور اس کے اوپر
 اس کو جلا نا تو معلوم ہو گا اگر اس کو تھوڑا نظر آدگی تو اس کے اوپر سے نہیں جاوے گا اور اندھا ہی تو برابر
 چلا جاوے گا یہ دریافت ہی اور جو شخص اس کام میں ہشیا رہی تو وہ تختی سے دیکھ کر اسی وقت کہہ دینگے کہ
 اچھا ہی یا اندھا ہی بعضے لوگ اس قدر کرتے ہیں کہ آنکھ کے سامنے ماتھ ہلاتے ہیں مگر یہ بات برا نہیں
 کیا سبب کہ ماتھ کی ہوا اس کو گتی ہی تو ڈرتا ہی اور سرد ہوا دھر پھرتا ہی بعضے لوگ بتی سے دیکھتے ہیں
 اس میں یہ تمیز ہی کہ ایک ہی اس کے آنکھ میں نظر آوے تو جانا چاہئے کہ اندھا ہی اور اگر قین تیان نظر
 آوین تو جانا چاہئے کہ اچھا ہی مگر دیکھنے سے اول یہ بندوبست کرنا کہ اندر مکان کے لیکر جانا اور چوڑے
 اوجیلا بند کرنا بعد دیکھنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ آنکھ کے اوپر کے درجے میں کیرا ہوتا ہی اور وہ

ایسا باریک ہوتا ہی کہ مثل بال کے رنگ اور سکا سفید ہوتا ہی اور اندر آنکھ کے پھرتا ہی اور یہ حرکت ہر ایک ملک میں یکساں نہیں ہوتی کسی ملک میں زیادہ اور کسی ملک میں کم اکثر ولایت میں یہ حرکت ہوتی اور جب یہ حرکت ہوئی تو اسکو نکالنا تو ہیشیاری سے کیا سبب کہ آنکھ کا کام بہت نازک ہی اور جب نکالنا تو گھوڑیکو ایک بازو زمین پر اتارنا اور آنکھ کے بازو کو باریک ناف سے سوراخ کرنا اور پھر پردہ میں بعد وہ جو پانی ہی ایک دم زور سے آتا ہی تو اسکو رمانتہ وہ کیڑا ایسی باہر آتا ہی اگر وہ کیڑا آئینہ جو پردہ ہی اوسمیں چلا جاتا ہی تو مشکل سے نکلتا ہی جب اوپر ہی تو اسوقت یہ علاج کرنا اور جب نکال چکے بعد اسکا بندہ بہت استقدر کرنا کہ آنکھ کو خوب ٹینکا اور اوپر اس کے ٹینکا باؤسے باندھنا کھانا نرم دینا اندر یہ کان میں باندھنا اندر ہوا سے استقدرا اسکا بندہ بہت کرنا انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا فقط

سبق سینٹالیہ ان

بیان جسم کے چمڑے وغیرہ کا

گھوڑیکے جسم کے اوپر چمڑے دو ڈانٹے ہیں ایک پتہ ایک کچا اور ان دو ڈانٹے نام انگریز میں الگ ہیں ایک تو فاس اسکن کہتے ہیں یعنی کچا اور اس کے نیچے چمڑی اسکو مشہور اسکن یعنی پتہ اور اوپر والا چمڑی تو وہ پکے سے پیدا ہوتا ہی اور یہ سیکہ چمڑی کی بدل استقدر ہوتی ہی کہ معلوم نہیں تھا کہ چمڑا نکلا اور نکلتا ہی تو بال میں مہوسی ہو کر نکلتا ہی یعنی لوگ استقدر کہتے ہیں کہ گھوڑیکے تین دھواڑا تو صاف ہوا دیگا گر یہ تمیز نہیں کے کہ دھوٹے سے کیا فائدہ ہی اور کیا نقصان ہی دھوٹے سے فقط اوپر کے بال صاف ہوتے ہیں اور جو لید وغیرہ کا داغ لگا ہو وہ صاف ہوتا ہی مگر اندر چمڑا اور سیل اوہی ہوا فی رہتا ہی اس واسطے دھونا منع ہی اس کے عوض میں مالش خوب لینا بہ اس کے پسینہ آیکھا چلا رکھنا کہ برابر آتا ہی یا نہیں اکثر ایسا ہوتا ہی کہ گھوڑا سیلا رہتا ہی اور مالش برابر نہیں ہوتی تو اس کے جسم میں پسینہ برابر نہیں آتا کیا سبب کہ پسینہ آیکے منہ بند ہو جاتے ہیں اور جب پسینہ بند ہو تو مزاج میں حرکت آتی ہی اور بیماری پیدا ہوتی ہی جسم در در کرتا ہی خون صاف نہیں ہوتا اور اندر پیٹ کے جو تھوکس میرن ہی اوسمیں نقصان آتا ہی نقصان کیا سبب کہ چمڑی میں حرکت آتی تو اوسمیں ضرورتاً ہی چمڑی میں اور اوسمیں بجائی بندی ہی اور پسینہ دودا نکلتا ہوتا ہی ایک تو ظاہری نظر آتا ہی اور ایک اندر رہتا ہی چمڑیکے وہ نظر نہیں آتا اور اس کے دو نام ہیں ایک تو آن بیزوئی اور ایک بیزوئی تری ولی جو ہی تو وہ نظر نہیں آتا اور بتری ولی نظر آتا ہی اور پکا پکا ہی تو اس کے نیچے تیل اور پائیکے لکھنا ہیں بال کے چمڑی میں یہ دونوں ہیں اور اس کے نام الگ الگ ہیں جو تیل ہی تو اسکا نام ہشی ہشک

گلیڈ اور جو پانیکا ہی تو اوسکا نام پس پاراشی گلیڈ ہی بعضے وقت چڑیہ سرفٹ کی بیماری ہوتی ہے
 یعنی باریک باریک پھنسیاں آتی ہیں اوسکا سبب یہ ہے کہ کھانا برابر ملا اور اس محنت نہیں لیتی تھا
 میں بند مارنا پس نہیں کئے مالش برابر نہوئی بعضے وقت تب بھی آتی ہے اور مثل کم پیدا ہوتا ہے یہ
 سبب ہی اور اس کے نشان یہ ہیں کہ وہ پھنسیاں باریک باریک ہونگے اوسکے منہ پر پ معلوم ہوگا
 اوسکے اوپر بال کھڑے ہونگے اور چل ہوگی جیسا سقدر برارٹن معلوم ہوتے تو جانا چاہئے کہ سرفٹ ہی
 بعضے وقت یہ نشان گوچریان کے سبب معلوم ہوتے ہیں گاٹی بیل جہاں بندھے ہیں وہاں گھوڑا بااوسے
 تو اکثر یہ حرکت ہوتی ہے تو اوسمیں تمیز یہ ہے کہ گوچریو کا خاصہ یہ ہے کہ کان اور پاؤں وہ فوط کے جاچے
 یہاں زیادہ لگتے ہیں اور اوسکے سبب پھنسیاں آتی ہیں اور اوسمیں سے سیلے رنگ کا پانی نکلتا ہے
 اور سرفٹ میں سے پیپ نکلتا ہے اور سرفٹ تمام جسم پر اور گردن پر ہوتی ہے جب دریافت کر کے بعد
 سرفٹ کا علاج کرنا اول یہ بند و بست ہے کہ کھانا بدل کر ناٹھڈا اور نرم دینا اگر زیادہ کھانا اوسکو ملتا ہو
 تو کم کرنا اور مالش خوب لینا اور تھوڑی تھوڑی محنت لینا اور پسینہ لینا اگر بہت موٹا ہو تو بعضے وقت جلا دینا
 اگر پھنسیاں زیادہ ہوں تو ایک ڈرام شورہ فجر اور ایک ڈرام شام کو دانہ میں دینا اگر دانہ میں رکھا
 تو گولی بنا کے دینا کہ آثار ثیفہ پوڑ دینا سرمہ ایک ڈرام اور شورہ ایک ڈرام گندک ایک ڈرام ان
 تینوں کو دو وقت دانہ میں ڈال کے دینا تو اوس سے اوسکا خون صاف ہوگا اور پھنسیاں جاتی رہیں گی
 بعضے وقت ہیڈ بون ہوتی ہے اور اوسکا ذکر اول ہی کیا ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ چڑاڈیکے اور چپٹ
 جاتا ہے یعنی تنگ اسواسطے یہ نام رکھا بعضے لوگ اوسکو بیماری تصور کرتے ہیں مگر یہ بیماری نہیں ہے
 فقط ایک نشان بیماریا اوسمیں معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اندر جسم میں کوئی بھی بیماری ہوگی تو اسکے
 سبب یہ نشان آتا ہے جیسا سقدر معلوم ہووے تو اوسکو دریافت کرنا اور جو سبب بیماریا معلوم ہووے
 تو اوسکا علاج کرنا بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ اوسکو کھانا برابر نہیں دےئے ایک عرصہ تک اسقدر دنا وہ
 حرکت ہوتی ہے اسکیواسطے یہ بند و بست کرنا کہ کھانا اچھا دینا اور تھوڑی تھوڑی محنت لینا اور کچھ داکھا
 ہضم ہوگی دینا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا بعضے وقت گریس ہوتا ہے یہ نام درد کا ہے اور یہ درد گچھا
 میں ہوتا ہے یعنی گھاسی میں اور وہاں ہونیکا سبب یہ ہے کہ وہاں کچرا بہت نازک ہوتا ہے اسواسطے
 وہ ترخ جاتا ہے اور اندر تیل کے گلیڈ میں اور وہاں صاف نہیں کئے میلا زیادہ رہتا تو ہوتی ہے یا کہ پانی
 دھوئے اور خشک نہیں کئے تو اسکے سبب اوس گلیڈ میں انفامیشن آتا ہے بعضے گھوڑیکے پاؤں
 سفید ہوتے ہیں تو اوسمیں اکثر یہ حرکت ہوتی ہے یا کہ شرط کے گھوڑے میں یہ حرکت ہوتی ہے کیا سبب کہ
 اوسکو خوراک زیادہ ملتی ہے اور محنت نہیں کیا تھا نہر بند مارنا تو اوسکے سبب اور مالک سے یا نوکو سے
 دریافت کرو گے کہ اوسکو کیا ہوا تو وہ چھپا کے اوسکے عوض میں بتاتے ہیں کہ رسی سے کٹ گیا یہ

بہانہ بناتے ہیں نشان درم آویگا گرم ہوگا رنگ سرخ اور جگمگ جگمگ ترقی ہوئی معلوم ہوگی علاج اول خوب گرم پانی سے سینکنا صاف کرنا بعد توٹن لگانا مگر توٹن ٹھنڈا اچھا ہوتا ہی لیکن جس قدر نرم ہو اوموافق علاج کرنا جب انفلیشن موقوف ہوا تو بعد خشک ہو نیکی دوا لگانا تو قسم تو نشان کے سن اوسین پانا اور گرم پانی بنانے باندھنا تاکہ ہوانہ لگے اور ہواسکے تو نقصان ہوگا وہاں انفلیشن آتا ہی اسواسطے ہوانہ کرنا اور گھوٹیکے ماتھے پاؤں دھونیکو منع ہی اور اگر ہوانہ جو اپنا قمار ہی اس سے اجازت کر دھونا تو بارہ بجے دیکھو ایک پاؤں دھونا اوسکو خشک کرنا بعد دوسرا پاؤں دھونا اسقدر چارون پانی دھونا

میںاری مینج یعنیے غارش کے بیامنین

اسطے ہو بیجا مینہ باب ہی کہ ایک گھوٹیکو تھوڑا سا کے باب وہیکہ ہوتی ہی کیا باب کرنا مین کرنا ہوتا ہی اور وہ کرنا ایسا باریک ہوتا ہی کہ انکھ سے نظائین آتا البتہ وہ مین سنے کیونکہ معلوم ہوتا ہی اور اسکے آٹھ پاؤں مین اور مینہ بیا چنی ارارہ دونوں جہٹ کے مین رہتا ہی وہاں کی مونس سے فوافقیہ ایک سے ایک ہزار ہوتے مین اور انڈسے ہی ہوتے مین اور نام لگانا اگر ان اور وہ کھوڑیکو ہونیکا بیٹیکہ کروہ گھوڑا میلارہتا ہی اور برابر صاف مین کیا جاتا تو اسکو اکثر یہ مینادی ہوتی ہی اور جب گھوڑا صاف اچھا ہوتا تھا تو اسکو مین ہوتی اور یہ کل سب غفلت کاں اگر برابر صاف کئے تو یہ مکت نہ کی اسکے نشان اسقدر مین بال کل کے پٹے پٹینگے اور اگر کر کے دم و عیال مین اول ہوتی ہی بعد مین پر اور ہسم پر باریک باریک پھنسیاں اگر بعد بال کھجاسے مین اور میل بہت ہوتی ہی اگر ماتھے یا کوڑی عیال دم پر پھوڑا تو اسکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور واسطے جھجکا اور مینہ مین کے موافق کرتا ہی جب دریافت ہو چکی ہی علاج کرنا اول یہ تجویز کرنا کہ کرے مر جاوین اور دوا بھی اسقدر لگانا کہ قسم زہر کے ہوا اور اسکی ہوانہ ہو یہ فکر مناسب ہی تاکہ کرے مر جاوین اور ہوانہ کر نیکو تو تیل یا چربی یا کوئی قسم روغن کے ہوا اور اسکے ساتھ شامل کرنا گندک یا بارہ بہت کر کے ان دو دوا کے ساتھ غارش کا علاج ہوتا ہی اور بھی بہت دوا مین جو پسند آوے وہ لگانا مین تیل ور گندک اور تیل گندک اور تیل ایک ایک حصہ لینا اور تیل و حصہ لینا ان میں کو اچھا شامل کر کے لگانا بعد تین روز کے کالی مٹی لگا کے صاف کرنا اس سے اچھا ہوگا یا کہ کار بک اسد ہشت ایک آون اور گرم پانی دو بائلی لیکر اوسمیں وہ دوا ملانا بعد گھوٹیکے جسم کو لگانا یا کہ کروسیں سیلنٹ دوا گرین ایک پینٹ پانی کے ساتھ لگانا یا کہ بن ایڈن مرکوری اور چربی ان دونوں کا مریم سنا کے لگانا اسقدر بندوبست کرنا اور بہت دوا مین یا کہ منسل ایک درام اور تیل ایک پینٹ منسل کو خوب باریک کرنا اور تیل خوراک گرم کر کے اوسمیں لانا اور یہ دوا آخرو مین لگانا کیا سبب کہ بہت تیز ہی اور لگانا تو اسقدر اول

بندوبست کرنا کہ گھوٹو خوب صاف کرنا گرم پانی اور سا بون سے اور جو بھوسا اور کھلیان مین اونکو گرلکے
 نکالنا لانا بعد دھوپ مین کھڑے کرنا اور ایک "برش" اچھا سخت بالکا ہووے وہ لیکر اوس سے دوا لگنا
 تو خوب اوسکے جڑ مین دوا پہنچتی ہی اسقدر تین روز لگنا بعد چوستے روز فجر کو ذکر ہوئی مٹی لگانا بعد
 دھونا اور اسکام مین پسینہ ضرور لینا کیا سبب کہ اس بیماری مین چھرا موٹا ہوتا ہی اور پسینہ لینا تو چھرا نرم ہوتا
 اور نیکال کا م برابر چلتا ہی یعنی جسم مین چھرنیکا جب اتنا بندوبست کیا تو کھانیکا بندوبست کرنا ضرور ہی
 اور کھانا جسقدر "سرفٹ" مین بیان کیا ہی اوس موافق کرنا اور محنت وغیرہ کا محاورہ ضرور رکھنا اگر اتنا بندوبست
 ہوا اور غذا نہ ہوا تو فصد لینا تاکہ فاسد خون نکلیا وے اور انشا اللہ تعالیٰ اس بندوبست سے اچھا ہوگا

رنگ ورم کے بیان مین

اور "رنگ" کا مطلب یہہ ہی کہ گول چھلا اور یہہ بیماری اکثر آدمی مین ہوتی ہی مگر گھوٹے
 مین ہوتی ہی اور اندر اوسکے کپڑا ہوتا ہی اوسکا یہہ خاصہ ہوتا ہی کہ چڑے کے اندر رہتا ہی اور نمونہ
 ایسا ہوتا ہی کہ گول مثل ایک روپیہ کے اور اندر گہرا آس پاس موٹی قور اور اوسکا رنگ سرخ اور بالکل
 کھڑے ہوینگے جب اسقدر نظر آوے تو اوسکے اوپر یہہ دوا لگنا آئیڈن پوٹاسم اور آسپرٹ آف ویت اندونو
 ایجاے کر کے اوپر لگنا تو اوس سے وہ کپڑا مچاویگا اور آئیڈن پوٹاسم نہ تو کڑوسی سپلمنٹ اوس سے
 ساتھ لگنا انشا اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا فقط

سبق اٹھالیسواں

اسمین چار بیماریاں مین

برساتی جو ہی تو خنکافا وہی اور ملک ملک کی تاثیر ہی بعضے ملک مین ہوتی ہی اور بعضے
 ملک مین نہیں ہوتی اور ولایت مین بالکل نہیں ہوتی دکھن مین بعضے گاؤن مین ہوتی ہی اور بعضے
 گاؤن مین نہیں ہوتی جہاں آب و ہوا بر خلاف ہی وٹان اکثر ہوتی ہی اور بہت کر کے بمبئی مین زیادہ
 ہوتی ہی پاکہ زیادہ مائعہ پاؤن دھوئے جاوین یعنی روز روز تو اوس گھوڑیکو اور جسم مین مائعہ
 پاؤن منہ بہہ تین جگہ اکثر ہوتی ہی دوسری جگہ کتر ہوتی ہی اور بہت کر کے وجہ اوسکی اسقدر
 ہوتی ہی یعنی آئی اور زخم ہو گیا بعضے وقت بڑی گرہ ہوتی ہی اور اکثر ہی گرہ مین پیپ کا پتھر ہوتا ہی
 جب زخم ہوا تو ایسا ہوگا کہ اندر گہرا اور قور موٹی اور اوسکے منہ پر سرخی اور اندر سے پانی جاری ہوگا
 اس بیماریکا یہہ خاصہ ہی کہ پانی جاری ہوتا ہی بڑی شناخت یہہ ہی بعضے وقت ایسا ہوتا ہی کہ کوئی
 سبب بھی زخم ہو جاوے اور زیادہ روز تک وہ رہے اور موسم برسات کا ہو تو اسمین برساتیکا

اثر اچھا نہی اور اوسمین سے پانی جاری ہوتا ہی جلدی اچھا نہیں ہوتا جب برابر دریافت کر چکے ہوں۔
 بند و بست کرنا اول کھانا اچھا دینا اور نرم اگر گھوڑا موٹا ہی تو اوسکو جلاب دینا بعد زخم کو دریافت کرنا
 کہ بڑا ہی یا چھوٹا بڑا ہووے اور برابر صاف ہنووے تو اوسکو پوٹش باندھنا جب صاف ہوا تو بعد
 اسقدر دوا لگانا کہ دوا انفعلیشن آوے اور جو کچھ بد گوشت اوٹھا ہے وہ جل جاوے اور پراپا
 ”انفعلیشن“ کھجاوے اور دوا تیز لگانا جیسا کہ بن ایڈن مرکبوری کا مرہم اول تیز بنا تو اسقدر بنا تا پتھر
 گرین بن ایڈن مرکبوری ایک آونس چربی و دو نوکھا مرہم لگانا ایک ہفتہ اسقدر لگانا تب سوقف کرنا
 اور لکھا اسقدر کرنا بن ایڈن مرکبوری دس گرین ایک آونس چربی کے ساتھ بنا کے لگانا یا کہ پھل
 بھوننا اور خوب باریک کرنا دو حصہ اور ایک حصہ کیا لومیل اور ایک حصہ کاسٹک ان تینوں کو خوب
 باریک کر کے ایک جامہ ملانا اور نرم پر لگانا مگر اسمین ایک شہابی کبب گیللا ہوتا جاوے اسوقت
 لگاتے جانا اسقدر دین میں آٹھ یا دس وقت لگانا یہ بند و بست کرنا اگر زیادہ بڑا ہی اور نوشت
 اوپر اوٹھ آیا ہی تو اوسکو داغ دینا گرداغنی کول ہووے اس سے جلا دینا بعد دوا یا چار روڑ کے
 دیکھنا کہ فائدہ ہوا یا نہیں اگر فائدہ ہوا اور بد گوشت جل گیا بعد یہ دوا لگانا کتا ٹینڈسٹ اینفعلیشن
 فلوئیڈ دو ڈرام ایک پیٹ پانی کے ساتھ لگانا تو اس سے جلدی اچھا ہوگا اور یہ دوا اسمین جو
 بیان کیا ہی رہا امتحان کی ہوشی بن اور جب علاج شروع کیا تو اس سے سخت لینا اگر زخم پر مٹی اوڑھو
 اوپر ایک کپڑا باندھنا اور دوا بہت بن لیکن یہ جو بیان کیا غدہ بن اور کار آئودہ بن انشا اللہ تعالیٰ بہت
 جلدی اچھا ہوگا بعض وقت گھوڑیکو سانپ کاٹ کھاوے اور معلوم ہنو تو اوسکو اسقدر دریافت کرنا
 کہ وہ گھوڑا سست کھڑا ہوگا کھانا وغیرہ نہیں کھاویگا اور زخم پر بڑے بڑے چٹے آدینگے اور کھنکھ سرف
 ہوگی جب یہ نشان معلوم ہوئے تو بعد جسم پر اور نشان دیکھنا کہ تبین پھیلا ہی یا زخم ہی بعد دریافت
 کر کے اوسکا بند و بست اور علاج کرنا ایسے آزمونیات ایک یا دو ڈرام اور تیل آئیپٹ ۱۰۰ ذون ملا کے
 پلانا اور جب ان کچھ نشان معلوم ہووے تو دوا اندر پڑا کے باریک پچھا سیسے کی آزمونیات داخل کرنا
 انشا اللہ تعالیٰ اس بند و بست سے اچھا ہوگا اور اوپر بیان کیا کہ تین آتے بن تو اور ایک بیماری میں ہی
 وہ چکیتے آتے بن ”سیفر“ یعنی پتی گراو سمن گھوڑا سست بنان ہوتا اور اسمین گھوڑا سست ہوجاتا
 یہ بات خیال میں رکھنا بعض گھوڑیکو مسہ ہوتا ہی اور وہ ظاہر معلوم ہوتا ہی جسقدر وہ ہووے اور
 اوسکا علاج کرنا اگر چھوٹا ہی تو اوسکے کلیں بال باندھنا اور ہر روز اوسکو تنگ کر کے جانا تو وہ مٹوڑے
 روز میں کٹ جاویگا اگر بڑا ہی تو اوسکو داغنی سے کاٹنے کھانا اور اوپر اوسکے تیز دوا لگانا انشا اللہ
 تعالیٰ اچھا ہوگا اور تیز دوا کا بہت جگہ بیان کیا ہی اس واسطے بیان نہیں بتایا اور اس سے گھوڑیکو
 کچھ نقصان نہیں ہی فقط دیکھنے کو بڑا معلوم ہوتا ہی اگر کوئی جاسے نازک پر پڑے تو اسکو کھانا

ضروری نہیں تو اسے نقصان نہیں ہی فقط بعضے وقت گھوڑی کو کٹا کھاوے دیوانہ تو اس کے پیٹ
گھوڑا دیوانہ ہو جاتا ہی اور اس قدر آدمی بھی دیوانہ ہو جاتا ہی اس کے نشان اس قدر معلوم ہو گئے کہ منہ
میں سے کف جاری ہوگا اور آنکھ سسج ہوگی کھانا برابر نہ کھاویگا چونکہ تاریکی جب اس قدر معلوم ہوا تو جہاں
گھٹا کھاتا ہی اس جگہ واغنی سے جلانا یا کاشک سے جلانا اور اس کا بندوبست اچھا رکھنا آدمی بہت
نزدیک جاوے تو ہشیار سے جاوے اور کھانا پانی اچھا دینا ان اہل علم اچھا ہوگا فقط

سبق انچا سوان

دلکی بیماری کے بیان میں

دلین بیماری انفلیشن کی آتی ہے مگر آدمی میں زیادہ آتی ہے گھوڑی میں کم آتی ہے اور دلین
ایک تھیلی میں ادھر اور اس تھیلی کا نام پُری کاؤم ہی اور اس میں انفلیشن آیا تو اس کا نام پُری کاؤم
اور اس سے بعضے وقت گھوڑا مر جاتا ہی بیماری مذکور ہو سکتا سبب یہ ہے کہ آب و ہوا برعکس ہو اس کے
سبب یا رومی زہم کی بیماری ہوتی تو اس میں یہ حرکت ہوتی ہے اور اس تھیلی پر اس کا زور ہوتا ہی
اس میں انفلیشن آتا ہی اور تھیلی میں پانی جمع ہوتا ہی جب زیادہ پانی جمع ہوا تو دل اپنا کام کرنا موقوف
کر تا ہی جب دل نے اپنا کام بند کیا تو گھوڑا ہوا آدمی ہو مر جاتا ہی اور یہ بات اول بھی بیان کی جا چکی
انفلیشن آتا ہی تو اس میں سے سیرم نکلتا ہی اور یہ درد آکٹ تھا جو بیان ہوا اب کراکت کا حال تھا
کہ رومی زہم جسم میں کہیں بھی آوے تو اس کا زور دل کی تھیلی پر ہوتا ہی اور رومی زہم بائیکا نام ہی
اور اس کی شبانہ شکل سے ہوتی ہے اگر کوئی عقلمند شخص ہوگا تو اس کو اس وقت دریافت کر لیو گیا
اور جب کہ خیال میں نہ آوے تو اس نے پھنسی کو کان لگا کے سنا چاہئے تو معلوم ہوگا مگر اس کام کا جس کو اچھا
معاورہ ہوگا وہ کان سے دریافت کر لیو گیا نہیں تو معلوم ہونا مشکل ہی اور نبض پر دریافت کرنا نبض برابر
قیمت نہیں دیو گی ایک دو گنے تک چلیگی بعد بند ہو جاو گی اور یہ بات دوسری بیماری میں بھی آتی ہے
اس کے نشانوں پر سے تمیز کرتے ہیں اور منہ کا رنگ سرخ ہوگا اور ٹھنڈا بعد گھوڑی کو چلا کے دیکھنا تو وہ
گھوڑا انگ کر گیا اور ایک بات اس بیماری میں ہوتی ہے کہ آج ایک پاؤں میں درد ہی تو کل دوسرے
پاؤں میں درد معلوم ہوگا اس واسطے ایک دو روز کا آرام دیکر دیکھتے ہیں جب خوب تحقیق ہو چکی بعد اس کا
بندوبست کرنا اور بندوبست ایسا کرنا کہ جو بیماری کے سبب یہ درد پیدا ہوا اس کو بھی فائدہ ہوا اور انفلیشن
کم ہوئے اور پانی جمع ہے وہ بھی خشک ہو جاوے اول تھان میں باندھنا بہان ہوا کا بچاؤ ہووے
اور ہوا کے منہ پر بھی نہیں باندھنا اور ہوا سبب بھی نہیں کرنا تھوڑی تھوڑی ہوا اس قدر بندوبست
کرنا جھول باندھنا گرم باندھنا کھانا نرم اور ٹھنڈا دینا بعد ایک ہلکا جلاب دینا تین دن آرام اور

بارہ اولیٰ ایسا کہ تیل یہ دونوں شامل کر کے پلانا اس قدر اوسکا بند و بست رہا ہی اوسکی بنی بنی کرنا شاید کچھ فرق معلوم ہوگا بعد اوسکے ایڈن پوٹاسیم، ٹین گریٹ چرٹا، پوٹاشم، ان دونوں کی گولی بنانے دینا دونوں وقت اور اس دوا کا یہ فائدہ ہے کہ وہ انارٹھیلی کے پانی جمع ہوتا ہے اور کلمہ شک کے ساتھ یا آدھ پوٹاشم کے ساتھ لکھنا ایک طرف یا دونوں طرف جب دوا کا فائدہ ہوا تو کہ قدر دریافت کرنا اور کھانا نہش ہوگا اور کھانا بار بار کھا دینا اول کے نسبت بشیاد ہوگا اس پر سے معلوم ہوگا کہ اسکو فائدہ ہے اور اس بیماری کا یہ خاصہ ہے کہ ایک وقت آتی تو پھر آتی بعضے وقت دل بڑا اور موٹا ہو جاتا ہے اور کانا نام بڈیٹ آتی ہے اور اوسکے ہونیکا سبب یہ ہے کہ خون کے رستہ میں کچھ حرکت ہوتی ہے اور دل کو زیادہ کام پڑتا ہے باعث منت کے بڑا ہو جاتا ہے اور یہ بات اول ہی بیان کی گئی ہے کہ جو چیز جسم میں منت زیادہ کرتی ہے تو وہ بڑی ہو جاتی ہے بعضے وقت دل پتلا ہو جاتا ہے باعث ہونیکے یہ ہیں کہ تپ سے اثر یہ حرکت ہوتی ہے اور دلکا رنگ بال جاتا ہے سفید ہوتا ہے اور اسکا نام اسٹروٹی ہے اور یہ بات بروقت مرنے لکھوٹیکے چیر کر دیکھنا تو کھلی حال اور کاناہ افق بیان کے معلوم ہوگا اس کے نشان خوب خیال میں رکھنا تا کہ آگے کوئی ایسی حرکت ہوئی تو خیال رہے وقت آتی ہی لینے ایسے خون کی نس کو در آتا ہے یا پھوٹ جاتی ہے یا گرہ پڑ جاتی ہے یا پھیل جاتی ہے یا پتلی پڑ جاتی ہے کہیں منت ہوتی ہے اور یہ حرکتیں آدمی میں اکثر ہوتی ہیں کھوڑی میں کم اور قین ٹک انہی میں یہ حرکت اکثر ہوتی ہے اور همین البیون ہم جاتا ہے باعث محنت کے اور گردن میں ہوتی تو اوس وقت معلوم ہوتی ہے جب ظاہر معلوم ہوتی تو اسکو کاٹنا اگر ایک ترکیب سے نہیں تو نقصان ہوگا ب دیکھنا کہ گرہ یا اور کچھ حرکت ہے اور نس کا کاٹنا ضرر ہے تو جہاں یہ حرکت ہوتی ہے اوسکے آگے طرف دل کے اول اس نس کو باندھنا خوب مضبوط اور جہاں باندھنا میں اوسکے آخر میں کاٹنا یا سبب کہ جو اچھانوں ہے وہ دل سے جسم کو روانہ ہوتا ہے اس واسطے آگے باندھنا موجب ہے اور یہ حرکت جب ہوئی تو اوس وقت معلوم ہو جاتی ہے بعد کاٹنے نس کے گرم پانی سے ہر روز صاف کرنا اور کاربلک ساتھ کا تیل لکھنا ان اللہ تعالیٰ اچھا ہوگا اور اس عارضہ کا نام آن بریٹ ہے جو اوپر بیان کیا بعضے وقت دینے جو نس ہی سینے کوئی اور همین نقصان آتا ہے باعث انفلیشن آنیکے یا فصد لینے کے اور یہ حرکت ہوتی ہے تو اوسکا سبب یہ ہے کہ برابر بند و بست نہیں کیا یا نشتر آہ پار چلی گیا یا اندر سوراخ کے ہوا چلی گئی ہو تو وہ ان انفلیشن آتا ہے اور بعضے وقت وہ باہر بکڑ جاتی ہے اس واسطے بعد فصد کھولنے کے اوسکا بند و بست اچھا کرنا لینے سرا پر باندھنا کھانا اچھا دینا اور فصد کی جگہ خوب مضبوط بال سے باندھنا اور جب بکڑ جاتا ہے تو اس پر درم آتا ہے اور اس انفلیشن کا نام فلی ٹیشن ہے بعضے وقت باعث زخم کے دینے جو نس ہی اوسکا کام بند ہو جاتا ہے سینے فون والپس جا نہیں سکتا سبب اس قدر حرکت ہوئی تو اسکو کاٹنا پڑتا ہے جب کاٹنا تو اول یہ بند و بست کرنا کہ اوس نس کو زخم کے

آخر میں پاندھنا کیا سبب کہ دین جونس ہی اوسکا خون طرف دل کے جاتا ہی اسواسطے اوسکو جسم
آخر میں پاندھنا تو خون آگے نہ جاسکیگا اور آنٹری جو اچھے خون کی لہر ہے اور پکا خون دل سے نکلتا
جسم کے جاتا ہی اسواسطے اوسکو آگے پاندھتے ہیں اور یہہ ذکر اول کیا ہی بعد کا ٹیڈریشن نہ کہ جسکے
اوسکا بند و بست اچھا رکھنا یعنی سینکنا دونوں وقت اور تیل کاربلک اسٹیکالگنا انٹ انٹ اللہ تعالیٰ اچھا
ہوگا اگر کوئی جگہ سے خون نکالنا شروع ہوئے تو اوسکو کس قدر دریافت کرنا کہ یہہ خون کونسی نکالی گئی
دریافت اول بھی بیان کیا ہی اوسوفاق دریافت کرنا بعد دریافت سکے اوسکا بند و بست کرنا
اگر آنٹری تکیا ہی تو آگے زخم کے پاندھنا اور دین کا ہی تو آخر زخم کے پاندھنا اور سبق انچالیس میں اسکا
بیان کیا ہی وہاں دیکھنا تو معلوم ہوگا بعضے وقت داغنی سے نس کے منہ کو پکا کرتے ہیں بعضے وقت
ناگے سے پاندھتے ہیں بعضے وقت واسے بند کرتے ہیں جب کہ پزکوریارن یا کہ عالم یعنی پھسکری پز
ٹین یا کہ اسٹیک گلو دین مگر یہہ دو اہست عمدہ ہیں اور یعنی دو آیان اوپر تحریر کئی ہیں سبکا امتحان کیا ہی

گھوڑا پندیکے واسطے کوئی صاحب یا اور کوئی کالا افسر بھیجے تو اوسکی تفصیل

دیکھنے کی نیچے لکھے کے موافق معہ رجسٹر وغیرہ کی تحریر یہی

اور گھوڑا کو اسقدر دیکھنا اول گھوڑا جب تمہارے نزدیک آیا تو اوسکو ایسی جگہ کھڑا کرنا کہ نہ تو
بہت اندھیرا ہو اور نہ بہت ادھیلا ہو موافق ہووے اور جب یہہ بند و بست ہو ابد او کی عمر دریافت کرنا کہ
کتنے برس کا ہی بعد ناک کے اندر دیکھنا کہ کچھ حرکت تو نہیں ہی اگر کوئی میاں کے سبب چھالے آئے
ہیں اسواسطے بعد ایک تھٹی اوسکے اوپر کالا کپڑا لگا ہوا ہو یا اور کوئی قسم کالی چیز ہو کہ جس سے آنکھ کا کل
حال معلوم ہووے اور باہر کا ادھیلا اوسکے سبب اندر نہ جاسکے اسقدر وہ بند و بست ہو تو بعد آنکھ کے
بازو کھڑے ہو کر دیکھنا اسقدر دونوں بازو سے دیکھنا اگر آنکھ میں کچھ حرکت نظر آوے تو اوسکو کسی گٹا
میں تھوڑی دیر تک کھڑے کرنا بعد دیکھنا اگر اوس سے بھی برابر خیال میں نہ آوے تو ایک موم بتی جلا کے
اور چو طرف سے ادھیلا بند کر کے آنکھ کو دیکھنا تو اس میں یہہ تمیز یہی کہ جو کچھ حرکت اوس میں ہوگی وہ ظاہر
ہوگی بعد دیکھنے آنکھ کے گرد کو دونوں طرف سے دیکھنا اور چھاتی دیکھنا کہ تنگ ہی یا چوڑی ہی بعد پیر
بازو کھڑے ہو کر دیکھنا یہاں سے وہاں تک اور پیرا سلوپ ہووے کھڑا نہ ہو اور پاؤں سیدھے ہو دین اس میں
کچھ حرکت نہ ہو بعد دین ماتھ سے دریافت کرنا کہ صاف میں یا کچھ حرکت ہی بعد پاؤں اٹھانے کے سم دیکھنا کہ برابر
ہیں یا نہیں بعد ہوا اور پیٹ او کر دیکھنا اسقدر دونوں طرف سے دیکھ کر بعد آگے کے پیر کے نزدیک
کھڑے ہو کے آخر کے پاؤں کو دیکھنا چٹا یا بڈا یا موٹرا اسقدر دونوں طرف سے دیکھنا اور گھوڑے کے
آگے کھڑے ہو کے دونوں پیروں کے درمیان میں سے دیکھنا بعد احر گھوڑے کے لینے پیچھے کھڑے ہو کے

نامہ بازار کے لیے جب قدر آگے کے پانچویں بیان کیا اوسقدر اودھ بھی دیکھنا ہے۔ پٹے کے بازو کوٹے پر
 اس کے ساتھ کوئی اور نیچے تک دیکھنا ہے اور اس کے گھوڑیوں کی دھڑا کے دیکھنا کہ گھڑا ہے یا ایتھا ہے بعد اوسے
 پھر نہ زمین پر کھڑے کر کے اوسکو نا پنا بعد ریشتر میں جو حرکتیں نظریں آویں وہ اوسے لکھنا اور
 جس حرکت کے سبب نقصان ہوگا اوسکو نا پسند کرنا اور اوس میں کھدینا اور جن حرکتوں کے سبب نقصان نہ ہو
 میں لکھنا اور عیار نشان بتانا ضروری اور ناپکا حال لکھنا جسقدر ناپا تھا اوسو فاق بعد نشان لکھنا جو کہ ہمیشہ
 فایم رہنے والے ہیں تاکہ گھوڑی میں روو بد لگا گمان نہ ہو بعد اوس کا غدر پر صیح کر کے جو مالک ہی گھوڑی کا اوسکے
 پاس روانہ کرنا اگر پسند ہو تو اوسکو سوٹھ لکھتے ہیں اگر نا پسند ہو تو اوسکو ان سوٹھ لکھتے ہیں فقط

وقت تمام ش مہ رنہ ۲۹ فیدہ وری ۱۸۷۷ عیسویہ

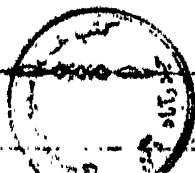
تاریخ

۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰

تاریخ

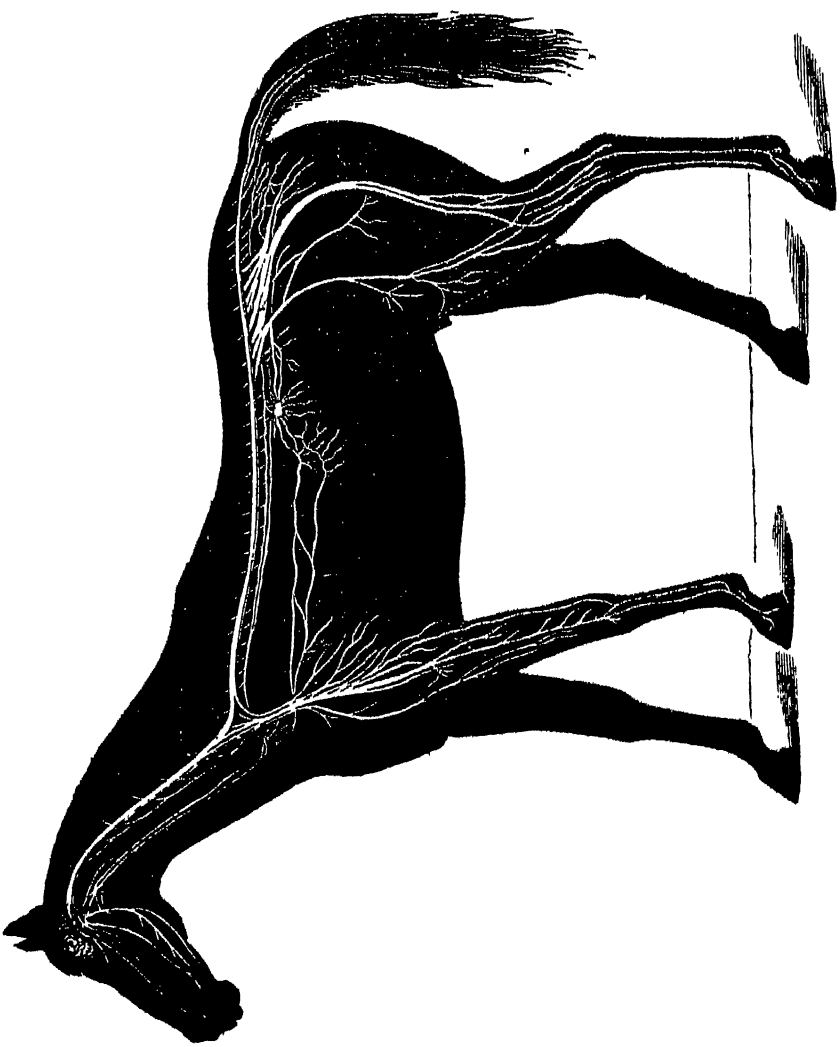
باغ ہستی میں پھول گئے اشہب
 گل دہاؤں کی پا کے خوش تریا
 بولا ماتھا رشید از غیبی
 چ غریب کتاب ہی مہر یا

۱۸۷۷ عیسویہ

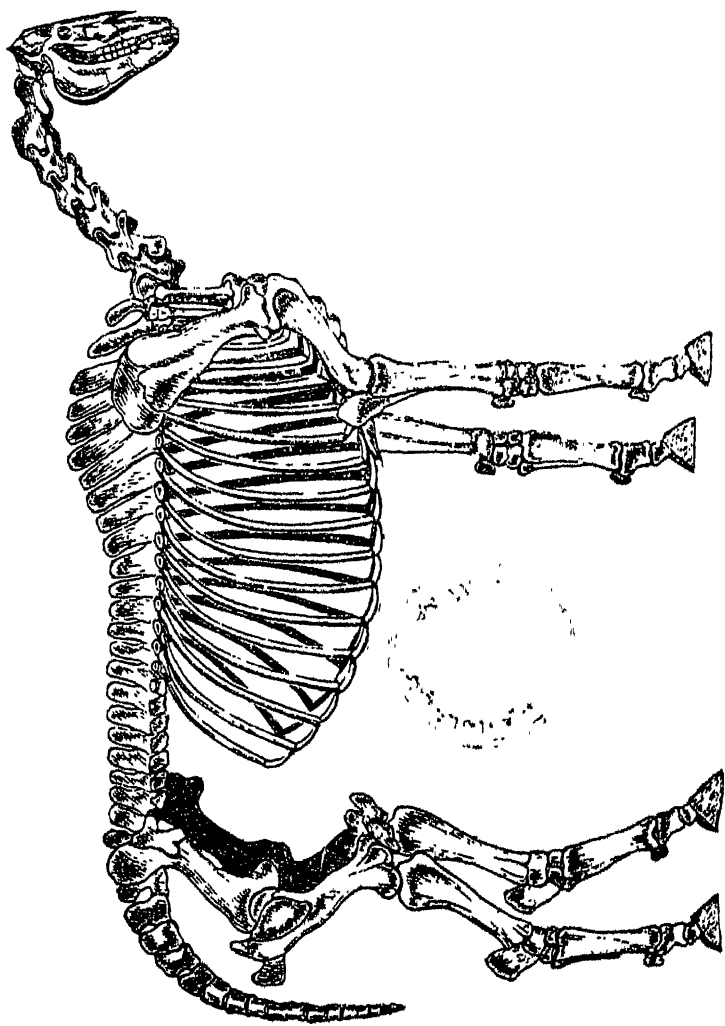




عین خون بہو پچاڑی نسلن بدن دی باؤت سے معلوم ہوگا فقط



تہر نسق لے حورں کی ہڈیوں و اعصابی زوب شفاخت کے دیکھنے سے معلوم ہوگا ۔



۴۰۰
 پیرست کشیدار گھوڑا ہی اسکی مکمل ہڈیاں درختوں کوٹنا چاہئے اس میں ہڈیاں
 علیحدہ ہڈی دیکھ کر یونیورسٹی نو معلوم ہو گا فقط